روئیداد اجلاس

19

SADINO ROO...

(۵) جو پانچ سال تک کانفرنس کے [ممبر] رہے ہوں اور کم از کم دو سال سالانہ جلسہ میں شریک ہوئے ہوں یا

(۶) جنکو کسی شیعہ انجمن نے جو ماتحت کانفرنس ہو اپنا نمایندہ منتخب کیا ہو یا جنکو کسی شہر یا قصبہ کے لوگوں نے اپنی طرف سے ممبر بنایا ہو یا

(۷) جنھوں نے علمی یا قلمی خدمت کانفرنس کی کی ہو

(ج) ان ممبروں کا انتخاب جلسہ سالانہ کانفرنس میں پنجسالہ ہوگا

(د) تعداد ممبران کی تقسیم صوبہ وار شیعوں کی آبادی کے لحاظ سے حسب ذیل ہوگی

| صوبہ | شہر | علما | مؤمنین | صوبہ | شہر | علما | مؤمنین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱- برہما | رنگون | ۵ | ۱۰ | ۱۲- مدراس | مدراس | ۵ | ۱۰ |
| ۲- مشرقی بنگال | ڈھاکہ | ۵ | ۱۰ | ۱۳- بمبئی مع بیرون ہند | | | |
| ۳- بنگال خاص | کلکتہ | ۵ | ۱۰ | عدن وغیرہ | بمبئی | ۵ | ۱۰ |
| ۴- بہار | پٹنہ | ۵ | ۱۰ | ۱۴- صوبہ سرحد غربی | پشاور | ۲ | ۵ |
| ۵- اودھ | لکھنو | ۱۰ | ۳۰ | ۱۵- بلوچستان | کوئٹہ | ۲ | ۵ |
| ۶- آگرہ | آگرہ | ۵ | ۱۰ | ۱۶- صوبہ سندھ | کراچی | ۱ | ۵ |
| ۷- رامپور | رامپور | ۵ | ۱۰ | ۱۷- راجپوتانہ غربی | اجمیر | ۱ | ۵ |
| ۸- دہلی | دہلی | ۵ | ۱[illegible] | ۱۸- راجپوتانہ شرقی | بھرتپور | ۱ | ۵ |
| ۹- پنجاب [illegible] | | | | ۱۹- سنٹرل انڈیا | گوالیار | ۱ | ۵ |
| | | | | [illegible] | ناگپور | ۱ | ۵ |
| | | | | [illegible] | میسور | ۱ | ۵ |

...یہ اخبارات کی

محرک سید یعقوب حسن صاحب

مؤید شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر

## رزولیوشن نمبر (۱۶)

## رزولیوشن نمبر (۱۳)

بغرض انتخاب ممبران مرکزی کمیٹی حسب ماد ضمن (ج) رزولیوشن نمبر ۱۲ سریہ کانفرنس اپنا اختیار کمیٹی مصرحہ ذیل کو تفویض کرتی ہے جو تاریخ ہذا سے آخر مارچ ۱۹۱۵ء تک ممبران مرکزی کمیٹی کو بہ تبعیت رزولیوشن مذکور منتخب کرے اور تا انتخاب ممبران جدید مرکزی کمیٹی موجودہ بدستور سابق اپنی خدمات انجام دیتی رہے۔

(۱) جناب نجم العلما مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ۔

(۲) جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ۔

(۳) جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ۔

(۴) جناب مولانا السید شبیر حسن صاحب قبلہ۔

(۵) جناب مولانا السید علی صاحب حائری۔

(۶) جناب نواب فتح علیخانصاحب بہادر قزلباش

(۷) جناب سید شہنشاہ حسین صاحب رضوی وکیل

(۸) جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر

(۹) جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹر

(۱۰) جناب سید عابد حسین صاحب بیرسٹر

(۱۱) جناب سید اصغر حسین صاحب منصف

(۱۲) جناب مولوی سید حیدر مہدی [illegible]

(۱۳) جناب مولوی [illegible]

## رزولیوشن نمبر (۱۴)

یہ کانفرنس اُس دل آزار واقعہ کو جو متعلق موعظہ جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ کے مولوی سلیمان اشرف صاحب اور بابو رفیع اللہ خانصاحب ملازمان علیگڑھ کالج کے طرز عمل سے پیش آکر مذہب شیعہ کی توہین اور اہل تشیع کی دل آزاری کا باعث ہوا نہایت نفرت سے دیکھتی ہے اور اُس فیصلہ ٹرسٹیان سے جو انھون نے اُسکے متعلق کمال ناانصافی سے صادر فرمایا ہے انتہائے ناراضی کا اظہار کرتی ہے اور امید کرتی ہے کہ اہل تشیع کے جذبات کا لحاظ کرتے ہوئے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرکے ہر دو ملازمان کالج کا کافی تدارک حضرات ٹرسٹیان فرما دینگے۔

محرک سید غلام علیصاحب آگرہ

مؤید سید آغا حسن صاحب بیرسٹر

## رزولیوشن نمبر (۱۵)

یہ کانفرنس صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ کی خدمت مین ملتمس ہے کہ سکریٹری صیغۂ اوقاف شیعہ کانفرنس کو اوقاف حسین آباد و نجف کے حالات و انتظام سے کما حقہٗ واقفیت پیدا کرنے کے لیے کافی مدد فرمائین اور نقل [illegible] سالانہ مع حساب کے پبلک کی اطلاع کے واسطے [illegible] مین شائع کیا کرین اور [illegible] ایک نقل [illegible] کانفرنس [illegible] بھیجدیا کرین اور سکریٹری صیغہ اوقاف سے خواہش کرتی ہے کہ وہ جواب التماس مذکورہ سے بذریعۂ اخبارات عوام کو مطلع فرمائین۔

محرک سید یعقوب احسن صاحب

مؤید شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر

## رزولیوشن نمبر (۱۶)

(۱۱) جناب مولوی سید قاسم علی صاحب اڈیٹر العوارف

(۱۲) جناب خان بہادر مرزا شجاعت علی بیگ صاحب ٹرسٹی علیگڈہ کالج

(۱۳) جناب سید حیدر مہدی صاحب بی اے وکیل

(۱۴) جناب اکرام عالم صاحب بی اے وکیل اودہ اے

(۱۵) جناب سید مہدی حسین صاحب ڈپٹی کمشنر اودہ اے

(۱۶) جناب سید آغا حیدر صاحب بیرسٹر

(۱۷) جناب مولوی سید علی غضنفر صاحب آنریری جنرل سکرٹری شیعہ کانفرنس

(۱۸) جناب نواب مرتضی حسین خانصاحب آنریری سکرٹری صیغہ وقف 〃

(۱۹) جناب ڈاکٹر محمود حسن صاحب سکرٹری انجمن سجادیہ رائے بریلی

(۲۰) جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹر فیض آباد

(۲۱) جناب پرنس غلام محمد شاہ صاحب

(۲۲) جناب سید تہذیب حسن صاحب بی اے ال بی

(۲۳) جناب آنریبل راجہ سید ابو جعفر صاحب

(۲۴) جناب میجر سید حسن صاحب بلگرامی

محرک نواب سید شہنشاہ حسین صاحب بی اے وکیل

مؤید سید ظفر مہدی صاحب بیرسٹر ایٹ لا

## رزولیوشن نمبر (۱۸)

یہ کانفرنس ہز اکسلینسی گورنر بہادر بنگال کی خدمت مین بکمال ادب عرض پرداز ہے کہ جناب نواب زادہ سید اشرف الدین احمد صاحب خان بہادر جو تولیت امام باڑہ ہوگلی سے بنیش دیگر علیحدہ کر دیے گئے تھے اور چودہ ماہ کے بعد پھر اپنی جگہ پر بحال ہو گئے اور جنکے خلاف سالہا سال سے یہ کانفرنس اعتراض کر رہی ہے عہدۂ تولیت سے علیحدہ کیے جائین

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ بموجب رزولیوشن نمبر ۹ اجلاس اول دو لایق و تجربکار واعظین کا تقرر کیا جاے جو صوبہ سندھ و گجرات و پنجاب کے بعض اضلاع مین دورہ کر کے وعظ فرمائین اور مذہب سے آگاہ کرین اور اشاعت مقاصد کانفرنس کے واسطے انجمنین قائم کرائین۔

محرک سید نواب علیصاحب سندیلوی

موید مسٹر مشعل شاہ صاحب

## رزولیوشن نمبر (۱۷)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ علیگڈھ کالج مین شیعہ مطالبات و حقوق کے حصول و حفاظت کے لیے ایک کمیٹی قایم کیجاے تاکہ وہ شیعی مطالبات و حقوق کے حاصل کرنے کے لیے تدابیر عمل مین لائے اور اُسکو اختیار دیا جاے کہ وہ اپنا سکرٹری خود منتخب کرے اور واسطے اجراے کار کے مصارف کانفرنس فنڈ سے دیے جاوین

(۱) جناب نجم العلما مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ

(۲) جناب نواب فتح علیخانصاحب بہادر قزلباش

(۳) جناب نواب نصیر حسین خانصاحب خیال ٹرسٹی علیگڈہ کالج

(۴) جناب سید وزیر [illegible] صاحب بی اے وکیل

(۵) جناب سید شہنشاہ حسین صاحب ״

(۶) جناب سید صفدر حسن صاحب ״

(۷) جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر

(۸) جناب آنریبل نواب سید محمد صاحب بہادر مدراس

(۹) جناب سید محمد عسکریصاحب منیجر رسالہ شیعہ

(۱۰) جناب نواب سید محمد مہدی حسن صاحب رضوی

# رپورٹ انتظامیہ

## متعلق اجلاس ہشتم آل انڈیا شیعہ کانفرنس منعقدہ رفاہ عام لکھنؤ

## باسمہ سبحانہ ولہ الحمد

خیرخواہان کانفرنس ایک مدت سے پنجاب یا قرب وجوار پنجاب مین انعقاد اجلاس کانفرنس کو اپنا نقطہ خیال بنائے ہوئے تھے اور چاہتے تھے کہ کسی صورت سے کوئی اجلاس ان حدود مین منعقد ہو کر بعض روٹھے ہوئے اہل پنجاب کے ملا لینے کا ذریعہ ہو جائے لیکن ساتوین سال کے آخر تک یہ خیال صرف خیال ہی خیال رہا اور کوئی صورت اسکی تکمیل کی ظاہر نہوئی۔

اختتام اجلاس ہفتم کے بعد سب سے پہلے اہل الہ آباد نے درخواست دعوت اجلاس ہشتم دفتر کانفرنس مین روانہ فرمائی جو ممبران مرکزی کمیٹی نے فوراً منظور کرلی اور الہ آباد کے لیے کاغذات درست ہونے لگے۔ لیکن ہنوز اُن حضرات کو منظوری کی اطلاع نہ ملنے پائی تھی کہ اہل دہلی کی درخواست پہونچ گئی اور مذکورہ بالا خیال کے موافق اوسپر ضابطہ کی کارروائی عمل مین لائی گئی۔

ممبران مرکزی کمیٹی اگرچہ درخواست الہ آباد کو منظور کر چکے تھے لیکن اُنھون نے بھی خیال مذکورہ بالا کو پیش نظر رکھکر اپنی پہلی رائے کو بدل دیا اور ۱۱ جنوری کی کمیٹی نے مقام اجلاس اور مسئلہ صدارت دونون کو طے کرکے جناب سرکار مولانا المولوی السید علیصاحب قبلہ لاہور کو کثرت آراء سے صدر نشین منتخب کرکے بجائے الہ آباد کے دہلی مین انعقاد اجلاس کی منظوری صادر فرمادی۔ جسکے بعد دفتر کانفرنس سے ضروری

محرک سید ابرار حسین صاحب مختار عدالت میرٹھ

مؤید سید احمد عباس صاحب تعلقدار اٹاوہ

## رزولیوشن نمبر (۱۹)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ ایک قابل شخص منتخب کیا جاے جو یونائٹڈ پراونس (آگرہ و اودھ) کے ہر قصبہ و شہر مین دورہ کر کے اسلامی ابتدائی مدارس قایم کرنیکی کوشش کرے تاکہ گورنمنٹ ممدوح کی اعلان کردہ گشتی چٹھی سے فائدہ اٹھایا جاسکے شخص مذکور کا انتخاب مرکزی کمیٹی کریگی۔

منجانب جناب صدر

## رزولیوشن نمبر (۲۰)

یہ کانفرنس متولیان وقف گورکھپور و بھاگلپور و مظفرپور و وقف خورشید علیخانصاحب بنارس کو اصلاح اوقاف اور آمدنی جائداد موقوفہ کو اغراض وقف مین صرف کرنیکی جانب جسکی متعلق قوم کو مدت سے شکایت چلی آتی ہے توجہ دلاتی ہے اور خواہش کرتی ہے کہ وہ اپنے اپنے اوقاف کے جمع خرچ و بجٹ سالانہ شیعہ پبلک کی اطلاع کیواسطے شایع کرنے کے بعد ایک ایک نقل دفتر کانفرنس مین بھیجتے رہین۔

محرک نواب مرتضے حسین خانصاحب

مؤید سید ظفر مہدیصاحب بیرسٹر

السید علی غضنفر آنریری جنرل سکرٹری

تفویض خدمات کمپ کی تیاری۔ پنڈال کی درستی۔ تبدیل تواریخ و مقام اجلاس کی تمامی ہندوستانین اخبارات و اشتہارات و پرائیوٹ خطوط کے ذریعہ اطلاع صیغہ جات ضروریہ اور اُنکے عہدون کی ترتیب!! یہ تمام امور اور مین ایک تن تنہا کام کرنے والا اور ۴۰ دن کا عرصہ! مگر شکر خدا کہ یہ تمام امور با حسن وجوہ انجام پاگئے اور مجھے اس امر کے اظہار کرنے مین مسرت ہے کہ اس اجلاس مین خلاف امید کامیابی رونما ہو کر بہی خواہان کانفرنس کے انتہائے مسرت کا باعث ہوئی۔

## چندہ کی تحصیل

چندہ کی بابت بجز اُن پیڈ یا آنریری سفیرون کے جو قبل سے روانہ ہو چکے تھے یا جن حضرات نے اپنی خوشی سے لکھنؤ اور اطراف لکھنؤ سے دورہ کرکے چندہ وصول کیا اور جنکے حسابات آڈٹ رپورٹ مین کارگذاری سفرا کی رپورٹون مین دکھلائی جائیگی یا صیغہ بلنگ فس قایم کرنیکے اور کوئی خاص فکر نہین کرنا پڑی کیونکہ مرکزی کمیٹی نے طے کردیا تھا کہ اس اجلاس کا صرف کانفرنس فنڈ سے ادا کیا جاوے لیکن تاہم جن حضرات نے اس خدمت کو عین وقت پر ادا کیا اُن کا مین نہایت شکر گذار ہون خصوصاً جناب مرزا محمد اصغر صاحب اور جناب سید اکبر علیصاحب اور جناب نواب سید محمد ذکی علیخانصاحب آنت کہ ان حضرات نے عین وقت پر یا اس سے کچھ ہی قبل اپنی بیش بہا خدمات سے بے انتہا ممنون فرمایا۔

## انتظام طعام

حسب رزولیوشن اجلاس چہارم منعقدۂ امروہہ مہمانون کے کھانیکا بندوبست کانفرنس کیطرف سے نہین کیا گیا تھا بلکہ سید محمد نصیر صاحب کو باخذ قیمت مناسب

کاغذات اہل دہلی کو روانہ کردیے گئے اور وہان ضروری انتظامات شروع ہوگئے انجمن انتظامیہ قایم ہوگئی سکرٹری منتخب ہوگیا مہر کندہ ہوگئی تحصیل چندہ کی کارروائی کا بندوبست ہونے لگا پنڈال وغیرہ کے نقشے دفتر کانفرنس سے روانہ کردیے گئے اور کوئی حالت منتظرہ باقی نرہی لیکن نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ تمام امیدین تھوڑے ہی دنون کے بعد نہایت ہی نامناسب خیالات کیوجہ سے معرض تلف میں آگئین اور اخبارات کے کالم سیاہ ہونا شروع ہوگئے تا اینکہ اہل دہلی نے ایک ناممکن العمل اور نامناسب شرط پر اپنی دعوت کو معلق کیا جسے مرکزی کمیٹی نے منظور نہ کیا اور اہل دہلی نے اپنی دعوت مسترد کرلی۔

ہم ان نزاعات اور انکے اسباب کو اسمقام پر دہرا کے گئے گذرے قصے کو پھر تازہ کرنا نہین چاہتے۔ شیعہ پبلک بخوبی واقف ہے کہ ہمکو ان نزاعات کے مقابلہ اور انکے سلجھانے مین کن کن دقتون کا سامنا کرنا پڑا اور باوجود مختلف بنیاد الزامات و اشتعال و شورش بیجا کے کس مصلحت آمیز سکوت کے ساتھ اپنا کام کرتے رہے لیکن افسوس کہ یہ تمام کوششین ہماری محض بے سود ثابت ہوئین اور دہلی مین تمام موانع کے برطرف ہوجانے کے بعد بھی مرکزی کمیٹی کو یہی مناسب معلوم ہوا کہ دہلی سے اس اجلاس کو ہٹا کر لکھنؤ مین منعقد کرلیا جائے۔

مرکزی کمیٹی کی یہ تجویز بظاہر تو دو لفظون مین ختم ہوجاتی ہے لیکن از بسکہ یہ تجویز ۲۶ اگست کے جلسہ مین بغیر تعیین تاریخ کے پاس ہوئی اور ۲۲ ستمبر کی کمیٹی نے ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر کو انعقاد اجلاس کی منظوری دی لہذا سمجھنے والے سمجھ سکتے ہین کہ اس ۲۲ روز کے عرصہ مین باوصف سفر رامپور درپیش آجانے کے کن کن دقتون کا سامنا ہوا ہوگا۔ ریاست رامپور کا سفر انعقاد اجلاس کے لیے سکرٹری اور پریسیڈنٹ صاحبان رفاہ عام کی عدم موجودگی مین استحصال زمین کی فکر منتظمین کی تلاش و تعیین والنٹیران کا تقرر اور

ارسال نہین کی ورنہ اُن ممبران کے نام بھی درج کر دیے جاتے جو اُنکے ساتھ کام کرتے رہے استقبال مہمانان کے لیے ۱۶۔ اکتوبر سے اسٹیشن چارباغ پر خیمہ نصب کرادیا گیا تھا اور جناب سید یوسف حسین صاحب جمعدار دفتر اسٹیشن ماسٹر چارباغ اس کمیٹی کی مدد کے لیے ہر وقت مستعد رہتے تھے جنکا شکریہ تہِ دل سے ادا کیا جاتا ہے۔ اس کمیٹی کا یہ فرض تھا کہ وہ آنیوالے مہمانون کا استقبال کرکے مع اُنکے اسباب کے کمیٹی کے خیمے مین لے آئین اور جو کاغذ کہ پہلے سے چھپوا کر اُنکے سپرد کر دیے گئے تھے اُنپر اُنکے اسماء درج کرکے اُن چھ گاڑیون سے جو چھ روپیہ یومیہ پر ۱۷۔ اکتوبر سے ۲۰۔ اکتوبر تک کے لیے ہر وقت اسٹیشن پر موجود رہنے کے لیے مہیا کر لی گئین تھین کسی گاڑی پر باخذ کرایہ سوار کراکے کمیٹی کے کسی ممبر کے ساتھ کمپ کانفرنس مین بھیجدین ممبر موصوف اُن مہمانون اور اُس کاغذ کو لیکر انکوائری آفس مین جاکر سکرٹری انکوائری آفس کے سپرد کر دیتے تھے جو ممبر موصوف کو مطبوعہ رسید دیکر منیجر کمپ کو اطلاع دیکر مہمانون کو مقام مناسب پر فروکش کرادیتے تھے۔

اس صیغہ کے تمام ممبر پانچ شبانہ روز تک اسٹیشن پر حاضر رہے اور قلی اور باربرداری اور فراہمی سواری اور کمپ تک پہونچانے مین جملہ مہمانون کے لیے ہر طرح کی سہولت بہم پہونچایا کیے اور ہر شخص نے استقبال مین نہایت محنت و جانفشانی کے ساتھ مصروف رہے۔

## درستی و ترتیب پنڈال و کمپ و جاے قیام مہمانان و فراہمی اشیاء و روشنی و فرش

اس صیغہ مین حسب ذیل ارکان معین کیے گئے تھے

(۱) جناب سید محمد نصیر صاحب ضیا سکرٹری

فراہمی طعام کا ٹھیکہ دار مقرر کر دیا گیا تھا۔

## صیغہ ہائے انتظامیہ

وقت اس قدر قلیل تھا کہ کوئی کمیٹی انتظامیہ باضابطہ طور پر قائم نہو سکی اور مولوی سید قاسم علیصاحب اڈیٹر العوارف اور نواب سید محمد ذکی علیخانصاحب ہاتف کی نگرانی مین صیغہ ہائے ذیل قائم کر کے کام شروع کر دیا گیا۔

(۱) صیغہ استقبال ممبران بر اسٹیشن چارباغ و فراہمی سواری۔
(۲) صیغہ درستی و ترتیب کمپ و پنڈال و جائے قیام مہمانان و فراہمی اسباب روشنی
(۳) انکوائری آفس
(۴) آبدار خانہ و بھنڈی خانہ
(۵) قومی پولیس
(۶) سرکاری پولیس
(۷) قومی پوسٹ آفس
(۸) بکنگ آفس
(۹) شفاخانہ
(۱۰) ٹکٹ چکنگ آفس
(۱۱) استقبال پنڈال
(۱۲) رپورٹران
(۱۳) مترجمین رزولیوشن
(۱۴) والنٹیران اجلاس
(۱۵) والنٹیران دفتر سکرٹری
(۱۶) والنٹیران دفتر سبجکٹ کمیٹی
(۱۷) مطبع و فروخت کتب
(۱۸) رفرشمنٹ روم یتیمان

## استقبال مہمانان بر اسٹیشن چارباغ و فراہمی سواری

یہ خدمات ابکی مرتبہ زیر نگرانی جناب سید اولاد حسین صاحب شاعر انجمن تقویہ لکھنو کے سپرد کی گئی تھیں جنھوں نے نہایت عمدگی سے ان خدمات کو ادا کر کے شکر گذار کیا۔ لیکن افسوس ہے کہ جناب ممدوح نے باوجود طلب بھی کوئی رپورٹ اس صیغہ کی

(۲) جناب حکیم سید مظفر حسین صاحب ممبر
(۳) جناب حکیم مطیع احمد صاحب "
(۴) جناب حکیم سید محمد صاحب "
(۵) جناب حکیم محمد مرتضی صاحب "
(۶) جناب حکیم پیارے صاحب "
(۷) جناب حکیم منظور حسن صاحب "
(۸) جناب حکیم منظور علی صاحب "
(۹) جناب حکیم محمد عباس صاحب "
(۱۰) جناب حکیم رضا حسین صاحب "
(۱۱) جناب حکیم ثروت علی صاحب "
(۱۲) جناب حکیم محمد مہدی صاحب "
(۱۳) جناب میر محمد کاظم صاحب "
(۱۴) جناب میر اقبال حسین صاحب "
(۱۵) جناب حکیم محمود حسن صاحب "
(۱۶) جناب ظفر حسین صاحب "
(۱۷) جناب حسن جعفر صاحب "
(۱۸) جناب ننھے نواب صاحب "
(۱۹) جناب تجمل حسین عرف ممن صاحب "
(۲۰) جناب محمد حسین عرف مجن صاحب "
(۲۱) جناب لائق حسین عرف چھبن صاحب "
(۲۰) جناب میر احمد حسین عرف "

(۲۳) جناب پیارے صاحب ممبر
(۲۴) جناب محمد نواب صاحب "
(۲۵) جناب لطافت حسین عرف ابن صاحب "
(۲۶) جناب نواب حامد حسین خانصاحب "
(۲۷) جناب میر رضا حسین صاحب "
(۲۸) جناب سید ظفر حسین صاحب "
(۲۹) جناب ممن صاحب "
(۳۰) جناب میر ہادی حسین صاحب "
(۳۱) جناب عابد حسین عرف ابو صاحب "
(۳۲) جناب نواب پیارے مرزا صاحب "
(۳۳) جناب اکبر حسین صاحب "
(۳۴) جناب قاری ہادی حسین صاحب "
(۳۵) جناب حکیم تقی رضا صاحب "
(۳۶) جناب مرزا اکرام علی صاحب "
(۳۷) جناب نواب علی صاحب "
(۳۸) جناب شاہزادہ ممن صاحب "
(۳۹) جناب میر زوار حسین صاحب "
(۴۰) جناب جعفر حسین صاحب "
(۴۱) جناب کاظم حسین صاحب "

عہدہ داران مذکورہ بالا کے علاوہ حسب ضرورت اس صیغہ کو چپراسیان و مزدوران

وسیٹ دستری وغیرہ سے بھی مدد دیجاتی تھی جو عارضی طور پر ملازم [illegible] لیے گئے تھے جس سے کام مین آسانی ہوجاتی تھی چنانچہ اس صیغہ کے سکرٹری صاحب نے جو رپورٹ اپنی کارگذاری کی ارسال کی ہے وہ بجنسہٖ درج ذیل ہے۔

## رپورٹ مرسلہ جناب سید محمد نصیر صاحب سکرٹری کمپ وغیرہ

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد

جناب والا تسلیم۔

جو خدمات مجھ ناچیز کے سپرد کیے گئے تھے وہ اگرچہ میری حیثیت سے بسبب میری عدیم الفرصتی کے بہت زیادہ تھی مگر الحمد للہ کہ جو ممبر اس صیغہ مین دیے گئے تھے اونھون نے نہایت مستعدی سے میرا ہاتھ بٹایا اور خدا کا شکر ہے کہ تمام امور باحسن وجوہ انجام پا گئے چنانچہ رپورٹ اوسکی مختصراً ارسال خدمت ہے۔

**پنڈال کی درستی** سب سے پہلے مینے پنڈال کی درستی کا کام شروع کیا لیکن ازبسکہ زمین کی اجازت بہت تاخیر مین ملی اور حصول اجازت کے بعد بھی کارکنان رفاہ عام نے بعض قطعات کے دینے سے انکار کر دیا لہذا پنڈال وکمپ وغیرہ کے لیے قطعات زمین کے تعیین مین نہایت دقت پیش آئی لیکن مینے سب سے پہلے عمارت رفاہ عام کے جنوبی حصہ مین سڑک کے متصل چالیس گز طویل اور ۳۰ گز عریض جگہ پنڈال کے لیے تجویز کر کے سید باقر حسین صاحب کو اسکی درستی کا ٹھیکہ دیدیا جنھون نے بتعجیل تمام شب و روز کی لگاتار محنت مین ۱۷۔ اکتوبر کو تمام پنڈال نہایت عمدگی سے نصب کر کے کل ضروری سامان سے مزین و مرتب کر دیا پنڈال کا تمام بیرونی حصہ نرکل کی چٹائیون سے چھایا گیا تھا اور تمام اندرونی حصہ سفید مارکین سے اور درمیانی تھمبیان سرخ ٹول سے منڈھ کر ایک ایک دروازہ جانب شرق

و مغرب اور دو دو دروازہ جانب جنوب و شمال جالی کے خوشنما پردون سے آراستہ کرکے قائم کیے گئے تھے تاکہ مہمانون کو آمدورفت مین اور ٹکٹ چیکرونکو ٹکٹ چک کرنے مین آسانی رہے اور ہوا کا مرور بھی اچھی طرح ہوتا رہے۔

**ترتیب و درستگی پنڈال** کرسیان اور میزین اور کوچ اور تخت عظیم علی کمپنی سے بکرایہ طلب کیے گئے تھے ڈیس جانب مغرب معین کیا گیا تھا جسمین مستحکم تخت بچھائے گئے تھے اور وسط ڈیس مین جناب پریسیڈنٹ صاحب کے لیے ایک میز اور اسکے عقب مین ایک کرسی بچھائی گئی تھی جسکے داہنے جانب حضرات علمائے کرام کے لیے پرتکلف کوچ اور بائین جانب سکرٹریون کے لیے کرسیان اور عقب مین دیگر معززین کے لیے پرتکلف کوچ بچھائے گئے مشرقی دروازہ سے ڈیس تک ایک سڑک آمدورفت کے لیے قایم کی گئی تھی اور اُسکے داہنے بائین ممبران والاشان اور وزیٹران کی کرسیان تھین مشرقی دروازہ کے آگے وزیٹر اور اسکے بعد کسیقدر فاصلے سے ممبرون کی کرسیان تھین اور ڈیس کے نیچے مگر اُس سے نہایت ہی قریب ایڈیٹران اخبار اور رپورٹرون کی میز کرسیان تھین ڈیس کے نیچے داہنے جانب یتیمان دارالیتامیٰ اور بائین جانب طلبہ بورڈنگ ہوس کی جگہ معین کیگئی تھی اور ان تمام مقامات پر سائن بورڈ آویزان کردیے گئے تھے جو دفتر سے عنایت ہوے تھے۔

ڈیس اور پنڈال کی درمیانی سڑک پر خوشرنگ دریون کا فرش تھا اور پریسیڈنٹ صاحب کی میز پر سبز رنگ کی بانات تھی جو خوشنما گلدستون اور پرتکلف قلمدان و گھڑی اور گھنٹی اور دیگر سامان آرائش سے مزین تھا۔

**کمپ کی درستی** خیمہ اور چھولداریان اور شگیرہ اور قناتین وغیرہ سب سید باقرحسین صاحب کے ٹھیکہ مین تھین اور نواڑی پلنگ

انجم علی کمپنی سے منگوائے گئے تھے اور بوقت ضرورت باندھ کے پلنگ بھی سید باقر حسین صاحب ہی نے فراہم کیے تھے۔

رفاہ عام کی زمین کے بعض قطعات جو گیند کھیلنے کے لیے مخصوص تھے یا جن پر درخت لگے ہوے تھے اُنکے نہ ملنے سے مہمانون اور نیز صیغہ ہاے مختلفہ کانفرنس کے لیے خیمون اور نگیرون اور پھولداریون وغیرہ کے نصب کرنے مین بہت دقتین واقع ہوئین اور اشیاء مختلفہ کی دوکانون کے لیے دوکاندارون کو تو مطلقاً اجازت نہ دیجا سکی اور کسی قسم کی کوئی دوکان نہ رکھی جا سکی لیکن تاہم بعض دوکاندارون کو پھیری لگاکر بیچنے کی اجازت دیدی گئی اور بعض دوکاندارون نے بیرون احاطہ رفاہ عام مگر اُس سے بہت ہی قریب چاء اور کھانے کی دوکانین رکھ لی تھین۔

احاطہ اراضی رفاہ عام مین جانب جنوب شاہراہ عام کے متصل دو پھاٹک لگے ہوے ہین اور ہر ایک پھاٹک سے کوٹھی رفاہ عام تک ایک ایک سڑک بنائی گئی ہے۔ پنڈال انھین دونون پھاٹکون کے درمیان بنایا گیا تھا۔

پنڈال کے مغربی دروازے کی طرف صیغہ درستی کمپ و پنڈال و اسٹور اور سرکاری پولیس اور انتظام مطبخ اور طبع اور فروخت کتب کے خیمے نصب کیے گئے تھے اور پنڈال کے مشرقی دروازہ کی طرف گیند کھیلنے کا میدان چھوڑ کر ایک لین مین بورڈنگ ہوس اور سبجکٹ کمیٹی کے دفتر اور اُسی کے متصل شعبہ یتیم خانہ کیطرف سے رفرش منٹ روم اور اُسیکے متصل یتیمون کے کھانا کھانے اور نماز پڑھنے کے نگیرے تھے اور اوسیکے مقابل سڑک درمیان ایک لین مین بلڈنگ آفس انکوائری آفس۔ قومی پولیس۔ پوسٹ آفس اور جنرل سکرٹری کانفرنس اور سکرٹری صیغہ وقف اور سکرٹری دار التجربہ اور آبدار خانہ و بھنڈی خانہ اور شفاخانہ کے خیمے اور باقی اطراف مین مہمانون کے خیمے نصب کیے گئے تھے اور جب دوسرے روز مہمانون کی آمد زیادہ ہوئی تو پھر گیند کھیلنے کے

بہت آرام پہونچتا رہا اور وقت جلسہ پنڈال میں بھی برابر اس صیغہ کے ممبر آب پاشی فرماتے رہے لیکن افسوس ہے کہ جناب شاعر صاحب نے باوجود طلب بھی اس صیغہ کی کوئی رپورٹ رسال نہ فرمائی ورنہ اُن ممبران کے نام بھی درج کر دیے جاتے جو اُنکے ساتھ کام کر رہے تھے مگر جناب شاعر صاحب اور انکے صیغہ کے تمام ممبرون کا شکریہ تہ دل سے ادا کیا جاتا ہے کہ انھون نے بڑی محنت سے ان تمام کامونکو انجام دیا۔

## قومی پولیس

اس صیغہ میں ارکان ذیل معین کیے گئے تھے

(۱) جناب حاج نواب مرزا صاحب مالک رفیق کمپنی لکھنؤ
(۲) جناب کلن صاحب
(۳) جناب آغا فرخ مرزا صاحب
(۴) جناب محمد نواز حسین صاحب
(۵) جناب سید محمد حسن صاحب
(۶) جناب سید رضا حسین صاحب طالب العلم درجہ ہشتم گورنمنٹ حسین آباد ہائی اسکول
(۷) جناب سید شہنشاہ حسین صاحب طالب العلم درجہ نہم اسکول لیونگ کلاس جوبلی ہائی اسکول
(۸) جناب غلام حسین صاحب ٹیچر کیننگ کالج لکھنؤ
(۹) جناب سید ابوالحسن صاحب
(۱۰) جناب سید سبط حسن صاحب
(۱۱) جناب مولوی سید ابن حسن صاحب
(۱۲) جناب بادشاہ مرزا صاحب
(۱۳) جناب مولوی سید حامد حسین صاحب طالب العلم سلطان المدارس
(۱۴) جناب مولوی سید شبیر حسین صاحب 〃
(۱۵) جناب مولوی سید محمد صاحب 〃
(۱۶) جناب مولوی شیخ صفدر حسین صاحب 〃
(۱۷) جناب مولوی سید علی حسین صاحب 〃
(۱۸) جناب مولوی سید ابوالحسن صاحب 〃
(۱۹) جناب مولوی عبدالعلی صاحب 〃
(۲۰) جناب مولوی سید مجتبیٰ حسن صاحب 〃
(۲۱) جناب مولوی سید علی حسین صاحب 〃

آسانی کے ساتھ پہونچتی رہے۔

(د) گم شدہ مال جو قومی پولیس کے ذریعہ سے پہونچے اُسکو درج رجسٹر کرکے اعلان کرائے اور صاحب مال کے پیدا ہونے کے بعد باخذ رسید اُسکے حوالے کردے۔

(ہ) مہمانون اور نیز سکریٹریون کے دریافت طلب امور کا جواب دے۔

(و) جن چیزون کے مالکون کا پتہ نہ ملے انکو باخذ رسید دفتر جنرل سکریٹری مین داخل کرے

(ز) رجسٹرہاے متعلقہ کو ہر وقت درست رکھے اور اُنہین باقاعدہ اندراج کرتا رہے۔

الحمد للہ کہ یہ تمام امور بحسن و خوبی انجام پاگئے اور جن لوگون کی جو شے گم ہوئی تھی وہ انکو پہونچادی گئی۔ مگر جن بعض اشیائے مالکون کا پتہ نہین چلا وہ اسوقت تک دفتر مین موجود ہین اسمین کی خدمات بھی روز افزون ہوئی جو سید عصمت علی جانفشانی ہو جسکو ممبر انچارج اپنی ... پورا ادا کر دیا انکا شکریہ دلسے ادا کیا جاتا ہے

## آبدار خانہ و حقہ کی خانہ

یہ دونون خدمتین بھی زیر نگرانی جناب سید اولاد حسین صاحب شاعر انجمن تقویہ لکھنو کے سپرد کی گئی تھین۔ انجمن موصوف کے نصف ممبر اسٹیشن پر کام کر رہے تھے اور نصف کمپ مین ان دونون خدمتون کو انجام دیرہے تھے اور جناب شاعر صاحب وقت ضرورت ہر دو مقام پر مصروف نگرانی تھے۔

جو مہمانان اسٹیشن سے بذریعہ استقبالیہ کمیٹی اسٹیشن کمپ مین پہونچتے تھے انکی اطلاع انکو اٹری فس سے پہونچتے ہی پانی اور حقہ اور تمباکو اور کوئلہ فوراً اُن مہمانون کی خدمت مین حاضر کردیا جاتا تھا خواہ وہ کمپ کے خیمون مین فروکش ہون خواہ دیگر مقامات مین اقامت گزین فی خیمہ اور مکان بقدر ضرورت گھڑے اور مٹکے اور فی کس ایک حقہ اور بقدر ضرورت کوئلہ تمباکو حاضر کیا جاتا تھا اور بہشتی برابر ہر خیمہ اور مکان مین پانی پہونچانے پر معین تھے اور یہ تمام چیزین ہر مقام پر ایسے انتظام اور اہتمام سے پہونچتی رہتی تھین کہ کسی شخص کو کوئی موقع شکایت کا نہ ملا انتظام مذکورہ بالا کے علاوہ آبدار خانہ مین ایک سبیل بھی ہر وقت جاری رہتی تھی جسکی وجہ سے

اور سب انسپکٹر صاحب کے حسن انتظام سے تمام امور بحسن و خوبی انجام پا گئے کسی قسم کا کوئی دنگہ یا فساد یا کسی کا کوئی نقصان نہین ہوا۔

قومی پولیس کے علاوہ سرکاری پولیس کے پہرے بھی مقامات مناسب پر معین رہتے تھے اور دفتر سکرٹری اور خزانہ پر خاص طور سے پہرہ رہتا تھا اور نہایت احتیاط سے دیکھ بھال ہتی تھی۔ کارکنان دفتر جب کام ختم کر کے صندوقون پر قفل لگا دیتے تھے تو پھر وہ صندوق اور کل سکرٹریٹ سرکاری پولیس کی حفاظت مین آجاتا تھا اور تمام کارکن بالکل مطمئن ہو جاتے تھے اور شب بھر پہرہ رہا کرتا تھا۔ چوکیدار اور کانسٹبل سب اپنے اپنے پہرے پر مستعد رہتے تھے اور باوجود وسعت کیمپ کے کشادہ ہونیکے ہر شخص کمال اطمینان سے بسر کرتا تھا کوتوال صاحب شہر اور سب انسپکٹر صاحب کا شکریہ بھی تہ دل سے ادا کیا جاتا ہے۔

## قومی پوسٹ آفس

اس صیغہ مین حسب ذیل ارکان معین کیے گئے تھے

(۱) جناب نواب محمد نواب صاحب کلرک محکمہ زراعت سکرٹری

(۲) جناب سید محمد ہادی صاحب کلرک شفاخانہ یونانی لکھنو ممبر

(۳) جناب منشی یوسف مرزا صاحب طالبعلم جوبلی ہائی اسکول 〃

(۴) جناب سید صادق حسین صاحب 〃 〃

(۵) جناب سید ابرار حسین صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس 〃

(۶) جناب سید حیدر حسین صاحب 〃 〃

(۷) جناب شیخ سعید حسن صاحب 〃 〃

(۸) جناب سید اخلاق حسین صاحب 〃 〃

(۹) جناب سید فضل حسین صاحب 〃 〃

(۱۰) جناب سید فخر الحسن صاحب بورڈ شیعہ بورڈنگ ہوس ممبر

(۱۱) جناب سید شرف الحسن صاحب " "

(۱۲) جناب سید محمد اسحاق صاحب " "

(۱۳) جناب بانکے صاحب " "

(۱۴) جناب سید ولدار حسین صاحب

(۱۵) جناب سید مہدی علیصاحب "

(۱۶) جناب سید شمشیر علیصاحب "

اس صیغہ کا فرض تھا کہ جو ڈاک مہمانان کانفرنس اور سکرٹری شپ کی آئے ان سب کے خیمون یا مکانات کے پتہ انکوائری آفس سے دریافت کرکے مکتوب الیہم کو فوراً پہونچاوے اور جو ڈاک مہمانان اور سکرٹری شپ کیجیب انکو دیجاوے اُسکو فوراً روانہ کردین۔

لکھنؤ مین ڈاک چار وقت آتی ہے اُسکا تقسیم کرنا اور جو مراسلت مہمانون اور سکرٹری شپ سے وصول ہو اُسکا سرکاری ڈاکخانہ یا شہر کے مکتوب الیہم کے پاس پہونچانا اور جواب لانا یہ سب اسی صیغہ کے متعلق تھا اور جسکو اس صیغہ کے ارکان نے نہایت حسن وخوبی سے ادا کرکے گرانبہا شکریہ کا استحقاق حاصل کیا۔

# بکنگ آفس

یہ صیغہ کمال دیانت اور انتہائی امانت کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی ہوشیاری اور مستعدی کا صیغہ ہے جسمین تمام شبانہ روز بیدار اور ہوشیار و مستعد رہنے کی ضرورت ہے اور یہی وجہ سے اس صیغہ کے ارکان انتخاب کرنے مین بڑی دقت کا سامنا ہوا۔

اکثر بھروسہ کے حضرات نے اس خدمت سے انکار کردیا لیکن حکیم مرزا مہدی علیصاحب تاجر ادویہ جو یتیم خانہ مین بھی اپنی استطاعت سے زیادہ مدد فرمایا کرتے ہین اور ہر ماہ مین

اپنے کارخانے کی ایک روزہ آمدنی سب کی سب یتیم خانہ کو دیدیتے ہین اور تحصیل چندۂ یتیم خانہ مین بھی تہ دلسے کوشان رہتے ہین۔ اور جناب مرزا محمد اصغر صاحب زمیندار جو مرکزی کمیٹی کانفرنس کے نہایت مستعد ممبر اور بڑے کارگذار شخص ہین انکا شکریہ تہ دلسے ادا کیا جاتا ہے کہ انہون نے بکمال خندہ پیشانی اس اہم خدمت کو قبول کیا اور ۱۷- اکتوبر سے ۲۰- اکتوبر تک شبانہ روز آفس مین موجود رہے بارہ بجے شب کے بعد جب ٹرینون کی آمد موقوف ہو جاتی تھی تو یہ دونون حضرات تھوڑا سا آرام کر لیتے تھے اور چار بجے صبح سے جو ٹرینون کی آمد کا وقت ہے بیدار ہو کر مستعد ہو جاتے تھے۔

اس صیغہ مین دو چپراسی دفتر سے تعینات کیے گئے تھے اور محرر کی جگہ پر جناب مرزا محمد اصغر صاحب نے اپنی زمینداری کا ایک ہوشیار کارندہ طلب کر لیا تھا۔

اس صیغہ مین دو رجسٹر اور ایک چک بک کھلی ہوئی تھی ایک جسٹر اور ایک چک بک خریداران ٹکٹ ممبری کے لیے اور ایک رجسٹر و چک بک خریداران ٹکٹ وزیٹری کیلیے ہر خریدار سے روپیہ لیکر ٹکٹ مع رسید کے دیدیا جاتا تھا اور رجسٹر متعلقہ پر خریدار کا نام بقید سکونت و نمبر ٹکٹ و نمبر چکبک درج کیا جاتا تھا اور ہر روز شام کو تمام روپیہ تحویلدار کانفرنس کے پاس باضابطہ رسید جمع کر دیا جاتا تھا جسکی وجہ سے ختم اجلاس کانفرنس کے بعد حساب و کتاب کے لینے مین کوئی زحمت و دقت پیش نہین آئی۔

## شفاخانہ

یہ صیغہ جناب حکیم سید فضل علی صاحب عرف حکیم میر نصاحب (?) امام مجدد (?) کے متعلق تھا جنھون نے اجلاس کانفرنس مین اپنا تمام دواخانہ کمپ مین منتقل کر دیا تھا اور جناب ممدوح مع اپنے تمام ملازمین اور ممبران دواخانہ کے ہر وقت کمپ مین موجود رہتے تھے اور ہر ہر خیمہ اور مکان مین ہر مہمان کی مزاج پرسی کے لیے برابر تشریف لیجاتے تھے اور اگر دوا کی ضرورت

ہوئی تھی تو فوراً اپنے دواخانہ سے بہم پہونچا دیتے تھے۔

لیکن افسوس کہ اس صیغہ کی رپورٹ جناب حکیم صاحب موصوف نے روانہ نہیں فرمائی جس سے معلوم ہو جاتا کہ ممدوح نے کتنے مریضوں کا علاج کیا اور کتنوں کو دوا پہونچائی مگر جو مستعدی و دلچسپی جناب ممدوح نے اس قومی خدمت میں ظاہر فرمائی وہ بیحد قابل شکریہ ہے۔

# ٹکٹ چکنگ آفس

اس صیغہ میں ارکان ذیل معین کیے گئے تھے

(۱) جناب سید محمد حنیف صاحب بلگرامی سکرٹری (۱۳) جناب سید علی اختر صاحب بورڈ شیعہ بورڈنگ ہوس ممبر

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (۲) جناب سید محمد اصغر صاحب | ممبر | | | |
| (۳) جناب سید علی قاسم صاحب | " | (۱۴) جناب سید رضا حسین صاحب | " | " |
| (۴) جناب سید اظہر حسین صاحب | " | (۱۵) جناب سید ناظم حسین صاحب | " | " |
| (۵) جناب سید زاہد حسین صاحب طالبعلم گورنمنٹ ہائی اسکول حسین آباد | " | (۱۶) جناب سید صفت حسین صاحب | " | " |
| | | (۱۷) جناب سید علی نصرت صاحب | " | " |
| (۶) جناب سید حسن نواب صاحب | " | (۱۸) جناب سید علی حیدر صاحب | " | " |
| (۷) جناب سید ولدار حسین صاحب | " | (۱۹) جناب سید افتخار احمد صاحب | " | " |
| (۸) جناب سید محمد جواد منتظر صاحب عشروی | " | (۲۰) جناب سید خورشید حسن صاحب | " | " |
| (۹) جناب محمد عباس صاحب | " | (۲۱) جناب سید علی انصار صاحب | " | " |
| (۱۰) جناب مرزا عالیقدر صاحب | " | (۲۲) جناب سید کرار حسین صاحب | " | " |
| (۱۱) جناب سید باقر حسین صاحب | " | (۲۳) جناب سید ظفر عباس صاحب | " | " |
| (۱۲) جناب سید فضل علی صاحب بورڈ شیعہ بورڈنگ ہوس | " | (۲۴) جناب سید عاشق حسین صاحب | " | " |
| | | (۲۵) جناب سید جرار حسین صاحب | " | " |

اس صیغہ کے سکرٹریصاحب کا فرض تھا کہ وہ پنڈال کے ہر دروازہ پر دو آدمی دروازہ کے بیرونی رخ پر اور دو آدمی اندرونی رخ پر پنڈال کے اندر معین رکھیں جو کسی شخص کو بدون ٹکٹ یا تمغہ یا کسی معینہ اور معتبر علامت کے پنڈال کے اندر نہ جانے دیں۔

ہر دروازہ پر ایک تختی آویزاں تھی کہ "براہ مہربانی ٹکٹ دکھا دیجئیے" جو ٹکٹ چیکر دروازہ کے بیرونی رخ پر معین تھے وہ ٹکٹ دیکھکر اُسکو کاٹ دیتے تھے اور حسب اندراج ٹکٹ ممبرون کو ممبرون کے مقام پر اور وزیٹرون کو وزیٹرون کے مقام پر جانیکی ہدایت کرتے تھے اور پھر بھی اگر لوگون کے ہجوم کیوجہ سے کوئی ٹکٹ چک کرنے سے رہجاتا تھا تو جو ٹکٹ چیکر دروازہ کے اندرونی رخ پر معین تھے وہ اُسکو چک کر دیتے تھے اور جو ممبر دھوکے سے وزیٹرونمین یا وزیٹر ممبرونمین آجاتا تھا اُسکو اُسکے مقام پر جانے کی ہدایت کرتے تھے ہر روز صبح و شام دونون جلسون کے وقت پر شروع سے آخر تک موجود رہتے تھے۔ اور جن لوگون کے پاس کوئی ٹکٹ یا تمغہ یا کوئی معتبر علامت نہوتی تھی انکو بکمال تہذیب اندرون پنڈال جانے سے منع کر دیتے تھے اور ٹکٹ خریدنے کی ترغیب یا سکرٹریصاحب سے اجازت حاصل کرنے کی استدعا کرتے تھے اور بوقت ضرورت اپنے صیغہ کے سکرٹری کو اطلاع دیکر پابندی قواعد مین مدد حاصل کرتے تھے۔ چنانچہ ان حضرات کی مستعدی سے اکثر حضرات جو اپنی تیزی سے بغیر ٹکٹ اندرون پنڈال جانا چاہتے تھے انھون نے بالآخر ٹکٹ خریدکیے اور ان حضرات کیوجہ سے کانفرنس کو ایک رقم حاصل ہوگئی۔

ان تمام حضرات کی مستعدی نہایت درجہ قابل شکریہ ہے اور تہ دل سے ان حضرات کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

## استقبال پنڈال

اس صیغہ کے ارکان حضرات ذیل معین کیے گئے تھے

(۱) جناب مولوی السید سبط محمد بادیصاحب قبلہ خلف جناب عماد العلما میر آغا صاحب قبلہ مجتہد مرحوم اعلی اللہ مقامہ سکریٹری۔

(۲) جناب مولوی السید عابد علیصاحب قبلہ خلف جناب شمس العلما السید ابو الحسن صاحب قبلہ مجتہد مرحوم اعلی اللہ مقامہ — ممبر

(۳) جناب شاہزادہ مرزا عالمگیر قدر صاحب بہادر — "

(۴) جناب نواب حکیم سید محمد اصغر علیخانصاحب عرف حکیم ننھو صاحب — "

(۵) جناب نواب مرزا الطاف علیصاحب — "

(۶) جناب نواب سید علیخان عرف سید صاحب — "

(۷) جناب نواب کاظم علیخان عرف نواب کچن صاحب — "

(۸) جناب نواب سجاد علیخانصاحب — "

(۹) جناب سید مہدی رضا صاحب سب اوورسیر — "

(۱۰) جناب سید یوسف رضا صاحب — "

(۱۱) جناب سید انصار حسین صاحب — "

(۱۲) جناب سید ناصر حسین صاحب — "

(۱۳) جناب سید مسعود الحسن صاحب — "

(۱۴) جناب سید مظاہر حسین صاحب — "

ان سب حضرات کا فرض تھا کہ یہ دونوں وقت اجلاس سے پیشتر پنڈال کے دروازہ پر موجود رہین اور جو حضرات تشریف لائین اُنکا واجبی استقبال کرکے مقامات مناسبہ پر انکو بٹھلائین اور جو حضرات اہل علم و فضل تشریف فرما ہون اُنکا استقبال خاص طور سے کرکے انکو ڈیس پر پہونچائین اور جناب صدر نشین صاحب کے استقبال کے لیے اس صیغہ کے تمام ممبر موجود رہین۔ چنانچہ ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ انھون نے نہایت مستعدی سے اپنے فرائض کو

ادا کیا اور کسیکو کوئی موقع شکایت کا استقبال اور نشست کے متعلق پیدا نہیں ہوا۔

## رپورٹران

اس صیغہ مین ارکان ذیل معین کیے گئے تھے

(۱) جناب مولوی سید حیدر حسین صاحب ہڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول ہردوئی۔
(۲) جناب سید مسعود حسین صاحب طالبعلم سکنڈ بی اے کلاس کیننگ کالج لکھنو
(۳) جناب سید احمد آغا صاحب طالبعلم درجہ دہم آر سی اسکول لکھنو
(۴) جناب مرزا ضامن عباس صاحب طالبعلم انٹرنس کلاس
(۵) جناب سید رضا صاحب طالبعلم درجہ دہم حسین آباد ہائی اسکول
(۶) جناب سید ابو الحسن صاحب طالبعلم انٹرنس کلاس
(۷) جناب سید آغا علی صاحب ہڈ کلرک وقف حسین آباد مبارک
(۸) جناب سید شبیر حسین صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس
(۹) جناب سید غلام حسین صاحب ″
(۱۰) جناب سید بشارت حسین صاحب ″
(۱۱) جناب سید الطاف حسین صاحب ″
(۱۲) جناب سید حامد حسین صاحب ″
(۱۳) جناب سید صدر الاسلام صاحب طالبعلم انٹرنس کلاس حسین آباد ہائی اسکول
(۱۴) جناب سید احمد حسین صاحب
(۱۵) جناب سید محمد حسین صاحب
(۱۶) جناب سید مہدی رضا صاحب
(۱۷) جناب سید مہدی حسین صاحب

(۱۸) جناب مولوی محمد علیصاحب طالب علم مدرسۂ ناظمیہ لکھنو

(۱۹) جناب غلام حیدر خانصاحب

(۲۰) جناب سید ثابت حسین صاحب

(۲۱) جناب محمد جرار حسین صاحب

(۲۲) جناب سید مظاہر احمد صاحب

ان سب حضرات نے نہایت مستعدی سے کار مفوضہ کو انجام دیا اور یہ سب حضرات مشکریہ کے مستحق ہین علی الخصوص مولوی سید جرار حسین صاحب ہڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول ہردوئی اور مولوی محمد علیصاحب طالب علم مدرسۂ ناظمیہ کہ ان دونون صاحبون نے پوری چھٹون جلسون کی رپورٹین تحریر فرماکر دفتر مین روانہ کین۔

## مترجمین رزولیوشن

(۱) جناب میر ممتاز حسین صاحب پوسٹماسٹر

(۲) جناب سید عترت حسین صاحب طالبعلم بی اے کلاس کیننگ کالج لکھنو

(۳) جناب سید سرور حسین صاحب بلگرامی طالبعلم فرسٹ ایر کلاس 〃

(۴) جناب سید شبیر حسین صاحب 〃 〃

(۵) جناب سید افسر حسین صاحب 〃 〃

(۶) جناب سید علی اختر صاحب 〃 〃

(۷) جناب سید علی واجد صاحب طالبعلم بی اے کلاس میور کالج الہ آباد

(۸) جناب سید اقبال علیصاحب

(۹) جناب سید والا حسین صاحب طالبعلم ایف اے کلاس کرسچن کالج لکھنو

(۱۰) جناب سید غلام حسین صاحب ٹیچر کیننگ کالج لکھنو

یہ سب حضرات نہایت مستعدی سے اپنے کام پر موجود رہے اور جناب منشی پٹ جو تحریر ٹیلیگراف کے لیے باجرت معین کیے گئے تھے انکو روانگی ٹیلیگراف مین مدد پہونچا کر شکریہ کے مستحق ہو گئے۔

## والینٹران اجلاس

(۱) جناب سید صادق حسین صاحب زیدپوری

(۲) جناب سید محمد رضا صاحب

(۳) جناب مولوی عابد حسین صاحب پرشین ٹیچر کاظمین ورناکیولر اسکول لکھنو

(۴) جناب سید ذاکر حسین صاحب

(۵) جناب سید مرتضے عرف بنو صاحب طالبعلم مدرسہ شارع الشرائع لکھنو

(۶) جناب مرزا ذاکر حسین صاحب

(۷) جناب سید فیاض الدین حیدر صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس لکھنو

(۸) جناب سید محمد رضا صاحب " "

(۹) جناب سید محمد کاظم صاحب " "

(۱۰) جناب سید سمیع حیدر صاحب

(۱۱) جناب سید شبیر حسین صاحب

(۱۲) جناب عرفان حسین صاحب

ان سب حضرات کا فرض تھا کہ دونوں وقت اجلاس پر موجود رہیں اور احکام ڈیس اور فرائشات ممبران کی تعمیل کرتے رہیں اور ایک جلسہ کے ختم ہو جانے پر دوسرے جلسہ کے لیے پنڈال اور ڈیس کو صاف اور مرتب و مزین رکھیں چنانچہ ان حضرات نے نہایت مستعدی سے اپنے فرض کو ادا کر کے انتہا سے شکریہ کا استحقاق حاصل کر لیا۔

## والنٹیران سکرٹری آفس

(۱) جناب سید مظاہر حسین صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس لکھنؤ

(۲) جناب سید زین العباد صاحب 〃

(۳) جناب سید شریف الحسن صاحب 〃

(۴) جناب سید علی اظہر صاحب 〃

(۵) جناب سید محمد عباس صاحب 〃

(۶) جناب سید انور حسین صاحب 〃

(۷) جناب سید نجم الحسن صاحب 〃

(۸) جناب سید علی گوہر صاحب 〃

(۹) جناب سید کاظم حسین صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس لکھنؤ

(۱۰) جناب سید ابرار حسین صاحب 〃

(۱۱) جناب سید محسن صاحب 〃

(۱۲) جناب سید اظہار حسین صاحب 〃

(۱۳) جناب سید لطیف حیدر صاحب 〃

(۱۴) جناب سید معین الحسن صاحب 〃

(۱۵) جناب سید مشہود الحسن صاحب 〃

(۱۶) جناب یوسف حسین صاحب 〃

ان سب حضرات کا فرض تھا کہ یہ ہر وقت سکرٹری آفس میں موجود رہیں اور جو کام ان حضرات کے متعلق وقتاً فوقتاً کئے جاویں انکی تکمیل کرتے رہیں چنانچہ ان سب حضرات نے نہایت مستعدی سے اپنے امور مفوضہ کو ادا کیا اور بے انتہا شکریہ کے مستحق ثابت ہوئے۔

## والنٹیران دفتر سبجکٹ کمیٹی

(۱) جناب سید اشفاق حیدر صاحب بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس لکھنؤ

(۲) جناب سید فیاض حسین صاحب 〃

(۳) جناب سید مشتاق حسین صاحب 〃

(۴) جناب سید علی احمد صاحب 〃

(۵) جناب سید الطاف حسین صاحب نمبر ۲ بورڈر شیعہ بورڈنگ ہوس لکھنؤ

(۶) جناب سید ریاض حسین صاحب 〃

(۷) جناب یوسف حسین صاحب گجراتی 〃

(۸) جناب عبد الحسین صاحب 〃

ان سب حضرات کا فرض تھا کہ یہ دفتر سبجکٹ کمیٹی اور اجلاس سبجکٹ کمیٹی مین موجود رہین اور سکرٹری صاحب سبجکٹ کمیٹی کے احکام و فرمائشات کی تعمیل کرکے موصوف کے کامون مین تسہیل بہم پہونچاتے رہین۔

سبجکٹ کمیٹی کا کام نہایت اہم و دشوار تھا ۹ بجے شب کو جلسہ شروع ہوتا تھا اور کم سے کم ۱۱ بجے ختم ہوتا تھا جسکے بعد پروگرام کے مسودہ کی صفائی اور اُسکی کاپی کی ترمیم اور صحت اور صبح تک اسکو چھپوا لینا اور جلسہ مین تقسیم کرنا یہ سب انھین حضرات کے متعلق تھا اور تہ دلسے ان حضرات کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ انھون نے نہایت مستعدی سے ان کامونکو انجام دیا۔

## مطبع و فروخت کتب

جناب سید بہادر حسین صاحب کیلانی مالک آل انڈیا اسلامی پرنٹنگ ورکس اور دین محمدی پریس حیدر گنج لکھنؤ ان دونون صیغون کے ذمہ دار تھے جنھون نے درخواست انتقال مطبع دیکر ۱۷ اکتوبر سے اپنا مطبع مع اپنے کل اسٹاف کے کیمپ کانفرنس مین منتقل کر لیا تھا اور شب و روز وہین موجود رہکر جسقدر کاغذات کے طبع کی جسقدر جلد ضرورت ہوتی تھی اُنکو اُسیقدر جلد طبع کرکے موجود کر دیتے تھے یہانتک کہ بعض قصائد و کاغذات اثنائے اجلاس مین سید صاحب موصوف کو دیے گئے اور ختم اجلاس تک موصوف نے چھاپکر دیدیے اور طبع پروگرام مین تو موصوف نے جیسی مستعدی دکھلائی ہے وہ تو نہایت ہی قابل شکریہ ہے کم سے کم دس بجے پروگرام کا مبیضہ آپ کو دیا جاتا تھا جسکی کاپی و پروف سے چار ساڑھے چار بجے تک فراغت ہو جاتی تھی اور ٹھیک وقت اجلاس پر پروگرام چھپکر آجاتے تھے اور تقسیم ہو جاتے تھے میر صاحب ممدوح قابل قدر کارگذار مین کام لینے سے حال کھلتا ہے۔

دفتر کانفرنس مین جو کتابین لائق فروخت تھین وہ بھی آپ ہی کے سپرد تھین جنھین موصوف نے باوجود ان تمام کشاکشون کے نہایت امانت و دیانت سے فروخت کیا۔

# رفرش منٹ روم

آل انڈیا شیعہ کانفرنس مین جو کارخانے شل موزہ بافی اور پارچہ بافی اور ڈھلائی اور چکن اور بوٹ اور نجاری اور آہنگری وغیرہ کے جاری ہین اُن سب کے مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے علاوہ یہ بھی ارادہ کر لیا تھا کہ ان تیمیون کی طرف سے ایک رفرش منٹ روم بھی کھولدیا جائے گا جسکے ذریعہ سے مہانون کی راحت رسانی کے علاوہ دار الیتامی کو بھی فائدہ پہونچ جاتا جو قلت وقت اور عدیم الفرصتی کی وجہ سے تحویل دار الیتامے سے ممکن نہوا لیکن ہزار ہزار شکریہ کے قابل ہے ہمت وہمدردی جناب مولوی مرزا محمد ہادیصاحب بی اے پروفیسر ریڈکرسچن کالج آنریری سکرٹری دار الترجمہ کی جنھون نے اس ضرورت کو محسوس کرکے اپنی جیب سے روپیہ دیکر رفرش منٹ روم قائم کرادیا اور جو منفعت اُسکے ذریعہ سے ہوئی وہ سب دار الیتامے کو دیدی اور تا زمانہ اجلاس کانفرنس مع اپنے ملازمین کے شب و روز نگران رہے اور اپنے احباب کو بھی خاص اپنے اثر سے توجہ دلاکر دار الیتامے کو معتد بہ نفع پہونچاتے رہے اس رفرش منٹ روم مین چاء بسکٹ فواکہ سگریٹ سگار سوڈا لیمونیڈ اور اسی قسم کی اکثر چیزین مہیا کردیگئی تھین اور دار الیتامی کے اہتمام ہی انکو فروخت کررہے تھے۔

یہ سامان بالکل عین وقت پر کیا گیا تھا اور اسلیے نہایت واضح ہے کہ اگر حکیم مرزا مہدی علیصاحب تاجر ادویہ ممبر بکنگ آفس اپنی توجہ کو اسطرف مبذول نہ کرتے تو سرانجام اسکا صرف دشوار ہی نہین بلکہ محال تھا لیکن حکیمصاحب موصوف بے انتہا شکریہ کے مستحق ہین جنھون نے باوجود بکنگ آفس کے سے سخت کام کی ذمہ داری کے اس خدمت کو بھی اپنے ذمہ لے لیا اور فوراً کل سامان نہایت عجلت سے مہیا کرکے دار الیتامے کو ممنون کیا۔

اس صیغہ مین سید جواد حسین صاحب پیڈ محصل چندہ یتیم خانہ و مرکزی کمیٹی کانفرنس اور شیخ کرم حسین صاحب عارضی ملازم کانفرنس نے بھی بے انتہا محنت و جانفشانی سے

کام کیا۔

**حضرات!** یہ ہی وہ مختصر رپورٹ جو نہایت عجلت سے خلاصۃً تحریر کیگئی ہے امید ہے کہ اگر کوئی فروگذاشت ہو گئی ہو تو معاف کیا جائے

انتظامات بھی نہایت عجلت سے کیے گئے اور رپورٹ بھی نہایت عجلت سے لکھی گئی تاکہ جو شکایات تاخیر اشاعت رپورٹ گذشتہ سال سے ہو رہی تھی وہ برطرف ہو جائیں اور رپورٹ جلد سے جلد شائع ہو جائے۔

# خلاصہ رپورٹ ہائے آنریری سفیران اجلاس ہشتم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

قبل ازین گذارش کیا جاچکا ہے کہ امسال بہت کم لوگ سفارت پر گئے اور بوجہ ان انتشاشات کے جو اس اجلاس کے اِتبہ سو، اتفاق سے پیدا ہو گئے تھے گویا سفارت کا کام نسبتاً کچھ بھی نہین ہوا وہ پیڈ سفیر جو کانفرنس کے ملازم تھے اُنکو بھی ان نزاعات کے باعث کچھ زیادہ کامیابی نہین ہوئی اور آنریری سفراء مین سے جنکی تعداد بہت ہی قلیل تھی کوئی سفیر زیادہ تر کامیاب نہین ہوا تاہم مین اُن تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ ان پریشان کن حالات مین جو کچھ ان حضرات نے کیا وہ ان حالات کو دیکھتے ہوے بہت ہے خصوصاً پنجاب کی بعض انجمنین جنھون نے امسال نہایت دلچسپی سے کام کیا اور خلاف امید ہر سال سے زیادہ اس سال پنجاب کے لوگونکو شریک کیا اور تعداد ممبران پنجاب کی نسبتاً اچھی رہی جیسا کہ ان رپورٹون اور نیز فہرست ممبران کے ملاحظہ سے معلوم ہوگا

## رپورٹ سفارت جناب سید محمد شبیر صاحب سکرٹری انجمن جوادیہ محمد آباد ضلع اعظم گڈھ متعلق مواضعات پاری ہٹی وخطیب پور ومبارک پور

ان دونون موضعون مین کل دو مسجدین ہین اور دو بھی پاری ہٹی وخطیب پور بالکل شکست ہو گئی ہین نہ کوئی امام باڑہ ہے نہ کوئی وقت نہ کوئی انجمن ہے نہ مدرسہ یہان کے لوگون کو علوم دینی و دنیاوی دونون کیجانب

کوئی توجہ ہے نہ صنعت وحرفت کا رواج ہے۔ مردم شماری بھی یہان کی کچھ زیادہ نہین ہے ہنگی دو سو آدمی ہونگے جو سب کے سب شاہی معافیدار ہین اور کوئی شخص انمین ایسا سرآوردہ با اثر نہین ہے جو ان تعلیم لوگون کا سرغنا ہو ہر شخص اپنے اپنے مقام پر خود سر ہے اور کسی کا کسی پر کوئی اثر نہین ہے اور صرف دو شخص یعنے جناب سید محمد حسن صاحب ساکن موضع باری پٹی ضلع اعظم گڈہ اور جناب سید علی نقی صاحب ساکن موضع خطیب پور ضلع اعظم گڈہ کانفرنس کے معین دہی خواہ ہین۔ میری سفارت مین جناب سید علی نقی صاحب نے معقول مدد دی جنکا مین تہ دل سے شکر گذار ہون۔

آئندہ سے یہان ایک پیڈ سفیر بھیجا جاے تو مناسب ہے۔

**مبارک پور** اس موضع مین ۸ مسجدین ہین جنمین چند قابل مرمت ہین باقی سب درست ہین اور ۷ امام باڑہ ہین جنمین سے دو روضہ شاہی وقت کے ہین ایک بازار مین اور دوسرا گڑہ مین مگر ان دونون مین اول الذکر بہت زیادہ مرمت طلب ہے۔

وقف اور انجمن کوئی نہین صرف ایک مدرسہ دینی محلہ شاہ محمد پور مین جاری ہوا ہے لیکن افسوس کہ مدرس بالکل ناقابل ہین اور صرف اپنی تنخواہ سے مطلب رکھتے ہین۔

ان اطراف کے مواضعات مین اس قصبہ کی آبادی نسبتًا زیادہ ہے چار سو مومنین آباد ہین لیکن بالکل بیکار نہ تعلیم ہے نہ صنعت ہے نہ حرفت۔

معینان کانفرنس مین صرف ایک نام جناب سید محمد غفور صاحب کا لیا جا سکتا ہے بوجہ عدم تعلیم کے کانفرنس کیجانب بہت ہی کم توجہ ہے جناب شیخ عبد اللہ صاحب کی باس انتہائی کوشش پر کہ ممدوح مجھے ہر ہر مقام پر لیگئے جو کچھ کامیابی ہوئی ہے وہ ظاہر ہے اس بستی مین اگرچہ حکیم یاد علی صاحب نیج مجسٹریٹ اور ولی محمد صاحب اور حاجی محمد حسن صاحب یہان کے لوگونمین سربرآوردہ ہین لیکن انکا عدم وجود برابر ہے۔

# رپورٹ جناب چودھری محمد حسن صاحب حیدری آنریری سکرٹری انجمن اثنا عشری سندیلہ ضلع ہردوئی

اس قصبہ مین شیعون کی تین مسجدین ہین جن مین سے صرف ایک آباد ہے جو محلہ منڈی مین واقع ہے اور جسمین فی الحال مولوی ضامن علیصاحب سندیلوی وکیل حیدرآباد اور میر عالم علیصاحب نے ایک چاہ پختہ اور ایک حوض بنوانے کا ذمہ لیا ہے اور گیارہ امام باڑہ شیعون کے ہین جن مین عشرہ محرم مین عزاداری ہوا کرتی ہے مگر میر قاسم علیصاحب کے امام باڑہ مین چہلم تک ہر نوچندی جمعرات کو مجلس ہوتی ہے اور سید نواب علیصاحب کے امام باڑہ مین تمام سال سلسلۂ عزاداری جاری رہتا ہے۔

اور چار وقف ہین۔

(۱) امام باڑہ میر محمد عوض علیصاحب تحصیلدار۔

(۲) درگاہ حضرت عباس وقف زوجہ میر منصب علیصاحب۔

(۳) اراضی موقوفہ جناب سید نواب علیصاحب برائے یتیم خانہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس

(۴) مولوی ضامن علیصاحب جسکا کچھ پتہ نہین ہے اور ایک انجمن ماتحتی آل انڈیا شیعہ کانفرنس دو سال سے قائم ہے۔

مدرسہ کوئی نہین ہے سابق مین ایک مدرسہ موسومہ نجم المدارس قصبہ مین قائم کیا گیا تھا۔ جس سے مومنین کو بہت کچھ فائدہ پہونچا۔ لیکن بعض وجوہ سے وہ برقرار نہ رہ سکا۔

سات سو نفوس زن و مرد شیعہ مذہب کے اس قصبہ مین آباد ہین مگر تعلیمی حالت اچھی نہین ہے۔ صنعت و حرفت کا بھی رواج نہین ہے۔ اکثر لوگ زمیندار و کاشتکار پیشہ ہین عام تعلیمی حالت پر توجہ درکار ہے اور تعلیم دینیات کے باقاعدہ انتظام کی ضرورت ہے۔

مولوی رضا حسن علی صاحب محلہ منڈی۔ میر محمد عوض علی صاحب تحصیلدار محلہ منڈی چودہری موسے رضا صاحب میونسپل کمشنر محلہ ہتوانہ چودھری محمد حسین صاحب حیدری محلہ ہتوانہ چودہری نظیر حسن صاحب محلہ ہتوانہ حکیم ذاکر علیصاحب محلہ ملکانہ میر عباس علیصاحب واحد شیر صاحب محلہ منڈی چودھری امداد حسن صاحب محلہ ہتوانہ میر عالم علیصاحب محلہ منڈی سید نواب علیصاحب سندیلوی میر اکرام حسین صاحب منڈی سید امیر حسین صاحب محلہ ملکانہ میر آغا علیصاحب انسپکٹر پولیس محلہ ملکانہ اس قصبہ کے سربر آوردہ اشخاص ہین۔

# رپورٹ جناب مولوی نیاز حسین صاحب عابدی سفیر حیدرآباد دکن

اس شہر مین جتنے قدیم مساجد ہین وہ سب شاہان قطبیہ (شیعہ) کے وقت کے ہین مگر اب وہ سب قبضہ اہلسنت مین ہین اس زمانہ مین صرف دو مسجدین شیعون کی ہین ایک مسجد اثنا عشری(۱) دوسری مسجد جعفری مگر مسجد جعفری مین بطریق اہلسنت اذان ہجاتی ہے اذان شیعہ کی ممانعت ہے۔

امام باڑے یہان عاشور خانے کہلاتے ہین اور بکثرت ہین شاہی عاشور خانہ زمانہ سلف کا ہے عاشور خانون مین علم رکھے جاتے ہین لیکن مجالس(۲) بطریق شیعہ نہین ہوتین اور نہ کوئی علم تابوت وغیرہ باہر نکال سکتا ہے اور نہ ماتم گھر کے باہر کر سکتا ہے۔

(۱) مسجد اثنا عشری غالبًا وہی مسجد ہے جو ماتا کی کھڑکی مین واقع ہے اور جناب مولوی نیاز حسین صاحب مجتہد شیعہ کے زیر اہتمام ہے اسمین غالبًا بطریق شیعہ اذان ہوتی ہے۔

(۲) مگر بعض ذرایع سے معلوم ہوا ہو کہ حضور نظام حال خلد اللہ ملکہ کے حکم سے سوانگ وغیرہ جو خلاف احترام محرم تھے وہ بند کردیے گئے ہین جسکے لیے ہم حضور ممدوح کے تہ دل سے شکر گذار ہین (سکرٹری)

اوقاف بہت ہین جو زیر نگرانی محکمہ امور مذہبی ہین۔
مدرسہ دینی شیعون کا کوئی نہین ہے اور نہ باوجود کثرت اہل تشیع کے کوئی مذہبی جلسہ ہے
تعلیمی حالت اور حالت صنعت و حرفت میرے مد علم مین کچھ نہین ہے اور شیعہ کانفرنس کے
معین بھی بجز ممبران انجمن موید شیعہ کانفرنس کے اور کوئی نہین ہے
یہانکے لوگونمین قومی اور مذہبی احساس پیدا کرنیکی سخت ضرورت ہے ہمدردی قومی و مذہبی
بالکل مفقود ہے۔
سربرآوردگان مقام مین۔ نواب سالار جنگ بہادر نواب فخر الملک بہادر نواب افتخار الملک
بہادر نواب خان خانان بہادر نواب بہرام الدولہ بہادر نواب تہور جنگ بہادر نواب
شوکت جنگ بہادر حسام الدولہ بہادر نواب سارم جنگ بہادر مولانا مولوی سید
علی نقی صاحب پیشنماز مولوی سید ابوالحسن صاحب عرف میر نصاحب مولانا مولوی سید بندہ حسن
صاحب پیشنماز وغیرہم کا شمار ہے۔

# رپورٹ بابو معراج الدین صاحب سفیر ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

مسجد اہل تشیع کی کوئی نہین ہے اسواسطے ایک مسجد کی سخت ضرورت ہے۔
امام باڑہ صرف ایک ملک نخے خان سراج الدین صاحب کا ہے جسمین دس روز
تک برابر مجلسین ہوتی ہین اور تبرک تقسیم ہوتا ہے اور درمیان سال مین بھی گاہے
بگاہے مجلسین ہوتی رہتی ہین جسکے اخراجات چندہ سے ہوتے رہتے ہین ارادہ ہے کہ
امام باڑہ مذکورہ بالا وقف کر دیا جاے اور غالبًا کچھ عرصے کے بعد وقف ہو جائیگا کانفرنس
کے معاونون مین صرف بابو معراج الدین صاحب ٹھیکہ دار ایمن آباد کا نام لیا جاسکتا ہے

اور سربرآوردگان مقام مین ملک پرانند صاحب اور ملک نتھے خانصاحب محمد فضل خانصاحب غلام رسول صاحب شامل ہین۔

# رپورٹ جناب مولوی مرزا احمد علیصاحب امرتسری

## سفر شہر فیروزپور و امرتسر

**شہر فیروزپور** اس شہر مین شیعون کی کوئی مسجد نہین ہے مگر امام باڑے دو موجود ہین ایک جو شہر مین ہے وہ ایک صدی سے زیادہ کا بنا ہوا ہے اور اس مین باقاعدہ مجلس عزا اور مولود ہوتے ہین عشرۂ محرم مین خوب عزاداری ہوتی ہے عاشورکو تعزیہ نکلتا ہے اسکے متولی جناب سیادت مآب میر خورشید حسین صاحب وکیل ہین۔

دوسرا چھاونی مین ہے اور وہان کالے خانصاحب کے اہتمام سے سلسلۂ مجالس جاری ہے۔

شہر مین کوئی وقف نہین ہے مگر موضع بجا بترہ اعظم شاہ مین قریبًا ایک سو گھماؤن زمین امام باڑہ کے نام سے وقف ہے لیکن چونکہ واقف مرحوم کا لڑکا ابھی نابالغ ہے اسلیے ابتک اسکا باقاعدہ انتظام نہین ہے۔

اس شہر مین تقریبًا ایک ہزار شیعون کی مردم شماری ہوگی لیکن افسوس کہ نہ یہان کوئی مدرسہ ہے اور نہ کوئی باقاعدہ انجمن شیعون کی ہے ایک انجمن بنام تحریک کرۃ المعصومین یہان بنا ہوئی تھی جسکے سکرٹری جناب شیخ غلام جیلانی صاحب صدیقی ہین مگر کچھ عرصہ سے اسکے اعضا سست وضعیف ہو گئے ہین اب پھر تحریک کیگئی ہے امید ہے کہ سکون جلد مبتدل بحرکت ہو جائیگا۔

یہان کے لوگون مین صرف خاندان سادات تعلیم یافتہ ہے اور صنعت وحرفت کوئی

نہین ہے۔

جناب سید خورشید حسین صاحب وکیل متولی امام باڑہ جناب شیخ غلام جیلانی صاحب صدیقی میر نیاز عباس صاحب محرر پولیس ماسٹر عنایت حسین صاحب یہان کے سربرآوردہ لوگون مین شامل ہین اور سب سے اشد ضرورت یہان کی یہ ہے کہ شیعہ مشن کیطرف سے کوئی واعظ دیہات کا دورہ کرے۔

**امرتسر** اس شہر مین شیعون کی صرف دو مسجدین اور دو امام باڑے ہین۔ ایک مسجد کٹڑہ کرم سنگھ مین ہے اور دوسری لوہ گڑھ مین آخرالذکر بہت خستہ اور خراب حالت مین غیر آباد اور قابل مرمت ہے۔

اول الذکر آباد ہے اور اسکے صحن مین ایک چھوٹا سا امام باڑہ بھی ہے جو باقاعدہ وقف ہے اور آباد بھی ہے اور دوسرا امام باڑہ سید تہی شاہ صاحب کا کٹڑہ موتی رام مین زیر تعمیر ہے جسکی سقف ابھی تک مکمل نہین ہوئی۔

یہان کے شیعون کی حالت کچھ زیادہ اچھی نہین ہے خصوصًا مومنین اہل کشمیر نہایت مفلس وغریب ہین ان غربانے ایک انجمن بنام انجمن مرتضوی سابقًا قائم کی تھی اور اچھا کام کر رہی تھی مگر جب سے اسکا تعزیہ بند ہوگیا مومنین کے حوصلے پست ہوگئے اور اب یہ انجمن قریبًا مردہ ہے۔ جناب مرزا غلام مصطفےٰ صاحب سوداگر سے مینے عرض کیا تھا کہ اس انجمن کو زندہ کیا جائے۔ موصوف نے اقرار تو کیا ہے مگر دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے۔

امرتسر کے لوگ عمومًا صنعت وحرفت کرتے ہین پشمینہ کا کام بہت ہوتا ہو تعلیم کیطرف لوگونکا خیال کم ہے۔

جناب مرزا غلام مصطفےٰ صاحب سوداگر رئیس کٹڑہ موتی رام۔ حاجی غلام علی صاحب سوداگر صابون بازار کاٹھیان والا متصل چوک دربار صاحب کانفرنس کے معین ہین

اور جناب منشی محمد علیصاحب سوداگر جناب حاجی غلام علیصاحب اور جناب مرزا مصطفٰے خانصاحب

اور جناب مرزا غلام مصطفٰے صاحب کارسفارت مین میرے معین رہے۔

جناب مرزا غلام مصطفٰے صاحب سوداگر ذیس اور حاجی غلام علیصاحب سوداگر صابون یہانکے

سربرآوردگان مین شمار ہوتے ہین۔

تعلیم کا بندوبست اور پیشنماز کا تقرر اور امام باڑہ متے شاہ کی تکمیل نہایت ضروری ہے

# رپورٹ سفارت جناب سید ابوجعفر صاحب آنریری سفیر ضلع سلطانپور

عالیجناب دامت معالیکم۔

سلام علیکم۔ نہایت تنگ وقت مین ماہ جولای ۱۹۱۴ء کو کاغذات سفارت معہ دس عدد ٹکٹ ممبری و پندرہ عدد ٹکٹ وزیٹری بذریعۂ ڈاک مجکو موصول ہوے اور زمانہ انعقاد جلسہ کانفرنس آخر ماہ ستمبر مین بمقام دہلی موعود تھا علاوہ میری عدیم الفرصتی کے فی الجملہ بعد مسافت کی وجہ سے بھی حضرات مومنین کی جانب سے کم توجہی رہی جب لکھنو مین کانفرنس منعقد ہونے کی خبر معلوم ہوئی تو حضرات مومنین کو کسیقدر رجحان ہوا مگر افسوس ہے کہ ضیق وقت مین بوجہ کثرت مشاغل وکار ملازمت کے مجکو بیرونجات مین دورہ کرنے کا مطلقًا موقع نہ ملا صرف ۷ عدد ٹکٹ ممبری کے اور ۴ عدد ٹکٹ وزیٹری کے بدقت صرف ہوے جسکا حساب مفصل شامل کیا جاتا ہے بقیہ ۱۱ عدد ٹکٹ وزیٹری کے اور ۳ عدد ٹکٹ ممبری کے واپس کیے جاتے ہین۔

مفصل حالات عرض کرنے کی ہدایات مین اجازت نہین ہے مختصر یہ ہے کہ سلطانپور مین قوم شیعہ نہایت کس مپرسی کی حالت مین ہے محتاج اصلاح ہے جبتک کہ کوئی صاحب

علماے کرام سے زحمت برداشت فرماکر اپنے قدوم میمنت لزوم سے مومنین سلطانپور کے دلون مین جوش اور درد وہمت وغیرت نہ پیدا کرینگے۔ اصلاح فی الجملہ اگر غیر ممکن نہین تو مشکل ضرور ہے۔

پُرانے سلطانپور مین تو متعدد مسجدین ہین اور ایک امام باڑہ بھی مگر وہ مقام اور وہ مسجدین اور امام باڑہ بالکل غیر آباد و ویران ہے اور اب جہان سلطانپور کی آبادی ہے۔ جو صدر سلطانپور کہلاتا ہے وہان شیعون کی صرف ایک مسجد ہے اور آباد ہے اور عام امام باڑے بھی ویران نہین ہین۔ باقی نہ یہان کوئی وقف ہے نہ کوی مدرسہ دینی ہے حالت تعلیم نہایت خراب ہے صنعت وحرفت کا مطلقاً چرچا نہین ہے۔

اور چونکہ آبادی متفرق ہے لہذا مردم شماری معلوم نہین ہوسکی۔ صدر سلطانپور مین شمول مضافات ایک انجمن موسوم بہ انجمن علویہ سلطانپور بصدارت جناب راجہ صاحب حسنپور قائم ہے مگر ہمدردی کا یہ حال ہے کہ کار سفارت مین کسی صاحب سے کوی مدد نہین ملی اور اگر نقدی صرف نہ کرنا پڑے تو جملہ حضرات معین کانفرنس ہین ہی رنتا مل ہے جناب راجہ محمد مہدیعلیخانصاحب بہادر تعلقدار حسنپور۔ جناب سید جعفر علیصاحب نائب ریاست حسنپور۔ جناب سید الطاف حسین صاحب نمبردار خیر آباد۔ جناب سید ولایت حسین صاحب نمبردار خیر آباد۔ جناب سید محمد تقی صاحب امیونی جناب سید ہدایت حسین صاحب جناب سید نور حسن صاحب وساسید پور جناب بابو غلام اکبر صاحب سید خانپور سربرآوردگان ضلع ہین۔

## رپورٹ سفارت سید مظاہر حسن صاحب آنریری سفیر سیتاپور

سال حال مین عہدۂ آنریری سفیر سیتاپور مجکو عنایت ہوا۔ چونکہ صدارت اور مقام کا مسئلہ عرصہ تک زیر بحث رہا۔ اسلیے کافی وقت کار منصبی انجام دینے کا مجکو نمل سکا

سبب یہ معلوم ہوا کہ یہان کی شیعہ آبادی پہلے بہت زیادہ تھی۔ پلیگ نے آدھے سے زیادہ مومنین کو ضایع کر دیا۔ امام باڑے تین ہین۔ مگر اکثر لوگ مجالس اپنے گھرون ہی پر کرتے ہین اور باہمی نا اتفاقی کی وجہ سے جسکا یہان بہت زور ہے مجالس مین کل لوگ شریک نہین ہوتے بلکہ ایک ایک وقت مین دو دو تین تین مجلسین ہوتی ہین۔

ہر چند کہ آبادی یہان کے مومنین کی دو سو پندرہ نفوس کی ہے اور سب لوگ ملازمت پیشہ اور پابند مذہب ہین۔ اکثر علما بھی کبھی کبھی یہان تشریف لاتے ہین لیکن نہ یہان کوی وقف ہے نہ کوی انجمن ہے نہ کوی مدرسہ دینی ہے۔ اور آجتک کسی سفیر کانفرنس کے یہان نہ پہونچنے سے کسیکو کانفرنس سے بھی کوی دلچسپی نہین ہے بلکہ ایک حد تک ناواقف ہین۔

**بڈولی** مسجدین اس قصبہ کی اچھی حالت مین ہین مگر مرمت کی ضرورت ہے امام باڑے بھی بفضل خدا کافی ہین دس امام باڑے وقف ہین۔ لیکن نہ کوی انجمن ہے نہ کوی دینی مدرسہ ہے نہ صنعت و حرفت کا رواج ہے صرف ایک پیشنماز کو یہانکے مومنین نے مقرر کر لیا ہے۔

سادات کی بستی ہے۔ ۵۰۰ نفوس کی مردم شماری ہے عام طور پر یہانکے مومنین ملازمت پیشہ ہین اور کچھ کاشتکاری بھی کرتے ہین۔

کانفرنس کا کوی کارکن ابتک یہان نہین پہونچا اسوجہ سے یہانکے لوگ بھی کانفرنس سے بے خبر ہین۔

## رپورٹ سفارت جناب سید ریاض علیصاحب سفیر سیتھل ضلع بانس بریلی

جسقدر روپیہ وصول ہوا اسکا حساب دفتر کانفرنس مین ارسال کر چکا ہون۔ سالگذشتہ کی رپورٹ مین ضلع ہذا کے حالات ضروری ظاہر کردیے گئے ہین۔ مجھے اسقدر کہنا ہے کہ ضلع ہذا مین چار ریاستین شیعونکی ہین۔

(۱) محمود آباد (۲) اکبرپور (۳) قطب نگر (۴) بلوا۔

رئیس ریاست محمود آباد کو معاملات کانفرنس سے کسی قسم کی دلچسپی نہین ہے۔

تعلقدار اکبرپور ٹھاکر نواب علیخانصاحب ہین۔ اسکی ضرورت ہے کہ ممدوح کیخدمتین توجہ فرمائیکی خاص طریقے سے درخواست کیجائے۔

قطب نگر کے رئیس صاحب نہایت خالص مومن ہین مگر زیر باری قرضہ بہت بڑھگئی ہے جسکی وجہ سے اندیشہ علاقہ ضائع ہوجانیکا ہے۔

ریاست بلوا بوجہ نابالغیت چودھری علی اختر صاحب زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس ہے عنقریب کورٹ چھوٹنے والا ہے امید ہے کہ چودھریصاحب ممدوح کانفرنس کے معاملات مین توجہ فرمائینگے۔

ضلع ہذا مین بلحاظ مردم شماری تعداد مومنین بہت کم ہے اور مجموعی صورت مین انکی حالت مالی بہت پست ہے تعلیم دینی و دنیوی مین بہت کمی ہے جسکا بڑا سبب افلاس ہے۔

مجھے کار سفارت مین دو صاحبان نے خاص طور سے مدد دی ایک جناب میر رضی احمد صاحب مدرس کاونسل سکول محمود آباد اور دوسرے میر محمد احمد صاحب فارم کیپر کلکٹری سیتاپور

## رپورٹ سفارت جناب سید بشیر حسین صاحب سفیر رسولپور ضلع گورگانوان ڈھدولی ضلع مظفر نگر

رسولپور اس قصبہ مین مساجد یہان کی آبادی کی ضرورت سے بھی زیادہ ہین جسکا

اس قصبہ مین شیعون کی چار مسجدین ہین ایک جامع مسجد محلہ محل والان مین دوسری چودھری محلہ مین تیسری لاڈپوروالون مین چوتھی محلہ بخاریان مین جو مسجد ڈومنی کے نام سے مشہور ہے۔

نو امام باڑے ہین۔ امام باڑہ کلان۔ امام باڑہ کاظم علی۔ امام باڑہ ذکی حسین۔ امام باڑہ گلزار امام باڑہ نجیب علی۔ امام باڑہ لاڈپوروالان امام باڑہ بخارپورہ۔ امام باڑہ مسماۃ انجم النسا امام باڑہ مسماۃ امیر بانو۔

ایک وقف جامع مسجد اور امام باڑہ کلان کے متعلق زیر تولیت شیخ ناظر علیصاحب ہے جس سے امام باڑہ کی مرمت وغیرہ ہوتی رہتی ہے۔

دوسرا وقف زیر تولیت سید ریاض علی متعلق مزار سید فیض اللہ صاحب جد امجد سادات قصبہ ستیعل ہے جس سے ۲۱ رمضان کو مزار شریف پر مجلس ہوتی ہے اور فقرا و مساکین کو کھانا دیا جاتا ہے اور دو مجلسین ماہ مبارک مین ۱۹ و ۲۰ کی شب کو ہوتی ہین۔

مردم شماری اس قصبہ کی تخمیناً ایکہزار نفوس ہوگی مگر یہان کوی عالم ہے نہ طبیب ہے نہ کوئی مدرسہ دینی ہے۔

تعلیمی حالت بہت خراب ہے صنعت و حرفت سے بالکل بے بہرہ ہین۔ البتہ ایک مدرسہ اردو منجانب سرکار جاری ہے جسمین مڈل تک تعلیم ہوتی ہے۔ اور ایک انجمن بنام انجمن حیدریہ قائم ہے۔

جناب سید ریاض علیصاحب۔ جناب سید طالب حسین صاحب۔ جناب سید شفقت حسین صاحب جناب سید تقی علیصاحب کانفرنس کے معین ہین اور جناب سید محمد مہدی صاحب۔ جناب سید تقی علیصاحب۔ جناب سید نذیر حسین صاحب۔ جناب سید شفیع علیصاحب۔ جناب سید ذوالفقار حسین صاحب۔ جناب سید تراب علیصاحب۔ جناب شیخ علی حسین صاحب۔ جناب سید ابوالحسن صاحب۔ جناب سید مبارک حسین صاحب جناب سید محمد حسن صاحب۔ سربرآوردگان مقام

میں شمار ہوتے ہیں۔

## رپورٹ سفارت جناب سید امیر الاعظم صاحب سفیر کراری ضلع الہ آباد

اس قصبہ میں حضرات شیعہ کی نو مسجدیں ہیں جنمیں سے صرف محلہ تلیاپر کی بڑی مسجد میں بالفعل جناب مولانا سید رضا حسین صاحب پیشنماز ماہ مبارک میں تشریف لاتے ہیں۔

امام باڑے صرف دو ہیں ایک سید مظاہر حسین صاحب کا دوسرا چودھری مظہر حسن صاحب کا باقی حضرات اپنے اپنے گھروں میں مجلسیں کرتے ہیں۔

وقف صرف ایک ہے جو سید عنایت حسین صاحب تحصیلدار مرحوم نے روضۂ پر تعمیر حضرت عباس علیہ السلام کے لیے کیا ہے۔

تخمیناً ایک ہزار شیعہ اس قصبہ میں آباد ہیں اور ایک انجمن بھی بنام انجمن حسینیہ قایم ہے مگر نہ کوئی مدرسہ دینی ہے نہ صنعت و حرفت کا رواج ہو صرف ایک سرکاری مدرسہ اردو کا مڈل کلاس تک جاری ہے۔

## رپورٹ سفارت جناب سید نذیر حسن صاحب سفیر گورکھپور

اس شہر میں شیعوں کی تین مسجدیں ہیں جنمیں سے دو امام باڑوں کے شمول میں ہیں ایک امام باڑہ آغا ولی صاحب میں جسمیں سید تفضل حسین صاحب موذن بھی مقرر ہیں اور مجالس عشرہ بھی نہایت ہی اہتمام سے ہوتی ہیں اور دوسری امام باڑہ تعلقہ بہادر میں اور تیسری محلہ رحمت نگر میں جو بالکل بے مرمت ہے۔

اول الذکر امام باڑہ میں مجالس عشرہ نہایت اہتمام سے ہوتی ہیں اور آخر الذکر امام باڑہ

کے متعلق جو وقف ہے اسکی آمدنی لاکھون روپے کی ہے مگر حسب منشار واقف کچھ خرچ نہین ہوتا متولی اس کا ایک سنی المذہب ہے۔ شیعہ کانفرنس کو اسکی طرف خاص توجہ کرنا چاہیے۔

یہان کے باشندون مین سے کوئی شخص شیعہ مذہب نہین ہے۔ تحصیل بانس گاؤن مین البتہ چند مومنین سادات کی بستی ہے۔ شہر مین جو شیعہ نظر آتے ہین وہ سب باہر کے ملازمت پیشہ ہین فقط جناب آغا ولی صاحب اور جناب نواب مرزا صاحب بطور سکونت کے یہان قیام پذیر ہین۔

اور اسیوجہ سے نہ یہان ابتک شیعون کی کوئی انجمن ہے نہ کوئی مدرسہ وغیرہ ہے۔ اس زمانہ مین فخر قوم عالیجناب نواب سید مظفر علیخان صاحب رئیس جالندھر اور جناب لیٹ صاحب اتحادی کی تحریک سے ایک انجمن موسومہ بہ انجمن مرتضویہ کی بنیاد پڑی ہے خدا پروان چڑھائے علوم دنیاوی اور صنعت وحرفت کی تعلیم کے لیے ایک گورنمنٹ جوبلی ہائی اسکول اور ایک گورنمنٹ ماڈل ونارمل اسکول اور ایک مشن اسکول اور ایک گورنمنٹ انڈسٹریل اسکول ہے۔ جنمین صنعت وحرفت کی تعلیم ہوتی ہے اور ایک جارج اسکول اور بہت سے برنچ اسکول ہین اور فی الحال روسائے گورکھپور کیطرف سے ایک اسکول قائم ہونیوالا ہے جسکا سنگ بنیاد حضور ہزآنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے رکھا ہے۔

جناب آغا ولی صاحب اور جناب نواب مرزا صاحب اور جناب حکیم سید علی محمد صاحب کے ذات عالیہ بہت غنیمت ہین اور ہم سب جناب حکیم صاحب کی ذات والاصفات سے مستفید ہوا کرتے ہین۔

ماہ مبارک رمضان مین یہان کوئی واعظ یا پیشناز صاحب تشریف نہین لاتے جسکی سخت ضرورت ہے۔

# رپورٹ جناب سید ناصر حسین صاحب آنریری سفیر ضلع بریلی

منجملہ ۵ ٹکٹ ممبری و دو ڈیری قیمتی للعہ گیارہ ٹکٹ ممبری و دو ڈیری قیمتی عہ فروخت ہوے اور مبلغ عہ چندہ یتیم خانہ مین وصول ہوے۔

اس مقام پر نہ کوئی شیعہ کانفرنس کا ہمدرد ہے اور نہ کسیکو دلچسپی۔ زیادہ تعداد مین یہانکے مومنین پریشان حال ہین بعض حضرات جو خوشحال ہین یا نام کے نواب ہین وہ قومی کامون مین اپنا روپیہ صرف کرنا بیکار بلکہ حرام جانتے ہین ایسی صورت مین اس چھوٹے سے مقام پر جسکی شیعہ آبادی مرد و زن تقریباً ... ہوگی۔ دو جگہ ٹکٹ بھیجکر آپس مین نزاع اور دلشکنی پیدا کرائی جاتی ہے باوجودیکہ جناب سکرٹری صاحب سے اس امر مین بارہا استدعا کی گئی مگر اون جناب نے کچھ خیال نہ فرمایا۔ اور رہنی بخیال ہمدردی و نفع شیعہ کانفرنس ٹکٹون کا واپس کرنا مناسب نہ سمجھا اور اپنے اوپر سب زحمتین گوارا کین۔

یہان دو مسجدین ہین دونون آباد۔ چودہ امام باڑے۔ نو اوقاف۔ علاوہ ازین نہ یہان کوئی دینی مدرسہ نہ امام جمعہ و جماعت۔

حضرات شیعہ یہان کے ایسی حسرت کیساتھ کہتے ہین کہ سال گذشتہ رمضان المبارک مین بھی ایک پیشنماز کا انتظام نہ کر سکے اور نماز عیدین فرادا ادا کی۔ عرصہ گیارہ سال سے ایک انجمن موسومہ لائل شیعہ سوسائٹی قائم ہے صرف چند حضرات بریلی ہمراہ ہوا رسے باستثنائے بعض ارکان اعانت فرماتے تھے اور اوس سے انتظام مدرسہ دینیہ و تجہیز و تکفین اموات غربا و مومنین و تقرر امام جماعت بہ ماہ مبارک رمضان وغیرہ جاری تھا اوسکو ایک سال سے بند کر کے آزاد ہو گئے۔

اوقاف کیحالت بمقابلہ دیگر مقامات کے بہت اچھی ہے۔ نواب حامد حسین خانصاحب و شیخ مرتضے حسین صاحب و سید وصی حیدر صاحب مختار متولیان کا انتظام وقت لائق تحسین ہے

حضرات اس معاملہ میں نہایت صاحب ہمت ہیں اور وقعت سے زیادہ رقم اپنی اپنی
خاص آمدنی سے ماہ عزا میں صرف کر دیتے ہیں۔ عالیجناب سید وصی حیدر صاحب مختار
نے ایک امام باڑہ عالی میں صرف کثیر سے تعمیر کرایا ہے انکو جو رقم وقت عطیہ نواب
آصف الدولہ بہادر مرحوم و مغفور بطور پنشن گورنمنٹ انگلشیہ سے ملتی ہے دو سو روپے سال سے
کچھ کم و بیش ہے۔ اوسپر یہ عمارت عالیشان مرحبا۔ آپ کی ذات اس بلدہ میں بہت
اکثر قومی کاموں میں آپ سب سے پہلے حصہ لیتے ہیں ایسے حضرات کی ضرورت ہے
کہ مرکزی کمیٹی کے ممبر ہوں۔ اس انجمن میں بعض ممبران خصوصاً سکریٹری صاحب لائل شیعہ
سوسائٹی ہمیشہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے خدمات کرتے رہے جو سفیر وقتاً فوقتاً
یہاں تشریف لائے انکو مہمان رکھا اور وصولی چندہ میں ہر قسم کی مدد دی مگر جنرل سکریٹری صاحب
شیعہ کانفرنس نے انکے خدمات پر کچھ بھی توجہ نہ فرمائی اور کبھی کوئی ڈیلی گیٹ ٹکٹ اس انجمن
کے سکریٹری کو نہیں دیا۔ سال گذشتہ باوجود طلب و تقاضا موافق دستور سابق اعزازی
ٹکٹ بھی نہیں بھیجے جس سے بعض ارکان خصوصاً سکریٹری لائل شیعہ سوسائٹی کی بیحد
ذلت ہوئی اور کانفرنس کا مالی نقصان بھی ہوا۔

سید عطا حسین صاحب وکیل و منشی اکبر حسین خانصاحب مختار و حکیم سید بخشش حسین صاحب
و میر قاسم جانصاحب و سید کاظم حسین صاحب و نواب امیر حسن خانصاحب و نواب مصطفیٰ
حسین صاحب و نواب محمد حسین خان عرف ننھو صاحب و سید وصی حیدر صاحب مختار اس
نامورین شہر سے ہیں مگر بے سود و بیکار رئیس۔

ناصر حسین آنریری سفیر آل انڈیا شیعہ کانفرنس

## رپورٹ سفارت جناب نواب سید محمد ذکی علیخان صاحب
## آنریری جوائنٹ سکریٹری آل انڈیا شیعہ کانفرنس

## وسکرٹری انجمن مشیرالایمان رستم نگر لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لختے برد از دل گذرد ہر کہ ز پیشم
من قماش فروش دل صد پارۂ خویشم

**حضرات!** آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے آٹھ اجلاس ہو چکے اور ہر سالانہ جلسہ کی کارروائی مین قریب قریب تمام ہندوستان کے مقامات کی رپورٹین سفیران کانفرنس نے قوم کے سامنے پیش کین۔ لیکن یہ عجب اتفاق ہوا کہ لکھنؤ کی رپورٹ ابتک سامنے نہ آئی حالانکہ لکھنؤ مین بہت سے حضرات سفارت کا کام انجام دیتے ہین علاوہ اسکے کہ لکھنؤ خود کانفرنس کا صدر مقام ہے۔

شروع سے ابتک مین بھی مقامی سفارت کرتا رہا تاہم بوجہ عدیم الفرصتی یا بدقسمتی سے مجکو کار منصبی کے انجام دینے کا کافی طور پر موقع نہ ملا اور اسی قومی جرم اور اسی شرم سے ابتک رپورٹ لکھنے کی جرأت نہین ہوئی گو مین ایک عرصہ سے اس کمی کو محسوس کرتا رہا اور افسوس کرتا رہا۔ اور ہونا بھی یہی چاہیے تھا کہ قوم کے سامنے اسی وقت آنا چاہیے جبکہ کوئی سرخروئی کی بات ہو۔ لیکن امسال یہ سمجھکر کہ اگر کوئی معترض صاحب اسطرف متوجہ ہوگئے اور سفیران لکھنؤ پر اعتراض کر بیٹھے تو یقیناً ان سب نے تھوڑی بہت جو کچھ بھی خدمت قوم کی کی تھی سب پر پانی پڑ جائیگا۔ اور مفت مین شرمندگی کا سامنا ہوگا۔ حالانکہ مین اچھی طرح قوم کی بے حسی کو سمجھے ہوے ہون اور میرا تجربہ مجکو بتا رہا ہے کہ تمام رپورٹین بجاے خود ایک فضول قصے ہین جسمین کوئی دلچسپی ہے نہ اسکے پڑھنے مین دل لگتا ہے کیونکہ رپورٹون مین سفیران کانفرنس نے ابتدا سے ابتک جس جس امر کیطرف قوم کو متوجہ کرنا چاہا سب بیکار ہوا اور ذرا بھی اسپر توجہ نہ کیگئی۔

میرے مشاہدہ مین یہ واقعہ متعدد بار آیا ہے کہ عام طور پر رپورٹ مین حضرت اسقدر دیکھا جاتا ہے کہ دیکھین ہمارا نام کہان پر چھپا ہے اور ہماری ممبری یا وزیٹری کی رقم درج ہے یا نہ اگر نام نکل آیا تو مارے خوشی کے باچھین کھل گئین اور اب ہر وقت رپورٹ ہاتھ مین ہے اور اگر خدا نخواستہ نام نہ نکلا یا رقم مین کمی بیشی دیکھی تو بجاے اسکے کہ صحت نامہ مین دیکھتے غصے کے مارے کتاب روئداد اوٹھا کر پٹک دی اور بے اختیار کہدیا کہ جناب بے تنخواہ کے کسی سے بھی کام کیا ہے۔ تنخواہ نہین لیتے تو سکرٹری صاحب یون رقمین ہضم کرتے ہین کوئی بیوقوف ہے جو بغیر کسی لالچ کے کام کیا کرے۔ بس پھر کیا تھا یہ خیال آنا اور اعتراض شروع ہونا۔

ایسے اصحاب بھی نظر سے گذرے کہ اول سے آخر تک پڑھ گئے مگر آگے بڑھتے گئے سابق کے حال بھولتے گئے۔ پھر جب کچھ یاد ہی نہین تو کام کرنیکی کیا امید۔ ہمکو ایسے حضرات بہت کم دکھائی دیے کہ جو ازابتدا تا انتہا کل رپورٹ پڑھین اور غور سے پڑھین اکاروبار مین مدد دین اگر رپورٹ مین اپنے مقام کے متعلق کسی امر کیطرف سفیر نے متوجہ کیا ہو تو فوراً اوسکے واسطے تیار ہو جائین اوسکے اصلاح کی فکر کرین ایسے ہی حضرات ہمکو چاہیے ہین اور جو اسوقت قوم کو مدد دے رہے ہین ایسے ہی ہین خداوند عالم اونکو اس سے زیادہ توفیق دے اور اونکے ارادے اور تعداد مین برکت عطا فرمائے ایسے حضرات صرف سفیرون کی رپورٹ کے منتظر ہی نہین رہتے بلکہ بجاے خود بھی وہ مقامی اور غیر مقامی قومی اور مذہبی معاملات کی طرف متوجہ رہتے ہین اور جو کچھ کام اونسے ہوسکتا ہے اسمین کمی نہین کرتے۔

مین آجکل اسبات کو بھی بڑی حیرت سے دیکھتا ہون کہ اکثر حضرات ایسے ہین جو اپنی ذاتی راے نہین رکھتے بلکہ دوسرون کی آوازونکی نقل کرتے ہین۔ یعنے اگر کسیکو قوم سے خوش دیکھا خود بھی خوش ہوگئے رنجیدہ دیکھا رنجیدہ ہوگئے اگر کسی نے اعتراض کیے

خود بھی ہان مین ہان ملانا شروع کر دی کسی نے کچھ نہ کہا خود بھی خاموش۔ قومی اور مذہبی
معاملات مین ذاتیات سے بحث کرتے ہین اور اصلی مطلب فوت ہو جاتا ہے ابتدا سے
کانفرنس اسی ہلاکت مین رہی اور دیکھیے کبتک یہ حالت رہتی ہے۔ دولتمند حضرات
محض اس نظر سے کہ اپنی قوم کے معاملات مین شریک ہونے سے ہم متعصب نہ سمجھے جاتین
علیحدہ ہین۔ اور باوجود متعدد واقعات پیش آنے کے بھی دوسری قومون کو فائدہ پہونچاتے
ہین ہزارون مرتبہ زک پانے پر بھی کانون پر جون نہین رینگتی انکو ہزارہا روپیہ خود بھی چندہ
دیتے ہین اور اونھین کے واسطے دردر مارے مارے پھرتے ہین اور ساری عزت اسی مین
سمجھی جاتی ہے برخلاف انکے دوسری قومونکے سربرآوردہ حضرات کو دیکھا کہ وہ کھلم کھلا
اپنی اور صرف اپنی ہی قوم کی ترقی و بہبودی کی فکر مین ہین خواہ اسکو کوئی اچھا کہے یا برا۔
بہر صورت میرے نزدیک ایسی کس مپرسی کی حالت مین رپورٹ ہی لکھنا فضول ہے
جسمین کانفرنس کا صرفہ لکھائی چھپائی کاغذ اور محصول مین اچھا خاصہ نقصان ہوتا ہے لیکن
کیا کرون یہ بھی اک رسم دنیا ہے اور اسی بنا پر گو میرے کام کی حالت اس مرتبہ سابق
سے بھی زیادہ بدتر رہی تاہم اس کمی کو پورا کرنیکی غرض سے کچھ حالات بطور رپورٹ لکھتا ہون
شاید کوئی اللہ کا بندہ پڑھے اور متوجہ ہو۔

## بزرگان قوم!

واقعات و حالات لکھنے کا ذخیرہ اسقدر عظیم ہے کہ اگر خلاصہ خلاصہ حالات بھی لکھے جائین تو
بھی ایک جلد اسی روئداد کانفرنس کے برابر تیار ہو جائے۔ میرا پہلے ارادہ تھا کہ کچھ حالات
اب لکھے جائین اور کچھ آئندہ سال۔ لیکن اس نظر سے کہ زندگی کا اعتبار نہین معلوم نہین کہ
میرے اطمینان کے موافق کوئی لکھے یا نہ لہذا قریب قریب کل حالات لکھنے کا ارادہ ہے
اور آئندہ بشرط صحت و اطمینان جو کچھ مزید حالات ہونگے یا اسوقت سہواً درج ہونے سے
باقی رہجاوینگے پھر قوم کے سامنے پیش کرونگا تاہم بلحاظ بڑے ارادہ کے اس خوف سے

کہ حضرات کا مطالعہ سے دم نہ گھبرا جائے اور وقت زیادہ نہ صرف ہو اختصار کا بیحد خیال رہیگا مگر اُسی حد تک کہ مطلب خبط نہونے پائے۔

مین نے اس امر کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ بہ سبب اسکے کہ سچی بات بری معلوم ہوتی ہے بعض حضرات کو میرا طرز تحریر ناگوار ہوگا لیکن وہ مجھکو معاف فرمائین بعض کسی کی مروت سے مین قوم کا نقصان نہین کر سکتا جو کچھ لکھا ہے اُسکے لکھنے پر اصولاً مین مجبور ہون اور آیندہ حالات لکھتے وقت بھی مین اسی صفائی سے انشاء اللہ کام کرونگا لہذا اس سال مین وہ خود ہی اپنے اپنے کاروبار مین اصلاح کرلین۔ ورنہ یار زندہ صحبت باقی۔ آیندہ سال پھر سامنا ہے۔ اس بات کا حلفاً اقرار کرتا ہون کہ جسقدر واقعات درج ہین ناحق جنبہ داری نہین ہے نہ کسیکی دل آزاری مقصود ہے۔ بلکہ بالکل اصل حالات درج ہین اور یہ بُرا ماننے کی بات نہین ہے۔

**شہر لکھنؤ** تہذیب وشائستگی خلق ومروت۔ فصاحت وبلاغت۔ سخاوت وایمانداری خوش وضعی ووضعداری کے علاوہ قومی بلکہ مذہبی اعتبار سے تمام ہندوستان مین ایک نہایت درجہ ممتاز قابل فخر اور دار العلم والعمل ہے جو اپنی ندرت کے اعتبار سے قطب ہندوستان کے مبارک خطاب سے مخاطب ہونے کا پورا مستحق ہے۔

**ضلع لکھنؤ** ممالک متحدہ آگرہ واودھ کے اضلاع۔ اناؤ۔ رائے بریلی۔ سیتاپور بارہ بنکی اور ہردوئی کے حدود خمسہ مین محدود ہے۔

**شہر لکھنؤ** مین اسوقت قریب (۷۰۰) کے محلے ہین اور مردم شماری حسب تحقیق سرکاری سنہ ۱۹۱۱ء ۲۳۷۱۶۹ ہے جسمین شیعہ تقریباً ۵۰۰۰۰ آباد ہین اور انمین بہت ایسے ہین جو اپنے تمام بزرگونکی دولت اپنی غلطی سے گنکوا۔ بٹیر کبوتر۔ گھوڑدوڑ وغیرہ وغیرہ مین تباہ کر چکے ہین اور بعض اب تباہ کر رہے ہین وہ لوگ جو پہلے دوسرونکو مالا مال کر دیتے تھے آج خود پریشان حال ہین۔ بہت ایسے بھی ملین گے جو شادی بیاہ کے فضول

مصارفت سے زیر بار ہو چکے ہیں لیکن افسوس کہ تجارت کیطرف ابھی تک بری نظر پڑتی ہے اور باوجود اسکے کہ متعدد آدمیون کو تجارت کرکے ترقی کرتے دیکھ لیا۔ لیکن اپنے واسطے ننگ وعار سمجھتے رہے اور سمجھتے ہین اور قدیم مشاغل کا سلسلہ ابتک باقی ہے

**شہر لکھنو** فرمانروایان سلطنت اودھ کا ۱۳۲ء سے ۱۸۵۶ء یعنے (۱۴۱) سال تک دارالسلطنت رہا ہے جہانکے تاجدار از ابتدا تا انتہا سب ہی شیعیان حیدر کرار و سادات رفیع الدرجات سے تھے اسی بنا پر سلطنت اودھ سلطنت ایران کے بعد جسکے لیے ہر روم دعا ہے کہ خداوند عالم اسکو ہمیشہ ترقی دیتا ہوا باقی رکھے تمام عالم مین عدیم النظیر سلطنت تھی۔ جسکے بقیہ آثار ہی دیکھکر کلیجہ پر سانپ لوٹ جاتا ہے۔ پھر اُن لوگون کے دل کا غم والم کون جان سکتا ہے۔ جن خوش نصیبون نے اُس زمانہ کی چہل پہل اور عیش و باغ مین لاکھون روپے کی افشان چاندنی رات مین اڑتے اپنی آنکھون سے دیکھی۔

گو بد قسمتی سے اپنی آنکھون سے وہ مناظر ہمنے نہین دیکھے لیکن بزرگون سے جو واقعات سنے ہین وہ کیا کم ہین اور بقیہ آثار کو اجنبی بھی دیکھکر یہ کہ سکتا ہے کہ جب مٹی ہوئی حالت پر ان کا یہ رنگ ہے تو عروج کے زمانہ مین کیا ہو گا۔

الغرض یہ تو ایک دیکھے ہوئے دل کی کہانی تھی جسکو اگر برسون بھی کوئی سنے تو نہ کہنے والا گھبرائے نہ سننے والے کا اشتیاق کم ہو۔

خلاصہ یہ کہ ۱۸۵۷ء مین ہمارے سرکار دولتمدار برطانیہ کا قبضہ ہوا جسکے شاہد یلی گارد۔ عالم باغ اور سکندر باغ کی دیوارین ہین جنپر گولہ باری کے نشان اوسی طرح ابتک موجود ہین جس سے انکی دلی حالت ظاہر ہو رہی ہے۔ لیکن خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ کے زیر سایہ بھی قوم شیعہ قریب قریب اوسی آرام و آسائش کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہین جیسا کہ پہلے تھا۔

یہ بھی اک نعمت ہے کہ گو ہماری قومی سلطنت نہ رہی تاہم موجودہ سلطنت سے بھی ہمکو

کسی قسم کا نقصان نہین ہوا اوسنے ہماری عزت باقی رکھنے مین پوری فکر رکھی۔ بہت کچہ رعایت ہمارے ساتھ کی یہ دوسری بات ہے کہ ہم خود ہی اوس سے فائدہ نہ اٹھائین جس طرح ہمکو اسکا خیال ہے اُس سے زیادہ اسکو ہمارا خیال ہے۔

جو لوگ دوسری سلطنتون کے حالات سے پورے طور پر واقف ہین اُن کے دل سے اس سلطنت کی قدر و منزلت عدل و داد گستری کا مزہ پوچھیے کہ جسکا عشر عشیر بھی کہین نصیب نہین۔

**شہر لکھنو**

شیعون کے لیے تمام ہندوستان۔ تمام ایشیا۔ بلکہ تمام عالم مین عراق عجم۔ عراق عرب اور حجاز سے دوسرے نمبر پر ہے جسکے کئی سبب ہین مثل اسکے کہ جسطرح حضرات معصومین علیہم السلام کے روضہاے مقدسہ اُس سرزمین پر واقع ہین اسی طرح کوئی معصوم ایسا نہین جسکے روضہ کی شبیہ یہان موجود نہو اور بعض تو دو دو اور تین تین ہین فرق صرف اصل و نقل کا ہے لیکن یہ نقلین بھی اس درجہ مقبول بارگاہ ایزدی ہین جسکی حد نہین جیسا کہ متعدد واقعات سے ظاہر ہے یہان کمی ہے تو صرف نقل کعبہ معظمہ اور بیت المقدس کی۔

اگر اُن مقامات مقدسہ مین حضرات علماے دین جنکا مرتبہ مثل انبیاے بنی اسرائیل کے ہے مثل علامہ مجلسی و جناب محقق طوسی و حضرت شیخ مفید و جناب سید علم الہدے و جناب صدوق و جناب شیخ و سرکار میرزا علیہم الرحمۃ و الرضوان ایسے بزرگان دین کے تو لکھنو بھی اس امر مین خالی نہین یہان بھی جناب غفران مآب جناب ممتاز العلما جنت مآب جناب سید العلما علیین مکان و شمس العلما فردوس مآب۔ تاج العلما قدسی مآب۔ عماد العلما علیین مآب سید العلما فردوس مکان ملک العلما مغفرت مآب سلطان العلما رضوان مآب اور جناب عمدۃ العلما و حضرت بحر العلوم و جناب شمس العلما و جناب زبدۃ العلما و جناب ملاذ العلما و جناب سید ابوالحسن صاحب و جناب مفتی صاحب اعلی اللہ مقامہم

فی الفرادیس الجنان- ایسے ایسے قابل فخر علماے اعلام جنکانہ محض لکھنو یا ہندوستان مین بلکہ تمام اسلامی دنیامین وہی شہرہ ہے جیساکہ لکھنومین-

ان حضرات کے وعظ وپند تصنیف وتالیف کے عظیم المقدار خزانہ سے کون ایسا شخص ہے جو مستفیض نہین ہوا اور قیامت تک نہوگا-

اگر وہان علماے حی مین بفضلہ تعالی جناب سرکار طباطبائی- جناب آغای شریعت- جناب آقاے صدر اوام اللہ امجادہم ایسے بزرگان دین حقہ تشریف فرما ہین- تو یہان بھی جناب سرکار صدر المحققین ناصر الملۃ والدین- جناب سرکار قدوۃ العلما بانی آل انڈیا شیعہ کانفرنس وجناب سرکار نجم العلما جناب سرکار باقر العلوم وجناب سرکار مولانا سید محمد ہادی صاحب جناب سرکار مولانا سید ظہور حسین صاحب قبلہ ایسے واجب الاحترام بزرگان دین بحمد اللہ تشریف فرما ہین-

اگر اُس سرزمین پاک وپاکیزہ پر دعبل وحسان ایسے مداح محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام گذرے تو یہان بھی انیس ودبیر ایسے مداح خدا نے بھیجدیے-

الغرض گو کہ ہندوستان کے بعض مقامات اور بھی قابل ذکر ہین لیکن بلا تصنع اور زور دیکر کہ سکتا ہون کہ اوس ارض پاک کے بعد اگر دنیامین کوئی مقام شیعون کے لیے باعث فخر ومباہات ہے تو سوائے لکھنو کے دوسری مثال ناممکن ہے اور اس امر پر بارگاہ ایزدی مین جسقدر بھی شکریہ ادا کیا جاے کم ہے- نئی روشنی کے زمانہ مین جبکہ علوم دینیہ فضول اور بیکار سمجھے جاتے ہین اور باوجود اسکے کہ زمانہ موافق نہین رہا اس مٹی اور گئی گذری ہوی حالت مین بھی لکھنو اپنے نام کا ایک مقام ہے اور اُس خطہ رشک فردوس کا پورا چربہ یا عکس ہے- اوسی طرح علوم دینیہ کے لیے درسگاہین موجود اوسی طرح حضرات علما کا درس دینا اُسی طرح تمام ہندوستان کے ہر شہر وہر قصبہ سے طالبعلمون کا تحصیل علم دین کے لیے جمع ہونا سندین حاصل کرنا اور اسکے بعد خود بھی اس خدمت کو ہندوستان کے

مختلف مقامات پر انجام دینا جیساکہ آپ کو اسی رپورٹ کے اس حصہ مین جہان مدارس
کا ذکر ہے بتفصیل معلوم ہوگا۔

ہان اگر کمی ہے تو صرف عنوان درس خارجی کی خدا کرے کہ یہ کمی بھی پوری ہو جاے
تاکہ اس مفید طریقہ سے طلبا مستفیض ہون۔

قومی اور مذہبی کتب خانون مین گو کہ کئی کتب خانہ ہین لیکن اسوقت جو سب سے افضل
اور باعظمت کتب خانہ ہے وہ کتب خانہ فردوسیہ ہے جو تقریباً ایک صدی سے
قائم ہے۔ اتنا بڑا کتب خانہ جسمین نایاب کتابون کا بہت بڑا ذخیرہ ہے کم از کم ہندوستان
مین تو نہین ہے۔ یہ کتب خانہ قبضۂ مالکانہ مین حضرت صدر المحققین مدظلہ العالی کے ہے
اور انھین کے جد امجد نے اسکو قائم فرمایا تھا اسمین کئی مرتبہ حکام ضلع و حکام صوبہ تشریف
لاکر خود معائنہ فرما چکے ہین خود حضور ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ملاحظہ فرما چکے ہین
حال ہی مین پرایوٹ سکریٹری صاحب تشریف لاے اور چونکہ حضور ممدوح خود بھی علم دوست
ہین اس بنا پر نہایت قدر کی نگاہون سے ملاحظہ فرمایا۔ سلسلہ مواعظ ہر جمعہ کو مسجد آصفی
مین اور مسجد کوفہ مین جاری ہے مسجد آصفی مین امام الجمعہ سرکار شریعتمدار قدوۃ العلما
مولانا آقا سید آقا حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی اول نماز جمعہ با جماعت ادا فرماتے ہین
بعدہ وعظ فرماتے ہین۔ اور مسجد کوفہ مین ظہرین اور بعد اسکے وعظ۔ ماہ مبارک رمضانمین
تو مواعظ کا سلسلہ روزانہ تمام شہر مین رہتا ہے۔ تمام علماے دین روزانہ اسی امر خیر مین
مشغول و مصروف رہتے ہین۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ وقت مین ایسا توارد ہوتا ہے کہ مومنین
ایک جگہ کے وعظ سننے کے بعد دوسرے جگہ مشکل سے پہونچ سکتے ہین۔ کیا اچھی بات
ہوتی اگر ایک ایسا سلسلہ معین ہو جاتا کہ روزانہ سب مقامات پر یکے بعد دیگرے پہونچ سکتے

## رمضان مبارک

لکھنو کا قابل دید ہوتا ہے اور کیا عجب ہے کہ ایسا
اور کہین نہوتا ہو۔ ہزارہا مقامات پر مکانون مین مساجد

پر افطار صوم و نماز مغربین کا انتظام عجب لطف کا ہوتا ہے۔ شب نوزدہم سے جو شب ضربت امیر المومنین ہے عزاداری امیر المومنین برپا ہوتی ہے اور برابر تین روز تک مجلس برپا ہوتی ہین۔ شب بست و یکم سے تابوت اوٹھنا شروع ہوتے ہین اور یہی سلسلہ تمام دن رہتا ہے ان سب مین رستم نگر سے جو تابوت حسین مرزا صاحب کے مکان سے آخر شب اوٹھکر کربلاے تالکٹورہ جاتا ہے قابل ذکر ہے دس بارہ ہزار مومنین کا مجمع سر برہنہ گریہ و بکا کا شور صبح کا سہانا وقت نور کا تڑکا مومنین کی نورانی صورتین سبحان اللہ۔ شب نوزدہم شب بست و یکم اور شب بست سوم کو مساجد مین اعمال شب قدر ہوتے ہین۔

حضرات۔ ممکن ہے کسی صاحب کو ہر واقعہ کے متعلق لکھنو کو ترجیح دینا ناگوار گذرے اسکے متعلق نہایت ادب سے عرض کرنا چاہتا ہون کہ یا تو میری غلطی ہے کہ بغیر تمام عالم مین گشت کیے لکھنو کے حالات و واقعات کو فضیلت دیرہا ہون یا درحقیقت ہین ہی اسی قابل جسکا ثبوت یہ ہے کہ متعدد حضرات ان امور مین لکھنو مین آکر شریک ہوتے ہین۔ غرضکہ اگر میرا خیال غلط ہے اور ممکن ہے کہ ہو تو مین نہایت خوشی سے اپنا کل خیال یا جزو جو بھی قابل اعتراض ہو واپس لینے کے لیے تیار ہون لیکن مین اپنے ذہن ناقص مین یہی خیال رکھتا ہون جو عرض کیا اور میرے خیال مین لکھنو اپنی عزاداری مین بیمثال شے ہے۔

**محرم** ۲۹۔ ذیحجہ سے ۸ ربیع الاول تک (۲ مہینے دس یوم) سواے عزاداری کے مومنین کو کوئی کام نہین میرا خیال بلکہ یقین ہے کہ صرف لکھنو مین اس مدت مین ایک لاکھ سے کم مجالس نہین ہوتین کتنی ہی مرتبہ حضرات نے مجالس کو قلمبند کرنا چاہا ممکن نہوا اور اب ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو متفقہ قوت سے فہرست بنانے کا ارادہ کیے ہے اس سے مصارف عزاداری کا تخمینہ ہو سکتا ہے اس پورے زمانہ مین ۷ محرم

اپنے خصوصیات سے اور ۸ محرم کی مجالس جسمین حاضری تقسیم ہوتی ہے اور بالعموم
حصہ لینے والون کو آنکھی کشنا پڑتی ہے قابل دید ہین - ۹ محرم کی مجالس بالخصوص امامباڑہ
جناب جنت مآب و جناب غفران مآب اور مولوی میر محمد حسین صاحب ماہر مرحوم
کے امام باڑہ کی - عجب شان کی ہوتی ہین - جناب جنت مآب کے امام باڑہ کی مجلس
مین تقریبا ۸ - ۱۰ ہزار مومنین کا مجمع ہوتا ہے اور بہ ضرورت پولیس انتظام کے لیے
بلالیجاتی ہے اگرچہ یہ بات بجائے خود ایک نامناسب ہے - اس مجلس مین ایک امر باعث
تکلیف دہ ہوتا ہے کہ حضرات اہلسنت مومنین کے سر پر مجمع مین ٹوپی پہنے ہوے تماشائیون
کے حیثیت سے کھڑے ہوتے ہین جو کبھی بھی آنکھونکو اچھا نہین معلوم ہوتا - یہی حالت
ان حضرات کی عاشور کو بھی ہوتی ہے بلکہ اُس روز تو اکثر اہلسنت نیا لباس بنوا کر پہنتے
ہین اور نہا دھو کر سر مین تیل ڈالکر بھاری ٹوپی پہنکر پان وغیرہ کھاتے ہوے اس مجمع
مین در آتے ہین جو سیاہ یا سبز رنگ کا لباس پہنے ہوے سر و سینہ پیٹتے اور سر و پا برہنہ
خاک اڑاتے روتے پیٹتے نوحہ کنان نہایت جوش و خروش مین ہوتے ہین نہایت
تکلیف و رنج اس سے ہوتا ہے اور اس امر کیطرف سے ہمیشہ اندیشہ رہتا ہے کہ
ایسے جوشیلے مجمع مین کسیکا اوسکے خلاف و بالکل برعکس حیثیت سے بن ٹھن کر آنا ایسا
نہو کہ کسی مغلوب الغضب شیعہ سے ضبط نہو سکے - غرضکہ عاشور کو نصف کے قریب
تعزیہ اٹھتے ہین جو مختلف کربلاؤن مین دفن کرنے کو مومنین لیجاتے ہین - صبح سے
مومنین اعمال عاشورہ مین مشغول ہوتے ہین - تمام مومنین سر و پا برہنہ (باستثنائے
اون مومنین کے جو بیمار ہون) پا پیادہ روتے پیٹتے ماتم کرتے نوحہ پڑھتے دشمنان محمد
و آل محمد پر لعن کی تسبیح پڑھتے آستین چڑھائے گریبان کھولے جاتے ہین یہی حال
فاقہ شکنی کے وقت تک رہتا ہے - مختلف انجمنون کے دستے ماتم کرتے گذرتے
ہین - جنکے جوش و خروش کو دیکھکر دل پھٹتا ہے اور اپنا جوش ایمانی زیادہ ہوتا ہے

بالخصوص شیعہ یتیم خانہ کے یتیمون کا دستہ اور کشمیری صاحبان کا دستہ جو فارسی مین
نوحہ پڑہتے آتے ہین اور زنجیرون کے ماتم کا دستہ جو امین آباد سے آتا ہے قابل ذکر ہے
اگرچہ زنجیرون کے ماتم کے دستے بھی بہت آتے ہین لیکن یہ دستہ نہایت زوردار ہوتا ہے
اسکے ماتم کرنیکی زنجیرون کی وضع اسطرحکی ہوتی ہے کہ ایک لکڑی کے دستہ مین پانچ
سوئی زنجیرین لگی ہوتی ہین اور ہر زنجیر کے سرے پر تیز دھار کی چھریان آڑی نوک دار
ہوتی ہین جو ہر مرتبہ پشت کی جلد مین گھس جاتی ہین اور دھار انکی بڑے زخم ڈالدیتی ہے
اُن زنجیرون سے ماتم کرنے والون کی پشت اسقدر زخمی ہوتی ہے کہ پشت کی ہڈیان نکل
آتی ہین اور جلد قیمہ ہوجاتی ہے بیحد خون جاری ہوتا ہے اس دستہ کے متعدد یورپین صاحبان
فوٹو لیتے ہین اور بعض اُسیوقت قلمی بناتے ہین بعض سیاح لیڈیان اور جنٹلمین صاحبان زنجیر
ماتم کرنے والی مانگ کر اپنے اپنے وطن لیگئے اور اس طریقۂ ماتم سے بیحد متاثر ہوتے
ہین تمام لوکل افسران مثل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
و صاحب سٹی مجسٹریٹ و آنریری مجسٹریٹ صاحبان و ڈپٹی کلکٹران و تحصیلداران و انسپکٹر صاحب
پولیس اور سب انسپکٹران مع کافی تعداد پولیس و آرم پولیس انتظاماً موجود رہتے ہین اور
برابر گشت کرتے رہتے ہین۔ گو سابق مین ہمکو لوگون نے اپنی چکنی چپڑی باتون سے بہلاکر
ہمارا بہت نقصان کردیا یعنے یہ کہ عاشورا اور چہلم وغیرہ کو کربلائے تالکٹورہ مین بیحد لغویات کا
ذخیرہ مہیا کردیا اور ایسے مقدس دن کو ایک میلہ بنا دیا مگر خداوند عالم جزائے خیر دے
اُن مومنین کو جنھون نے پوری کوشش کرکے بالکل باطل کو حق سے جدا کردیا سارے
کھیل تماشے تشریف لے گئے اور خالص سامان عزا رہ گیا جسکی سادگی دیکھنے سے متعلق
بلتے بڑی خوشی کی یہ بات ہے کہ پہلے مختلف اقسام کے عاشورا اور چہلم کو کیس ہوجایا کرتی
تھے لیکن جب سے کہ انتظام تبدیل ہوگیا غالباً ایک واقعہ بھی نہین ہوا۔
اس روز روضہ حسین آباد مبارک کی ضریح اور امام باڑہ آصف الدولہ بہادر کی ضریح

ایک ساتھ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ اُٹھتی ہے۔
محرم کی پہلی سے شب عاشور تک امام باڑہ حسین آباد مبارک۔ امام باڑہ آصف الدولہ بہادر۔ اور نجف اشرف مین بہت روشنی ہوتی ہے جسکے دیکھنے کو تمام عالم امنڈ پڑتا ہے خیر یہ بات تو بری نہین لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ ہمارے مقدس و متبرک مقام کے اندر بنظر تماشہ غیر مسلم کا آنا متولیان نے کیون جائز سمجھ لیا ہے اگر انکو زیارت کرنا ہے تو باہر سے زیارت کرلین اندر جانے کی ضرورت نہین چہ جائیکہ اندر جانا اور وہ بھی بوٹ پہنکر بعض تو ایسے ہوتے ہین کہ جو کہنے سے بوٹ اتار ڈالتے ہین ورنہ بحث ہونے لگتی ہے بعض مستثنے کیون ہین کیا انکا بوٹ پاک ہے غرضکہ متولی صاحبان و سکرٹری صاحب کہ جو خود بھی شیعہ ہین ان باتون کیطرف جو بجائے خود ضروری ہین خاص توجہ کرنا چاہیے ہمارا امام باڑہ ہمارا مذہبی مقام ہے اول تو ایسے شخص کو اندر جانے کی ضرورت نہین جو ہماری طرح احترام نہ کرسکے اور اگر کسی مصلحت سے کچھ دو بھی اندر جائے تو ہمارے اصول پر۔ مگر مین اسکو پسند نہین کرتا اور متولی صاحبان کو متوجہ کرکے ایکدم سے انسداد ہی کی اپیل کرتا ہون اور اسپر کوئی اعتراض نہین کرسکتا۔
پہلے شیعون کے تعزیون کے ساتھ ہندون اور سنیون کے تعزیہ اُٹھتے تھے لیکن سبب سے لکھنؤ مین جھنڈے وغیرہ کا اہلسنت مین انتظام ہوا اور عاشور سنہ ۱۳۲۶ کو فساد ہوا اور ان مناقشات کے دفع کرنے کے لیے کمیشن مقرر ہوا۔ جدید قواعد مرتب ہوکر شیعون اور سنیون کا علحدہ علحدہ وقت مقرر ہوا یعنے عاشور کو شیعون کے تعزیہ صبح سے دوپہر تک بعد اسکے سنیون کے اور چہلم کو صبح سے دوپہر تک سنیون کے اور بعد اسکے شیعون کے تعزیہ اوٹھائے جاتے ہین ایک امر قابل ذکر ہے وہ یہ کہ اہلسنت کے تعزیہ شبہائے عشرہ اول محرم مین چوک مین گشت کے لیے نکالے جاتے ہین جنکے ہمراہ بانک پٹہ یا دوسرے اشغال جنکو عزاداری سے کوئی تعلق نہین۔ ہوتے ہین۔ اور تعزیہ شیعون کے

تعزیہ سے مختلف ہوتے ہین یعنے شیعونکے تعزیہ معمولی وضع کے اور سنیون کے تعزیہ چنا۔ مٹر۔ انڈا۔ روئی۔ لکڑی۔ ابرک۔ جو۔ کٹاؤ۔ کامدانی۔ زردوزی۔ غرضکہ نباتات و جمادات مین قریب قریب کوئی ایسی شے نہین جسکا تعزیہ نہ بنتا ہو اور اوسمین صناعی ظاہر نہ کیجاتی ہو اور یہی شناخت سنیون اور شیعون کے تعزیہ کی ہے۔ علاوہ اسکے یہ بھی فرق ہوتا ہے کہ شیعہ ایسے وقت سر برہنہ ماتم کرتے سر و سینہ پیٹتے ہوتے ہین اور اہلسنت اسکے خلاف۔

اسکے بعد بستم صفر (چہلم) کو بھی بالکل وہی حالت ہوتی ہے جو عاشور کو ہوتی ہے کربلا مین مخصوص دوکانین کھانے پینے کی حسب ضرورت ہوتی ہین اسکے علاوہ کوئی بات نہین سواریون پر قطعًا کوئی شخص نہین جا سکتا۔ چہلم کے روز بعض تعزیہ بہت سامان سے آتے تھے لیکن جب سے جدید انتظامات کربلا مین ہوے ان امور کو قریبًا قریب سب نے ترک کر دیا اور سادگی اختیار کر لی ہان عاشور کے خلاف چہلم کے روز جبہ سبیلین ہندوؤں اور مسلمانونکے لیے مختلف انجمنون کیطرف سے ہوتی ہین جنمین پانی۔ شربت۔ دودھ وغیرہ ہوتا ہے۔

اسکے بعد ۲۸ صفر کو جو روز وفات جناب رسالتمآب اور یوم شہادت فرزند رسول حضرت امام حسن ہے بکثرت تابوت اٹھتے اور مجلسین ہوتی ہین بالخصوص کربلاے تالکٹورہ مین اطور پر بہت بڑی مجلس ہوتی ہے۔

۸ ربیع الاول کو عزاداری کا وداعی دن ہے اور اسی روز لکھنو کا مشہور چپ تعزیہ اٹھتا ہے ہزارہا مجلسین ہوتی ہین۔

یہ تو حال صرف زمانہ عزا کا تھا ورنہ لکھنو مین سال کا کوئی دن ایسا نہین ہوتا جبکہ بعد ہم مجلسین روزانہ نہوتی ہون۔ عاشور۔ چہلم۔ اور ۸ ربیع الاول کی زیارت کہنے کہ بت روضۂ حضرت مومنین بیرونجات تشریف لاتے ہین۔

سنہ ۱۳۲۲ھ سے قبل تک سنیون اور ہندؤون کی تعزیہ داری بھی کم نہ تھی اور اونکے تعزیے
شیعون کی کربلاؤن مین دفن ہوتے تھے لیکن بعض ناعاقبت اندیشون کی ذات سے
یہ فتور پیدا ہوا۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ سنیون کی کربلا علحدہ بھولکٹورہ کے نام سے تیار
ہو گئی اور کشت وخون تک نوبت پہونچگئی اور بڑے بڑے نقصان ہوئے۔ رفع
نزاعات کے لیے مختلف کوششین کی گئین لیکن سب بے سود ہوئین اور کوئی نتیجہ
نہ نکلا۔ قریب قریب تمام سربرآوردگان قوم اکدم سے کوشش کر رہے تھے مسٹر
جان پنگ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر و مسٹر کنگ صاحب بہادر سیٹی مجسٹریٹ جہد
زحمت فرماتے رہے لیکن افسوس کہ دن پر دن حالت نازک ہی ہوتی گئی آخر ان حالتون پر
نظر فرما کر ہز آنر آنریبل سر جے۔ پی۔ ہیوٹ صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک متحدہ
نے ایک خاص کمیشن کے ذریعہ سے اسکی اصلاح کیطرف توجہ فرمائی اور نمبر
۳-۱۴/۵۹۱ بابت سنہ ۱۹۰۸ء کے رزولیوشن صیغہ جنرل ایڈمنسٹریشن کے ذریعہ سے
جو ۹ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کو الہ آباد سے شایع ہوا اسکا قطعی فیصلہ فرمادیا اسکے علاوہ حضور
ممدوح نے ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کے دربار عام منعقدہ لکھنو مین خود بہ نفس نفیس زبان
فیض ترجمان سے اسکی تجدید فرمائی اور اپنے مزید مراحم شاہانہ سے تمام فرمانبردار
رعایا کو ممنون و مشکور فرمایا۔

اسکے علاوہ بھی حضور موصوف برابر ہر شخص کو رفع نزاع سنی و شیعہ کی طرف بذاتہ
متوجہ فرماتے رہے۔

حضور ممدوح کی ختم میعاد کے بعد حضور سر جیمس مسٹن صاحب بہادر بالقاب نے بھی اس
امر مین خاص طور پر توجہ فرمائی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ بحمد اللہ اب وہ حالت نہین ہے خدا کرے
کہ جو باقی شکایات ہون وہ بھی جلد سے جلد رفع ہو جائین۔

علاوہ حکام ضلع کے جنھون نے امن قائم رکھنے مین کامیابی حاصل کی۔ جناب

سردار مل سنگھ صاحب رائے بہادر انسپکٹر پولیس کا حسن انتظام بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جب سے جناب موصوف لکھنؤ مین تشریف لائے ہین قسم کھانے کو بھی کوئی دنگا فساد نہین ہوا اور جہان ذرا بھی اسکا احتمال ہوا اسقدر مستحکم انتظام کیا کہ فریقین راضی رہے اور معاملہ نے طول نہ کھینچا غرضکہ آپکی انتظامی قوت عجیب وغریب ہے گو بدمعاشون کے سوا تمام سمجھدار رعایا آپ کو نہایت عزت کی نظر سے دیکھتی ہے اور حقیقت مین ہر قوم آپ کی مداح ہے لیکن اسوقت میری تمام رپورٹ چونکہ اپنی قوم سے متعلق ہے لہذا اسی جز کے متعلق کہ سکتا ہون کہ شیعہ پبلک کو آپ سے بیحد راحت پہونچی اور جسقدر بھی وہ شکرگذار ہو کم ہے۔

حقیقت مین جبتک ایمانداری باقی ہے آپکے خلق۔ آپکی خوش انتظامی۔ آپکی دیانتداری اور آپکا کھوٹے کھرے کو فوراً پرکھ لینا لکھنؤ کے تاریخی صفحات پر آفتاب کیطرح چمکتا رہیگا

**ماہ رجب** مین یکم سے تیس تک روزانہ تذرد و تین صحبت ہائے فضائل منعقد ہوتی ہین بالخصوص ہر جمعہ۔ اور ۱۳ رجب کو جو یوم ولادت باسعادت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام ہے عجب دن ہوتا ہے خاصکر مسجد کوفہ مین جناب صدر المحققین ناصر الملۃ والدین سرکار شریعتمدار مولانا آقا سید ناصر حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی فضائل بیان فرماتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ امام علیہ السلام کے فضائل نائب امام ذکر کرے سوائے نور علی نور کے اور کیا کہہ سکتے ہین۔ عجب چہل پہل کا مہینہ ہے۔ مومنین کے یہان اکثر تقاریب خوشی اس زمانہ مین کیجاتی ہین۔ ہر طرف سوائے معانقہ ومصافحہ اور صلوٰۃ کے نعرونکے کوئی ذکر ہی نہین۔

۲۲ رجب سے ۲۸ تک روزانہ مرثیہ خوانی کی مجلسین ہوتی ہین اور کل نامی مرثیہ خوان حضرات ایک ایک مجلس پڑھتے ہین چنانچہ ۲۴ کو جناب رشید مدظلہ امام باڑہ نواب اکرام اللہ خان مین پڑھتے ہین اور ۲۵ کو جناب عروج مدظلہ امام باڑہ جناب جنت آب مین

اور جناب اوج مدظلہ امام باڑہ میر باقر صاحب سوداگرین۔ ۲۶۔ کو جناب مودب مدظلہ امام باڑہ اکرام اللہ خان مین اور جناب قدیم مدظلہ امام باڑہ جنت مآب مین ۲۷ کو جناب رشید یا جناب حمید مدظلہ امام باڑہ میر باقر صاحب سوداگرین اور جناب ذاخر مدظلہ دولتسرائے جناب سرکار شریعتمدار قدوۃ العلما امام الجمعہ والجماعت مولانا آقا سید آقا حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی بانی آل انڈیا شیعہ کانفرنس مین ۲۸ کو جناب عارف مدظلہ امام باڑہ امیر مرزا خا ںصاحب مین۔

مذہبی اعیاد لکھنو کے بحیثیت اسلامی شہر ہونے کے متعدد ہین مثلاً اعیاد ولادت حضرت معصومین علیہم السلام بالخصوص ۱۵۔ شعبان جو روز ولادت باسعادت حضرت امام عصر عجل اللہ ظہورہ ہے۔ اس روز لب دریا آہنی پل پر مومنین کا نماز صبح بہ اقتداے جناب سرکار شریعتمدار باقر العلوم مولانا آقا سید محمد باقر صاحب قبلہ پڑھنا اور بعد اسکے ذکر فضائل جناب مولانا مولوی محسن صاحب قبلہ کی زبان مبارک سے سماعت فرمانا بعدہ دعائین مانگ کے عریضہ دینا اس نورانی اور سہانے وقت مین عجب لطف دیتا ہے متعدد صحبت ہاے فضائل کے علاوہ مسجد کوفہ کی صحبت فضائل حسب مندرجہ بالا قابل ملاحظہ ہے۔ عید فطر۔ عید اضحے۔ عید مباہلہ۔ دحوالارض یہ بھی بڑے جوش سے منائی جاتی ہین۔ لیکن جو عیدین مذہبی حیثیت سے قابل ذکر ہین وہ عید نوروز جو یادگار خلافت وصی بلافصل رسول حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے جسمین قریب قریب تمام شیعہ خوب خوب رنگ کھیلتے ہین تمام شہر کے مکان اور سڑکوں پر پچکاریوں سے نکلے ہوے رنگ کی دھارونسے مختلف قسم کے رنگوں سے خوشنما گلکاری ہو جاتی ہے اور یہ ایک گویا پہچان ہو گئی ہے کہ باستثنائے حضرات علما جسقدر لوگ رنگ کھیلتے ہین وہ شیعہ ہین۔

عید غدیر۔ اسکی حالت بھی مثل ۱۵ شعبان یا ۱۳ رجب کے ہے خوب شان و شوکت

سے منائی جاتی ہے اس دن کی صحبت فضائل مسجد کوفہ سب سے زیادہ قابل دید ہوتی ہے۔ علاوہ اُن متعدد صحبت ہاے فضائل کے جو شہر مین ہوتی ہین۔

گو تاریخہاے ولادت وشہادت اور مخصوص اعیاد مین اکثر مقامات پر مجلسین اور محفلین ہوتی ہین لیکن قابل ذکر انجمن جلاء الایمان پاٹا نالہ لکھنؤ ہے جہان بالعموم مولانا مولوی سید سبط حسن صاحب صدر الافاضل قبلہ دام مجدہٗ ذکر مصائب وفضائل بیان فرماتے ہین جن حضرات نے جناب موصوف کو سُنا ہے انکے بیان کا عنوان اور اسکا لطف انکے دل سے پوچھنا چاہیے۔

**عید شجاع** یہ عید تو اپنے رنگ مین نرالی عید ہے اور سوا دو مہینہ عزاے مظلوم مین رونے والون کے لیے جسقدر مسرت کا باعث ہوتی ہے کیا اوسکی تفصیل بیان ہو سکتی ہے۔ اسکا لطف انھین مومنین کے سوا کون اوٹھا سکتا ہے۔

تمام شہر مین مومنین دعوتین کرتے ہین صحبت ہاے سرور منعقد کیجاتی ہین جنمین عجب عجب دل بہلنے والے سامان جمع کیے جاتے ہین خوب خوب جوش مسرت کا اظہار ہوتا ہے یون سمجھیے کہ یہ عید بھی ۹ ربیع الاول کو شروع ہو کر ۳۰ ربیع الاول تک اپنا اثر کم نہین ہونے دیتی علاوہ ان صدہا بلکہ ہزارہا صحبتون کے جو لکھنؤ مین منعقد ہوتی ہین بزم فیروزی یعنے عید شجاع۔ جو مدرسۂ ناظمیہ مین ۱۲ ربیع الاول کو ہوتی ہے قابل دید ہے۔ اور پیر بخارا کا جلسۂ سرور جو پہلے ربیع الاول کے آخری اتوار کو ہوتا تھا لیکن چونکہ وہی دن فیض آباد کے جلسہ کا تھا اس بنا پر بانیان جلسہ نے میرے عرض کرنے پر کہ ایک جگہ کے حضرات دوسری جگہ بسبب توارد کے شریک نہین ہو سکتے بجاے آخری اتوار کے تیسرا اتوار کر دیا ہے جسکا مین شکر گذار ہون اب اطمینان سے حضرات فیض آباد لکھنؤ کے جلسہ مین اور لکھنؤ کے حضرات فیض آباد کے جلسہ مین

شریک ہوتے ہین ان جلسون مین بھی بیرونجات سے متعدد اصحاب تشریف لاتے ہین۔ غرضکہ لکھنو کو مرزا رجب علی بیگ سرور فسانہ عجائب مین جیسی آن بان سے لکھ گئے ہین ویسا تو اب نہین ہے لیکن اسمین بھی شک نہین کہ ابتک یہ حالت ہے کہ کسی دوسرے شہر کا آدمی اگر ایک روز کا ارادہ کرکے لکھنو مین آتا ہے تو مہینون جانے کو دل نہین چاہتا اور جو ایک مرتبہ لکھنو آگیا وہ آے دن لکھنو مین موجود یہان نکے نازک مزاج اور وضعدار آدمی کہین ٹک نہین سکتے فاقون سے رہنا گوارا لیکن لکھنو کے باہر کا پلاؤ انکو ہضم نہین ہوتا کیسی ہی راحت پہونچا ئے کتنا ہی آرام وچین ہو لیکن دل ودماغ مین لکھنو ہی کا خیال ہے جو کبھی نہ کبھی انکو پہونچا ہی دیتا ہے۔

یہان اخبار تو بہت سے ہین کچھ اردو کے کچھ انگریزی اور ہندی جنمین۔ قومی۔ مذہبی اور ملکی مضامین ہوتے ہین لیکن افسوس کہ باوجود شیعون کا مرکز ہونے کے لکھنو مین شیعون کا کوئی اخبار نہین۔ شیعہ گزٹ ابتدا ہی مین بند ہو گیا۔ آل انڈیا شیعہ گزٹ قریب ایک سال کے رہا۔ امامیہ کا قدیم طریقہ مفید تھا لیکن دوسرا اچھا تھا لیکن اسنے بھی افراط کی حد تک پہونچکر باوجود قومی پرچہ ہونے کے شیعونکو کم صدمہ نہین پہونچایا ستارہ ہے تو شیعہ اخبار لیکن انکے اڈیٹر کی پالیسی اسقدر گہری ہے کہ وہ باوجود ایک عمدہ اور بہتر اخبار ہونے کے ہمارے مذہب کو فائدہ نہین پہونچا سکتا۔ اسکے قبل مسلم گزٹ کی بھی یہی حالت تھی۔ اب رہے مذہبی رسائل اونمین قریب قریب سب ہی بند ہو گئے صرف العوارف باقی ہے لیکن اسکی حالت بھی کچھ زیادہ بہتر نہین۔ کہنے کی بات ہے کہ لکھنو کے شیعون مین کوئی ایسا نہین جو ایک مستقل اور ضرورت کے موافق اخبار نکال سکے۔ آل انڈیا شیعہ کانفرنس گزٹ خدا ہی ہے جو جاری ہو کیونکہ کبھی سکریٹری صاحب کی برائیان بتائی جاتی ہین اور کبھی قوم کی۔

گو لکھنو کی بہترین عمارتین کھود کر زمین کے برابر کردی گئین تاہم چند چیزین ابھی باقی ہین

مثل بنارسی باغ- سکندر باغ- قیصر باغ- چتر منزل- جہان اودہ کے آخری تاجدار رہتے تھے اور اب یونائٹڈ سروس کلب کے قبضہ مین ہے- وقت حسین آباد و مبارک اور اسکا گھنٹہ گھر- موتی محل- بیلی گارد- جہان غدر ۱۸۵۷ء مین لڑائی ہوئی تھی جسکی دیوارین گولہ باری سے بالکل خستہ و خراب ہو رہی ہین- لیکن مضبوط بندشون سے اصلی حالت بگڑنے نہین پائی- بڑا امام باڑہ- باؤلی- بھول بھلیان- لال بارہ دری جسمین شاہی مین دربار ہوتا تھا- اور اوسکے بعد عجائب خانہ رہا- اب سرکاری لائبریری ہے- کوٹھی روشن الدولہ جو اب سرکاری خزانہ ہے- تارے والی کوٹھی جسمین بنگال بنک ہے- فرح بخش جو اب گورنمنٹ ہاوس ہے اور جدید چیزون مین ریلوے ورکشاپ- مڈیکل کالج- ماڈین صاحب کی کوٹھی- لکھنو پیپر مل- لکھنو واٹر ورکس- او- آر- آر- پریس وغیرہ وغیرہ صنعت و دستکاری مین یہان ہماری قوم نے تو کچھ کیا ہی نہین اور نہ امید ہے- لیکن دوسری قومون نے تجارت کو اچھے پیمانہ پر جاری کر رکھا ہے- چکن- زردوزی- کامدانی پختہ رنگ کی فردین- مٹی کے کھلونے- لکڑی کا عمدہ کام مشہور ہے-

سفیدہ خربوزہ خاص میوہ ہے- تفریح کے مقامات مین- امین آباد- حضرت گنج اور چوک ہے سابق مین یہ تھا کہ ۲ گھنٹہ مین چوک سے پوری شادی کا سامان خریدا جاسکتا تھا گو اب وہ بات نہین تاہم ایک روز مین پورا سامان ہر شخص خرید سکتا ہے ہر چیز بکثرت موجود اور تیار ملتی ہے- لکھنو مین متعدد بنک- کارخانہ- ڈاکٹر خانہ انگریزی- اور شفاخانہ یونانی بڑے بڑے پریس- کمپنیان- ڈاکخانہ- تار گھر- اسٹیشن- متعدد کچہریان- کتب خانے کلب متعدد پارک سرکاری وغیر سرکاری- اسکول- ہائی اسکول- کالج- مدارس عربی شیعہ اور سنیون کے ہر قوم کے یتیم خانہ- صنعتی اسکول- متعدد سرائین- ہوٹل ہر قوم کے- غرضکہ بہت کچھ تفریح اور دلبستگی کے سامان موجود ہین- نواب زادگان و شاہزادگان کی حالت بھی اب مثل سابق نہین لیکن وثیقہ اور پنشن کے سبب سے پھر بھی غنیمت ہے

ان حضرات کی ۳- انجمنین ہین- ایک انجمن خاندان شاہی- دوسری انجمن وثیقہ داران وپنشنداران شاہی- تیسری انجمن ارکان السنہ- گو ان انجمنون مین تھوڑا تھوڑا اصولی اختلاف ہے لیکن انکا آپس کا چپقلش بھی کم نہین ہے- سربرآوردگان وعمائدین چونکہ ان دونون لفظونکے اصطلاحی معنے مین خود ہی نہین جانتا لہذا کچھ نہین بتا سکتا کہ کون کون صاحب ہین اسی طرح لیڈر کے معنے بھی مین نہین جانتا لیکن ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ ملکی کامون مین خواہ وہ سرکاری ہون یا غیر سرکاری جلد شہرت ہو جاتی ہے لیکن قومی بالخصوص ہماری مذہبی خدمت مین انسان چونکہ ٹھٹھر جاتا ہے اور سچ بھی یہ ہے کہ قومی خدمت ہر بھی مشکل اس سے ہر شخص کو ہمت نہین ہوتی- چند خدا کے بندے ایسے بھی ہین جو دنیا بھر کے دھندے چھوڑ کر اپنی ہی قوم کے دھن مین رہتے ہین ورنہ بڑی مشکل تھی- لکھنؤ مین جہان سب طرح کی اچھائی ہے وہان چند برائیان بھی ایسی ہین جنکے دفع کرنے کی سخت ضرورت ہے اور انمین سب سے زیادہ اسراف وقرض اور رسم ورواج اہم ہین کانفرنس کی لکھنؤ ہی مین بنا ہوئی اور لکھنؤ ہی مین اُسکا صدر دفتر ہے لیکن چندہ کی تحصیل لکھنؤ مین بالکل بے ڈھنگی رہی- ضرورت ہے کہ ایک سلسلہ قائم کرکے کم از کم ایک قرب اونی والے ہر طبقہ سے چندہ وصول کیا جائے جو ایک معتدبہ رقم ہوگی اور اس سے ہزارہا کام نکلین گے۔

لکھنؤ مین ایک امر پر حضرات توجہ نہین فرماتے حالانکہ اوسکی اہمیت ہر شخص پر ظاہر ہے وہ یہ کہ تمام کربلاؤن مین اب دفن کے قابل جگہ مشکل سے ملتی ہے اور جہان ہے وہان زمین کی قیمت متولیان اسقدر مانگتے ہین کہ ہر شخص ادا نہین کر سکتا لہذا بڑی ضرورت اس امر کی ہے کہ دفن اموات مومنین کے لیے کافی مقدار مین زمین خرید کر وقف کر دیجائے۔ امام باڑہ جناب غفران مآب کے قریب ایک زمین اس قابل ہے مگر اسکا روپیہ دینے والا کون۔

لکھنؤ مین مساجد تو اس کثرت سے ہین اور اس قدر قریب قریب کہ تلاش کرنے یا دور جانے کی ضرورت نہین ہے لیکن اکثر مسجدین بے مرمت اور کس مپرسی کیحالتمین ہین اور اکثر خود ساجد ہوگئین اور بعض کا اب ارادہ ہو رہا ہے اور بعض ایسی بھی ہین جو ایک پاؤن سے نمازیونکی فریاد کرنے کو کھڑی ہوئی ہین۔

تھوڑا زمانہ ہوا کہ اس شہر مین ایک انجمن بنام تعمیر المساجد خدمت مساجد کے لیے قائم ہوئی تھی جسنے بقدر سرمایہ کچھ خدمت کی بھی لیکن اب تو ایک عرصہ سے بجز اسکے نام کے اور کچھ دکھائی اور سنائی نہین دیتا۔

دنیا بھر کی انجمنونمین آجکل قوم کا رونا رویا جاتا ہے اور ہر طرف یہی آواز آیا کرتی ہے کہ قوم توجہ نہین کرتی قوم چندہ نہین دیتی قوم خبر نہین لیتی لیکن انجمن تعمیر المساجد کی حالت بالکل اسکے برعکس تھی۔ اس انجمن کا خیر مقدم قوم نے بڑے جوش وخروش سے کیا اور بہت خوشی سے چندہ دینا گوارا کیا اور ابتک دینے کو موجود ہے لیکن افسوس کہ لینے والا کوئی نظر نہ آیا اور سکرٹری صاحب کی عنایتون نے اس انجمن کا بالکل خاتمہ کر دیا حالانکہ اگر انتظام معقول کیا جاتا تو یہ انجمن اس کار خیر کو بہت خوبی سے انجام دے سکتی تھی۔

جناب موصوف نہ اس بڑھتے ہوے کام کا خود ہی کوئی معقول انتظام کر سکے اور نہ انھون نے اس خدمت پر کسی دوسرے ہی کا آنا پسند کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اپنے عہدہ پر بدستور باقی ہین اور جب انجمن کے وہ ذمہ دار تھے وہ وجود سے عدم کی جانب منتقل ہوگئی اور محصلین چندہ کے پاس جو رسید بہیان اور چندہ جمع تھا وہ اسیطرح جمع ہے چنانچہ منجملہ ان محصلین چندہ کے ایک مین بھی ہون اور اسوقت تک مجھسے کسی شخص نے استفسار نہین کیا۔ پھر جب تحصیل چندہ کی یہ کیفیت ہو تو حساب کتاب کی نسبت کون شخص پوچھ گچھ کر سکتا ہے۔

ہمین اس انجمن کے اس حالت پر سخت افسوس ہے کیونکہ اس انجمن کے وجود مین آنے سے اکثر مساجد کے اصلاح کی امید ہو گئی تھی جو اس انجمن کیساتھ رخصت ہو گئی اور اب بجز اسکے ہم اور کچھ نہین کہ سکتے کہ جن مساجد کے متعلق کوئی جائداد نہین ہے یا جنکا کوئی پرسان حال نہین ہے ان دونون کا تو خدا ہی حافظ ہو اور جن مساجد کے متعلق کوئی جائداد ہے اسکی نسبت متولیان جائداد خود ہی بتلا سکتے ہین کہ وہ اس جائداد کو کیونکر صرف کرتے ہین اور نفس مسجد کو اس سے کہانتک مدد پہونچا کرتی ہے۔

اس قسم کی مسجدین اگرچہ اس شہر مین متعدد ہونگی لیکن چوک کی مسجد تحسین سب سے زیادہ قابل افسوس ہے جو وسط شہر مین واقع ہونے سے اکثر شرمندگی کا باعث ہوا کرتی ہے۔

چوک کے مساجد مین سے دو مسجدین اور بھی قابل ذکر ہین ایک مسجد مرزا زین العابدین خان عرف مرزا زینا صاحب جسکے ورثا نے اسکی دوکانین اس طرح بیع کین کہ اون دوکانون کے کوٹھے جو صحن مسجد تھے اونپر بھی مشتری نے بالاخانہ تعمیر کراکے بازاری عورتون کو کرایہ پر دیدیا اور وہ مسجد بے جائداد ہونے کے علاوہ بحیثیت مسجد نہایت ہی مختصر ہو گئی۔ دوسری مسجد بساطیان جسکے برابر ایک مسجد اہل سنت کی بھی ہے اس مسجد مین چند مختصر دوکانین بھی تھین جنکا کرایہ مسجد کی چراغ بتی مین صرف ہوتا تھا لیکن افسوس کہ وہ دوکانین فروخت ہو گئین اور مسجد کے لیے کوئی جائداد باقی نرہی جناب مرزا ابہا ور مرزا محمد عباس علیخانصاحب نے اسکی ضروری مرمت کرادی تھی اور پانی کا پیپ بھی وہان مومنین نے نصب کرا دیا تھا جو اب بازار بھر کے صرف مین آتا ہے اور وہانکے استنجا خانہ مین تمام آیندو روند استنجا کرنے آیا کرتے ہین اکثر بھلے آدمی استنجا کر کے نماز بھی پڑھ لیا کرتے ہین۔

اسی طرح امام باڑے اور عزاخانے اور کربلائیں اور مقامات متبرکہ کی شبیہیں بھی بکثرت ہیں جنمیں سے امام باڑہ نواب آصف الدولہ بہادر مرحوم اور امام باڑہ حسین آباد مبارک اور شاہ نجف اور کربلائے نصیر الدین حیدر بہادر اور کربلائے نواب محسن الدولہ اور کربلائے نواب ملکہ جہان اور امام باڑہ سبطین آباد اور امام باڑہ ملکہ گیتی اور امام باڑہ تحسین علیخان اور امام باڑہ نواب بیگا صاحبہ اور امام باڑہ جناب غفرانمآب اور امام باڑہ جناب جنت مآب اور امام جناب سید تقی صاحب اور امام باڑہ آغا باقر اور امام باڑہ میر باقر سوداگر اور امام باڑہ نیا محل اور امام باڑہ اکرام اللہ خان اور کربلائے تال کٹورہ اور کربلائے عظیم اللہ خان اور کربلائے حاجی سیتا اور کربلائے نواب امین الدولہ اور کربلائے امداد حسین خان اور کربلائے منصف الدولہ اور روضۂ نجفیہ اور کربلائے منشی فضل حسین خان اور کربلائے نواب سعید الدولہ اور شبیہ جنت البقیع واقع سُتپہ اور کربلائے دیانت الدولہ اور روضۂ کاظمین اور درگاہ حضرت عباس اور شبیہ جنت البقیع متصل درگاہ اور شبیہ نجف اشرف واقع نوازگنج اور مصری کی بغیا اور کربلائے نواب رفیق الدولہ معروف بہ عباس باغ اور قدم رسول واقع نوبستہ اور قدم رسول واقع ڈالی گنج اور شبیہ مسجد نبوی و جنت البقیع واقع ڈیوڑھی آغا میر شبیہ مشہد مقدس داروغہ دلدار خان امام باڑہ داروغہ حید حسین خان اور امام باڑہ لاڈو خانم اور امام باڑہ گھسیاری منڈی اور امام باڑہ میر نواب اور امام باڑہ محمد ذکی خان اور امام باڑہ تجمل حسین خان اور امام باڑہ نندوجی اور امام باڑہ الماس علیخان اور امام باڑہ حاجی بیگمصاحبہ اور امام باڑہ مغلصاحبہ اور امام باڑہ بخشو اور امام باڑہ فقیر اور قدم رسول رستم نگر مسجد کوفہ۔ بارہ امام۔ قابل ذکر ہیں۔

امام باڑہ نواب آصف الدولہ بہادر مرحوم جسمیں بانی امام باڑہ کی قبر بھی ہے ایک مشہور و بے نظیر عمارت ہے زمانہ غدر کے بعد ایک مدت تک بجائے قلعہ کے مستقل

ہوتا رہا اور بالآخر گورنمنٹ کی عنایت و مہربانی سے واگذار کرکے امام باڑہ حسین آباد سے متعلق کر دیا گیا اور مسجد اوسکی جناب مولانا السید محمد ابراہیم صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ کے سپرد کر دی گئی جسمین جناب مرحوم تاحیات خود خود ہی اور کبھی کبھی آپ ہی کی قائم مقامی مین اور بھی بعض علما نماز جمعہ و عیدین پڑھایا کیے اور بعد انتقال جناب ممدوح کے جناب مولانا السید ابو الحسن صاحب عرف سید ابو صاحب اور بعد انکے جناب عماد العلما مولانا السید مصطفے المدعو بہ جناب میر آغا صاحب علیین مآب اقامت جمعہ و عیدین فرماتے رہے اب جناب قدوۃ العلما مولانا المولوی آقا السید آقا حسن صاحب قبلہ مجتہد العصر بانی آل انڈیا شیعہ کانفرنس جانشین جناب عماد العلما نماز جمعہ و عیدین پڑھایا کرتے ہین۔

اس امام باڑہ کی عمارت نہایت صنعت سے بنائی گئی ہے اور پھاٹک اسکا بہت عمدہ ہے اور نام اسکا رومی دروازہ ہے۔

امام باڑہ حسین آباد مبارک حضرت محمد علیشاہ بادشاہ اودہ کا تعمیر کردہ اور اسمین اُن ہی مرحوم کی قبر بھی ہے اور تقریباً چودہ ہزار روپیہ ماہوار اسکی آمدنی ہے جسکے انتظام کے لیے ایک خاص قانون کے مطابق جسکو گورنمنٹ نے وضع کیا ہے ایک سکرٹری اور تین متولی مقرر ہین اور گورنمنٹ عالیہ خود بھی اسکی نگران ہے۔

اس امام باڑہ سے علاوہ مصارف معینہ عزاداری کے اکثر امور خیر و بر مثل اعانت زائرین و حجاج اور پرورش شرفا و رؤسا و تقرر پیشنماز و مدرسہ اور اطعام ماہ رمضان و محرم وغیرہ وغیرہ سے جاری ہین اور امام باڑہ نواب آصف الدولہ بہادر اور کربلائے نصیر الدین حیدر بہادر کے مصارف بھی اسی امام باڑہ سے ادا کیے جاتے ہین۔

امام باڑہ شاہ نجف جسمین بانی امام باڑہ اور انکی زوجہ محترمہ نواب مبارک محلصاحبہ مرحومہ کی قبر بھی ہے شاہ غازی الدین حیدر بہادر بادشاہ اودہ کا تعمیر کردہ ہے جنکی مع کردہ

رقم سے یہان کے بھی مصارف ادا کیے جاتے ہین اور ایک معتدبہ رقم کربلائے معلے اور نجف اشرف کے زائرین اور مجاورین وعلمائے عراق پر بھی بوساطت گورنمنٹ تقسیم ہوتی ہے۔

شاہ نجف کے متعلق ایک رقم نواب مبارک محل صاحبہ مرحومہ زوجہ حضرت غازی الدین حیدر بہادر مرحوم نے بھی جمع کی تھی جو ایسے ہی امور خیر وبر مین صرف ہوتی ہے اور اسکے انتظامی امور بھی سکرٹری اور متولیان حسین آباد کے متعلق ہین۔

کربلائے نواب محسن الدولہ بہادر مرحوم جسمین بانی کربلا اور انکے بیٹے مرزا عالیقدر بہادر مرحوم اور انکے خاندان کے اکثر لوگون کے قبور بھی ہین۔ گومتی پار واقع ہے میرے علم مین کوئی جائداد اسکے متعلق نہین ہے جبتک اس کربلا کے بانی سر محسن الدولہ بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ زندہ رہے اسوقت تک تو اس کربلا کا انتظام جیساکہ ہونا چاہیے ہوتا رہا اور انکے بعد انکے فرزند نواب مرزا عالیقدر بہادر بھی امکان اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتے رہے لیکن جب سے مرزا عالیقدر بہادر کا انتقال ہوگیا اسوقت سے انکی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہو رہی ہے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ مین جب اس کربلا کی زیارت کو گیا ہون تو اسقدر گھنی اور اتنی بڑی بڑی گھانس دامن پکڑنے کو موجود تھی کہ مین باوجود ہمت بھی کسیطرح اندر نہ جاسکا۔

نواب محسن الدولہ بہادر کے ورثا مین اگرچہ قسم ذکور سے اب کوئی باقی نہین ہے لیکن ایک صاحبزادی انکی اس خاندان کی یادگار باقی ہین بیجا نہوگا اگر مین یہ عرض کرون کہ اخیر اپنے باپ کی ایسی مقدس عمارت کی حفاظت لازم ہو

کربلائے نواب ملکہ جہان صاحبہ مرحومہ محلہ عیش باغ مین واقع ہے جسمین چند مقدس روضات کی شبیہین بنی ہوئی ہین ایک شبیہ روضہ حضرت ابی عبداللہ الحسین

اور ایک شبیہ روضہ حضرت ابی الفضل العباس علیہما الصلوۃ و السلام اور مسجد نبوی د
سامرہ مبارکہ۔ لیکن سخت افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ اس کربلا کی حالت
بھی سخت ناگفتہ بہ ہے۔
وہ کثیر اور وسیع اراضی جو اس کربلا کے متعلق وقف تھی اوسکا ایک معتد بہ حصہ اور اس
مقدس عمارت کی خوشنما دروازون کی متعدد بلکہ کل دروازون کی جوڑیان بہت
سستے دامون پر قابضان کربلا نے ایک نے دوسرے کی ضد پر فروخت کر ڈالین
حالانکہ اس روضہ کے کل متولی متمول ہین۔
شبیہ روضہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی عمارت قریب بانہدام ہوچکی جو زمین
بیرون کربلا باقی رہ گئی ہے اسمین تعزیہ اور اموات دفن ہوتے ہین مگر شکر ہے کہ اسکے
کوئی قیمت نہین لیجاتی اور بعض اموات کو صحن کربلا مین بھی دفن کی اجازت ملجاتی ہے
اور جو زمین کربلا کے گرد مردون اور تعزیون کے مدفن کے علاوہ ہے اوسپر زراعت ہوتی
ہے۔بہت سی زمین فروخت ہوگئی بعض پر کسی نے قبضہ کرلیا اور روضہ کی حالت
ایسی ہے کہ مجکو اظہار حالت کی ہمت نہین ہوتی۔لیکن خداوند عالم متولیونکو توفیق دے
کہ کم از کم اوسکی زمین متعلقہ کی جتنی کچھ آمدنی اوسپر صرف کرین تاکہ روضہ انہدام سے
بچ سکے ورنہ روضہ کی حالت دیکھکر ایک اجنبی شخص یہی سمجھ سکتا ہے کہ اسکے متولیون مین
کوئی زندہ نہین رہا۔بلکہ اگر وہ یہ بھی کہے کہ جس قوم کی یہ عمارت ہے اس قوم ہی کا
دنیا مین وجود نہین کہ اسکی یہ حالت ہے تو بیجا نہین۔
امام باڑہ سبطین آباد۔محلہ حضرت گنج مین واقع ہے اور وہین حضرت امجد علیشاہ بادشاہ
کی قبر ہے اور کل انتظام اسکا نواب چھوٹی شاہزادی صاحبہ کے متعلق ہے اور کوئی شکایت
اسکی اسوقت تک مسموع نہین ہوئی۔
امام باڑہ ملکہ گیتی محلہ گولہ گنج مین واقع ہے اور نہایت خراب حالت مین مبتلا ہے

ہمین ٹھیک ٹھیک معلوم نہین کہ علاوہ عمارت موجودہ کے اور بھی کوئی جائداد اسکے متعلق ہے یا نہین لیکن جو زمینین اسکے متعلق موجود ہین وہی اسقدر ہین کہ اگر اسی کی آمدنی اس مین صرف ہوتی رہے تو غالبا کوئی محل شکایت باقی نہ رہے مگر افسوس کہ ایسا نہین ہوتا اور یہ امام باڑہ خود اپنے حال زار پر رویا کرتا ہے۔

امام باڑہ تحسین علیخان چوک بازار مین مسجد تحسین کے شمالی پہلو مین واقع ہے اور کوئی سُنّی بھائی اوسپر قابض ہین جو ایک بالکل بے ربط اور بے جوڑ بات ہے اور کچھ کرایہ دار اوسمین اور اوسکی دوکانون مین ساکن ہین بس یہ بھی سُنا ہے کہ اسکے لیے کچھ روپیہ جمع ہے اور سامان عزاداری کے لیے وصیت ہے۔ مگر ہو گی ہم تو کچھ بھی اسکا اثر نہین دیکھتے۔ اس سے زیادہ کوئی حالت اوسکی ہمکو معلوم نہین اور نہ اسکی نسبت اس سے زیادہ ہم کچھ کہ سکتے ہین اپنی تمام عمر مین ایک مرتبہ ایک مجلس کا وہان منعقد ہونا خواب ایسا ہمکو یاد ہے پھر اسکے بعد سے وہان کسی مجلس کے انعقاد کی ہمکو خبر نہین ہے۔

امام باڑہ نواب بیگا صاحبہ محلہ رستم نگر مین قریب کشمیری محلہ واقع ہے اور گو یہ تمام عمارت بہت اچھی حالت مین ہے لیکن جو نوٹ اسکے متعلق تھے وہ ورثا مین تقسیم ہو گئے اور وہ امام باڑہ عدالت سے نواب محمد نواب صاحب کے حصہ مین آگیا اب نواب صاحب ممدوح اسمین سکونت مدیہ ہین اور وہ ایک مکان مسکونہ کی حیثیت مین باقی ہے تعزیہ جو بہت اہتمام سے اٹھتا تھا اور مجلسین جو بہت انتظام سے ہوتی تھین ان سب مین غیر معمولی اختصار کر دیا گیا۔

امام باڑہ جناب غفران مآب حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام جناب مولانا السید دلدار علیصاحب اعلی اللہ مقامہ کا بنا کردہ ہے اور محلہ پاٹا نالہ مین واقع ہے نہایت مقدس ومتبرک وقدیم عمارت ہے اور تاریخ اسکے بنا کی ع عزا و مدرسہ ہم جاے ماتم طلبین ہے۔

اس امام باڑہ مین اکثر حضرات علما و مجتہدین کے قبور مقدسہ وقف خاص مین اور اکثر مومنین اور جگہ نہ ملنے کیوجہ سے بعض علما بھی وقف عام مین دفن ہین مگر افسوس کہ یہ مقدس عمارت ایسے حال خراب مین مبتلا ہے کہ خود اپنے حال زار پر زار زار رو رہی ہے

امام باڑہ کن کن نائبان حضرت عجل اللہ فرجہ کی خوابگاہ ہو رہا ہے انمین سے ہر ایک بزرگوار اپنے اپنے زمانہ مین حجت الاسلام اور آیۃ اللہ فی الانام محی السنۃ اور ماحی الضلالت والبدعت تھا۔

حضرت حجت الاسلام آیۃ اللہ فی الانام جناب مولانا السید دلدار علیصاحب غفرانمآب جناب سلطان العلما مولانا السید محمد صاحب رضوانمآب جناب سید العلما مولانا السید حسین صاحب المدعو بہ جناب میرن صاحب علیین مکان جناب ملک العلما سید بندہ حسین صاحب جناب تاج العلما بحر العلوم مولانا السید علی محمد صاحب جناب ملاذ العلما مولانا السید ابوالحسن صاحب المدعو بہ سید بچن صاحب جناب شمس العلما مولانا السید محمد حسین صاحب المدعو بہ جناب سید علن صاحب جناب عماد العلما مولانا السید مصطفی المدعو بہ جناب میر آغا صاحب علیین مآب مع دیگر ممبران خاندان اجتہاد اولاد جناب غفرانمآب و رضوانمآب اور جناب مولانا المفتی السید محمد عباس صاحب اور جناب مولانا المولوی السید حامد حسین صاحب فردوسمآب۔

شیعہ کانفرنس کی جانب سے ایک مرتبہ اسکی مرمت ہو چکی ہے لیکن ابھی بہت کچھ باقی ہے۔ یہ مرمت بہت کچھ اسکی روک تھام کا باعث ہو گئی۔ لیکن افسوس کہ اس مرمت مین اسکے بہت سے کتبے چونے سے سفید کر دیے گئے اور اب صرف ایک شجرہ جو قبر اقدس حضرت غفرانمآب کے حجرہ کی ایک دیوار پر موجود ہے حالانکہ وہ بھی جابجا سے مٹ گیا ہے لیکن اگر وہ باقیماندہ بھی مٹ گیا تو ایک بڑی چیز ہاتھ سے جاتی رہیگی۔ جہانتک پڑھ سکا مینے نقل کر لی ہے۔

جناب شمس العلما مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ مجتہد مرحوم اعلی اللہ مقامہ کے زمانہ تک بانی امام باڑہ کا ہر ایک جانشین اوسکا متکفل رہا اور مجالس معینہ منعقد ہوتی رہی لیکن جناب موصوف کے انتقال کے بعد مجالس معینہ اور اسکی کفالت مین مقدمات وتنازعات باہمی کیوجہ سے بہت کچھ تنا ول ہو گیا۔

کچھ زمانہ تک جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ مجتہد دام اللہ ظلہ العالی زمانہ محرم مین وہان مجالس منعقد کرتے رہے لیکن جب جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ عدالت سب جج سے کامیاب ہوگئے تو جناب قدوۃ العلما بھی دست کش ہوگئے اور اب عدالت جوڈیشل کمشنر بہادر سے اولاد جناب شمس العلما اعلی اللہ مقامہ کے ڈگری پاجانیکے بعد نہین کہ سکتے کہ کیا نتیجہ ہو۔

زمانہ اربعین مین جو مجالس بعض روسا کی طرف سے وہان منعقد ہوا کرتے تھے وہ اب بھی منعقد ہوتے ہین اور ۱۹ صفر کی مجلس اس امام باڑہ کی بہت مشہور ہے۔

اس مقدس امارت کے واجب الاحترام بانی نے جو جائداد چھوڑی تھی وہ ابتک باقی ہے اگر اس جائداد کے ایک جزو یسیر سے بھی اس مقدس عمارت کی خبرگیری ہوتی رہے تو کسی دوسری جانب توجہ کی ضرورت نہین ہے لیکن افسوس کہ وہ کچھ ایسی کشمکش مین مبتلا ہے اور اسدرجہ مایوسی ہو چکی ہے کہ بجز عام افراد قوم سے اپیل کرنے کے اور کوئی چارہ کار نظر نہین آتا اور چونکہ یہ امام باڑہ ایک ایسے واجب الاحترام بزرگ کی یادگار ہے جسنے انتہائے ضلالت کے بعد تمام ہندوستان مین آثار ایمانکو پھیلادیا تھا اور ابتک وہی فیض باقی ہے لہذا عام قوم پر اسکی خبرگیری لازم ہے۔

امام باڑہ جناب ممتاز العلما مولانا السید محمد تقی صاحب جنت مآب خلف اکبر جناب علیین مکان اعلی اللہ مقامہ جو عقب مسجد تحسین چوک بازار مین واقع ہے اور جسمین ایک مختصر سی مسجد بھی ہے اپنی حالت پر باقی ہے اور جو مجالس اوسمین منعقد ہوتے تھے وہ

اگرچہ اس پہلے مجمع کے ساتھ تو نہین ہوتے لیکن بحمد اللہ منعقد ہوتے رہتے ہین اور علاوہ مجالس معینہ کے جو مجالس کہ وقتاً فوقتاً وہان منعقد ہوتے رہتے ہین انمین سے ۲۵-۲۶ رجب کی مجلسین نہایت مشہور ہین جنمین جناب میر انیس صاحب مرحوم و مغفور کے دولایق و ہونہار پوتے یعنے جناب سید خورشید حسن صاحب عروج خلف جناب میر خورشید علیصاحب نفیس مغفور اور جناب سید علی نوابصاحب قدیم خلف جناب میر محمد صاحب سلیس خلف جناب انیس مغفور اپنے اپنے تصنیف مرثیہ پڑھا کرتے ہین۔

بانی امام باڑہ اور انکے خلف الصدق جناب سید العلما مولانا السید محمد ابراہیم صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہما اسی امام باڑہ مین دفن ہین۔

امام باڑہ جناب مولانا السید محمد تقی صاحب خلف اصغر جناب علیین مکان اعلی اللہ مقامہ قریب امام باڑہ آغا باقر مرحوم کے واقع ہے اور وہین بانی امام باڑہ کی قبر بھی ہے۔ ان مرحوم نے اس امام باڑہ کے علاوہ ایک مسجد بھی اسکے قریب مع ایک حمام کے تعمیر کرائی تھی۔ مگر افسوس کہ اب یہ دونون پھر عمارتین اپنے بانی کے غم مین رو رہی ہین۔

امام باڑہ آغا باقر۔ قریب امام باڑہ جناب غفرانمآب علیہ الرحمہ کے ایک قدیم اور مقبول امام باڑہ ہے لیکن بظاہر کوئی جائداد اسکے متعلق نہین ہے جناب راجہ محمد ابو الحسن خان صاحب فقنا بلہرہ نے اسکی مرمت کا وعدہ فرمایا تھا مگر معلوم نہین کن وجوہ سے ابتک اسکی مرمت شروع نہین ہوئی۔ کچھ زمین اسکے متعلق تھی جو امام باڑہ سے ملحق ہے وہ قبضہ متولی سے گو نکل گئی لیکن اس طرح کہ تدارک کرنے سے واپس مل سکتی ہے اور اوسپر زراعت ہوتی ہے جس سے کچھ آمدنی بھی ہے جو اس امام باڑہ کے لیے کافی ہے۔

امام باڑہ میر باقر سوداگر جوہری محلہ مین واقع ہے جسکے متعلق بانی امام باڑہ نے کچھ جائداد بھی وقف کی تھی جو پہلے متولیون کے ہاتھون بہت کچھ تباہ و برباد ہوتی رہی

مگر اب جب سے نواب میرزا مرتضے حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ و سکریٹری صیغہ وقف آل انڈیا شیعہ کانفرنس اسکے متولی ہوے ہین اسوقت سے قابل شکر انتظام ہو رہا ہے اور اسکے کمرون مین طلبا مقیم ہین۔

اس امام باڑہ مین ایک مختصر سی مسجد بھی ہے جسمین ایک پیشنماز مقرر تھے جنکے چلے جانیکے بعد معلوم نہین کہ اب کوئی صاحب مقرر ہین یا نہین۔

یہان کے مجالس معینہ مین سے ۲۰ رجب کی مجلس بہت مشہور ہے جسمین پہلے جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم اور اب انکے خلف الصدق جناب مرزا اوج صاحب تصنیف مرثیہ پڑھا کرتے ہین۔

امام باڑہ نیا محل محلہ منصور نگر مین واقع ہے جسمین ایک مسجد بھی ہے اور غالبًا دس ہزار روپے کے نوٹ اور بعض مواضعات کے کچھ حصہ بھی اسکے متعلق ہین اور سید عسکری مرزا صاحب موصوف اسکے متولی ہین جو بہت خوبی سے ایک قلیل مقدار مین اسکا انتظام چلا رہے ہین قبل ازین جناب عماد العلما میر آغا صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ یہان نماز پڑھایا کرتے تھے اور اب جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ ماہ مبارک رمضان مین علاوہ جمعہ کے ہر روز نماز ظہرین و مغربین اور غیر ماہ مبارک مین ہر روز نماز مغربین پڑھایا کرتے ہین۔

امام باڑہ اکرام اللہ خان ایک قدیم امام باڑہ ہے جو محلہ نخاس قدیم مین واقع ہے عرصہ سے نہایت شکستگی مین مبتلا تھا اب جناب نواب سید شہنشاہ حسین صاحب بی اے وکیل نے اسکی ضروری مرمت بلکہ کچھ اصلاح و اضافہ بھی فرمادیا ہے لیکن ورثاے بانی امام باڑہ جناب موصوف سے گوناگون شکایت رکھتے ہین جسکی نسبت ہمین تحقیق کا موقع نہین ملا۔

کربلاے تالکٹورہ ایک مشہور اور قدیم کربلا ہے جو میر خدا بخش صاحب مرحوم کے

زیر اہتمام تعمیر ہوئی تھی اس کربلا میں دو قناتی مسجدین اور ایک خیمہ گاہ کی شبیہ بنی ہوئی ہے اور جو اراضی اسکے متعلق ہے اسکے ایک حصہ پر بلا معاوضہ تعزیہ دفن ہوتے ہین اور باقی اراضی پر اموات لیکن اموات کے لیے قبر کی جگہ باعتبار اختلاف مدارج مقام کے بقیمت دیجاتی ہے اور جو لوگ اوسکے حصہ دار ہین وہی وہ قیمت بھی وصول کرتے ہین اور جو چڑھاوا وہان چڑھتا ہے وہ بھی وہی باہم تقسیم کر لیتے ہین اور مرمت وغیرہ بھی انھین کے متعلق ہے۔

کربلا کی حالت آمدنی کے اعتبار سے توہمکو معلوم نہین لیکن اتنا جانتے ہین بہ نسبت اور مقامات کے حالت غنیمت ہے۔

پہلے عشرۂ محرم اور چہلم مین بہت سے رواسم خلاف احترام ایام عزا اور خلاف شرع ہوا کرتے تھے مگر صدر انجمن امامیہ کی کوشش اور گورنمنٹ کی مہربانی سے اب نہایت عمدگی سے اسکی اصلاح کر دیگئی ہے اور باستثنا اس مجمع نسوان کے جو ۸ ربیع الاول کو وہان شروع ہو گیا ہے یا اور ایسے ہی بعض خفیف امور کے اور کوئی امر قابل اعتراض باقی نہین ہے۔

کربلائے عظیم اللہ خان قریب کربلائے تالکٹورہ کے مشہد مقدس حضرت امام رضا علیہ السلام کی شبیہ ہے اور اسی کے قریب حاجی سیتا کی کربلا بھی واقع ہے اور ان دونوں مین اموات دفن ہوتے ہین مگر قبر کی جگہ بقیمت ملتی ہے جو قابضان اراضی کربلا وصول کرتے ہین کربلائے عظیم اللہ خان کے متولی صاحب نے کربلا کو اپنا مکان بنا لیا ہے آمدنی بھی کربلا کی کربلا پر صرف نہین ہوتی ایک طرف کی چھت بالکل مخدوش ہو گئی ہے اور کربلائے حاجی سیتا کی کربلا کی کل زمین سنا ہے کہ فروخت ہو گئی صرف اسیقدر باقی ہے جسپر خاص ضریح ہے چھت اسکی بھی خراب ہو گئی۔

کربلائے امداد حسین خان نواب امداد حسین خان امین الدولہ بہادر وزیر اودھ کی تعمیر

کردہ ہے اور اوسمین بھی تعزیہ اور اموات دفن کیے جاتے ہین لیکن اموات کے لیے کوئی قیمت نہین لیجاتی۔ سابق مین غسل وکفن وتختہ بھی غربائے مومنین کو مفت ملتے تھے اور نماز میت پڑھانے کو ایک پیشنماز صاحب بھی ملازم تھے جو ہر وقت وہین مقیم تھے اس کربلا کے بانی نے اسکے متعلق بہت سی اراضی وقف کی تھی اور کچھ نوٹ بھی جمع کردیے تھے لیکن افسوس کہ اس موقوفہ اراضی کا بہت سا حصہ ذاتیات ورثائے واقف کی نذر ہوگیا اور نوٹ بھی کچھ تلف ہوگئے اور جو باقی ہین وہ چونکہ گورنمنٹ کے قبضہ مین نہین ہین لہذا اب انسے بھی کوئی فائدہ کربلا کو نہین پہونچتا۔

جسقدر زمین دفن اموات کے لیے خود دیرو سے بچی تھی وہ سب مملو ہوگئی اور بظاہر اب ایک قبر کی جگہ بھی وہان باقی نہین ہے اور دفن اموات مین سخت دقت واقع ہوتی ہے جو زمین موقوفہ اس کربلا کی معرض تلف مین آگئی ہے وہ واپس ملسکتی ہے یا نہین۔؟ یہ ایک سخت سوال ہے اور اسکا حل صرف قوم ہی کے ہاتھ مین ہے۔ آنریری سکرٹری صیغۂ وقف آل انڈیا شیعہ کانفرنس کو اسطرف خاص توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ اس کربلا کے علاوہ اب اور بھی کوئی قبرستان شیعون کا ایسا نہین ہے جہان زمین کی قیمت نہ دینا پڑے اور دفن اموات مین سہولت ہو۔ سرکار کی جانب سے جو زمین عطا ہوئی ہے وہ بھی قریب مملو ہوجانے کے فریقین اسلام مین مشترک ہے۔

کربلائے حیدری گنج جو مولویصاحب کی کربلا کے نام سے مشہور تھی اور جسمین ابتک تعزیہ دفن ہوتے ہین۔ اصل مین جناب رضوانمآب علیہ الرحمہ کے صاحبزادہ جناب منصف الدولہ بہادر کی تعمیر کردہ تھی زمانہ مابعد مین کسی وجہ خاص سے جسکا تحقیقی طور پر ہمکو کوئی علم نہین ہے اسکی ملکیت اولاً جناب حاجی سید تجمل حسین صاحب کی طرف اور اسکے بعد نواب عظمت الدولہ بہادر کی طرف منتقل ہوگئی جنہون نے اسکی عمارت و حفاظت مین بذریعہ حاجی صاحب موصوف کے بہت کچھ بذل ہمت سے کام لیا

اور اپنی حیات بھر نہایت خلوص سے اسکے اہتمام مین مصروف رہے جو لوگ وہان تعزیہ لاتے تھے انکے ساتھ اولاً تو نوابصاحب ممدوح بہت حسن سلوک سے پیش آتے تھے اور ایک روپے سے لیکر پانچ روپے تک نقد اور کچھ کھانا بھی ہر تعزیہ پر چڑھاتے تھے اور کربلا کے اندر تعزیہ دار لوگون کی نشست کا سامان بھی نہایت مناسب تھا مسجد کے سامنے ایک خانہ باغ سا لگا ہوا تھا جسمین آہنی صحن پڑی رہتی تھین اور اکثر لوگ اعمال عاشورہ اسی مسجد مین کیا کرتے تھے مگر رفتہ رفتہ نقد چڑھاوے کی تو کمی ہوتی گئی اور طعام بدستور رہا۔ اور انکے بعد انکے صاحبزادہ بھی اپنے والد مرحوم ہی کیطرح اوسکی خدمت گذاری کرتے رہے لیکن ان صاحبزادے نے چونکہ اپنے بعد کوئی اولاد نرینہ نہین چھوڑی بدینوجہ اب اسکی حالت نہایت افسوسناک ہے۔

جو طعام تعزیون پر چڑھا جاتا تھا وہ بھی نصف رہ گیا ہے اور عمارت کربلا بھی بہت خراب حالت مین ہے۔

نفس کربلا کی ظاہری صورت ایک امام باڑہ کی سی تھی جسکے دو دالانون مین سے ایک دالان بطور شاہ نشین کے بنا ہوا تھا جسمین ایک ضریح نہایت عمدہ و نفیس رکھی ہوئی تھی اور دوسرے دالان مین ایک بیمثل منبر اور ایک شبیہ کامل پورے روضہ اقدس کی بنائی گئی تھی جو غالباً خاک پاک سے تیار کی گئی تھی اور یہ ایک شبیہ تھی جسکا مثل و نظیر لکھنؤ کیا بلکہ بجز حسین آباد ضلع مونگیر کے تمام ہندوستان مین نہ تھا اور نہ ہے اوسیطرح منبر بھی یہان کا ایسا ہی بیمثل و نظیر تھا مگر افسوس کہ اب وہ دونون دالان قریب بانہدام پہونچ گئے ہین صرف دہنیان باقی رہ گئی ہین اور وہ ضریح جو شاہ نشین مین تھی اور وہ منبر اور وہ شبیہ کامل جو دوسرے دالان مین تھی وہ سب چھتون کے گرجانے اور بارش کے پانی سے ایسی خستگی کی حالت مین ہین کہ ہر شیعہ اسے دیکھکر بغیر روئے نہین رہ سکتا۔

لکھنؤ کے ارباب ہمت نے اسکی مرمت کا ارادہ کیا تھا لیکن قابض و مالک خود ہی ہونے
ہین نہ دوسرون ہی کو اجازت دیتے ہین۔

روضہ زینبیہ قریب تالاب ٹکیٹ رائے کے ایک خاتون معظمہ نے تعمیر کرایا تھا
جسمین اونھون نے علاوہ ایک مسجد کے بخیال خود جناب زینب بنت امیر المومنین
اور جناب سکینہ بنت الحسین علیہم السّلام کے مزارون کی شبیہ بنوائی تھی اور کچھ اراضی
اور نوٹ اسکے متعلق کر دیے تھے بعد انکے انتقال کے وہ نوٹ تو ورثہ مین تقسیم
ہو گئے لیکن وہ اراضی باقی ہے اور اسوقت تک جو مجلسین ان معظمہ نے قائم کی تھین وہ بھی
بدستور منعقد ہوا کرتی ہین خصوصًا وہ دو مجلسین جو حضرت زینب اور حضرت سکینہ سلام اللہ
علیہما کے دسہ کی تقریب سے منعقد ہوتی ہین اور جسمین صرف مستورات کا مجمع ہوتا ہے
اور وہی اندرون روضہ تابوت وغیرہ اوٹھاتی ہین اور رسوم عزا بجا لاتی ہین۔

کربلائے نواب سعید الدولہ بہادر مین بھی تعزیہ دفن ہوتے ہین مگر نہایت درجہ قابل مرمت
ہے۔ اور میرے علم مین کوئی جائداد اسکے متعلق نہین ہے۔

شبیہ جنت البقیع واقع تپہ بھی بہت کچھ قابل رحم ہے جو چند مومنین وہان آباد ہین
انھون نے بقدر امکان کچھ بندوبست کر دیا ہے۔

اس روضہ مین ایک مسجد ایک امام باڑہ اور ایک شبیہ جنت البقیع اسکے بانی نے تعمیر
کی تھی چنانچہ مسجد اور شبیہ جنت البقیع باقی ہے مگر بہت کچھ قابل رحم و مرمت۔ اور امام باڑہ
کھد گیا اور اسکی اراضی پر زراعت ہوتی ہے۔

کربلائے دیانت الدولہ محلہ منصور نگر کے انتہائی حد پر واقع ہے اور اسکے متعلق اچھی
جائداد ہے اور متولی اسکے شیدی عنبر علیخانصاحب ہین۔ انتظامی حالات اور معمولات
کے متعلق کوئی شکایت نہین سنی گئی مگر گورنمنٹ عالیہ نے اس مقدس عمارت کو عمارت
قدیمہ مین شامل کرکے اسے اپنی حفاظت مین لے لیا ہے اس کربلا مین ایک

مختصری مسجد بھی ہے اور محرم وصفر مین یہان تعزیہ بھی دفن ہوتے ہین۔
روضۂ کاظمین شرف الدولہ بھی منصور نگر مین واقع ہے اور اسکے متعلق کچھ مکانات اور کچھ دوکانین اور کچھ نوٹ تھے جنمین سے کچھ ضائع ہوگیا اور کچھ باقی ہے اور تولیت اسکی ایک خاتون معظمہ کے متعلق ہے اور اسے بھی گورنمنٹ نے اپنی حفاظت مین لیلیا ہے یہان بھی محرم وصفر مین تعزیہ دفن ہوتے ہین اور یہانبھی مسجد مسجد کوفہ کی شبیہ ہے جسمین حضرت مسلم وہانی کے قبور مقدسہ کی نقول بھی بنی ہوئی ہین۔جناب ناصر الملۃ والدین حضرت آقا السید ناصر حسین صاحب قبلہ ہر جمعہ کو اس مسجد مین نماز ظہرین اور وعظ فرمایا کرتے ہین۔
درگاہ حضرت عباس علیہ السلام محلہ رستم نگر مین واقع ہے اور نواب ترک مرزا صاحب اسکے متولی ہین لیکن اس روضہ کے متعلق کوئی جائداد نہین ہے دو چار دوکانین البتہ ہین جنسے کوئی قابل ذکر آمدنی نہین ہے صرف چڑھاوے پر اسکے کل مخارج کا بار ہے اکثر قوم کے ارباب ہمت اسکی خبر لے لیا کرتے ہین چنانچہ ایکزمانہ مین جناب آغا علیخان صاحب ناظم مرحوم نے اسکا گنبد از سر نو درست کرادیا تھا اور انکے بعد انکے فرزند ارجمند جناب مرزا محمد عباس صاحب مرحوم نے خاص روضۂ اقدس کے دروازہ پر چاندی کے پتر چڑھوا دیے تھے اور تھوڑا عرصہ ہوا کہ کسی بزرگ قوم راجہ صاحب نے بذریعہ جناب مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ اسکے چھتون اور دالانون کی مرمت کرادی تھی۔بالفعل صدر پھاٹک اسکا جسپر نوبت خانہ بھی ہے نہایت بے مرمت ہو رہا ہے اور مرمت اسکی نہایت ضروری ہے۔
شبیہ جنت البقیع واقع رستم نگر درگاہ حضرت عباس علیہ السلام کے متصل ہے اسمین بھی باجازت متولی اموات مومنین دفن کیے جاتے ہین لیکن ازبسکہ متولی سابق نواب صادق علیخان صاحب ماشاء اللہ کثیر الاولاد تھے لہذا انکے انتقال کے بعد اب

اسکی تولیت اسکے کل اولاد کے متعلق ہے جسکی وجہ سے حصول اجازت مین بہت دقت ہوتی ہے۔

اسکے متعلق کوئی جائداد ہے یا نہین ؟ اسکا ہمین کوئی علم نہین ہے لیکن یہ روضہ بہت کچھ مرمت طلب ہے لیکن حضرات متولیان نہ خود بنواتے ہین نہ کسیکو اجازت دیتے ہین۔

قدم رسول واقع نوبستہ۔ جناب میر محمد تقی صاحب کی نگرانی مین ہے جہان ایک مسجد بھی ہے اور چند مومنین کے قبور بھی ہین کوئی جائداد اسکے متعلق ہے یا نہین؟ اسکا ہمین کچھ علم نہین لیکن بظاہر یہ قدیم زیارت گاہ اچھی حالت مین ہے اور کوئی شکایت نہین سُنی گئی۔

قدم رسول واقع رستم نگر۔ ایک قدیم مگر منہدم زیارت گاہ ہے اور تقریبا تین چار بیگھ زمین اسکے متعلق ہے جسپر بالفعل زراعت ہوتی ہے۔ ایک خام احاطہ اسکے گرد کھنچا ہوا ہے جسمین قدیم وضع کی ایک مسجد بھی ہے اور جو تاریخ اُسپر کندہ ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسجد ۱۱۳۳ھ مین تعمیر ہوئی تھی اور کسی شخص عبدالکریم نامی نے تعمیر کرائی تھی۔

چند ارباب طوائف بالفعل اس قدم رسول او مسجد پر قابض ہے اور کبھی اہل محلہ اور کبھی انجمین کے کہنے سننے سے منجانب قابض بھی مسجد کی چونہ گردانی وغیرہ بھی ہوتی ہے لیکن قدم رسول کی حالت نہایت قابل افسوس ہے دالان اور چھتین سب منہدم ہوگئی ہین فی الجملہ والاذن کے نشان باقی ہین اسکے متعلق کوئی گفت وشنید اسوقت تک نتیجہ خیز ثابت نہین ہوئی۔

شبیہ مسجد نبوی وجنت البقیع واقع ڈیوڑھی آغا میر جناب شیخ رضا حسین خانصاحب زمیندار کا تعمیر کردہ ہے اور اب اسکے فرزند ارجمند جناب شیخ محمد یوسف حسین خانصاحب

بیرسٹر ایٹ لا کی نگرانی مین ہے اور اچھی حالتمین ہے۔

مصری کی بغیا محلہ مصاحب گنج مین واقع اور تعزیون کا قدیم مدفن ہے اور اب کچھ زمانہ سے جناب سرکار شریعتمدار حضرت قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ کی نگرانی وانتظام مین ہے۔

شبیہ نجف اشرف واقع نواز گنج قاری محمد علیخانصاحب مرحوم کا تعمیر کردہ ہے اور اسمین ایک مسجد بھی ہے بعض حضرات مومنین جنمین جناب نادر مرزا صاحب کا نام خصوصیت کے ساتھ لیا جا سکتا ہے اس شبیہ مقدس کیجانب متوجہ ہین اور روزانہ مجلسین ہوا کرتی ہین چار دیواری منہدم ہو گئی ہے اور قابل مرمت ہے۔

عباس باغ نواب رفیق الدولہ بہادر کا تعمیر کردہ ہے اور اوسمین ایک شبیہ روضہ حضرت عباس علیہ السلام کی بھی ہے اور اب دیندار بانی کے صاحبزادہ نواب سید محمد جعفر صاحب جو خود بھی وہین قیام پذیر ہین۔ اوسکے مہتمم ہین۔ جنکی اجازت سے بعض مومنین وہان دفن بھی ہو جاتے ہین شہر سے باہر ہونے کی وجہ سے لوگ کم مستفید ہوتے ہین۔

شبیہ مشہد مقدس واقع گومتی پار داروغہ دلدار خانصاحب کا تعمیر کردہ ہے اور کچھ معلوم نہین کہ کون اسکا متولی ہے اور کون نگران ہے مگر حالت بہت خراب ہے صحن مین مویشی بندھے رہتے ہین۔ مرمت کی بہت کچھ ضرورت ہے۔

امام باڑہ داروغہ حیدر حسین خان پھاٹک حیدر حسین خان چوک مین واقع ہے اور اب بجائے مجالس کے اسمین اصغر علی محمد علی کا عطر کا کارخانہ ہے۔

امام باڑہ مسکونہ چودھرائن طوائف چوک مین واقع ہے پہلے اسمین سرکاری مڈل سکول تھا اب طوائف مذکور اور اسکی لڑکیان اسکا طواف کیا کرتی ہین اس امام باڑہ کے متعلق کچھ دوکانین بھی ہین جنکا کرایہ اوسکے انتظام کے لیے کافی تھا مگر افسوس کہ

اسکے ورثا نے کچھ بھی اسکا خیال نہ کیا اور اپنی ضرورتون کو مذہبی ضرورتون پر مقدم کرکے یہ بھی خیال نہ کیا کہ یہ مقدس کیسکے ہاتھ فروخت کیا جاتا ہے

امام باڑہ لاڈو خانم۔ اس نام کے اس شہر مین دو امام باڑہ تھے ایک چھاونی حسین الدین خان مین جو کھدکر برابر ہوگیا۔ دوسرا نخاس مین جو اب تک نہایت سقیم حالت مین باقی ہے۔

امام باڑہ گھسیاری منڈی مین واقع ہے اور اب اوسمین نواب امیر مرزا صاحب جو ایک متدین بزرگ ہین تشریف رکھتے ہین اور انھین کے قبضہ مین ہے۔

امام باڑہ میر نواب صاحب مرحوم صدرنشین انجمن گلشن مرتضوی چھاونی حسین الدین خان مین واقع ہے اور جناب نواب مولوی سید محمد مہدی حسن صاحب اسکے متولی ہین مگر کچھ علم نہین کہ اسکے متعلق کوئی جائداد ہے یا نہین لیکن بعض مکانات جو ہمارے علم مین اسکے متعلق تھے وہ بھی ضائع ہوگئے اور وہ امام باڑہ بھی ایک سقیم حالتمین ہے

اُن امام باڑون کے علاوہ جنکی حالت کچھ تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ چند امام باڑہ اور معلوم ہوے ہین جنکی مفصل حالت وقتاً فوقتاً عرض کرونگا۔

امام باڑہ چپ بھتیان۔ امام باڑہ حاجی بیگم صاحبہ واقع باندھ والی گلی۔ امام باڑہ اسد بیگ واقع مصاحب گنج۔ امام باڑہ میر نصاحب مفتی گنج۔ امام باڑہ نواب علی جان خانصاحب یہ ایک چھوٹا سا وقف ہے جو مولانا آقا حسن صاحب قبلہ کی نگرانی مین ہے۔ امام باڑہ داروغہ رمضان علی گولہ گنج۔ امام باڑہ داروغہ میر واجد علی گولہ گنج۔ امام باڑہ کمبن طوائف مصاحب گنج۔ امام باڑہ وارث علیخان خواجہ سرا مولوی گنج۔ امام باڑہ قصر جنت معروف بہ حسین منزل تعمیر جدید۔ امام باڑہ امیر محل صاحبہ۔ امام باڑہ مولوی میر مہدی حسین صاحب ماہر پاٹا نالہ۔ امام باڑہ حیدری طوائف۔ کالا امام باڑہ یہ بھی مختصر وقف ہے اور متولی وغیرہ تنخواہ پاتے ہین۔ امام باڑہ جسمین حضرت گنج کا پوسٹ آفس ہے۔ امام باڑہ گھمنجان

طوائف۔ وقف حکیم وزیر مرزا صاحب اسکے متعلق شاید بیس ہزار کے نوٹ وقف ہین
جس سے قرآن خوانان کو و اعزائے واقف کو تنخواہین دیجاتی ہین۔ امام بارہ ناظم صاحب
امام باڑہ پتن صاحب۔ امام باڑہ وزیر مرزا صاحب ستپہ۔ امام باڑہ اندرون ٹکسال
امام باڑہ نظیر طوائف۔ امام باڑہ حسو طوائف۔ سرائے ہرن۔ امام باڑہ عباسی طوائف
مچھریٹہ والی۔ اس امام باڑہ کو ایک ہندو نے خریدا اور اپنی کوٹھی بنالی ہے۔ امام
باڑہ بجا طوائف۔ امام باڑہ بستی طوائف۔ امام باڑہ حیدر طوائف۔ امام باڑہ ملکہ جہان
صاحبہ متصل جامع مسجد یہ ناتمام رہ گیا۔ امام باڑہ مرزائی بیگم صاحبہ۔ امام باڑہ زین العابدین
خان۔ امام باڑہ مرزا آغا حیدر صاحب۔ چپراسی کا امام باڑہ۔ سرائے معالیخان۔ امام باڑہ
جھاؤلال نواز گنج مع مسجد۔ امام باڑہ لوچن لال مشک گنج۔ لوچن لال کے ورثا قابض
ہین اور مسلمانون سے مجلس کا انتظام کرادیتے ہین۔ امام باڑہ لوچن لال مع مسجد سرائے
معالیخان۔ امام باڑہ مرزا محمد عسکری صاحب دلالی محلہ۔ امام باڑہ جدید تعمیر ڈاکٹر مرزا احسان
حسین صاحب۔ امام باڑہ ملکہ جہان صاحبہ جسمین جیوبلی اسکول ہے۔ ایک امام باڑہ مشک
گنج مین ہے جو للول مہاجن نے خرید کر مکان بنالیا۔ امام باڑہ بخشی بیگم مشک گنج پہلے
چھوٹی بیگم صاحبہ کے قبضہ مین تھا۔ اب کوئی صاحب عبداللہ خان صاحب سنی المذہب
تجویز نویس کے قبضہ مین ہے۔ امام باڑہ میان مبارک علیخان خواجہ سرا واقع پل جھاؤلال
اسکا کچھ حصہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے خریدا تھا جو اب انکی اولاد کے قبضہ مین ہے اور باقی
میر حیدر حسین صاحب کے قبضہ مین ہے۔ امام باڑہ فدا حسین خان ایجنٹ گولہ گنج مین
ہے جو پنڈت شیو دلارے کی مان کے قبضہ مین ہے۔ ایک امام باڑہ گولہ گنج مین ہے
جو پنڈت شیو بہاری لال صاحب وکیل پاس ہے امام باڑہ امیر مرزا خان برادر ولایتی
محل جسمین شیعہ بورڈنگ ہوس ہے۔ امام باڑہ متصل قیصر باغ شیر دروازہ مسٹر محمد نسیم صاحب
وکیل کے پاس ہے اور دوسرا فصیح اللہ صاحب بیرسٹر کے پاس ہے۔ خاقان منزل ابھی

امام باڑہ ہے۔

امام باڑہ محمد ذکی خانصاحب پل فرنگی محل پر واقع ہے اور ایک حمام اور دو ایک دوکانین اسکے متعلق ہین اور کبھی کبھی مجلسین بھی ہو جاتی ہین۔

امام باڑہ تجمل حسین خان۔ کٹرہ ابوتراب خان مین واقع ہے اور اچھی حالتمین ہے اکثر مجلسین ہوا کرتی ہین۔

امام باڑہ ننددوجی۔ محلہ منصورنگر مین واقع ہے اور امراؤ مرزا صاحب مرحوم کے بعد اسکے صاحبزادہ سجاد مرزا عرف منے آغا صاحب کے قبضہ مین ہے اور ایک مکان کی صورت سے کرایہ پر دیا جایا کرتا ہے اور بعض مطالبات کی وجہ سے معرض تلف مین معلوم ہوتا ہے۔

امام باڑہ الماس علیخان مع ایک عظیم الشان مسجد کے سرائے معالیخان مین واقع ہے اور ایک عظیم الشان عمارت ہے اور متعدد دوکانین اور مکانات اسکے متعلق تھے مگر اب بہت سا حصہ اسکا ضایع ہو گیا ہے اور جو باقی ہے وہ بھی اچھی حالت مین نہین ہے۔

امام باڑہ شاہزادی حاجی بیگم صاحبہ مرحومہ محلہ پیر بخارہ مین واقع ہے اور وہی اسکے خاندان کی ہڑواڑ ہے۔

شاہزادی صاحبہ مرحومہ نے اپنی وفات کے قبل شاید دس ہزار یا اس سے کم و بیش کے نوٹ اسکے متعلق کر کے اپنے بھانجے نواب صادق علیخانصاحب مرحوم کو اسکا منتظم قرار دیا تھا لیکن افسوس کہ ان مرحومہ کے بعد وہ تمام نوٹ معلوم نہین کیا ہوے اور کہان چلے گئے امام بارہ ابتک باقی ہے۔

امام باڑہ شاہزادی مغلصاحبہ محلہ وزیر باغ مین واقع ہے اور نہایت عظیم الشان عمارت ہے ان مرحومہ نے اگرچہ اپنے بعد بہت کثیر المقدار رقم اپنے اخلاف کے لیے

چھوڑی مگر کوئی جائداد اسکے متعلق نہین کی اور اب وہ انھین کے اخلاف کی سعادت مندی سے بے انتہا قابل افسوس ہے

دو حصہ اسکے دو حصہ دارون نے فروخت کرڈالے جنھین سے ایک حصہ سودزدوا مہاجن نے تین آدمیون کی شرکت مین لیاہے اور سنا جاتا ہے کہ اب یہ حصہ بھی فروخت ہوتاہے اور دوسرا حصہ نواب قاسم علیخانصاحب کے ہاتھ فروخت ہوا ہے اورایک حصہ ابھی تک ایک حصہ دار کے قبضہ مین ہے۔

مغلصاحبہ مرحومہ کے بعد سے اسوقت تک کسی مجلس کا انعقاد تو اومین مسموع نہین ہوا جن لوگون کے قبضہ مین ہے وہ اسکے مکانات اور دوکانون کے کرایہ سے متمتع ہوا کرتے ہین۔ اب مجکو معلوم ہوا ہے کہ کل امام باڑہ فروخت ہوتاہے بیمثل عمارت ہے خداوندعالم کسی مومن کو توفیق دے کہ اسکو اپنے قبضہ مین لیلے۔

امام باڑہ بخشو کاغذی ایک مختصر سا امام باڑہ ہے جو سراے معالیخان مین واقع ہے مگر بہت مشہور امام باڑہ ہے۔ بخشو کا تعزیہ اسی امام باڑہ سے ابتک ۱۲ صفر کو بہت اہتمام سے اٹھتاہے اور چونکہ اب بظاہر بخشو کا کوئی عزیز قریب باقی نہین ہے لہذا مومنین شہر مین سے اکثر مومنین اسکو اپنا ہی تعزیہ خیال کرکے اسکا اہتمام کیا کرتے ہین۔

امام باڑہ غلام علی فقیر۔ یہ شخص ذات کا ہندو اور قوم کا کوری یا ایسے ہی کسی نیچی قوم سے تھا گذشتہ قحط سالیون مین سے کسی قحط سالی مین جبکہ اسکی اور اسکے بچون کی حالت فاقہ کشی سے بہت تباہ ہوئی تو اسکو بشارت ہوئی تو لکھنؤ مین ماتم کیا کر چنانچہ اوس بشارت کے بعد وہ مسلمان اور شیعہ ہوگیا اور ایک جھولی گلے مین ڈالکر اسنے تمام شہر مین اس عنوان پر گشت لگانا شروع کی کہ ہر مومن کے دروازہ پر جاکر دونون ہاتھون سے ماتم کرتا تھا اور جو کچھ ان مومنین کے دروازونسے ملتا تھا

اوسی پر بسر اوقات کیا کرتا تھا یہانتک کہ اسی عنوان سے اسکو اسقدر دستیاب
ہوا اور ہو جاتا تھا کہ اسنے ایک چھوٹا سا امام باڑہ بھی تعمیر کر لیا اور ۲۲ صفر کو اپنا تعزیہ
بھی اوٹھانے لگا اور اسکے تعزیہ کو اسقدر درجہ مقبولیت حاصل ہوئی کہ اسکے مرنے
کے بعد بھی ابتک وہ تعزیہ بخشو کے تعزیہ کی طرح ۲۲ صفر کو اٹھا کرتا ہے۔
یہ دونون تعزیہ ہزارہا مومنین کے مجمع سے اٹھائے جاتے ہین اور اسقدر جوش ہوتا ہے
کہ کسی تعزیہ مین نہین ہوتا۔
یہ تذکرہ بہت تھوڑے سے امام باڑون کا کیا گیا ہے اور عجلت کیوجہ سے پورے حالات
بھی جیسا کہ میرا جی چاہتا ہے نہین لکھ سکا ہون۔ حیات مستعار باقی رہے تو آیندہ سال
انشاء اللہ ان تمام فروگذاشتونکو پورا کرونگا۔
ہماری غفلتون کے ثبوتون مین سے یہ بھی اک بڑا بین ثبوت ہے کہ ہم باوجود یہین
کے باشندہ ہونے کے یہانکے امام باڑون کی تاریخ سے پورے پورے مطلع
نہین ہین ضرورت اسکی ہے کہ ان امور کی تحقیقات کے لیے کوئی خاص انجمن منعقد
کیجائے اور وہ ایسے ہی کامون کے لیے مخصوص کردیجائے نہ یہ کہ مثل دوسری قومی
انجمنون کے ہزارہا اغراض کو پورا کرنا چاہیے جس سے ایک کی بھی تعمیل نہو سکے
انجمنین اس شہر مین تقریباً دو سو سے کم نہونگی جنمین سے کچھ تو دفن اموات کی متکفل
ہین کچھ مراسم عزا کی ترقی و بقا مین ساعی رہتی ہین اور انکی حالت بھی اچھی نہین ہے
باقی دو انجمنین جو ان کامون کے دیگر ضروری کامون کی قابلیت رکھتی ہین وہ قوم
کی بے توجہی اور کس مپرسی سے اسقدر بیچارگی کی حالت مین مبتلا ہین کہ کچھ نہین کر سکتین
صدر انجمن امامیہ جسنے اصلاح کربلائے تالکٹورہ مین جد و سعی کی تھی اور فی الواقع
یہ اصلاح اسکی مساعی جمیلہ کا نتیجہ تھا اسکا بھی اب صرف نام ہی نام باقی رہگیا ہے
اس انجمن کے دونون معتمد نواب مرزا محمد مرتضے خانصاحب اور سید زوار حسین صاحب

طرار جو اس انجمن کی جان تھے ان دونون کا انتقال ہوگیا اور جو حضرات ان دونون
کے دست و بازو تھے انہین سے بھی اکثر ملک عدم ہو گئے۔ جو حضرات
باقی ہین وہ کچھ اسکے نام کو نباہے چلے جاتے ہین

اب شیعیان لکھنو کی تمام امیدین آل انڈیا شیعہ کانفرنس سے وابستہ ہین۔
ظاہر ہے کہ یہ کانفرنس اگرچہ تمام شیعیان ہندوستان کی کانفرنس ہے لیکن لکھنو
اسکا صدر مقام ہے اور اسلیے مومنین لکھنو کو اسکی جانب زیادہ تر توجہ کی ضرورت ہے
مگر ایک مدت سے سخت افسوس کے ساتھ دیکھا جارہا ہے کہ مقامی مومنین سے اسکے
اکثر جلسون کا کورم بھی پورا نہین ہوتا اور ایسی حالت مین جو حالت اصلاح طلب امور کی
ہونا چاہیے وہ ظاہر ہے۔

سب سے زیادہ ضرورت انتظام و اصلاح تعلیم کی ہے۔ سلطان المدارس اور مدرسہ ناظمیہ
ان دونوں علوم عربیہ کی تعلیم ہوتی ہے اول الذکر مدرسہ وقف حسین آباد مبارک
کیطرف سے ہے جسکی عمارت بھی اب اچھی بنگئی ہے اور بورڈنگ کا انتظام بھی مناسب ہے
اور جہانتک معلوم ہوسکا ہے انتظام تعلیم اور اوقات تعلیم اور حاضری مدرسین وطلبہ بھی قابل
شکایت نہین ہے۔ شہر و بیرونجات سے قریب دو سو کے یا زائد طلبہ تعلیم پاتے ہین وظائف
بھی دیے جاتے ہین اس مدرسہ کے مدرس اعلے حضرت باقر العلوم سرکار شریعتمدار مولانا
آقا سید محمد باقر صاحب قبلہ مجتہد العصر مدظلہ العالی ہین اور مدرس دوم جناب ممدوح کے برادر
خورد جناب سرکار شریعتمدار مولانا سید محمد ہادی صاحب قبلہ دام ہین۔ لیکن مدرسۂ ناظمیہ
اگرچہ بہت غنیمت ہے اور اکثر اہل علم مثل مولانا مولوی السید سبط حسن صاحب ممتاز الافاضل
مولانا المولوی حافظ السید فرمان علی صاحب مولانا المولوی محمد داؤد صاحب ممتاز الافاضل
مولانا المولوی السید محمد ہارون صاحب ممتاز الافاضل مولانا المولوی السید شبیر حسین صاحب
ممتاز الافاضل جواب درجہ اجتہاد پر فائز ہو گئے ہین اسی مدرسہ کے تعلیم یافتہ ہین

اور جناب نجم العلما سرکار شریعتمدار مولانا آقا سید نجم الحسن صاحب قبلہ دام مجدہ اسکیلیے مدرس اعلےٰ ہین لیکن نہ معلوم کیا سبب ہے کہ مدرسین کی غیر معمولی غیر حاضری ورخصت اور مختلف اوقات مین درس کے معطل رہنے کی شکایتین اکثر گوش زد ہوجاتی ہین۔

ان دونون مدرسون کے بنا کی قبل ہمکو صرف مدرسۂ ایمانیہ ہی کے انتقال پُرملال کا رونا تھا مگر تھوڑے عرصہ سے مدرسہ اسلامیہ کے قلب ماہیت نے بھی ہمکو کچھ کم نہین رولایا

اب رہی تعلیم انگریزی اسکے لیے اگرچہ بہت سے اسکول موجود ہین لیکن تعلیم دنیاوی کے ساتھ ہمین تعلیم دینی کی بھی جسقدر ضرورت ہے وہ مستغنی عن البیان ہے۔

شیعہ کانفرنس نے اگرچہ ایک مدرس دینیات لکھنؤ کے سرکاری انگریزی اسکولونمین معین کر دیا ہے جو حسب قاعدہ ہفتہ مین دوبار ہر ہر اسکول مین پہونچتے ہین مگر یہ انتظام علاوہ قلت وقت کے ایک مقامی انتظام ہے۔

مرکزی کمیٹی نے تجویز کیا تھا کہ پیسہ فنڈ کی توسیع سے دیگر بلاد و اضلاع مین بھی ایساہی انتظام کر دیا جائے مگر وہ اسوقت تک وقوع پذیر نہوا اور پیسہ فنڈ کی حالت فتہ الغیا تک پہونچ گئی۔

اصل یہ ہے کہ جب تک ہماری ایک مرکزی درسگاہ ہمارے انتظام سے قائم نہوگی اسوقت تک ہم اپنے مقصود مین کامیاب نہین ہوسکتے۔ دیکھیے کالج کی تجویز کب عملی جامہ پہنتی ہے فقط۔

# خلاصہ رپورٹ ہائے پیڈ سفیران اجلاس ہشتم

# آل انڈیا شیعہ کانفرنس

## رپورٹ سفارت جناب سید نواب علیصاحب سفیر سندھ و پنجاب و راجپوتانہ وبا ہرہ

### (سفارت سندھ)

حیدر آباد و سندھ اس مقام پر ایک مسجد جو عدالت فوجداری کے نزدیک میر نصیر خانؒ کی تعمیر کردہ ہے وہ بالکل ویران پڑی ہے اور باقی مساجد قبضۂ اہل سنت مین ہین شیعون کی نماز جماعت کا خاص بندوبست نہین ہے بلکہ بعض مساجد مین سنی نماز پڑھاتے ہین اور شیعہ انکے پیچھے پڑھ لیتے ہین۔

امام باڑہ وقف۔ مدرسۂ دینی کوئی نہین۔ ایک انجمن بنام انجمن امامیہ قائم ہے جسکے سرپرست حضور ہز ہائنس حاجی میر نور محمد خانصاحب بہادر ہین مگر وہ بھی ایسی حالت مین ہے کہ عدم وجود برابر ہے۔

تقریباً پانچسو نفوس کی مردم شماری ہوگی اور ان سب مین انگریزی تعلیم کا رواج ہے صنعت و حرفت کا نام نہین ہے۔ تعلیم دینی اور تقرر پیشنماز و بنائے امام باڑہ کی اشد ضرورت ہے۔

ہز ہائنس حاجی میر نور محمد خانصاحب بہادر تالپر رئیس گدو بندر اور مرزا مجمل بیگ صاحب وزیر اعظم گدو بندر۔ آغا لطف علیشاہ صاحب۔ مرزا قلیچ بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر مرزا فرخ بیگ صاحب بیرسٹر۔ مرزا سکندر بیگ صاحب مرزا رونق علی صاحب حسینی مجسٹریٹ

میان غلام محمد مرزا علی نواز بیگ صاحب سید روشن علیشاہ صاحب میر غلام شاہ صاحب مرزا دوست محمد جانصاحب سربر آوردگان مقام ہین اور انھین مین سے جناب مرزا بدل خانصاحب وزیر اعظم گدو بندر اور مرزا قربانعلی بیگ صاحب ور میان غلام محمد صاحب سکرٹری انجمن سفیر کے مددگار رہے۔

**گدو بندر حیدر آباد سندہ** اس مقام پر شیعونکی دو مسجدین ہین ایک تعمیر کردہ جناب میر حسن علیخانصاحب مرحوم جو نہایت عالیشان مسجد ہے۔ اور دوسری تعمیر کردہ جناب میر حسین علیخانصاحب مرحوم لیکن پیشناز کوئی نہین۔

امام باڑہ صرف ایک ہی ہے جو حضور ہز ہائنس حاجی میر نور محمد خانصاحب کا تعمیر کردہ ہے جسمین لکڑی کی ایک ضریح ہے۔

وقف۔ انجمن۔ مدرسۂ دینی کوئی نہین۔

مردم شماری تخمیناً ۲۰ نفوس ہے اور انمین بھی مذہبی تعلیم بالکل نہین انگریزی تعلیم بھی کم ہے صنعت وحرفت کا رواج نہین۔

تعلیم دینی ودنیاوی اور تقرر پیشناز کی شدید ضرورت ہے عالیجناب مرزا بدل بیگ صاحب وزیر اعظم نے ایک ماہوار شیعون کا رسالہ سندھی زبان مین جاری فرمانیکی تحریک کی ہے جو ایک ضروری کام ہے۔

عالیجناب معلی القاب حضور ہز ہائنس حاجی نور محمد خانصاحب رئیس اور عالیجناب مرزا بدل بیگ صاحب سربر آوردگان مقام ہین اور عالیجناب مرزا بدل بیگ صاحب وزیر اعظم جناب مرزا قربان علی بیگ صاحب۔ جناب مرزا دوست محمد جانصاحب سفیر کے مددگار رہے۔

**کراچی** سارے شہر مین بجز مسجد مدرستہ الاسلام کے کوئی مسجد شیعونکی نہین ہے

بانی مدرستہ الاسلام نے قریب قریب دو مسجدین تعمیر کرائی ہین ایک سنیون کے لیے ایک شیعون[1] کے لیے جسمین شیعہ آزادی کے ساتھ نماز پڑھتے اور اذان دیتے ہین جناب مولانا السید حسین علیصاحب سبزواری نماز پڑھاتے نماز جمعہ بھی ہوتی ہے مگر شہر کے لوگ نہین ہوتے۔

امام باڑے تمام شہر مین تین ہین جنمین دو خوجہ قوم کے قبضہ اور تصرف مین ہین اور وہی ان مین عزاداری کرتے ہین اور ایک امام باڑہ موسومہ بارہ امام انجمن اثناعشری کے قبضہ مین تھا جو بوجوہ قبضہ انجمن سے نکلکر واقف کے اولاد کے قبضہ مین آگیا۔ کوئی باضابطہ وقفنامہ نہ تھا چار شخص واقف کی اولاد سے بحالت موجودہ موجود ہین۔ جنمین ایک شیعہ اور تین سنی ہین۔ شیعہ کو بدستور عزاداری کی اجازت ہے مگر وہ بخوف فساد ایسا نہین کرتے۔

سابق مین جو اوقاف شیعون کے مساجد یا امام باڑون سے متعلق تھے وہ اب سب حضرات اہل سنت کے قبضہ مین ہین جن سے وہ بے دخل نہین ہوسکتے اب نہ کوئی وقف شیعون کا ہے نہ کوئی مدرسہ دینی مدرستہ الاسلام مین دینی تعلیم کا بندوبست ہے مگر کورس باقاعدہ نہین ہے۔

تخمیناً پانچسو آدمی کی مردم شماری ہے جسمین نصف خوجہ قوم کے لوگ ہین اور نصف مختلف مقامات کے باشندے۔

عموماً بیانکے لوگ تجارت پیشہ بعض ملازم بھی ہین۔

سیٹھ غلام علیصاحب چاگلا۔ سیٹھ غلام حسین قاسم صاحب سیٹھ نور محمد صاحب۔ حاجی رحمۃ اللہ صاحب۔ سید چھتن شاہ صاحب۔ ولی محمد صاحب لطف علی حاجی روحانعلیصاحب ہاشم۔ سید روشن شاہ صاحب سید یحیٰی شاہ صاحب۔ مولانا السید حسین علیصاحب سبزواری جناب مولوی محمد اصغر صاحب سربرآوردگان مقام ہین جنمین سے مولانا السید حسین علیصاحب

[1] علیگڈہ کالج کی اتحادی پارٹی ملاحظہ کرکے سبق لے۔

سبزواری اور مولانا السید محمد اصغر صاحب اور جناب سید چھتن شاہ صاحب سفیر کے مددگار رہے۔

سندھ شیعہ ایسوسی ایشن جو شیعیان ہند کے زواروں کی پوری معین ہے تمام شیعیان ہند کی توجہ کے قابل ہے۔

## ٹنڈہ میر علی مردان خان تحصیل کندیارا ضلع نوابشاہ ریلوے اسٹیشن محراب پور سندھ

یہان شیعون کی صرف ایک مسجد ہے مگر کسی پیشنماز کا مستقل قیام نہین ہے بعض اوقات مولوی محمد اصغر صاحب کراچی سے آکر نماز پڑھا دیا کرتے ہین اس سے قبل جناب سید اللہ دتا نقی شاہ صاحب بخاری ساکن ریاست بہاولپور نے اس مسجد کو آباد کیا تھا اور مذہبی تعلیم جاری کی تھی۔

دو امام باڑہ ہین ایک میر محراب خانصاحب ٹالپر کا دوسرا زوار ہوش محمد صاحب کا اول الذکر امام باڑہ مین علاوہ عشرہ محرم کے ہر ہفتہ مین مجلسین ہوتی ہین۔

وقف۔ مدرسہ دینی۔ انجمن۔ کوئی نہین ہے۔ مذہبی تعلیم اور مستقل پیشنماز کی ضرورت ہے چارسو نفوس شیعہ مذہب آباد ہین کسی دوسرے مذہب کا مسلمان یہان نہین ہے چند ہندو البتہ آباد ہین۔

ایک سرکاری مدرسہ سندھی زبان کا ہے اور عموماً زبان سندھی ہے مگر خواندہ لوگ اردو سمجھتے ہین صنعت و حرفت کا رواج نہین عموماً یہان کے لوگ کاشتکار و زراعت پیشہ ہین جناب میر محراب خانصاحب بہادر ٹالپر جناب میر خداداد خانصاحب بہادر ٹالپر۔ میر یار محمد خانصاحب ٹالپر۔ میر عبدالکریم خانصاحب ٹالپر میر غلام حسین خانصاحب ٹالپر میر محمد بخش خانصاحب ٹالپر سربرآوردگان مقام ہین اور سب پنشن پاتے ہین۔

## سکھر

پرانا سکھر مین شیعون کی ایک مسجد سید دل شاہ صاحب کی تعمیر کردہ ہے

جسمین مومنین نماز پڑھتے ہین کوئی پیشناز یا مسائل تبلانے والا نہین ہے اور اسی مسجد کے قریب شیعون کا ایک امام باڑہ ہے سید غوث بخش شاہ صاحب کا تعمیر کردہ ہے جسمین ایام عزا مین تعزیہ داری ہوتی ہے اور چہلم مین ایک بہت بڑی مشہور مجلس اس امام باڑہ مین ہوتی ہے اور سال مین ہر شب جمعہ مین مجالس ہوتے رہتے ہین۔

وقف۔ انجمن۔ مدرسہ دینی۔ کوئی نہین خاص سکھر اور قرب وجوار کے شیعہ آبادی مین تعلیم مذہبی کی اشد ضرورت ہے مجالس عزائے حضرت سید الشہدا کی بدولت لوگ مذہب پر قائم ہین مسائل مذہبی سے بالکل ناواقف ہین۔

مراسم مذہب سنیون کی رو سے ادا کیے جاتے ہین نکاح خوانی مین بھی یہی مصیبت ہو باشندگان کی مالی حالت اس قابل نہین ہے کہ بطور خود کوئی مناسب بندوبست کر سکیں زبان عموماً سندھی ہے۔ یہانکے مومنین اس امر کی درخواست کرتے ہین کہ شیعہ کانفرنس کیجانب سے مستقل انتظام کیا جاے کہ کوئی واعظ سال مین ایکبار یہان آنکر جملہ مومنین کو مذہب سے آگاہ کرے اگر ایسا کیا گیا تو بہت سے سادات جنہون نے دوسرا مذہب اختیار کر لیا ہے راہ راست پر آجائینگے۔

اس مقام پر واعظ کا آنا زمانہ اربعین مین نہایت مناسب ہے۔ قرب وجوار کے شیعہ سب یکجا ہوتے ہین۔ اس ملک مین مختصر مذہبی کتابین سندھی زبان مین تقسیم کرنیکی سخت ضرورت ہے۔

مردم شماری سکھر کہنہ وسکھر جدید کی تخمیناً ۸۰ نفوس ہے۔ زبان مادری سندھی ہے اکثر شیعہ انگریزی تعلیم یافتہ ہین صنعت وحرفت تجارت شیعون مین نہین ہے عموماً نوکری پیشہ لوگ ہین۔ سید میر غوث بخش شاہ صاحب کا خاندان ایک مشہور خاندان ہے جو زمانہ شاہی سے جاگیردار تھے لیکن اب انقلاب زمانہ سے جاگیرین نکل گئین۔

سید میر غوث بخش شاہ صاحب سکھر کہنہ سید شاہ محمد صاحب سکھر کہنہ سید فضل شاہ صاحب

سید کوڑل شاہ صاحب سر برآوردگان مقام ہین اور انھین آخرالذکر دونون حضرات نے سفیر کو مدد دی۔

# سفارت پنجاب

## سید شاہپور متعلق ریاست پاٹودی ڈاکخانہ پاٹودی ضلع گورگانوان

یہان صرف ایک مسجد ہے جسمین سب سنی شیعہ نماز پڑھتے ہین اور شیعہ آزادی کے ساتھ اذان کہتے ہین مگر کوئی پیشنماز نہین ہے۔

اور تین امام باڑے ہین ایک امام باڑہ جو بڑے امام باڑہ کے نام سے موسوم ہے کل باشندگان کا ہے سب ملکر اسمین عزاداری کرتے ہین۔ دوسرا امام باڑہ رسالدار طالب حسین صاحب مرحوم کا۔ تیسرا امام باڑہ میر غلام عباس صاحب رسالدار کا ان سب مین عزاداری ہوتی ہے اور تمام سال مراسم عزادا کیے جاتے ہین۔

تخمیناً ۰ نفوس کی آبادی ہے مگر نہ کوئی وقف ہے نہ کوئی انجمن نہ کوئی مدرسہ بلکہ دینی تعلیم کا کیا ذکر ہے دنیوی تعلیم کا بھی کوئی مدرسہ نہین ہے۔ ہر قسم کی تعلیم کی ضرورت ہے کسی عالم یا واعظ کو سال مین ایکبار یہان ضرور آنا چاہیے حسین مظلوم کی عزاداری کی بدولت مومنین محبت اہلبیت مین سرشار ہین۔ مذہبی تعلیم کی باقاعدہ ضرورت ہے۔

صنعت وحرفت کا بھی رواج نہین بعض حضرات گھوڑونکی تجارت کرتے ہین۔

سید واجد علیصاحب رسالدار میجر سردار بہادر کپتان پنشنر۔ سید آصف علیصاحب۔ میر مقبول حسین صاحب سوداگر۔ میر مہدی حسین صاحب سوداگر۔ سید محمود حسین صاحب۔ سید علمدار حسین صاحب۔ سید منظور احمد صاحب سر برآوردگان مقام ہین جنمین سے سید علمدار حسین صاحب معین کانفرنس ہین اور وہی سفیر کے مددگار رہے۔

## ترکپاداس تحصیل ریواڑی ضلع گورگانوان

یہان شیعہ سادات کی تعمیر کردہ ایک مسجد اور ایک ہی امام باڑہ ہے مسجد مین شیعہ آزادی کے ساتھ اذان دیتے ہین اور نماز پڑھتے ہین۔ مگر کوئی پیشنماز نہین ہے اور امام باڑہ سوائے عزاداری کے اور کسی صرف مین نہین لایا جاتا۔

ایک باغ معہ اراضی بھگہ پختہ وچاہ وغیرہ بنام کربلا منجانب سید ابوالحسن خانصاحب وقف ہے جسکا وقف نامہ تحریری موجود ہے لیکن رجسٹری شدہ نہین ہے تولیت پتا نہین ہے انجمن اور مدرسہ دینی کوئی نہین ہے یہانکے باشندے بھی انجمن حسینی مین داخل ہونگے جسکا افتتاح ۱۲-۱۱ اپریل کو بذریعہ سید نواب علی سفیر ہوگا۔

تخمینا دو سو نفوس شیعہ کی مردم شماری ہے جو سب کے سب سادات زیدی ویک جدی ہین ان سب کے لیے بھی تعلیم دینیات کی سخت ضرورت ہے یہان آجتک کوئی عالم دین تشریف نہین لاے کتب بینی اور عزاداری سید شہدا علیہ السلام کی بدولت ایمان پرقائم ہین۔ دنیاوی تعلیم کا بھی کوئی معقول بندوبست نہین ہے ایک پرائمری تعلیم کا اسکول منجانب گورنمنٹ جاری ہے جسمین سادات کے بچے بھی تعلیم پاتے ہین صرف تین شخص انگریزی مین انٹرنس پاس ہین اور عموماً زمیندار اور ملازمت پیشہ دو ایک شخص نقشہ کشی اور سلائی کا کام بھی کرتے ہین۔

جناب سید فدا عباس صاحب جاگیردار۔ سید فدا حسین خانصاحب۔ میر شفاعت حسین صاحب سید ذوالفقار احمد صاحب۔ سید تہور حسین صاحب۔ سید علی عباس صاحب۔ سربرآوردگان مقام مین جنمین سے اول الذکر بزرگوار مع سید طاہر حسین صاحب کے سفیر کے مددگار رہے ہے۔

## قصبہ نہہ تحصیل و ضلع گورگانوان

یہان نہ کوئی مسجد ہے نہ کوئی وقف ہے نہ کوئی انجمن ہے نہ کوئی مدرسہ دینی ہے

پندرہ نفوس شیعون کی مردم شماری ہے جنمین تین شخص جناب سید منیر حسین صاحب
اور جناب سید محفوظ حسین صاحب اور جناب میر رحمت حسین صاحب یہانکے لوگون
مین سربر آوردہ سمجھے جاتے ہین جنمین سے اول الذکر بزرگوار سنیر کے مددگار رہے۔
یہان ایک سرکاری اسکول ہے جسمین سید منیر حسین صاحب نے انٹرنس پاس کیا
ہے صنعت وحرفت کا رواج نہین ہے عموماً یہان کے لوگ زمیندار و ملازمت
پیشہ ہین۔

یہانکے لوگونکو قریب کے انجمن مین شریک ہوکر قومیت کا لباس پہننا چاہیے اور عزاداری
جناب سید الشہدا کو زیادہ مستحکم کرنا چاہیے۔

## قصبہ ریواڑی ضلع گورگانوان

اس قصبہ مین شیعہ سادات ریواڑی کی بنوائی ہوئی شکستہ
ایک مسجد ہے۔ مگر نماز جماعت کا کوئی بندوبست نہین
ہے اور دو امام باڑہ محلہ سید سرائے مین واقع ہین ایک
قدیم جو سادات کا مشترکہ ہے دوسرا سید ولایت حسین صاحب کے قبضہ مین ہے اور دونون
مین عزاداری ہوتی ہے۔

تخمیناً ۷۰ نفوس کی مردم شماری ہے جسمین نصف خاص ریواڑی کے باشندے ہین
اور نصف پردیسی ہین مگر نہ کوئی وقف ہے نہ انجمن ہے نہ کوئی مدرسہ دینیات ہے
نہ صنعت وحرفت کا رواج ہے خاص باشندہ زمیندار و ملازم پیشہ ہین۔

سید ولایت حسین صاحب ملازم علیگڈہ کالج سید تہور حسین صاحب۔ سید محمد حنیف صاحب
ساکن ضلع مظفرنگر سپرنٹنڈنٹ چونگی۔ سید سرفراز حسین صاحب نائب تحصیلدار۔ میر صفدر
حسین صاحب سربر آوردگان مقام ہین جنمین سے سید محمد حنیف صاحب عین کا نفرنس ہین
قلت مردم شماری سے قومی اور مذہبی ضرورتون کا انتظام سخت دشوار ہے باشندگان
ریواڑی کو انجمن حسینی حسن پور مین شریک ہوجانا چاہیے۔

## حسین پور تحصیل ریواڑی ضلع نوگانوان

یہان منجملہ تین مسجدون کے دو شکستہ ہین اور ایک مسجد قدیم زمانہ کی آباد ہے مومنین بطور خود نماز پڑھتے ہین کوئی پیشنماز نہین ہے اور ایک امام باڑہ پختہ جملہ سادات کا ہے جو سوائے عزاداری کے کسی کام مین نہین لایا جاتا عشرہ محرم مین عزاداری اور عرض سال مین بھی وقتاً وقتاً مجلسین ہوتی رہتی ہین۔

وقف کوئی نہین ہے انجمن بھی کوئی نہ تھی مگر ۲۴ مارچ ۱۹۱۱ء کو سید نواب علی سفیر کانفرنس کی تحریک اور جناب سید ہادی حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ ریواڑی کی تائید سے بیادگاری تشریف آوری جناب مولوی مقبول احمد صاحب سادات نے ایک انجمن بنام انجمن حسینی قائم کی ہے جو بماتحتی شیعہ کانفرنس کام کریگی۔

تخمیناً تین سو پچاس نفوس کی مردم شماری ہے اور سب کے سب سادات زیدی یک جدی ہین مگر تعلیم دینی کا کوئی بندوبست نہین ہے ایک پرائمری سرکاری اسکول جاری ہے جسمین سادات کے بچے بھی تعلیم پاتے ہین۔ عموماً یہانکے لوگ زمینداری پیشہ ہین اور اکثر ملازم پیشہ بھی ہین صنعت وحرفت کا رواج نہین انگریزی تعلیم کا شوق ہے سید ممتاز احمد صاحب انٹرنس پاس ہین پندرہ طالبعلم ہین۔

سید ہادی حسن صاحب آنریری مجسٹریٹ۔ سید فضل حسین صاحب رسالدار۔ سید عظمت حسین صاحب۔ سید محمد جعفر صاحب۔ سید سجاد حسین صاحب۔ سید غلام حسین صاحب دفعہ دار۔ سید غلام حسین صاحب سب انسپکٹر۔ سربرآوردگان مقام ہین جنمین سے سید ہادی حسن صاحب معین کانفرنس ہین اور انھون ہی نے سفیر کو مدد دی۔

یہان تقرر پیشنماز و تعلیم دینیات کی سخت ضرورت ہے اس مقام پر آجتک کوئی عالم دین تشریف نہین لائے۔

# راجپوتانہ

**جیپور** اس شہر مین صرف ایک مسجد شیعون کی کوچہ حکیمان مین ہے جسمین کبھی کبھی جناب مولوی سید الطاف حسین صاحب نماز پڑھایا کرتے ہین ایک مستقل پیشنماز کی ضرورت ہو اور ایک امام باڑہ شیعون کا تعمیر کردہ حکیم سید ذو الفقار علیخانصاحب محلہ چابک سواران مین اور دو امام باڑہ شیعہ کلاونت قوم کے محلہ ٹکسال مین ہین اور اسکے علاوہ شہر مین اہل سنت کے تعزیے خانے بکثرت ہین اور راج مین بھی ایک تعزیہ سونے چاندی کا رکھا جاتاہے اور فوج کے بھی بارہ بیڑون مین سے ہر بیڑہ مین ایک تعزیہ رکھا جاتا ہے۔

حکیم سید ذو الفقار علیخانصاحب کے امام باڑہ کے لیے ۵۰ فیصدی جاگیر سے مصارف عزا کے لیے وقف ہے مگر کوئی باقاعدہ وقف نامہ نہین ہے۔

اس شہر مین تخمیناً دو سو نفوس شیعہ آباد ہین مگر نہ شیعون کی کوئی انجمن ہے نہ کوئی مدرسہ دینی راج کی طرف سے کالج موجود ہے مگر شیعون کی تعلیمی حالت بہت کمزور ہے اور صنعت وحرفت کا رواج نہین ہے۔

تعلیم دینیات کے انتظام اور سال مین اقلاً دو ایک مرتبہ کسی قابل واعظ کا آنا ضروری ہے حکیم سید واجد علیخانصاحب۔ حکیم سید احمد علیخانصاحب۔ حکیم سید سعادت علیخانصاحب۔ سید اقبال حسین صاحب۔ سید مصطفےٰ صاحب جاگیردار۔ میرزاہد علیصاحب وکیل میریاد علیصاحب وکیل۔ نواب احمد سلطان صاحب وکیل۔ کپتان صاحب۔ سید محمد حسین صاحب سررشتہ دار۔ سید ابن حسن صاحب ناظم سید جعفر علیصاحب سید سردار حسین صاحب۔ مولوی سید الطاف حسین صاحب سید اعتماد علیصاحب سالار میر واجد حسین صاحب وکیل سربرآوردہ حضرات مین شمار کیے جاتے ہین جنمین سے حکیم سید واحد علیخانصاحب۔ اور جناب مولوی الطاف حسین صاحب۔ سید ابن حسن صاحب

کار سفارت مین سفیر کے معین رہے۔

## اجمیر تاراگڈھ

شہر اجمیر مین نہ کوئی مسجد شیعون کی ہے نہ کوئی امام باڑہ تاراگڈھ مین جو پہاڑ پر واقع ہے۔ شیعون کی چار مسجدین موجود ہین جنمین نماز جماعت کا کوئی بندوبست نہین بلکہ اذان بھی کبھی شیعون کے موافق ہوتی ہے کبھی سنیون کے موافق اور ایک امام باڑہ متعلق درگاہ میران سید حسین شیعون کا ہے۔ سنیون کے امام باڑے شہر اجمیر مین متعدد ہین جنمین اہل سنت عزاداری کرتے ہین۔

وقف بھی خاص شہر اجمیر مین کوئی نہین ہے۔ تاراگڈھ مین ایک وقف متعلق مزار میران سید حسین مرحوم ہے جسمین تین مواضعات وقف ہین بوجہ ناقابلیت مومنین تاراگڈھ بالفعل یہ وقف کورٹ آف وارڈس کے تحت مین ہے آمدنی جسکی سالانہ چھ ہزار ہے اور خرچ معمولی مگر پھر بھی درگاہ مقروض ہے۔

انجمن بھی خاص شہر اجمیر مین کوئی نہین تاراگڈھ مین ایک انجمن بنام نور الہدی جناب حکیم سید شہاب الدین صاحب کی کوشش سے قائم ہوئی تھی لیکن بوجہ اختلاف باہمی اور عدم احساس ممبران نہایت خراب حالت مین ہے منشی امداد حسین صاحب مینیجر چاپ ورکس پریس سکرٹری ہین۔

اسی انجمن کیجانب سے ایک مدرسہ موسوم بہ نور الہدی تاراگڈھ مین قایم کیا گیا ہے اور اسکے علاوہ ایک مدرسہ اور بھی ہے جسمین مختصر دینی تعلیم ہوتی ہے مگر مدرس صاحب موجود سنی المذہب ہین۔

مردم شماری شیعون کی خاص شہر اجمیر مین کوئی ۵۰ نفوس اور تاراگڈھ مین تخمیناً ۴۰۰ نفوس ہے لیکن تعلیم کیطرف بہت کم توجہ ہے۔ صنعت و حرفت کا رواج نہین بلکہ تاراگڈھ کے شیعون نے پیشہ گدائی اختیار کر لیا ہے یہان ایک نہایت سمجھدار واعظ کی ضرورت ہے

مومنین کیحالت بہت زیادہ قابل اصلاح ہے۔
جناب حکیم سید شہاب الدین صاحب جناب حاجی سید ریاض الدین صاحب۔ افسر آبکاری گودام۔ منشی امداد حسین صاحب منیجر چاپ ورکس پریس اجمیر سربرآوردگان مقام ہین جنمین حکیم سید شہاب الدین صاحب سفیر کے مددگار رہے۔ اور سید مقصود حسین صاحب ٹیلر ماسٹر بھی سفیر کے معین رہے۔

## سفارت بارھہرہ

### جولی تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر

اس قصبہ مین شیعون کی پانچ مسجدین ہین جو سب آباد ہین مگر پیشنماز کوئی نہین ہے جسکی مستقل قیام کی ضرورت ہو اور امام باڑہ صرف ایک ہی ہے جو عزاداری کے واسطے مخصوص ہے اور اسی کام کے لیے وقف ہے ایام عزا مین مجالس مومنین کے مکانون پر ہوتے ہین۔ یہ امام باڑہ اگرچہ وقف ہے لیکن کوئی وقف نامہ اسکا نہین ہے اور علاوہ اسکے ایک مقام اور بھی وقف ہے جو تکیہ کے نام سے موسوم ہے جہان مورث اعلی کی قبر ہے اور کچھ اراضی اور بھی وقف ہے۔
مردم شماری یہان کی تخمیناً بارہ سو نفوس ہوگی لیکن تعلیمی حالت اچھی نہین ہے اور ترقی کی ضرورت ہے۔
خاص اس قصبہ مین نہ کوئی انجمن ہے نہ کوئی دینی مدرسہ ہے مومنین یہانکے انجمن جعفریہ مین شریک ہین اور علاوہ ابتدائے شکایت کے ایک سرکاری اردو کا مدرسہ بھی ہے جسمین شیعون کے بچے بھی پڑھتے ہین مگر صنعت و حرفت کا مطلق رواج نہین۔
جناب سید مرتضے حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ۔ جناب سید سخاوت حیدر صاحب۔ جناب سید محمد مہدی صاحب۔ جناب سید موسی رضا صاحب۔ جناب حاجی سید عیش رضا صاحب

جناب سید دیدار حسین صاحب سربرآوردگان مقام مین جنین سے اول الذکر بزرگوار سفیر کے معاون و مددگار رہے۔

## تسنہ تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر

اس قصبہ مین شیعون کی دو مسجدین ہین اور دونون آباد ہین مگر کوئی پیشناز نہین ہے جسکی سخت ضرورت ہے عشرہ محرم مین مومنین اپنے مکانون پر مجلسین کرتے ہین امام باڑہ کوئی نہین ہے۔

سید رضا علیصاحب مرحوم نے مصارف عزا کے لیے صہ سالانہ کا ایک وقف کیا تھا جسکا وقف نامہ رجسٹری شدہ ہے مگر ورثہ نے قبضہ مالکانہ کرلیا ہے۔

اس قصبہ مین تین سو شیعہ آباد ہین مگر نہ یہان کوئی انجمن ہے نہ کوئی مدرسہ دینی ہے صنعت وحرفت کا رواج ہے مومنین زمین جعفریہ مین شریک ہین تعلیمی حالت اچھی نہین ہے ضرورت ہے کہ ترقی تعلیم کیطرف توجہ کیجائے۔

جناب سید فیاض علیخانصاحب۔ جناب سید عوض علیخانصاحب۔ جناب سید اعجاز علیصاحب جناب سید شرف علیصاحب۔ جناب سید محمد عباس صاحب سربرآوردگان مقام مین جنین سے جناب سید فیاض علیخانصاحب اور جناب سید محمد عباس صاحب اور جناب سید اعجاز علیصاحب سفیر کے معین رہے۔

## لکروی تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر

اس قصبہ مین شیعون کی تین مسجدین ہین جنمین ایک شکستہ ہے دو آباد ہین مگر پیشناز کوئی نہین جسکی سخت ضرورت ہے اور امام باڑہ صرف ایک ہی ہے جو بنام قدم رسول موسوم اور عزاداری کے لیے مخصوص ہے۔

تخمیناً چھ سو نفوس شیعہ اس قصبہ مین آباد ہین مگر نہ کوئی وقف ہے نہ انجمن نہ کوئی مدرسہ دینی ہے نہ تعلیم دنیاوی وصنعت وحرفت کا رواج۔ بہت ضرورت ہے کہ ترقی تعلیم

کی کوشش کیجائے۔

جناب سید مبارک حسین صاحب۔ جناب سید مہدی حسین صاحب۔ جناب سید محمد حسین صاحب۔ جناب سید امیر حیدر صاحب۔ جناب سید ریاض الحسن صاحب۔ جناب سید نیاز احمد صاحب۔ جناب سید دباج الحسن صاحب۔ جناب سید وصی الحسن صاحب۔ جناب سید مہدی حسین صاحب۔ جناب سید محمد حسین صاحب سربرآوردگان مقام ہین جنہین سے اول الذکر سفیر کے معین رہے۔

**نوٹ۔** امسال دو پیڈ سفیر معین ہوے تھے جنہین سید نواب علی صاحب نے جو رپورٹین بھیجی تھین انکا اندراج کردیا گیا اور سید محمد الیاس صاحب نے چونکہ آجتک کوئی رپورٹ نہین بھیجی لہذا مجبوری ہے۔

## رپورٹ سفارت جناب سید محمد ذکی صاحب قزلباش مرادآبادی

## سفیر ضلع مرادآباد و اندور و کھمبائت و کوٹہ و بھرتپور و تلام

جو فقط تین ماہ کے لیے سید محمد اسحاق حسینی صاحب سفیر مستعفی کی باقیماندہ مدت کے لیے سفیر معین کیے گئے تھے۔

**سرسی ضلع مرادآباد** اس قصبہ مین ۹ مسجدین ہین جنہین سے دو کی حالت کسیقدر اچھی ہے باقی متوسط حالت مین ہین اور پانچ امام باڑہ ہین مگر مومنین کی توجہ کے محتاج ہین اور امام باڑہ وقفی کی موجودہ حالت قابل افسوس ہے اس قصبہ مین کل چھ وقف ہین پانچ بالکل معمولی جنکی حالت بمقابلہ سرمایہ عمدہ کہی جاسکتی ہے لیکن چھٹا وقف موسومہ میر غلام علیصاحب کی حالت ابتر اور تباہی کی ہے اور

خاص توجہ کے قابل ہے جسکے حالات حسب ذیل ہین:-

**اس وقف کے واقفان** سید غلام علی ولد سید عظیم علی و مستماۃ بندی بیگم بنت رحمۃ اللہ زوجہ سید غلام علی مذکور ہین۔

**وقف نامہ** حسب تجویز سید غلام عباس صاحب و سید ابو الحسن صاحب و سید عبد العلی صاحب ثالثان بتاریخ ۴ مئی ۱۸۸۶ء تحریر ہوا اور نمبر ۳۲۴ صفحہ ۲۷۶ لغایت صفحہ ۲۹۲ جلد ۱۰ نمبر رجسٹر ایک مین بتاریخ ۱۱ مئی ۱۸۸۶ء رجسٹری ہوا۔ اصل وقف نامہ پانچ روپیہ کے اسٹامپ پر ہے جسکی نقل بخدمت جناب سکرٹری صاحب صیغہ اوقاف شیعہ کانفرنس روانہ کیجا چکی ہے۔

**آمدنی جائداد موقوفہ** وقف کرتے وقت دو ہزار روپے سالانہ قرار دیگئی تھی۔

**موجودہ متولی** منشی محمد جان صاحب ہین۔ جنکی تولیت منشاء واقف کے خلاف ہے۔

**گوشوارہ آمدنی و خرچ** مرتبہ ہائی کورٹ الہ آباد حسب ذیل ہے اور اخراجات تفصیلی جو بقبضہ جناب مولوی سید حیدر حسین صاحب سکرٹری انجمن اتحاد سرسی ضلع مراد آباد ہین وہ بھی روانہ کیے جا سکتے ہین۔

---

## گوشوارہ من ابتدائے ۵ ستمبر ۱۹۰۸ء لغایت ۸ فروری ۱۹۱۰ء

## از حسابات مدخلہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ الہ آباد

| خرچ | آمدنی |
|---|---|
| [illegible] | [illegible] |

مقدمہ انتخاب تولیت [illegible]

مقدمہ اجرائے ڈگری [illegible]

مقدمہ بازدید [illegible]

مقدمہ اپیل ہائی کورٹ [illegible]

مقدمہ تصحیح کھیوٹ [illegible]

مقدمہ داخل خارج [illegible]

تنخواہ کارندہ از ۱۳ فروری ۱۹۰۹ء لغایت ۸ فروری ۱۹۱۰ء [illegible]

فاضل متولی ذمہ وقف [illegible]

## گوشوارہ حساب من ابتدائے ۹ فروری سنہ [illegible] لغایت ۲۷ دسمبر سنہ [illegible]

| آمدنی | خرچ | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | |
| | مقدمہ اجرائے ڈگری عدالت مال — [illegible] | مقدمہ تقسیم کھیوٹ داخل خارج — [illegible] |
| | مقدمہ اجرائے ڈگری عدالت دیوانی — [illegible] | مقدمہ دفعہ ۵۹ — [illegible] |
| | مقدمہ بازنمبر تقسیم کھیوٹ — [illegible] | مقدمہ بازنمبر دفعہ ۵۹ — [illegible] |
| | اپیل تقسیم کھیوٹ — [illegible] | مقدمہ ہائی کورٹ — [illegible] |
| | اپیل بقایا ٹھیکہ عدالت مال — [illegible] | مقدمہ بقایا ٹھیکہ عدالت مال — [illegible] |
| | مقدمہ بید خلی دفعہ ۹۰ — [illegible] | مقدمہ بقایا لگان — [illegible] |
| | مالگذاری — [illegible] | صرف مسجد — [illegible] |
| | صرف امام باڑہ — [illegible] | صرف باغ — [illegible] |
| | صرف مقبرہ — [illegible] | صرف سائلان و تنخواہ کاتب غیرہ — [illegible] |
| | خورا ک — [illegible] | تنخواہ ملازمان خرچ متفرق — [illegible] |
| | فاضل — [illegible] | |
| | فاضل سابق — [illegible] | فاضل حال — [illegible] |

(نوٹ) ہر شخص بآسانی خیال کرسکتا ہے کہ چار سال کے اندر کسقدر روپیہ مقدمہ بازی مین صرف ہوا ہے اور جس بیدردی کے ساتھ خرچ کیا گیا ہے وہ تفصیلی حساب سے معلوم ہوسکتا ہے اور جسکو مین خود دیکھ چکا ہون کہ متولی صاحب کے ہمراہ چار چار اشخاص الہ آباد گئے ہین اور دو سے کبھی کم نہ گئے۔ علاوہ ازین وقف نامہ کے منشا کے مطابق نہ کسی سال مسجد مین صرف ہوا اور نہ امام باڑہ مین اور دیگر امور تفصیلی مولوی سید حیدر حسین صاحب ساکن سرسی ضلع مراد آباد سے معلوم ہوسکتے ہین۔ نہ صرف زبانی بلکہ کاغذی ثبوت موجود ہین اور اگر جلد اس وقف کیطرف توجہ نہ کیگئی تو متولی صاحب کے قرضہ مین وقف اسقدر دب جائیگا کہ کسیطرح اُنسے نکلنا آسان نہو گا۔

یہ سب خرابیاں کیون ہین؟ فقط اسوجہ سے کہ قصبہ مین کوئی باثر انجمن نہین ہے اور باہمی نفاق کی یہ حالت ہے کہ چار ہزار کی مردم شماری قصبہ ہوا مین دو انجمنین ہین ایک بالکل جانکنی مین مبتلا ہے اور دوسری انجمن اتحاد جسکے سکرٹری مولوی سید حیدر حسین صاحب ہین اور جو اپنا کام اسوقت تک قابل اطمینان طریقہ سے کر رہے ہین مگر افسوس کہ یہ انجمن بھی اسوقت تک نہ کوئی مدرسہ دینی جاری کرسکی اور نہ صنعت وحرفت کو رواج دیسکی حالانکہ ان دونون امرون کی جسقدر ضرورت ہے وہ ظاہر ہے۔

جناب منشی محمد حسین صاحب جناب منشی سید محمد جانصاحب متولی وقف۔ میر غلام علیصاحب جناب سید سبط رسول صاحب۔ جناب سید محمد نذر صاحب۔ جناب مولوی سید تقی حسن صاحب جناب مولوی سید حیدر حسین صاحب۔ سربرآوردگان مقام مین معدودے چند ہین سے جناب سید متقی حسن صاحب چشتیاز و جناب مولوی سید حیدر حسین صاحب سکرٹری انجمن اتحاد۔ مولوی حکیم سید محمد عباس صاحب سفیر کے معاون رہے۔

**اندور شہر وچھاؤنی**

شہر مین ایک مسجد چندہ کی رقم سے کاغذی صاحبان نے باہتمام سیٹھ جال بھائی صاحب بنوائی ہے مگر یہ مسجد چھاؤنی سے

دو میل پر واقع ہے اور چھاونی مین ایک مسجد کے لیے بابو سید عابد حسین صاحب چندہ کی تحریک فرما رہے ہین اگر مومنین توجہ فرمائین تو بہت جلد ایک مسجد وہان بھی تیار ہو سکتی ہے. شہر کے مسجد خانہ نمبر (۱) کے احاطہ کے اندر ہے اور مسجد ہی کی طرح ایک امام باڑہ بھی دو منزلہ رقم چندہ سے تعمیر کیا گیا ہے امام باڑہ بھی عمدہ ہے اور تمام ضروری سامان امام باڑہ کا موجود ہے مستورات کیواسطے علیحدہ کمرہ بنایا گیا اور اسکا اہتمام و انتظام رقم چندہ سے باقاعدہ جاری ہے.

جناب سیٹھ جمال بھائی صاحب نے اپنے ذاتی ۵ ۲ حصہ ڈھائی ہزار روپے کے جو دی اندور مالوہ یونائٹڈ مل کمپنی لمیٹڈ مین ہین مصارف امام باڑہ و مسجد کے واسطے فرما دیے ہین لیکن باضابطہ وقف نامہ رجسٹری نہین ہوا ہے جسکا مسودہ تیار ہے اور عنقریب رجسٹری ہو جائیگا یہ گذارش کر دیا گیا ہے کہ ایک نقل اس وقف نامہ کی دفتر کانفرنس مین بھیجدیجائے.

سیٹھ جمال بھائی حضرات کاغذیان کے سرگروہ ہین اور تمام امور انھین کے توسط سے ہوتے ہین حضرات کاغذیان اپنی جماعت کے اصول کی بنا پر چندہ کرکے امور خیر مین صرف کرتے ہین جو ایک نوع سے انجمن ہی کی کارروائی کہی جا سکتی ہے. باقاعدہ کوئی انجمن نہین ہے جو کچھ ہوتا ہے بیقاعدہ ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ اسیوجہ سے ابتک کوئی مدرسہ جاری ہوا ہے اور نہ تعلیم صنعت و حرفت کا کوئی رواج ہے.

تخمینا سو نفوس شیعہ شہر مین اور پچیس نفوس شیعہ چھاونی مین ہونگے شہر والے اندور کے باشندے اور تجارت پیشہ ہین اور چھاونی والے ملازمت پیشہ مگر بیشتر مستقلاً قیام رکھتے ہین.

جناب مولوی سید محمد محسن صاحب چھاونی جناب بابو سید عابد حسین صاحب چھاونی جناب حکیم سید تصدق حسین صاحب چھاونی جناب سیٹھ جمال بھائی صاحب شہر اندور

سربرآوردگان مقام مین محسوب ہین جنمین سے جناب بابو سید احمد حسین صاحب اندور وجناب مولوی سید محمد محسن صاحب مدرس فارسی رزیڈنسی اسکول اندور وجناب سیٹھ جمال بھائی صاحب رئیس اندور سفیر کے معاون رہے اور یہی حضرات معین کانفرنس ہین۔

اس شہر مین اگرچہ آبادی مومنین کی قلیل ہے لیکن بہت ضرورت ہے کہ ایک مسجد چھاؤنی مین بھی تیار ہوجاے اور کوئی پیشنماز جو ذاکر بھی ہو مستقلاً یہان قیام کرے نماز اعیاد اور جمعہ وجماعت کی سخت تکلیف ہے فی الحال یہانکے حضرات رقم چندہ سے مبلغ ۲۰ ماہوار پیش کرسکتے ہین مگر امید ہے کہ جلد ترقی ہوجائیگی اور انکی وجہ سے مدرسہ دینی بھی قائم ہوجاے اور اس کی وجہ سے بھی آمدنی مین زیادتی ہوجاے اگر کوئی ہمدرد باخدا نیک نفس بزرگوار اس رقم قلیل کو قبول فرماکر اپنی قوم کے چند لوگون پر احسان کرنا چاہین تو جناب سکریٹری صاحب شیعہ کانفرنس کوشش فرمائین اور بعد طے جمیع مراتب انکو یہان روانہ فرمائین۔

"اس امر کے لیے خط کتابت اس پتہ سے ہونا چاہیے:"

"سیٹھ جمال بھائی صاحب کاغذی۔ کاغذی پورہ شہر اندور"

## کھمبائت گجرات

اس شہر مین تین مسجدین ہین۔ ایک جامع مسجد جس کا انتظام خود والی ریاست دام اقبالہ کے سپرد ہے دوسری لال محل کی مسجد جسکا انتظام واہتمام اہل محلہ کرتے ہین تیسری مسجد دنتار واڑہ کی موسومہ بہ مولا کی مسجد جسکا انتظام انجمن احباب اسلام کے ذمہ ہے اور معمولاً ہر پنجشنبہ کو ایک مجلس بھی منجانب جناب مولوی حکیم السید ذاکر حسین صاحب قبلہ صدر نشین انجمن احباب اسلام ہوا کرتی ہے۔

اور تخمیناً پندرہ بیس امام باڑے ہین جنمین سے ایک تو سرکاری امام باڑہ ہے جس کا انتظام واہتمام اور کل اخراجات منجانب ریاست ہوتے ہین اور حالت عمدہ ہے

اور ما بقی کی حالت یہ ہے کہ اکثر مین واقفین کی اولاد رہتی ہے اور اکثر مین مجاور رہتے ہین اخراجات کچھ تو آمدنی وقف سے ہوتے ہین کچھ سرکار سے امداد ملتی ہے کچھ اور لوگ بقدر ضرورت اپنے پاس سے بھی کرتے ہین۔

بعض امام باڑون اور مساجد کے لیے ایسے اراضیات وقف ہین جنکی آمدنی خود امام باڑون اور مساجد کے لیے کافی نہین ہوتی اسوجہ سے حالات اوقاف ناقابل اطمینان ہین۔

اس شہر مین تخمیناً چھ سات سو شیعہ آباد ہین جنمین تقریباً چار سو مرد ہین باقی عورتین اور بچے ہین۔ لیکن ان شیعون کے لیے نہ کوئی مدرسہ دینی ہے نہ کوئی انجمن نہ تعلیم ہے نہ صنعت وحرفت بیشتر شیعہ حضرات ملازمت پیشہ ہین اور فیصدی ایک تجارت پیشہ اور دو ایک کپڑا بننے کا کام کرتے ہین۔

انجمن حمایت اسلام سنی شیعہ کی مشترک انجمن ہے اور اغراض و مقاصد اسکے نگرانی اوقاف و درستی مساجد وغیرہ ہین۔

تعلیم دینی اور صنعت وحرفت کے رائج کرنے اور شیعہ مشن کی جانب سے ایک تجربہ کار جہاندیدہ مصلحت شناس کے سالانہ آتے رہنے کی سخت ضرورت ہے۔

جناب شاہزادہ مرزا محمد قلیخانصاحب۔ جناب مرزا فتح علیخانصاحب۔ جناب مرزا آقا حسین خانصاحب۔ جناب سید سجاد حسین صاحب۔ جناب مرزا فداء الدین خانصاحب جناب میر عبد اللطیف صاحب۔ جناب مرزا انجش علیصاحب سربرآوردگان مقام مین محسوب ہین اور معینان کانفرنس مین جناب حکیم السید ذاکر حسین صاحب قبلہ لکھنوی طبیب خاص حضور پرنور والی ریاست کھمبائت، دام اقبالہ لال محل کھمبائت مین جنھون نے مع جناب آغا خلیل صاحب اصفہانی سفیر کی بھی اعانت فرمائی۔

**ریاست کوٹہ راجپوتانہ** یہان کا کوئی باشندہ شیعہ نہین ہے صرف گنتی کے ۵۰،۶۰ شیعہ بسلسلہ ملازمت مقیم ہین لیکن حالت معمولی ہے جناب حاجی مولوی سید جعفر حسین صاحب بھر سری مدظلہ نے اپنے دوران قیام کوٹہ مین ایک مسجد بنوائی تھی جو ممدوح کے تشریف لیجانے کے بعد کس مپرسی کی حالت مین مبتلا ہے۔

باقی نہ کوئی امام باڑہ ہے نہ وقف ہے نہ کوئی انجمن ہے نہ مدرسہ دینی ہے نہ تعلیم صنعت وحرفت ہے اور نہ شیعون کی قلت عدد کیوجہ سے مقامی ضروریات اور اسلئے سربرآوردگان مقام بیان کیے جاسکتے ہین۔

جناب مولوی سید فضل حسین صاحب ثابت رضوی لکھنوی سرشتہ دار فوجداری کانفرنس کے معین ہین اور موصوف ہی نے سفیر کو مدد دی۔

**ریاست بھرتپور راجپوتانہ** یہان صرف ایک ہی مسجد ہے جسکی حالت غنیمت ہے اور ایک ہی امام باڑہ ہے اور اوسکی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔ باقی نہ کوئی وقف ہے نہ کوئی مدرسہ دینی ہے نہ تعلیم صنعت وحرفت۔

تخمیناً دوسو نفوس شیعہ ہین جنہین زیادہ تر بھرسر کے رہنے والے ہین لیکن باہمی اختلافات سخت قابل افسوس ہین جنہون نے ہر انجمن کا خاتمہ کر دیا ضرورت ہے کہ جو واعظین جب وقت یہان تشریف لائین وہ اتفاق واتحاد کی کوشش فرمائین اور ایک انجمن باقاعدہ قائم کیجائے اور مدرسہ دینی اور صنعت وحرفت کو رواج دیا جائے۔

سربرآوردگان مقام مین جناب سید سجاد حسین صاحب جج اور معینان کانفرنس مین جناب موصوف اور مولوی سید آل حسن صاحب وکیل کا شمار ہے اور جن حضرات نے سفیر کو مدد دی وہ جناب سید آل حسن صاحب وکیل اور جناب سید سبط احمد صاحب جعفری بھرسری اور جناب سید فیض الحسن صاحب وکیل اور جناب سید محمد عقیل صاحب ہین

جو نہایت شکریہ کے قابل ہیں۔

**رتلام مالوہ** یہاں کا بھی کوئی باشندہ شیعہ نہیں ہے صرف گنتی کے پچیس تیس آدمی بسلسلۂ ملازمت مقیم ہیں مگر نہ کوئی مسجد ہے نہ امام باڑہ نہ کوئی وقف ہے نہ انجمن نہ کوئی مدرسہ دینی ہے نہ تعلیم صنعت وحرفت، اور نہ قلت عدد کیوجہ سے مقامی ضروریات بیان کیے جاسکتے ہیں۔

جناب مولوی السید کاظم حسین صاحب صدر تحصیلدار رتلام سربرآوردگان عتام میں محبوب ہیں اور وہی معین کا نفرنس ہیں اور عالیجناب سید رضی حسن صاحب امروہوی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بندوبست اور جناب میر معصوم علیصاحب ڈاکٹر مویشیان اور جناب میر فدا حسین صاحب نے سفیر کی اعانت فرمائی۔

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد

# روئداد اجلاس ہشتم

# آل انڈیا شیعہ کانفرنس بمقام لکھنؤ

## جلسہ اوّل

### وقت صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ۱۸- اکتوبر ۱۹۱۴ء

ٹھیک ۹ بجے تمام ممبران والاشان اور تمام علماء و مجتہدین کرام لکھنؤ پنڈال میں تشریف فرما ہوگئے اور ۹ بجکے ۴۵ منٹ پر جناب صدر نشین صاحب کے رونق افروز ہونے کے بعد آنریبل مسٹر ایچ دی لوٹ صاحب بہادر کمشنر لکھنؤ کی تشریف آوری پر جناب نواب مرتضی حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ و آنریری سکرٹری صیغۂ وقف نے تمام کانفرنس کیجانب سے صاحب ممدوح کا شکریہ ادا کیا اور حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔

**تلاوت قرآن مجید** ولاء دار الیتامی آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے ایک یتیم مسمی سید فیاض حسین نے جسکی عمر تخمیناً دس سال سے زیادہ نہوگی نہایت مؤثر لہجہ سے سورۂ فتح کی تلاوت کی جسپر ہر طرف سے نعرہ صلوۃ و آفرین کے بلند ہوئے

**خیر مقدم مہمانان** بعد اسکے جناب خان بہادر حکیم نظیر حسن خانصاحب آنریری مجسٹریٹ و آنریری سکرٹری خیرات خانۂ شاہی

وسپرنٹنڈنٹ شفاخانہ شاہی و پریسیڈنٹ کمیٹی استقبالیہ نے حسب ذیل تقریر میں تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

# تقریر پریسیڈنٹ کمیٹی استقبالیہ

سلام علیکم معزز حضرات، مین ہرگز اپنے تئین اس عزت کا مستحق نہ سمجھتا تھا جسپر استقبالی کمیٹی نے مجھکو فائز فرمایا ہے یعنے یہ کہ مین استقبالی کمیٹی کیطرف سے آپ حضرات کا جو دور دراز مقامات سے زحمت سفر گوارا فرما کر تشریف لائے ہین، خیر مقدم کرون اور شکریہ ادا کرون یہ جلسہ امسال مومنین دہلی کی استدعا پر خاص دہلی مین منعقد ہونا قرار پایا تھا لیکن بدقسمتی سے کچھ اختلافات پیدا ہو گئے جو آخر کار مخالفت کی حد کو پہنچ گئے اور حضرات دہلی نے اپنی دی ہوئی دعوت کو واپس لے لیا۔ کانفرنس نے یہ ارادہ کیا کہ بغیر انکی دعوت کے یہ جلسہ دہلی مین اپنے ہی اہتمام سے کر لیا جائے مگر اسپر بھی فساد کی دھمکی دیگئی لیکن چونکہ کانفرنس کبھی اور کسی حالت مین کوئی فساد پیدا کرنا نہین چاہتی بلکہ صلح و آشتی کے ساتھ قوم کی خدمت کرنا اسکا مقصود ہے، اسلیے دہلی کا ارادہ ترک کیا گیا اور آج کانفرنس کا آٹھوان سالانہ جلسہ اسکے اصلی زادبوم مین چار سال کے بعد پھر منعقد ہوتا ہے۔

اگرچہ اہل لکھنو ہمیشہ کانفرنس کی خدمت کو اپنا فخر سمجھتے ہین اور ہر سال اسکو مدعو کرنے اور مومنین کی خدمت کرنیکو تیار ہین مگر چونکہ امسال نہایت ضیق وقت انتظام کیا گیا ہے اسلیے بہت ممکن ہو کہ آپ حضرات کے آرام و آسایش مین قصور واقع ہو لیکن ہمکو آپ حضرات کے بزرگانہ الطاف سے واثق امید ہو کہ معاف فرمائینگے میرا ارادہ تھا کہ اس کانفرنس کی ہفت سالہ کارگذاری پر ریویو کرتا اور اسکے خدمات آپ حضرات کے سامنے پیش کرتا مگر بخوف سمع خراشی اسکو چھوڑتا ہون۔

بعض لوگ محض ناسمجھی سے اعتراض کیا کرتے ہین کہ کانفرنس سے آجتک کیا گیا

اور اس سے فائدہ ہی کیا ہے اسکے متعلق عرض ہے کہ کانفرنس کا ایک بدیہی فائدہ تو یہ ہے کہ ہر سال مومنین کا ایک مجمع ہو جاتا ہے اور حضرات علمائے کرام کی زیر نگرانی ہم اپنی بہبود کے مسائل پر گفتگو کرتے ہین اور اس طرح سے تبادلۂ خیالات ہوتا رہتا ہے جس سے روز بروز ہماری قوم مین مذہبی، قومی، ملکی اور تمدنی ترقی کا احساس بڑھتا جاتا ہے، اگر کانفرنس نے صرف یہی ایک کام کیا ہوتا تب بھی اس کانفرنس کو ناکامیاب نہین کہا جا سکتا تھا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ کانفرنس کی خدمت صرف اسی پر ختم نہین ہو جاتی ہے بلکہ وہ بہت سی صورتون مین قومی خدمت کر رہی ہے، یہ کانفرنس ایک مشیر ہے کہ قوم کو اپنے مشورہ کے ذریعہ سے قومی ضروریات کیطرف متوجہ کرتی ہے اسکے علاوہ بہت سے عملی کام ہین جو کانفرنس نے خود انجام دئیے ہین اور دے رہی ہے اور قومی بیداری اور مالی اعانت کے لحاظ سے جسقدر خدمت اس سے بن پڑی ہے نہایت قابل تعریف ہے اور امید دلاتی ہے کہ اگر قوم پوری توجہ کرے تو یہ کانفرنس بہت کچھ کر سکتی ہے۔

اس کانفرنس کے عملی کامون سے مثال کے طور پر ایک شیعہ یتیم خانہ ہی کو لے لیجیے کہ اسوقت دو سو کے قریب یتیم بچے اپنے دین و مذہب کے موافق تعلیم و تربیت حاصل کر رہے ہین اور اگر خدانخواستہ یہ یتیم خانہ قائم نہوتا تو خدا جانے ان یتیمون کا کیا حشر ہوتا۔ کہنے کو تو یتیم خانہ، یتیم اور خانہ محض دو لفظون سے مرکب ہے لیکن خیال فرمائیے کہ ان دو سو بچونکی خوراک، پوشاک، تعلیم و تربیت اور جائے قیام کے بندوبست مین کیا کچھ دقتین نہ واقع ہوتی ہونگی اور جنکو مولوی علی غضنفر صاحب ہی کا دل خوب جانتا ہے۔

اس سے دوسرے درجے پر شیعہ بورڈنگ ہوس ہے کہ وہ بھی اسی شہر مین واقع ہے اور اسوقت بفضلہ تعالی ساٹھ کے قریب بورڈر دین و مذہب کے موافق تربیت پاتے ہین، اگر یہ بورڈنگ ہوس نہوتا تو کسی کرسچین بورڈنگ ہوس مین ہوتے یا کسی ایسے بورڈنگ مین ہوتے جہان مذہبی تربیت کا ذکر بھی نہوتا۔

تیسری مثال وہ وظائف ہین جو کانفرنس اپنے فنڈ سے نادار اور ہونہار طلبہ کو مختلف مدرسون اور کالجون مین دے رہی ہے، اوقاف کی حالت جو تمام ہندوستان مین عام طور پر ہو رہی ہے وہ مخفی نہین ہے، اسکی طرف بھی جو کچھ تھوڑی بہت دلچسپی پیدا ہوئی ہے وہ بھی کانفرنس کی پیدا کرائی ہوئی ہے، میرٹھ کے وقف منصبیہ کو متولیونکی دست برد سے نکالنے مین بھی بہت کچھ کانفرنس ہی کا ہاتھ ہے۔

ان کے سوا اور بھی بہت سے عملی کام کانفرنس انجام دے رہی ہے جنکا ذکر طول کا باعث ہوگا انکو مین چھوڑتا ہون، امید ہے کہ مولوی سید علی غضنفر صاحب اپنی رپورٹ مین تفصیل کے ساتھ بیان فرمائینگے۔

آخر مین پھر مین آپ حضرات کا خیر مقدم کرتا ہون اور خدا سے دعا کرتا ہون کہ یہ اجلاس ایسا کامیاب ثابت ہو کہ اس کا ذکر کانفرنس کی تاریخ مین زرین حروف مین لکھا جائے۔

آپکا خادم نظیر حسن

## تحریک و تائید صدارت

اس تقریر کو ختم کر کے جناب خان بہادر موصوف نے حسب ضابطہ تحریک کی کہ امسال اس جلسہ کے صدر نشین جناب سرکار شریعتمدار مولانا المولوی آقا السید علی صاحب قبلہ حائری دام ظلہ العالی مقرر کیے جائین۔

جناب سرکار شریعتمدار مولانا المولوی آقا السید ابو الحسن صاحب قبلہ خلف جناب شمس العلماء مولانا السید محمد ابراہیم صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ نے اس تحریک کی تائید کی اور جناب صدر نشین صاحب ادام اللہ ظلہ العالی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوے اور تمام جلسہ سے نعرہ ہاے صلوۃ بلند ہوے۔ اور جناب موصوف نے حسب ذیل تقریر سے جلسہ کا افتتاح کیا۔

# تقریر افتتاحی

## جناب سرکار شریعتمدار حضرت مولانا المولوی آقا السید علی صاحب قبلہ حائری ادام اللہ ظلہ العالی صدر نشین اجلاس ہشتم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی بیده الملک والملکوت وفی سلطانه العظمة والجبروت ومن ارادته وحکومته لا یفر احد ولا یفوت فالعقل فی معرفة کنه ذاته مبهوت الذی اضمر هیکل التوحید بلطائف مکره فی نسج العنکبوت فلم یره الذی رهبوت خیر لهم من رحموت لانهم حزب الشیطان واولیاءهم الطاغوت والصلوة والسلام علی مظهر هویته فی الناسوت فی بیت هو اوهن البیوت ابی القاسم محمد بالصدق والامانة منعوت وآله السادة البررة الشارقة من افق الجبروت ارواحهم نفخة الاحدیة من صقع اللاهوت اجسادهم صورة معانی الملک والملکوت قلوبهم خزانة الحق الذی لا یموت الذین فی بیوتهم نزلت سکینة التابوت وهم اهل البیت اعرف بما فی البیوت واصحابه الذین کتابهم موقوت ومثالهم فی مساجد ذکره کمثل الماء والحوت فنعبد عونک اللهم نجنا من شر کل مغضوب ممقوت ملعون الی حدود برهوت

## اما بعد

فقد قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ المبین

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاَنْ
لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ
سَوْفَ يُرٰى ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۔ پ۲۷ ع ۶

یعنے کوئی شخص دوسرے کے گناہ مین ماخوذ نہوگا۔ اور انسان
وہی پائیگا جو اُسنے خود کیا ہو۔ اور عنقریب اُسکی سعی دیکھی جائیگی
پھر اُسکی پوری پوری جزا پائیگا۔ اور سبکو آخر تیرے پروردگار کے
پاس پہنچنا ہے۔

اگرچہ یہ آیہ کریمہ ثواب وعذاب اخروی کے باب مین وارد ہے۔ لیکن بحیثیت عموم لفظ اس بات پر استدلال ہو سکتا ہے کہ معاش ہو یا معاد بغیر عمل وجد وجہد وسعی وکوشش کے کچھ حاصل نہین ہو سکتا صرف دماغ ہی کو امیدون کا خزانہ بنانا کسی مطلب کے حصول مین کافی نہین ہے۔

اس آیہ وافیۃ الہدایہ سے صاف ظاہر ہے کہ ہمین بغیر کچھ کام کیے ہوے کچھ مل نہین سکتا۔ پس اس فرمان رب المنان کی تعمیل کیواسطے واجب ہے کہ لبیک اللھم لبیک کہتے ہوے بدل وجان تیار ہو جائین۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھکر نہ بیٹھین۔ اپنے اوقات کو ضایع نکرین ہمت نہ ہارین۔ بلکہ مستعد بندونکی طرح آمادہ ہو جائین۔ طفلی سے جوانی تک جوانی سے پیری تک تمام عمر لہو ولعب مین گذار کر دائمی حسرت وندامت مین گرفتار ہونا خسر الدنیا والاخرہ کا مصداق قرار پاتا ہے۔ بخلاف اسکے جو محنت کرتے ہین۔ مشقتین اٹھاتے ہین۔ ریاضتون مین لگے رہتے ہین۔ انکی سعی بے ثمر نہین جاتی اِنَّ ھٰذا کان لکم جزاءً وکان سعیکم مشکوراً پ۲۹ ع ۱۹۔ اسپر شاہد ہے۔

حاضرین آپ کو تمام دینی اور دنیاوی کامون مین ہمیشہ دو چیزونکا تمسک واجب ہے جسکی وجہ سے آپ یقیناً صراط مستقیم سے منحرف نہ ہو سکینگے قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی اھلبیتی ما ان تمسکتم بھما لن تضلوا بعدی اس حدیث مین قرآن مجید اور عترت طاہرہ دونون سے تمسک کرنا ہمکو نجات کا ذریعہ تعلیم کیا گیا ہے اسی تمسک کیوجہ سے ضلالت وگمراہی ولغزش سے دائمی تحفظ کی خوشخبری ہمین دیگئی ہے۔

پس واجب ہے کہ ہمارا ہر قول و فعل۔ حرکت و سکون۔ قعود و قیام۔ شراب و طعام۔ اسی تمسک سے وابستہ ہو۔ ہمارے مدعا و مطلوب کا ماخذ کتاب اللہ و کلام معصوم ہونا چاہئے اگر کتاب خدا کی شان ہے ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین پ ۷۔ ع ۱۳۔ ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شئ پ ۱۴۔ ع ۱۸۔ تو معصوم کے حق مین وارد ہے۔ وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیھم ولعلھم یتفکرون پ ۱۴۔ ع ۱۲ یہی وجہ ہے۔ کہ بغیر افہام و تفہیم کرنے مبین قرآن کے اُسکے حقیقی مفاہیم کو یقینی طور پر ہمارے ناقص اذہان سمجھ نہین سکتے۔ خدا نے جنکے گھر مین قرآن نازل فرمایا۔ وہ بمفاد اھل البیت اعرف بما فی البیت اُس کے رازدار و حامل اسرار ہین۔ فہم قرآن مین انکی طرف رجوع کرنے مین انسے متوسل و متمسک ہونے اور انھین کی تعلیم و ہدایت و تفسیر و توضیح سے وکل شئ احصینہ فی امام مبین پ ۲۲ ع ۱۰۔ کا مطلب ذہن نشین ہو سکتا ہے

پس اے متوسلین و متمسکین ثقلین آپ پر مخفی و محتجب نہین ہے کہ اس عالم کون و فساد مین انسان پیدا ہوتا ہے اور فنا ہوتا ہے۔ قومین بنتی ہین اور بگڑتی ہین۔ ازمنہ سلف مین کیسی کیسی زبردست قومین نیست و نابود ہو گئین۔ کیسی کیسی سلطنتین غارت اور بے نشان ہو گئین عالم کے سر پر بیشمار تغیرات وارد ہوتے رہتے ہین اور اہل عالم کے تمدن و معاشرت مین لاتعد ولاتحصیٰ تبدیلیان نمودار ہو چکی ہین۔

لیکن اس عہد جدید مین افراد اقوام مین جو جنبش ہے۔ عزل و نصب محول مین جو بیقراری حقائق و دقائق علوم و فنون تک جو طبایع کی رسائی۔ ایجاد اور اختراع کی جو روز افزون ترقی بین الاقوام والملل و بین الممالک والدول تعلقات کے ذرائع مین جو آسانی ہو گئی ہے۔ اور جسقدر تمام عالم مین ہر فرد بشر اور کل عالم من حیث المجموع ایک شاہراہ ترقی مادی کی طرف رجوع ہو گیا ہے۔ اور جسدرجہ اہل عالم کو اسکے پیشرفت مین شغف اور محویت در انہماک ہے ایسا اور اتنا قدیم الایام مین کبھی نہین ہوا۔ مجکو کبھی کبھی یہ اشتباہ ہوتا ہے۔ کہ نجات

اخروی کی فکر کا نور قلوب اہل عالم سے دور ہوتا جاتا ہے۔ اور فوری اور چند روزہ ناپائدار اور فانی کی حرص دامنگیر ہو گئی ہے۔ اور اسکے حصول مین یہ جد وجہد ضد وکد ہے۔ کہ حلال سے حرام کی تمیز کا دامن ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے۔ ایک عجب امتحان کا زمانہ ہے۔ افسوس ہے کہ بعض اشخاص دنیا مین بالکل دنیا ہی کو پیش نظر رکھکر کام کرتے ہین۔ اور انکو آخرت سے کوئی سروکار نہین ہوتا۔ اور بعض اشخاص دنیا کو بالکل مذموم جانکر گوشہ نشین ہو جاتے ہین اور کسب معیشت حلال اور اصلاح حال نفس وعیال سے دست بردار ہو جاتے ہین۔ حالانکہ لا رهبانية فی الاسلام ہمین تعلیم دیگئی ہے اسلیے کہ دنیا ہر حیثیت سے یقیناً مذموم نہین ہے بلکہ اگر انسان دنیا مین موافق رضائے خدا کام کرے تو اس سے بہتر کوئی کام نہین ہو سکتا۔ حدیث مین وارد ہے الدنیا مزرعة الاخرة کہ دنیا کشت زار آخرت ہے۔

مگر اس حیات دنیا مین جیسا کہ ہمین اسلام تعلیم دیتا ہے۔ دو باتون کا لحاظ رکھنا ضرور ہے التعظیم لامر اللہ والشفقة علی خلق اللہ یعنے حکم خدا کی تعظیم کرنا اور خلق خدا پر شفقت کرنا اگر بہ نظر غایر دیکھا جائے تو ثابت ہوگا۔ کہ اُصول مذہب سے لیکر فروع تک کوئی مسئلہ ایسا نہین ہے جو ان دو چیزون سے تعلق نرکھتا ہو۔

پس اس سب کی اصلاح اور جملہ امور مین ہدایت اور رہنمائی مہیا کرنے کے لیے یہ کانفرنس قائم ہوئی ہے اگر اسکو اتفاق واتحاد سے زیر ہدایت علما وزیر مشورت عقلا وشرکت واعانت مومنین خلوص سے چلائینگے تو کہا جائیگا کہ ہماری قوم زمانہ کیساتھ چل رہی ہے۔ اور جو نعمتین خدائے محسان نسل آدم کے ہاتھون ہم تک پہنچائی ہین۔ انسے استفادہ کر رہی ہے۔ اور حیات ابدی اور نجات سرمدی کی حبل المتین بھی مضبوط ہاتھونسے پکڑے ہوئے ہے۔

مبارک سال سنہ ۱۳۲۵ھ شیعہ کانفرنس کی بنیاد اور اسکے پہلے جلسہ کا سال ہے۔ اسوقت سے علما عقلا اور مومنین کا مجمع باقاعدہ ہر سال نہایت حسنِ خوبی وجوش وخروش سے ہوتا جاتا ہے۔ اتحاد ویکانگت کا آوازہ اقصائے ہندوستان پہنچتا رہا ہے۔ صدہا عقدے کھل گئے۔ ہزارون

کا امتحان ہوگیا۔ پہلے پہل مجکو سنہ ۱۳۲۰ھ مین اس عہدۂ جلیلہ کی دعوت دیگئی تھی۔ لیکن اول تو مجھ سے اعلی وافضل اعلم واکمل اکرم واجل حضرات ہماری قوم مین بفضلہ تعالے موجود تھے مجھ میرا انتخاب سواے اسکے کہ اس سے میری عزت افزائی ہو اور کچھ نہ تھا۔ الا کچھ اسباب وعلل درپیش ہوے۔ کہ قبولیت دعوت سے معذور ومجبور رہا۔ اور حصول اعزاز سے محروم ومہجور۔ امسال امتثال مثال پر نوال اعضاے مرکزی کمیٹی کے لیے گردن عجز ونیاز قلادہ قبولیت مین ڈالکر ہمت باندھی۔ اور حاضرین جلسہ کی امداد کے بھروسہ پر آج اس عرشہ مقدسہ پر حاضر ہون اور جو کچھ خدمت اپنی بساط کے لائق قلیل وکثیر طویل وقصیر ہوسکیگی انجام دونگا وبہ المستعان وعلیہ التکلان وھو ولی الصالحین

سات برس کی مدت مین ہماری کانفرنس مین تقریبًا سوا سو ڈیڑھ سو تجاویز منظور ہوئی ہین۔ انکی نوعیت وہی ہے۔ جو اس عہد کی اسی قسم کی اور کانفرنسون کی تجاویز کی نوعیت ہے۔

(۱) اصلاح کانفرنس۔ (۲) تہنیت۔ تعزیت۔ تشکر۔ ناراضی۔ ہمدردی۔ سفارشس مساجد ومقابر زیارات اعانت عقبات عالیات (۳) ترویج احکام شرعیہ واصلاح رسوم ونکاح بیوگان (۴) یتیم خانہ دارالاقامہ درسگاہ وتنظیم تالیف وترجمہ وتصنیف واشاعت علوم دینیہ نصاب تعلیم دینیات ابتدائی تعلیم مفت تعلیم تعلیم غربا وظائف (۵) زراعت۔ تجارت۔ صنعت حرفت دستکاری (۶) اوقاف وقف علی الاولاد پیسہ فنڈ (۷) شیعہ مردم شماری (۸) تعطیلات وغیرہ۔

امسال اس طویل فہرست مین اور اضافہ ہوجائیگا۔ انشاء اللہ تعالی مثلاً (۱) شیعہ کالج قایم کرنا (۲) تعلیم نسوان ویتیم خانہ اناث (۳) علیگڈھ کالج کے متعلق (۴) دوسری قومون کیساتھ عملدرآمد (۵) زبان عربی واردو کی حفاظت کی تدابیر (۶) بعض پرانی تجاویز کی تجدید الغرض دوسو ڈھائی سو ہوجائینگے۔

لوگ پوچھتے ہین کہ ان جلسون کے انعقاد اور ان تجاویز کے منظور کرنے سے کوئی فائدہ قوم کو مترتب ہوتا ہے یا ہونا ممکن ہے۔ میرا جواب یہ ہے کہ جلسے ہر سال تین روز ہوتے ہین۔ لوگ دور دور سے آتے ہین۔ بعض اپنا تجربہ ساتھ لاتے ہین۔ بعض اپنی غیر منفصل آرا کو لیکر آتے ہین اور یہان محک امتحان پر کستے ہین۔ بعض سطحی خیالات سے مملو آتے ہین بعض سیاحت کو بعض کام سیکھنے کو بعض محض تماشائی۔ مگر سب ایک طرح پر ہمخیال ہوتے ہین اسمین اپنا ہزارون روپیہ صرف کرتے ہین۔ علما، روسا، متوسطین وعوام سب ملکر بیٹھتے ہین۔ اور کچھ نہ کچھ ضرور کرتے ہین۔ اجزاء متفرق کا جمع کرنا اور انسے تبادلہ خیالات کرنا اور قوم کی سود وبہبود کے مسائل پر محض غور کرنا ہی فائدہ سے خالی نہین ہے۔

بیشک بعض لوگ کہتے ہین۔ کہ سات برس کی مدت مین کانفرنس نے کوئی کام نہین کیا۔ اگر یہ صحیح ہو کہ اتنے عرصہ مین یہ کانفرنس بحیثیت موجودہ کچھ کر سکتی تھی۔ اور اسنے کچھ نہین کیا۔ تو یہی دلیل اسبات کا ثبوت ہے۔ کہ فی الحقیقت ہم مین صلاحیت ہی نہ تھی کہ کوئی کام کر سکتے۔ اور صلاحیت آہستہ آہستہ پیدا ہوا کرتی ہے۔ دیر آید درست آید۔ اور اگر کچھ بھی ہم سے اس عرصہ مین بن پڑا ہے۔ جیسا کہ سکرٹریصاحب کی کیفیت سے جو ابھی پڑھکر سنا ینگے معلوم ہوگا تو شکایت بیجا ہے۔ اسلیے کہ ایک محتاج اور پامال اور متفرق قوم کیلیے اتنا کام کر لینا بھی کچھ کم نہین ہے۔ جسجگہ برقی لیمپ یا ہزارتی کا چراغ نہو وہان ایک ٹمٹماتا ہوا دیا بھی بس غنیمت ہے۔

ہندوستان مین شیعون کے دائرۃ المعارف کا مرکز حتی لکھنو ہے۔ اور مرکز عقلی کانفرنس ہے۔ مگر آیا مرکز سے جملا اقطار مین شعاعین باقاعدہ منشعب ولامع ہو کر دائرہ کی حد کے ہر نقطہ تک پہنچگئی ہین یا نہین میری رائے ناقص مین ابھی بہت کم نقاط تک رسائی ہوئی ہے۔ کانفرنس تین بار اس سے قبل لکھنو (اودہ) مین ہوئی۔

ایک ایکبار۔ امروہہ۔ بنارس۔ جونپور۔ (ممالک متحدہ) مین ہوئی۔

ایکبار پٹنہ (بہار) مین منعقد ہوئی۔

امسال دار السلطنت دہلی مین قرار پائی تھی جو کہ پنجاب کا دروازہ ہے۔ لیکن اہل پنجاب کی تقدیر کہ ایسے مہمانون کی میزبانی کی سعادت سے محروم رہے۔ اور مرکزی کمیٹی کے ارکین و اعضا کی دور بینی پر آفرین کہتا ہون کہ انھون نے جلسہ کو لکھنؤ مین قرار دیکر گورنمنٹ کو ایسے تردد کے وقت مین دار السلطنت کے اندر مطمئن رکھا۔

بہرحال ابھی بنگال۔ آسام۔ اڑیسہ۔ برہما۔ مدراس۔ بمبئی۔ ممالک متوسط۔ سندھ۔ پنجاب۔ ممالک سرحدی۔ باقی ہین۔ ان ممالک کے بڑے شہرون مین جبتک یہ جلسے کانفرنس کے منعقد نہ ہولینگے۔ یا جبتک کم از کم ان سے مطلوبہ تعلقات پیدا نہ ہو جائینگے۔ تب تک جو فوائد اس کانفرنس کے وجود سے ممکن الحصول ہین۔ کافی طور سے حاصل نہونگے اور یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے۔ جمہوری کام ہمیشہ دیر مین ہوتے ہین۔ مگر پختہ اور دیرپا ہوتے ہین۔

پس اسوقت صرف یہ سوچنا ہے کہ کونسی تدبیر عملی اختیار کرنی چاہیے جس سے شیعہ کانفرنس کا دائرہ وسیع ہوجائے۔ یا یون کہو کہ حد دائرہ تک اس کا اثر مطلوبہ بالکل وجوہ پہنچ جائے۔

اس باب مین میری رائے ناقص یہ ہے۔ کہ مرکزی کمیٹی کی تعداد ممبران مین توسیع کیجائے یعنے ایکسو سے دو سو ساٹھ اراکین تک بڑھائے جائین۔ اور ہندوستان کو اکیس صوبون و صوبجات مین تقسیم کیا جائے۔ اور ہر صوبہ اور صوبجہ مین حسب تفصیل مندرجہ ذیل مجتہدین و علماء اہل علم۔ رئیس و اہل دول۔ عمائد و اکابر۔ اہل الرائے و اصحاب خبرت و وقعت۔ ذی اثر و ذی وجاہت مشہور و معروف ہر قسم کے تلاش کر کے منتخب کیے جائین۔ اور وہی مرکزی کمیٹی شیعہ کانفرنس کے حصہ رسدی ہر صوبہ سے ممبر رہین۔ اس عملی کام کو شیعہ اس جلسہ کانفرنس کی روئداد کے چھپنے کے قبل جسطرح پر بھی ممکن ہو پورا کر کے اسکو مکمل صورت مین رپورٹ سالانہ شیعہ کانفرنس کے ساتھ طبع کرایا جائے۔ تاکہ آئندہ جلسہ مین کام کرنیمین آسانی ہو۔ اور انشاء اللہ تعالی ہر صوبہ کے رکن اور ذمہ دار لوگ نوین جلسہ کانفرنس مین شریک ہوکر ہمکو پوری مدد دینگے۔ آئندہ جلسہ بھی کسی بڑے شہر مین

منعقد ہو۔ اس مرکزی کمیٹی کی ایک (مجلس انتظامیہ) ہو۔ آئین چالیس ممبر سے زائد نہوں۔ جس میں لکھنؤ سے اور بیس بیرونجات سے۔ انکا انتخاب ممبران مرکزی کمیٹی کریں (مجلس انتظامیہ) کا جلسہ ہر ماہ میں ایکبار یا زیادہ مرتبہ اگر ضرورت ہو تو ہوا کرے۔ اور مرکزی کمیٹی کا سال میں دوبار۔ ایکبار کانفرنس کے جلسہ سے ۳ ماہ بعد اور ایکبار کانفرنس کے جلسہ سے ۳ ماہ قبل دو دو یوم۔ اور کانفرنس کا جلسہ تو سالانہ ہوتا ہی ہے۔

# فہرست صوبجات و صوبچہ جات ہند مع اہم شہر و تعداد علماء و مومنین ممبران مرکزی کمیٹی شیعہ کانفرنس

| صوبہ | شہر | علماء | مومنین | صوبہ | شہر | علماء | مومنین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ صوبہ برما | رنگون | ۵ | ۱۰ | ۱۲۔ صوبہ مدراس | مدراس | ۵ | ۱۰ |
| ۲۔ صوبہ شرقی بنگال | ڈھاکہ | ۵ | ۱۰ | ۱۳۔ صوبہ بمبئی مع بیرون ہند عدن وغیرہ | بمبئی | ۵ | ۱۰ |
| ۳۔ صوبہ بنگال خاص | کلکتہ | ۵ | ۱۰ | | | | |
| ۴۔ صوبہ بہار | پٹنہ | ۵ | ۱۰ | ۱۴۔ صوبچہ سرحد غربی | پشاور | ۲ | ۵ |
| ۵۔ صوبہ اودھ | لکھنؤ | ۱۰ | ۲۰ | ۱۵۔ صوبچہ بلوچستان | کوئٹہ | ۲ | ۵ |
| ۶۔ صوبہ آگرہ | آگرہ | ۵ | ۱۰ | ۱۶۔ صوبچہ سندھ | کراچی | ۱ | ۵ |
| ۷۔ صوبہ رامپور | رامپور | ۵ | ۱۰ | ۱۷۔ صوبچہ راجپوتانہ غربی | اجمیر | ۱ | ۵ |
| ۸۔ صوبہ دہلی | دہلی | ۵ | ۱۰ | ۱۸۔ صوبچہ راجپوتانہ شرقی | بھرتپور | ۱ | ۵ |
| ۹۔ صوبہ پنجاب | لاہور | ۵ | ۱۰ | ۱۹۔ صوبچہ سنٹرل انڈیا | گوالیار | ۱ | ۵ |
| ۱۰۔ صوبہ کشمیر | کشمیر | ۵ | ۱۰ | ۲۰۔ صوبچہ ممالک متوسط و برار | ناگپور | ۱ | ۵ |
| ۱۱۔ صوبہ حیدرآباد دکن | حیدرآباد | ۵ | ۱۰ | ۲۱۔ صوبچہ میسور | میسور | ۱ | ۵ |
| | | | | میزان کل (۲۶۰) | | ۸۰ | ۱۸۰ |

ہر صوبہ مین ایک ایک انجمن ماتحت شیعہ کانفرنس جیسا کہ سابق کی تجاویز مین منظور ہو چکا ہے قائم ہو۔ اور ان کی فہرست سالانہ کیفیت کانفرنس مین مندرج ہوا کرے۔ اور وصولی چندہ کانفرنس کی فہرست بھی انھین صوبون اور صوبچون کی تقسیم کے مطابق درج حساب ہو کر شایع ہوا کرے۔ ہر انجمن صوبہ کے حلقہ مین جسقدر انجمنین شیعونکی اور ہون۔ انکی فہرست اور نام صدر انجمن اور نام سکرٹری اور نام اراکین کمیٹی انتظامیہ و نام ممبران مندرجہ رجسٹر دفتر انجمن صوبہ یا صوبچہ مین موجود رہین۔ اور مرکزی کمیٹی ہمیشہ انجمن ہاے صوبہ سے مراسلت کرے اور انجمن ہاے صوبہ انجمن ہاے مقامی ضلع یا قصبہ وغیرہ سے مراسلت کرین۔ اس صورت مین اکثر ہی انجمن ہاے ماتحت مرکزی کمیٹی شیعہ کانفرنس ہونگی۔ پس لازماً ایک انجمن صوبہ علاوہ مرکزی کمیٹی کے لکھنؤ مین اور ہوگی جسکے متعلق جملہ انجمن ہاے لکھنؤ خاص بیرونجات صوبہ اودھ ہونگی۔

مجکو یقین کامل ہے کہ اس نظم و نسق سے اہل حل و عقد شیعہ کانفرنس و مرکزی کمیٹی کو اپنے مطلب کی پیشرفت مین ایسی آسانی ہوجائیگی کہ چند ہی سال مین ہمارے سود و بہبود کے وسائل حسب دلخواہ پیدا ہو جائینگے۔

ہندوستان چھوٹی جگہ نہین ہے۔ یہ بہت بڑا ملک ہے۔ اسمین مختلف زبانین بولی جاتی ہین۔ اور مختلف مذاہب کے لوگ اسمین آباد ہین۔ اگر اس ملک کی کوئی مشترکہ زبان کہی جاسکتی ہے۔ تو وہ اردو ہے۔ اور لازماً دولت برطانیہ عظمیٰ قطعات ہند کے ہر قطعہ پر مسلط ہے۔ مگر شیعونکی آبادی اس ملک مین متفرق طور پر واقع ہے بلکہ بعض مقامات ایسے ہین۔ کہ ایک کو دوسرے کی خبر بھی نہین ہے۔ اور اسلیے ایک کو دوسرے سے کوئی ہمدردی نہین ہے اور بعض مقامات پر نفسانیت کیوجہ سے ایک دوسرے کا بدخواہ ہے۔ بلکہ بعض اوقات ایسی بدخواہی بھی دیکھنے مین آتی ہے۔ کہ اس سے قوم بدنام ہوتی ہے۔ قوم کو ضعف ہوتا ہے۔ اور قومی نقصان آے دن بنا رہتا ہے۔ شیعہ کانفرنس کا کام یہی ہے۔ کہ ایسا

نور یگانگت نظم و ترتیب کے ساتھ پھیلائے۔ کہ ہندوستان کا ہر گوشہ منور ہو جائے۔ اور سارا ہندوستان اور اسکی اصلاح قابو مین آجائین یعنے جسجگہ شیعونکی اصلاح منظور ہو اور جسطرف شیعہ کانفرنس قصد کرے۔ بہت جلد خرابیون کے اسباب وعلل پر اطلاع حاصل کر کے اصلاح کر دے۔

نسبتاً دنیا مین شیعونکی تعداد بہت کم ہے۔ اور ہندوستان مین بہت ہی کم۔ میرا قول یہ ہے۔ کہ تھوڑی تعداد کے چھوٹے گروہ کی اصلاح کے ذریعونپر قابو حاصل کرنا آسان ہے بہ نسبت بڑے گروہ کے اسلیے اگر شیعہ کانفرنس نظم و ترتیب سے کام کرے۔ تو یقیناً بہت جلد اپنے مقاصد مین کامیاب ہو جائے۔

تقسیم کار ۔ دنیا مین انتظام عالم پر نظر ڈالنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوئی ایک شخص جملہ علوم کو حاصل کر کے کمال تک نہین پہنچا سکتا۔ کوئی فرد بشر جملہ فنون پر حاوی اور قادر نہین ہو سکتا۔ کوئی متنفس کل حرفتون اور پیشون کے کام کو انجام نہین دیسکتا۔ اسلیے مایحتاج انسانی مہیا اور آمادہ کرنے کے لیے انسانونکے گروہ گروہ بنگئے ہین۔ اور کاروبار دنیاوی کی تقسیم ہو کر جس آدمی کی طبیعت کو جس چیز سے لگاؤ اور مناسبت طبعی ہے۔ وہی اس کام کو اختیار کرتا ہے اور جس گروہ کو جس کام کے کرنے کا موقعہ حاصل ہو گیا ہے۔ وہ گروہ اُس کام کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دیتا ہے اور اُسکے سر انجام مین کمر ہمت باندھ لیتا ہے۔ بنا بر مقدمۂ مذکورۂ بالا میری صلاح اپنی قوم کیواسطے یہ ہے۔ کہ ہماری قوم کو بھی چاہیے۔ کہ کام کی تقسیم عمل مین لائے۔

پہلی تقسیم ۔ مثلاً جو مقام تحصیل علوم دین کے لیے مناسب ہو وہان اس کا انتظام خاص کیا جائے چنانچہ اس کام کے لیے اسوقت لکھنو مرکز ہے۔ اور وہی رہنا چاہیے۔ اور علوم دینی کے درس کے لیے طلبۂ وہان بھیجے جائین۔ اور جب وہانسے فارغ ہون تو وظائف دیکر ایک مدت معینہ کے لیے مثلاً تین سال کو نجف اشرف جا کر آستان بوس مشہد باب العلم ہون۔ اور انوار معنوی کا اقتباس کر کے ہند سیاہ کار کو منور کرین۔

دوسری مثال

مثلاً صوبجات پنجاب ممالک متحدہ و بنگال و بمبئی مین طبی مدارس انگریزی ہین - اور لکھنؤ اور دہلی مین طبی مدارس یونانی ہین - تو شیعون کے لیے شیعہ کانفرنس مین یہ تجویز منظور کیجائے - کہ طب انگریزی کے لیے شیعہ طلبہ مثلاً کلکتہ کو جایا کرین - اور طب یونانی کی تحصیل کے لیے مثلاً دہلی کو -

اور تعلیمین

پھر مثلاً صیغۂ زراعت کے لیے لائلپور - انجینرنگ کے لیے رڑکی - تعلیم مدرسی کے لیے لکھنؤ یا آگرہ - یا لاہور - تجارت کا کام سیکھنے کو بمبئی وغیرہ - اور گورنمنٹ سے یہ درخواست کیجائے کہ وہ ہمارے فرقہ کی یہ رعایت ملحوظ رکھے کہ ہمارے طلبہ کو جو البتہ تعداد مین ہمیشہ کم ہونگے - ان مدارس مین داخلہ کی خاص سفارش کرے -

اس جلسہ مین ماشاء اللہ حالات زمانہ سے واقف اور شیعون کی سقیم حالت سے خبردار لوگ موجود ہین - وہ ایک فہرست ایسے کامونکی تیار کرلین - اور سب کامون کو اس طرح پر صوبہ وار تقسیم کردین کہ انجمن یا تحت شیعہ کانفرنس صوبۂ مذکورہ انکی تعمیل مین مصروف ہو اور اپنے صوبہ کے لیے ہی ایک کام یا معینہ کامون کو اپنے ذمہ سمجھکر ہندوستان کے کسی قطعہ کا طالبعلم ہو - اُسکے لیے آسانیان پیدا کرین یعنی ہو - انکے لیے مکان - سکونت وغیرہ کا اہتمام کرے - اور اگر طلبہ وظائف کے محتاج ہون تو اُنکے لیے وظائف کا اہتمام شیعہ کانفرنس یا انجمن وظیفہ سادات یا انجمن وظیفہ غیر سادات جسکا ذکر آئندہ آئے گا یا اور کسی ذریعہ سے کرے -

مصارف

ضمناً مجکو اسوقت ایک ایسی چھوٹی سی بات پر مختصر بحث کرنا مقصود ہے جس سے ہر امیر و غریب کو کام پڑتا ہے - اور وہ یہ ہے کہ ہمارا فرقہ جید خیر ہے - اور روپیہ کو بیدریغ اپنے فرقہ اور دیگر فرق اور خصوصاً مشترکہ فوائد کے لیے صرف کردیتا ہے - اور مطلقاً کچھ پس و پیش نہین کرتا ہے نہ بخل و امساک کو کام مین لاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ شیعون کے اوقاف تمام عالم مین جہان وہ رہتے ہین - بہت ہین اور ہندوستان مین بھی بکثرت ہین - بلکہ کتنے ہی اوقاف دوسرے فرقون کے ہاتھون مین منتقل ہوگئے ہین - اس فرقہ مین ایثار کا مواد زیادہ ہے - اپنے بادیون کی طرح اپنے جان و مال کو خلق خدا

کے مصرف مین لانیکا عادی ہے اور لطف یہ ہے کہ اگر خلاف امید کوئی واقعہ ہوجائے تو یہ فرقہ ایثار کرکے نادم بھی نہین ہوتا ہے۔

لیکن مجکوان مصارف پر صرف ایک شکایت ہے کہ جسکو مین اسوقت بیان کرتا ہون ہر قوم جو روپیہ کسی کام مین اس زمانہ مین لگاتی ہے۔ وہ اسلیے لگاتی ہے کہ اس سے کوئی فائدہ بعد مین حاصل ہو۔ دینی فائدہ اقدم وفضل اعلےٰ واحق ہے۔ اور دنیاوی مفاد بھی جائز ہے۔ دینی فائدونکے لیے شیعون نے کم خرچ نہین کیا اگر اب جائز دنیاوی حصول فوائد کے مطابق صرف کرنے کیطرف متوجہ ہون تو عیب نہین ہے۔ بلکہ وہ بھی عین فوائد دینی مین محسوب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

خیر جو کچھ ہو۔ میری صلاح یہ ہے کہ اب جو روپیہ قوم پر یا غیر پر صرف کیا جائے۔ اسطرح پر کیا جائے۔ کہ اگر ایک روپیہ خرچ ہو تو وہ قائم رہے۔ اور اسپر جائز منافع بالائی حاصل ہو اس زمانہ مین قرین مصلحت نہین ہے۔ کہ ایسا خرچ کیا جاوے کہ عین المال پر رفتہ رفتہ زوال آجائے مثلاً ہم ایک طالبعلم پر ایکہزار روپیہ خرچ کرین تو جب وہ مراد کو پہونچے تو ایکہزار تو وہ روپیہ اور کچھ رقم عطیہ اُس سے وصول ہوجاوے اور ایک اور طالبعلم اسکے روپیہ سے تحصیل علوم کرے مین خدانخواستہ یہ نہین کہتا ہون کہ مقابر وچاہ وتالاب وسرائے بنانے کا بنانے والے کو ثواب نہ ہوگا۔ کیون نہوگا۔ ضرور ہوگا۔ کیونکہ یہ سب کار خیر ہین۔ لیکن اس تنگدستی کے زمانہ مین ہمارے فرقے کے لیے یہ مناسب ہے۔ کہ مقابر وچاہ وتالاب سرائے بنانے والون کی تعداد کو بڑھائین۔ یعنے روپیہ کو اینٹ مٹی کی صورت مین بدلکر خاموش نہ بیٹھین بلکہ انسان پر خرچ کرین۔

کانفرنس مین ایک معتدبہ رقم کئی ہزار روپیہ کی صرف ہوجاتی ہے۔ سقف بندی عرشہ سازی آرایش وپیرایش مکان خرچ ریل تار اور چھاپہ خانہ وغیرہ مین بیدریغ اور بیحد صرف ہوتا ہے۔ اور جب اس سے جو فوائد حاصل ہوتے ہین۔ انکی میزان لگاتے ہین۔ تو

روپیہ مین ایک آنہ بھی ظاہر بین کو نظر نہین آتا ہے۔ تو وہ گھبراتا ہے اور کہتا ہے کہ افسوس اتنا روپیہ عبث برباد ہوا۔ اس باب مین مین کہتا ہون کہ کچھ تو ہماری ناتجربہ کاری۔ کچھ ہمارا حوصلہ کچھ اقتضاے وقت یا اسباب مین جو شاید بیجا بھی صرف کرا دیتے ہونگے۔ بہر کیف ایسا ہو کہ اگر روپیہ کیصورت مین نہین تو کسی اور صورت مین نعم البدل حاصل ہو جایا کرے یعنے لوگ آئین جلسہ مین شریک ہون کچھ کام کرین۔ دلمین قوم کا درد لیکر جائین۔ محض تماشہ۔ میلا اور سیرگاہ اس جلسہ کو نہ سمجھین کچھ طلبہ کی اعانت۔ کچھ یتامے کی پرورش۔ کچھ دین کی حمایت۔ کچھ دل کی تسکین کے ذخیرے چھوڑ جائین۔ اگر ایسا کرینگے تو ہم سمجھین گے کہ وہ روپیہ کام آیا۔

شیعہ کانفرنس
صیغہ وظائف طلبہ

کانفرنس کے اہل ہوش و تدبیر نے جو صیغہ وظائف طلبہ کا قائم کیا ہے۔ وہ مجکو صرف اسوجہ سے زیادہ پسند ہے۔ کہ وہ ایک علی مفید اور بار آور صیغہ ہے۔ اگر کماحقہ صرف اس ایک صیغہ پر کانفرنس اپنے وقت عزیز کو صرف کرے تو اس سے بہت تھوڑے دنون کے بعد ہر علم و فن کے ماہر شیعہ افراد دستیاب ہونے لگین۔ اور ملک مین شیعون کی حالت کی کایا پلٹ ہو جائے لیکن شرط یہ ہے کہ اس صیغہ کا روپیہ مستحق کو ملے۔ کسی کی رعایت نہ کیجاے۔ اب سوال یہ ہے کہ روپیہ پانیکا مستحق کون ہے۔ اسکے پانیکا مستحق وہ شخص ہے۔ جو اُس علم یا فن وغیرہ کے حاصل کرنیکی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر اُسکے مصارف کا متحمل نہ ہو سکتا ہو۔

پیسہ فنڈ

اس صیغہ کے ضمن مین کانفرنس نے پیسہ فنڈ اختیار کیا ہے۔ یہ طریقہ وصولی زر کا مقبول عالم ہے مگر طوالت کیوجہ سے بیحد مشکل بھی ہے۔ چھوٹی رقوم آسانی سے وصول ہو جاتی ہین مگر ان کا حساب رکھنا مشکل ہے اس کام کے لیے نہایت درجہ کا تحمل اور بردباری اور استقلال مطلوب ہے۔ چنانچہ جناب مستطاب نواب مظفر علیخان صاحب نے جس حسن و خوبی سے اسکو چلایا ہے۔ اور انجام کو پہنچایا ہے مشکل سے دوسرا شخص کر سکیگا۔ ممدوح شکریہ کے مستحق ہین۔ جب صوبے اور صوبجے معین ہو جائینگے اور ایک ایک انجمن ماتحت کانفرنس ہو گی تو اسکی معرفت تمام ہندوستان سے پیسہ فنڈ کا روپیہ آسانی سے وصول ہو جائیگا۔

انجمن وظیفہ سادات

کانفرنس وظیفہ فنڈ کی تائید مین انجمن وظیفہ سادات قائم ہوئی ہے اور اسمین تعداد ممبران ۹۰۰ تک پہنچی ہے۔ یہ ممبر (۲) فیصدی اپنی آمدنی ماہوار کا اس فنڈ مین دیتے ہین نصف روپیہ بنک مین مستقل سرمایہ مین جمع ہوتا ہے اور نصف نادار طلبہ سادات کے وظائف مین اس شرط پر تقسیم ہوتا ہے کہ جب وہ برسر روزگار ہون اور خدا انکو وسعت عطا کرے تو وظیفہ یا یکمشت زر معلوم واپس کرین تاکہ دوسرے طلبہ کے کام آئے۔

اب میری صلاح یہ ہے کہ ایک انجمن وظیفہ غیر سادات بالکل انھین اصول و قواعد پر جاری کیجائے جس اصول اور قواعد پر انجمن وظیفہ سادات ہے اور غیر سادات کے وظائف کے لیے روپیہ جمع کیا جائے۔ اور غیر سادات پر وہ روپیہ انھین شرائط پر تقسیم ہوا کرے۔

اس صورت مین تحصیل وصول زر وظائف اور تقسیم وظائف کا کام تین معقول اور معتبر گروہونکے ہاتھ مین تقسیم ہو جائیگا۔ اصول تقسیم عمل کے تحت مین آکر عمدہ طرح پر کام ہوگا۔ اور ضرور اچھے نتائج پیدا ہونگے۔ لیکن اسوقت ممالک متحدہ آگرہ و اودھ مین تو مرکزی کمیٹی شیعہ کانفرنس کیطرف سے یہ کام ہو رہا ہے اور پنجاب مین انجمن وظیفہ سادات کیطرف سے اور انجمن وظیفہ غیر سادات کسی اور صوبہ مین قائم کیجاتے۔ اور کلکتہ بمبئی اور مدراس اس کے احاطۂ اثر مین رہین۔

بیشک بلا امتیاز مقام ہندوستان مین ہمارے اصول و قواعد کے مطابق جو مستحق ملے اسکو وظیفہ دیا جائے اور ہر سال کانفرنس کے موقعہ پر مفصل کیفیت ہر انجمن کی مطبوعہ تقسیم ہوا کرے اور اقطار ہند مین شیعون تک پہنچائی جایا کرے۔

اوقاف

قومی امداد کے لیے دنیا بھر مین ایثار نفس کے کارنامے اوقاف کیصورت مین جابجا نظر آتے ہین۔ اہل خیر و برکت نے ایشیا مین جہان اسلامی سلطنت ہین اسقدر اوقاف چھوڑے ہین کہ جنکا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ ہندوستان اگرچہ زیر حکومت بادشاہ اسلام نہین ہے لیکن سابقا تھا۔ اور اب جس سلطنت کے زیر اختیار ہے وہ ایسی سلطنت ہے کہ جو یورپ کی

سلطنتون مین سے سب سے زیادہ تعداد اہل اسلام پر حکومت کرتی ہے اور اسلیے چاہیے کہ ہمارے
اوقاف کے نیک ڈھب سے واقفیت حاصل کرے۔ شیعون کے اوقاف ہندوستان مین بہت
ہین کہ اگر باحسن وجوہ اُن کا انتظام ہو اور گورنمنٹ تھوڑی سی مدد بھکو دے۔ تو یہ انتظام بھی قوم
کے مقاصد کے پورا کرنے مین جید مفید ثابت ہو شیعہ کانفرنس نے اوقاف کا معاملہ بھی اپنے
ہاتھ مین لیا ہے۔ اور ہوگلی اور میر بخہ کے اوقاف کے نتایج بھی اچھے ہوے ہین لیکن جیسا کہ چاہیے
ویسا کام معاملہ اوقاف مین ظاہر نہین ہوا۔ اوقاف جسجگہ بھی ہین تعلیم دینی اور انصرام ہو رمذہبی
کے لیے ہین واقف کے منشاء کے موافق اگر اوقاف سے کام لیا جائے۔ تو ایک معتدبہ رقم
ہمارے مقاصد کے پورا ہونے کے لیے موجود ہے۔ میرے خیال مین ابھی تک شیعونکے
کل اوقاف جسقدر ہندوستان مین موجود ہین۔ اُنکی فہرست بھی دفتر کانفرنس مین موجود نہین ہے
اس کام کے لیے ہندوستان کے ہر گوشہ مین سفر کیا جائے۔ اور خاص اہتمام اور انتظام کے
ساتھ فہرست مرتب کیجائے۔ اور کیٹی اوقاف مراتب ذیل سے چاہیے۔ کہ ہر وقت خبر دار رہے

**اول** قصبہ یا شہر معہ ضلع وصوبہ نام واقف۔ نام متولی۔ شرائط وقف مقدار و نوعیت جائیداد
موقوفہ اور آمدنی۔

**دوم** کیفیت کہ آیا حسب منشاء واقف سرانجام کار ہوتا ہے یا نہین اور اگر نہین ہوتا تو

**سوم** کیا تدابیر ہین جو عمل مین لائی جاسکتی ہین جن سے واقف کا منشاء پورا ہو۔

**چہارم** گورنمنٹ ہند سے اس خاص امر مین کیا مدد ملسکتی ہے۔ اور اس سے کیا توقع
رکھنی چاہیے۔

جس طرح پر اوقاف کا شمار کرنا اور اُنکی تعداد کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح ہم کو
ہندوستان مین شیعونکی مردم شماری کا جاننا اور صحیح تعداد دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے
متعلق اگرچہ کانفرنس نے رزولیوشن پاس کیا ہے۔ لیکن ابھی تک بظاہر اس کام پر کسی
نے ہاتھ نہین ڈالا۔ حالانکہ یہ کام ایسا ضروری ہے۔ کہ ہماری حالت اور طاقت اور ترقی

اور تنزل کی کیفیت اسی سے صحت کے ساتھ معلوم ہوسکتی ہے اور اسقدر فوائد اسمین مضمر ہین کہ بیان نہین ہوسکتے جب کبھی ہماری یہ آرزو پوری ہوگی۔ اُسوقت اس کا لطف اہالیان کانفرنس کو آئے گا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوگا۔ کہ کتنی لڑکیان اور کتنے لڑکے مثلاً یتیم ہین اور مستحق امداد۔

یتیم خانہ

شیعہ کانفرنس نے شیعہ اطفال کے لیے ایک یتیم خانہ کی بنیاد قایم کرکے اُس ہمدردی کا پتہ دیا ہے۔ جو اس فرقہ کے خمیر مین ازل سے شامل ہے۔ خدا کی مرضی سے ایک تعداد یتامی کی یتیم خانہ مین حاضر ہے۔ یتامے کو درس دینیات دیجاتی ہے۔ اور معاش کے پیدا کرنے کے لایق بنائے جاتے ہین۔ میری راے یہ ہے کہ زراعت و تجارت، صنعت و حرفت کے کامون مین یتامے کو مصروف کرنیکی تدابیر عمل مین لائی جائین۔ مثلاً جنکی طبایع زراعت سے مناسبت رکھتی ہین۔ شیعہ زمیندار فقط زراعت کا کام سکھانے کے لیے انکو اپنے پاس رکھین۔ اور بعد اُسکے پنجاب مین یا اور ممالک مین اُن کے لیے زمینین مہیا کرائی جائین مربعے دلائے جائین۔ اور اس طرح پر مزارعہ کا ایک گروہ پیدا کیا جاے۔ اسی طرح تجارت کے کام کے سیکھنے کے لیے تجارت خانون مین بمبئی یا کلکتہ یا دہلی مین رکھے جائین۔ اور انکو دیگر تجارت کے کامونمین مصروف کیا جاے۔ جو ایسے بچے ہون کہ تجربہ سے ذہین اور طباع ثابت ہون اور جس صنعت اور حرفت کیطرف اُنکی طبائع مائل ہون۔ اُنکو اُن مدارس مین پہنچانے کی کوشش کیجاے۔ ابھی یہ کام شروع ہوا ہے۔ مجکو امید ہے کہ مہتمان یتیم خانہ ان امور کو خود بھی پیش نظر ضرور رکھتے ہونگے۔ اور یوماً فیوماً اسی قسم کے انصرام مین مصروف ہونگے۔ بیشک ان کامونکے انجام دینے کو جید روپیہ مطلوب ہے اور اہل دول کی اعانت اس کار خیر مین درکار ہے۔ مین حضور والی رامپور اور والی خیرپور و تعلقداران اودھ و دیگر مقامات کی خدمت مین عرض کرتا ہون کہ اس سال سے یتیم خانہ اور تعلیم اطفال شیعہ وغیرہ کیطرف اپنی خاص توجہ مبذول فرمائین۔

یتیم خانہ اناث

میری رائے یہ بھی ہے کہ اس یتیم خانہ موجودہ مذکور کا متمم یتیم خانہ اناث ہوگا۔ لڑکیوں کا یتیم خانہ لڑکون کے یتیم خانہ سے کچھ کم ضروری نہین ہے۔ بلکہ بغیر اسکے یتیم خانہ ناتمام ناقص بلکہ نصف ہے بلا شبہہ لڑکیون کا یتیم خانہ جداگانہ ہوگا۔ اور اُن کے حسب حال ہوگا۔ اور لڑکون کے یتیم خانہ سے زیادہ ذمہ داری کا کام اس دوسرے جزو یتیم خانہ مین متصور ہے۔ اس کام کے انجام دینے کے لیے ایسی عورتون کی ضرورت ہوگی جو صفات مندرجۂ ذیل سے متصف ہونگی اگر ایک بھی ایسی عورت ملے تو وہ نعمت غیر مترقبہ ہے۔

۱۔ پردہ دار۔ دیندار۔ اُصول و فروع مذہب سے واقف۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند صاحب عفت۔

۲۔ دستکار۔

تعلیم نسوان

اس ضمن مین مجکو ایک ایسے مسئلہ کیطرف متوجہ ہونا پڑتا ہے۔ جو آجکل اخبارون مین اور زور پر ہین تعلیم یافتہ اور نئی روشنی کے لوگون کے قلم اور زبان پر آئے دن گردش کر رہا ہے لوگون نے اس مسئلہ پر جید دماغ سوزی اور قلم فرسائی کی ہے۔ اور دہو کہ بازون نے پردہ کو تعلیم نسوان کا سد راہ قرار دیا ہے۔ اور یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ جس طرح پر لڑکون کو تعلیم دیجاتی ہے وہی تعلیم لڑکیون کو دینی چاہیے۔ یہ بھی کہتے ہین کہ علمائے شیعہ تعلیم نسوان کے خلاف ہین۔ مین اُس نحس دن سے پناہ مانگتا ہون۔ جسدن مسلمان عورتین پردہ ترک کر کے عوام کالانعام کی طرح پر روباز جہان چاہین آزاد پھرین۔ اور شارع اسلام کی ہدایت سے روگردانی کرین جب آیات و احادیث و روایات و عمل ائمہ اطہار علیہم السلام سے صریح ثابت ہے کہ پردہ نسوان کے لیے واجب ہے تو اس سے اعراض کرنا بدبختی نہین ہے تو اور کیا ہے۔

تعلیم نسوان کا مسئلہ ضرور غور طلب ہے اور شیعہ کانفرنس کا کام ہے کہ علانیہ صاف الفاظ مین اظہار کرے کہ وہ اس مسئلہ کے متعلق اپنا شعار کیا رکھنا چاہتی ہے۔ تا کہ معاملہ صاف صاف قوم پر ظاہر ہو جائے۔ گو مگو مین نہ رہے۔ ہمارے فرقہ کے لوگ ایسے دماغ صلح

اور ایسی عقل سلیم کے مالک ہین کہ اگر انکو شیعہ کانفرنس کے ذریعہ سے علماء ہدایت فرمائینگے کیونکہ یہ علما کا حق ہے۔ تو سب انشاء اللہ تعالیٰ اس ہدایت پر کاربند رہین گے۔ اگرچہ اس بحث مین طویل تقریر کی حاجت ہے۔ لیکن وقت کی تنگی کیوجہ سے قرار بر اختصار مناسب ہے۔ زنانہ تعلیم نسوان کا خواہشمند۔ علیگڈہ اور لکھنؤ مین انتظام کرڈالا۔ زن و مرد معین ہین۔ لڑکیون کو وہی تعلیم دی جائیگی۔ جو لڑکون کو۔ اس گذشتہ پچاس برس مین مدارس سرکاری مین دیگئی۔ تو دین سے بیخبر رہین گی۔ انمین وہی خرابیان پیدا ہونگی۔ جو لڑکون مین پیدا ہوگئی ہین۔ اس کے بانیون اور معینون بلکہ چپ چاپ بیٹھے ہوے دیکھنے والونکے ذمہ برائیون کا مظلمہ ہوگا۔ اسلام کا محض نام باقی رہجائیگا۔ صورت حال تو یہ ہے۔ جو بیان ہوئی۔ کیا یہ سخت مرحلہ نہین ہے جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ کیا ہمکو لازم نہین ہے کہ ہم اس کے انسداد کی تدابیر عمل مین لائین۔ سب کو جانے دو کم از کم مومنین کو تو ایک راستہ بتایا جاے جو ایسا ہو کہ زمانہ کے حسب حال ہو۔ اور شرع کے خلاف نہو۔

نفس مطلب

دو صورتین ہمارے سامنے ہین۔ یا تو ہم اپنی لڑکیون کو جاہل مطلق رکھین۔ اور دوسرے لوگ جو اپنی لڑکیون کو رسمی طریقہ پر تعلیم دیتے ہین۔ انکو تعلیم دینے دین۔ تو انکی لڑکیان تعلیمیافتہ ہوجائینگی۔ اور ہماری لڑکیان جاہل رہینگی۔ اس صورت مین ہماری لڑکیان ان لڑکیون سے ہمیشہ مرعوب رہین گی۔ انکی محتاج اور دست نگر رہین گی۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ہم اپنی لڑکیون کو جائز تعلیم دین علیگڈہ اور لکھنؤ کی سی غیر ضروری تعلیم نہین اور نہ ان دونون مقامون کے طریقہ پر۔ بلکہ اس طرح پر کہ ہرگز ہرگز پردہ ہاتھ سے نہ جانے۔ مومنہ رہین۔ دین و آئین سے واقف اور دوسری لڑکیونکی محتاج نہون۔ بلکہ امور دین مین انسے بہتر و برتر۔ اور ایسی کہ ذکور تک انکی دینداری کا اثر سرایت کرتا رہے۔ مجکو معلوم ہے کہ جاہل عورتون نے اس زمانہ کے آزاد خیالون اور پردہ درون کی زیادتیون کو اس طرح پر روک رکھا ہے جیسے ریلوے انجن کی طاقت کو بریک روکتا ہے۔ ورنہ ابتک خدا جانے آزاد خیال لوگ

کس قدر ذلت مین سبکو لے گرے ہوتے پس جبکہ جاہل عورتین قوم کے لیے اس عہد مین مفید ثابت ہوتی ہین تو علوم دین سے واقف عورتین بدرجہ اولی آزاد طبایع پر اپنا کامل عمدہ اثر ڈالکر راہ نجات کی رہبری کرینگی۔ اسلیے عورتون کو ایسی تعلیم دینی چاہیے۔ جو امور دین پر مشتمل ہو اور دین مین کسی طرح پر بھی خلل انداز نہو۔

مگر یہ کام اور اس کا اہتمام ہماری معاشرت کی شرائط کے اعتبار سے مشکل ہے۔ اور مشکل کام جو ہوتا ہے۔ اکثر ویسا ہی مفید بھی ہوتا ہے۔ لیکن ممکن العمل ہے۔ علما۔ عقلا۔ تدابیر چند صورتین نکالین۔ عجالۃً وہ تدابیر جو کہین کہین شرفا مین زیر عمل ہین۔ بیان کرتا ہون۔

**اول**۔ باپ بیٹی کو بھائی بہن کو خاوند زوجہ کو ۲۴ گھنٹون مین سے ایک وقت نکالے اور پڑھائے۔

**دوم**۔ اُن مرکزون مین جہان شیعہ آباد ہین۔ ایک محلہ کے اندر کسی مکان محفوظ مین دس لڑکیان جمع ہون۔ اور اُنکو ایک معلمہ پڑھایا کرے۔ پردہ مین آئین پردہ مین جائین

**سوم**۔ ایک معلمہ کو انتظام سواری پردہ کا کردیا جائے۔ وہ معلمہ لڑکیون کے گھر جائے اور ہر ایک کو پڑھائے اور دستکاری سکھائے۔ مجکو اول اور سوم طریقہ مرجح معلوم ہوتا ہے۔

یہ معلمہ وہ نصاب تعلیم ان لڑکیون کو پڑھائے جو نصاب شیعہ کانفرنس مقرر کردے اور وہ دستکاری سکھائے جسکو شیعہ کانفرنس نے اپنی فہرست مین منظور کرلیا ہو۔

ان تدابیر سے لڑکیان دین سے باخبر ہونگی۔ اور اپنے گھر کا کاروبار عمدہ طرح پر سلیقہ سے انجام دینگی اور خدا و رسول کو فراموش نکرینگی۔

شیعہ کانفرنس مین اس امر کے متعلق بھی سالانہ کیفیت بیان ہوا کرے۔ اور اس تعلیم اور تربیت کے نتائج دیکھے جائین۔

البتہ مدارس رسمی جیسے لکھنو اور علیگڈھ مین ہین۔ بالضرور قابل اعتراض اور قابل نفرت

ہین۔ علماء کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ تعلیم نسوان کے خلاف ہین۔ بھلا یہ کیونکر ممکن ہے البتہ طرز تعلیم اور نصاب درسیات کے خلاف ہین۔ ورنہ علم دین سکھاؤ۔ کوئی خلاف نہوگا طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ العلم سے علم دین مراد ہے۔ جسکا تحصیل کرنا بحکم شرع ہر مسلم و مسلمہ پر فرض عین ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی امر دین صحیح طور پر عمل مین نہین آسکتا پس بیشبہ اللہ کو رہ بیشک علم پڑھاؤ۔ پردہ کے درپے نہو۔ آزادی اور بے باکی مت سکھاؤ بیشک علماء اس ناجائز تعلیم سے راضی نہین ہو سکتے۔ اور اگر انصاف کرو تو یہ اُن کا حق ہے۔ تم سمجھو تمھارے فائدہ کی بات ہے۔ اسمین علماء کی کوئی غرض ذاتی شامل نہین ہے مین ضمناً ذکر کر چکا ہون۔ کہ ان لڑکیون کو دستکاری سکھائی جاوے۔ اور یتیم خانہ نسوان مین دستکاری سکھلانے کی تخصیص ہونی چاہیے۔ اور چھوٹی دستکاری کی مشینون کا استعمال بتانا چاہیے۔

تعلیم دینیات

عام تعلیم دینیات شیعونکی تعلیم کا ایسا جزو لاینفک ہے کہ اس کے بغیر ہمارے لیے چارہ کار نہین ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی مین یہ محسوس کرتا ہون کہ اپنے پورے فرقہ کے واسطے اس کا اہتمام اور انتظام ایک پہاڑ معلوم ہوتا ہے۔ اور میرے خیال مین اس کام کے انجام کو مختص المقام انتظام لازم ہے۔

کمیٹی منتظم تعلیم دینیات مدارس سرکاری

اول مدارس سرکاری مین طلبہ شیعہ انگریزی پڑھتے ہین۔ اُنکی تعلیم دینیات کیلیے شیعہ کانفرنس ایک ذمہ دار کمیٹی قایم کرکے انکو ہدایت کرے کہ کوئی کالج اور اسکول جسمین دس شیعہ طلبہ بھی پڑھتے ہین۔ ایک شیعہ معلم دینیات سے حتی الامکان خالی نرہے یہ کمیٹی مقامی انجمنون سے اس کام کے سرانجام مین مدد لے۔ اور جہان انجمن نہو وہان انجمن قایم کرے۔ اگرچہ پانچ ممبرون کی کیون نہو۔ اس کا نام کمیٹی منتظم تعلیم دینیات مدارس سرکاری ہونا چاہیے۔ وہ ہر سال کانفرنس مین کیفیت کارگزاری بیان کیا کرے یہ تدبیر فوراً عمل مین لانے کے لائق ہے۔

دوم بڑے شہرونمین جہان شیعہ زیادہ ہون۔ وہان تجارتی اصول پر شیعون کے لیے کرایہ کے مکانون مین بورڈنگ ہاوس (دار الاقامہ) مع وجود ایک عالم دین کم از کم پیش نماز صاحب اجازہ کے جاری کرین کہ جملہ طلبہ مقامی و پردیسی شیعہ اس بورڈنگ ہاوس (دار الاقامہ) مین رہین۔ اور جس مدرسہ مین ان کا جی چاہے پڑہین۔ اور علم یا فن سائنس۔ (طبعیات) طب۔ انجنیری۔ وغیرہ جو مناسب طبیعت ہو اُسکو حاصل کرین۔ مگر رہین حتی الامکان اسی دار الاقامہ مین۔

سوم تدبیر یہ ہے کہ شیعہ آبادیون کے مرکزون مین جہان اسکول نہون۔ وہان ایک ایک ہائی اسکول شیعون کا کھولا جاے۔ اور اس کے متعلق ایک دار الاقامہ ضرور ہو۔ اس سے میرا مقصد یہ ہرگز نہین ہے۔ کہ سرکاری اسکولون کو چھوڑ دیا جاے۔ کیونکہ یہ بات تو ناممکن العمل ہے۔ اور ایسے اسباب ہمکو معلوم ہین کہ انکی وجہ سے ہم مدارس سرکاری کو چھوڑ نہین سکتے ہین۔ اسلیے ایسا خیال دماغ مین پکانا عبث ہے پس جو طلبہ سرکاری مدارس وغیرہ مین پڑھتے ہین۔ وہ پڑہین۔ مگر اس طرح پر کہ دین کو فراموش نکرین اور جہان اپنے اسکول ہین۔ وہان اُسمین پڑہین۔ سادات بارہہ اور سادات امروہہ اس بارہ مین قابل ستائش ہین۔

چہارم ہندوستان مین اسکی وسعت کے اعتبار سے دو رزیڈنشل کالجونکی ضرورت شیعونکو ہے۔ ایک کا نام مدینۃ العلم ہو وہ کلیۃً شمالی ہند کے لیے مطلوب ہے یعنے پنجاب سے بنگال تک کوہ ہمالیہ کے نیچے نیچے دوسرے کا نام باب العلم ہو۔ وہ بتمامہ جنوبی ہند کیلیے لازم ہے یعنے بمبئی۔ مدراس دوکن۔ نربدا کے نیچے مدینۃ العلم آگرہ مین جوار مزار علامہ شوشتری علیہ الرحمہ ملحق یا امروہہ ہین۔

پنجم اگر میرے بیان مذکورۃ الصدر کو کوئی صاحب خواب یا خیال ہونیکا خطاب دینا پسند کرین تو مین اسمین اتنا اضافہ اور کرون کہ دونون دار العلوم اور جملہ ہائی اسکول الوعزمی

مدارس ایک شیعہ یونیورسٹی کے ماتحت آخرش ہو کر رہینگے۔ کیونکہ حسب دلخواہ اہل تشیع انصرام تعلیم بلا وجود شیعہ یونیورسٹی دور از قیاس معلوم ہوتا ہے۔ یہان یہ بحث پیش آئیگی کہ مسلم یونیورسٹی یا علیگڈھ یونیورسٹی جس کا مرکز علیگڈھ ہوگا۔ جب سرکار سے ملتی ہے۔ تو ان اسکولون کا ور کالجون کا الحاق اس یونیورسٹی سے کیون نہو۔ ہمکو اسمین عذرات متعددہ ہین اور ہم سب کو بیان کرنا قرین مصلحت نہین جانتے۔ تاہم اتنا کہدینا ضرور ہے کہ ہمکو خوف ہے۔ کہ اس الحاق مین ہمارے لیے ایک تازہ ورد سر پیدا نہو جائے جس طرح پر علیگڈھ کالج کے انتظام سے ہو رہا ہے۔ مجکو اسوقت تک معلوم نہین ہے کہ ہندوستان مین کون شخص اس امر کی ضمانت کریگا۔ کہ شیعون کے حقوق کی حفاظت کما حقہ مسلم یونیورسٹی مین ہوگی پس جبتک ہماری دلی مرادین پوری ہون۔ ہماری دینی تعلیم کی تکمیل لکھنو کے بعد نجف اشرف مین ہوسکتی ہے۔ اور اگر کلیہ نجف کہین نجائے جو اہل ہند اور دولتین عثمانیہ و انگلشیہ کے طمانیت پر منحصر ہے تو سبحان اللہ۔

ششم — شیعہ مشن

ششم آجکل حفاظت و اشاعت دین حقہ کے لیے شیعہ مشن یعنے محکمہ تبلیغ حق کی اشد ضرورت ہے شیعہ مشن کے متعلق رزولیوشن کو پاس ہوے عرصہ گذر چکا۔ لیکن ابھی تک اس سلسلہ کو باقاعدہ جاری نہین کیا گیا۔ اسمین کانفرنس کا قصور نہین ہے۔ خود ہمارا ہی قصور اور ہماری ہی غفلت ہے کام کرنے والے انشاء اللہ موجود ہین۔ لیکن سرمایہ موجود نہین ہے۔ جس سے یہ کام چل سکے۔ قوم کی توجہ درکار ہے۔ تاکہ کانفرنس باضابطہ واعظین کی کافی جماعت اس مبارک کام کے سرانجام کے لیے تیار کر سکے۔ اور باقاعدہ ملک کے ہر حصہ مین دعوت اسلام و ایمان کا عظیم الشان فرض ادا کر سکے۔ اسوقت دو گروہ ہندوستان مین اپنے اپنے مذاہب کی تبلیغ نہایت منتظم طریقہ سے کر رہے ہین۔ اولاً نصارےٰ جو انجیل و تثلیث کی منادی کرنے مین اتنے ساعی ہین۔ کہ سنگلاخ پہاڑون پر پہنچتے ہین بے آب و گیاہ جنگلون مین جاتے ہین قسم قسم کی صعوبتون کے متحمل ہوتے ہین۔ پانی کی طرح روپیہ کو

صرف کرتے ہین نتیجہ یہ ہے کہ کامیاب ہورہے ہین۔ ثانیاً ہنود کا فرقہ آریہ سماج ہے جو اول الذکر فرقہ سے کسی طرح کم نہین ہے۔ اور غیر معمولی طور سے اپنے مشن کے ذریعہ سے ترقی کررہا ہے۔

پس اے حلقہ بگوشان نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگاہ ہو کہ یہ وہ کام ہے جسکے لیے حق تعالیٰ حکیم مطلق نے حضرات انبیا و مرسلین علیہم السلام کو مبعوث کیا ہے۔ یہ وہ صیغہ ہے جسکے لیے حضرات اوصیا۔ اصفیا آئے۔ آنحضرت نے جس طرح پر تبلیغ حق کیا۔ وہ کسی صاحب نظر پر پوشیدہ نہین ہے۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلہم بالتی ھے احسن پ ۱۴۔ ع ۲۲۔ اس مشن کا طرز عمل تبلیغ حق مین ہونا چاہیے۔ حضرت رسالتمآب صلعم عمر بھر تبلیغ حق مین سرگرم رہے۔ مدینہ اور مکہ مین خود دین حق کی منادی کی۔ سلاطین کو دعوت اسلام کے خطوط لکھے۔ آپ کے بعد خلفاے راشدین طاہرین معصومین علیہم السلام نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ سید الشہدا روحی لہ الفدا علیہ السلام نے اسی حفاظت و اشاعت اسلام مین اپنی اور اپنے عزیزون کی جانین دیدین۔ بہتر قربانیان کردین۔ پس آپ اس عظیم الشان کام مین ہادیان اسلام علیہم السلام کا اسوۂ حسنہ اختیار کرنے مین کبتک غافل رہین گے۔ جاگو اور خدا کے لیے اٹھو آیندہ ہین غفلت کرنا سزاوار نہین ہے۔ دینی اور قومی ترقی کا اعلیٰ آلہ یہی مشن ہے۔ پس باضابطہ اور بااصول مشنری لوگون کے طرز عمل پر بہت جلد ایک شیعہ مشن قایم کرکے احیاء ملت بیضاء کا سلسلہ جاری کردین اور ساتھہ ہی اس کے حدود کی تعیین ہوکر ہر سال جانچ کیجائے۔ کہ یہ سنت نبویہ کہان کہان اور کس حدتک کامیابی کیساتھ انجام کو پہنچتی ہے۔ پنجاب مین اس مشن کے کام کے لیے بیحد ضرورت ہے۔

کچھہ اوپر ابھی علی گڈہ کالج کا ذکر آگیا ہے اسلیے یہ بتا دینا ضرور ہے کہ ہمارے مراسم ہماری طرف سے علیگڈہ کالج کے ساتھہ کیا رہنے مناسب ہین۔ یہ کالج شیعون اور اہل سنت دونون کا مشترکہ کالج ہے۔ شیعہ کالج اور علی گڈہ کالج باہم رقیب نہ ہونگے۔ بلکہ دو بھائی

پس یہی طریقہ مرعی رکھنا چاہیے۔ جسکو شیعہ کالج پسند ہو وہان پڑھے۔ جسکو علیگڈہ مین پڑھنا ہو وہان پڑھے۔ اگرچہ یہ صحیح ہے۔ اور مین کیونکر انکار کرون۔ کہ علیگڈہ مین ناگوار و ناپسند امور پیش نہین آتے رہتے ہین۔ بیشک پیش آتے رہتے ہین۔ اور پیش آتے رہین گے۔ کیونکہ یہ تمدن کا اقتضا ہے۔ لیکن اسکی اصلاح مین ہمیشہ کوشان رہنا چاہیے۔ اور ہرگز یہ خیال دل مین نہ لانا چاہیے کہ ہم علیگڈہ سے کبھی دست بردار ہو جائین گے۔ سرکاری کالیجون کے برابر تو اسکی وقعت ہماری نگاہ مین ضرور رہیگی اور ہمکو یقین کامل ہے کہ اماتدار ان شیعان کالج ضرور بالضرور آئندہ کوئی نہ کوئی معقول شکل نکال لینگے کہ مدرسہ کی تعلیم و تربیت بموجب شرع اسلام کے ہو کہ دونون فریقون کو شیر و شکر ہو جانے کا موقع حاصل ہو گا۔ کیونکہ کالج مین شیعہ کسی ایسی چیز کے مٹانے یا کسی ایسی چیز کے اضافہ کرنیکی خواہش نہین کرتے ہین کہ جس مین حق پسند اہلسنت اپنا کچھ نقصان سمجھین بلکہ جو کچھ چاہتے ہین وہ دونون فریق کے مفید مطلب ہے

اگر مکرر بیان کرون تو بیجا نہو گا کہ علیگڈہ کالج نے ہمکو سکھا دیا ہے کہ ہم سوچین کہ مسلم یونیورسٹی سے ہمکو کوئی فائدہ یا نقصان پہونچے گا۔ یا نہین۔ آیا اسمین ہمارے حقوق کا احترام کیا جائیگا یا نہین۔ کچھ خوف تو اس کا ہمکو بھی ہے۔ لیکن بعض لوگ شیعونکی واجبی طرفداری کو بھی ترک کیے ہوتے ہین۔ ایسی کہ جہان دوسرے فرقہ کا نام زبان پر آیا اور انھون نے کان کھڑے کیے۔ یہ طریقہ اچھا تو ہے۔ کیونکہ جو لطف اتفاق مین ہے وہ اختلاف مین نہین ہے۔ لیکن یہ سب کچھ اسیوقت تک خوب ہے۔ جبتک انصاف کا خون نہو اور حقوق کا طلب کرنا عیب نہین ہے۔ بلکہ جائز ہے۔ اور نہ دینا بے انصافی ہے۔

ولایت مین تعلیم

مسائل تعلیم مین سے ایک مسئلہ انگلستان وغیرہ مین جا کر تعلیم حاصل کرنے کا ہے اسوقت تک جو لوگ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی امریکہ و جاپان گئے اور وہان سے علم و فنون حاصل کر کے آئے وہ بعض سول سروس بعض گریجویٹ۔ بعض انجنیر بعض

ماہر فن زراعت اور صد ہا بیرسٹر ہو کر آئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اور علوم و فنون مین سوائے قانون کے جو تعداد طلبہ کم ہے۔ اس کا سبب یا تو یہ ہے۔ کہ اہل ہند مین ان علوم اور فنون کے حاصل کرنیکی اہلیت نہین ہے۔ یا وہان سکھانے مین بخل کرتے ہین۔ ورنہ یورپ اور امریکہ اس زمانہ مین علم و ایجاد و اختراع کا منبع ہین۔ کیا وجہ ہے۔ کہ سوائے قانون کے اور کسی فن مین ہندوستانیون مین اہل کمال کم ہین۔ نہ کوی انکار خانہ ہے۔ نہ کوئی مشینری (کل) ہے۔ نہ کوئی ایجاد کرتا ہے۔ نہ اختراع۔ ہمارا فرقہ جس نسبت سے ہندوستان مین آباد ہے۔ اُسی نسبت سے بلکہ اُس سے پست حالت مین ہے۔ کوئی صنعت کوئی حرفت ہمارے ہاتھ مین نہین ہے۔ مین صرف اپنے فرقہ کی نسبت کہتا ہون کہ اکثر اہل دول بغیر سوچے ہوے اپنی اولاد کو ولایت بھیجدیتے ہین۔ اور بعض تو انمین سے یہ غضب کرتے ہین۔ کہ لڑکیون کو بھی بھیجدیتے ہین۔ یہ صریح ناعاقبت اندیشی کی دلیل ہے۔ دولت باقی پر دولت فانی کو ترجیح دیتے ہین۔ لاریب وہ بچے جو جاتے ہین وہ بقصور ہین۔ اس کے ذمہ دار والدین ہین۔ یعنے وہ مائین بھی ذمہ دار ہین جو لڑکیون کا جانا گوارا کرتی ہین۔ بعض ایسے لوگ ہین۔ جو اپنے ماں باپ کی دولت کے وارث ہوتے ہین زرو شہ اپنا اور کبھی دوسرے مستحقین کا ولایت جا کر صرف کر آتے ہین۔ اور کم فہمی سے وہا کی خوبیان کم اور عیوب زیادہ سیکھ کر آتے ہین۔ اور اہل انگلستان اور اہل ہند کو بدنام کرتے ہین۔ انکو نفس پروری نام آوری و شہرت جمیعی کے سوا اور کچھ حاصل نہین ہوتا ہے۔ اور وہ اکثر ہماری قوم اور فرقہ اور گروہ کے مطلب کے آدمی نہین رہتے ہین بلکہ وہ ہمکو اور حق یہ ہے کہ ہم انکو نفرت اور مغائرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور اسپنے دلی جذبہ کو اگر بیان کرون تو یہ ہے کہ انکی نجات کا خیال جب آتا ہے تو دل جید اُنکے لیے کڑھتا ہے۔ اور افسردہ ہوتا ہے کہ لے کاش یہ اس درجہ اپنی نجات سے لاپرواہ ہوتے اور دنیا کو مزرعہ آخرت جانتے تاکہ نقصان قومی اور ذاتی نہوتا۔

مشورہ

میرا مشورہ قوم کے لیے مستقل و ناقابل تغیر یہ ہے کہ کوئی شیعہ لڑکا ہرگز بلا تکمیل شرائط نگرانی و عہد و پیمان پرہیزگاری ولایت کو تعلیم و تربیت کے لیے نہ بھیجا جائے اور اگر وہ خود مختار ہو تو وہ خود نہ جائے۔ ایک عالم دین شیعہ مشن مذکورہ کیطرف سے انگلستان مین بالاستقلال رہے۔ اور اُسکی ہدایت و رہنمائی سے لوگ مستفید و مستفیض ہون۔ جو لوگ یہان سے جائین۔ اپنے اپنے نفوس کو اُس عالم دین کے نفس سے وابستہ مان لین اور حلال و حرام سے پرہیزگی جو ہدایت اس عالم دین کے اشارہ یا زبان یا قلم سے دریافت ہو جائے نجات اخروی کی تمنا مین اپنی سعادت سمجھکر قبول کرین۔ یہ تدبیر صرف اُن لوگون کے لیے ہے۔ جو درحقیقت ولایت جا کر اپنے علوم و فنون کی تکمیل کو ناگزیر سمجھتے ہین۔ ولایت مین عالم کے گذارے کے لیے تنخواہ مقرر کرنے کے لیے اگر حضور ممدوح اعلیحضرت والی رامپور کی خدمت عالی مین عرض نہ کرون تو اور کس سے کرون اور جو لوگ دوسری صورت سے فائدہ اٹھا سکتے ہین۔ اُن کے لیے یہ تدبیر ہے کہ جو جو علوم و فنون اگر سب نہین تو چند ہی سہی۔ ہندوستان ہی مین حاصل ہو سکین۔ تو اُن کے یہان حاصل ہونیکی فکر کرین یعنے جو کچھ وہان جا کر سیکھتے ہین۔ ہندوستان ہی مین وہ سب یا اُس کا بڑا جزو حاصل ہو سکے۔ تو حاصل کرین۔ اور تھوڑی مدت مین اُسکی تکمیل ولایت جا کر کرین۔ کچھ عرصے ہمارا خیال یہ ہے کہ جن لوگونکی یہان عقل پختہ اور مذہب معین ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ ولایت جاتے ہین۔ تو ضرور وہ وہانکے مکروہات سے ملوث نہین ہوتے ہین۔ اور جسقدر خام کار کچے مذہب والے بودے دل کے ناقص العقل و ناقص العقیدہ و ضعیف الایمان بے حوصلہ کم ظرف ہوتے ہین۔ وہ بگڑ جاتے ہین۔ نہ منہیات سے اُنکو پرہیز ہوتا ہے۔ نہ صوم و صلوۃ سے غرض اسلام کا جھوٹا دم بھرتے پھرتے ہین۔ بات بات مین اس کا اظہار کرتے ہین تاکہ لوگ ان کے جوش کو اُنکے مسلمان رہنے پر محمول کرکے اُن سے بدعقیدہ نہون۔ واللہ ہمکو ایسے بیدرد و بیدرد اور ایسے خود

تو غلط ہرگز ہرگز مطلوب نہین ہین۔

زبان عربی

جنکو اس عصر مین چھ زبانون سے قریبی تعلق ہے۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ سنسکرت۔ ہندی۔ انگریزی۔ اردو۔ ہندی کے سوا سب زبانین علوم و فنون قدیم و جدیدہ کے حامل ہین۔ عربی ہماری دینی زبان ہے۔ قرآن و حدیث و اخبار اور جملہ علوم و فنون عربی مین موجود ہین۔ اور اگر بعض علوم نہون۔ تو اُنکے اظہار مطالب کے لیے اس زبان مین لغات کے اشتقاق کی گنجایش ہے۔ اسلام سے قبل یعنے ایام جاہلیت مین نہ صرف و نحو نہ معانی و بیان نہ صنایع و بدایع نہ قرآن و حدیث و اخبار نہ فلسفہ و ریاضی نہ تواریخ و جغرافیہ نہ طبیعات و مابعد الطبیعیہ کچھ بھی عربی مین نہ تھا۔ اسلام کی دولت کے ساتھ اس زبان کو سبھی کچھ میسر آیا ہے۔ زبان عربی تو نہین مگر خط نسخ وغیرہ عربی بعد اسلام حاصل ہوا۔ ہمارے گروہ شیعہ مین بعد حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جناب امیرالمومنین علیہ السلام اور انکے نائبین آئمہ احد عشر اور من بعد علما و مجتہدین مسلسل زبان عربی اور اس کے علوم کے حامل چلے آئے ہین۔ کوئی زمانہ ان سے خالی نہین رہا۔ لیکن اب خطرہ ہے کہ لوگ زبان عربی کیطرف سے بے مہری اور بیوفائی کرنے کی طرف یوماً فیوماً مائل ہوتے چلے جاتے ہین۔ اس لیے ہائی اسکول بورڈنگ ہاوس جو لکھنؤ مین قایم ہوا ہمکو اس زبان کی پرورش کیجگہ بنانا چاہیے۔ یعنے جو طلبہ دارالاقامہ مین رہین۔ اور مدارس عربی و مدارس سرکاری مین پڑہین۔ اُن مین عربی کا خاص اہتمام کر کے طلبہ کو تحصیل عربی کی تحریص کیجاے اور وظائف اور ہر قسم کی امداد سے انکو مائل کیا جاے۔ یاد رکھنا چاہیے ہمارے دین کی دستگیری سوا علماء عربی کے اور کوئی نہین کر سکتا۔ اگرچہ اور علوم مین علامہ دہر ہی کیون نہو۔

فارسی

فارسی مین ہمارے علوم کے ترجمے ہین۔ اور ہمارے مذہب کے بیشتر لوگ زبان فارسی پر قادر ہین۔ یہ زبان بجاے خود شیرین ہے اور سہل الحصول ہے اور دول

اسلام مین اس کے بولنے کا رواج بہت ہے۔ پس کوئی شیعہ باقی نہ رہے۔ جو فارسی سے بے بہرہ ہو۔

**سنسکرت**

سنسکرت فقط علمی زبان مردہ ہے۔ اگر اہل علم محض مذہبی مباحث کے لیے اس زبان کو حاصل کرے اور فلسفہ ہند کو دیکھے۔ تو اسکی محنت رائگان نہ جائیگی لیکن چونکہ یہ زبان کتابون مین محدود ہے اور کسی ملک یا دیار مین نہین بولی جاتی ہے۔ اس لیے حقائق السنہ قدیمہ کی دریافت مین اس زبان سے مدد ملتی ہے۔ اور بس۔

**ہندی اردو**

ہندی اور اردو یہ ہماری مادری زبان ہے۔ اردو جسکو مسلمانون کے وجود نے ہندوستان مین پیدا کر دیا ہے۔ اسکی اساس ہندی بھاشا پر ہے۔ اس کی ترقی مین سعی بلیغ اور انتھک کوشش کرنا چاہیے۔ اور یہ کوشش کرنی چاہیے۔ کہ ہندوستان کے ہر قطعے مین کوئی شیعہ باقی نہ رہے۔ جو اردو مین بولنا اور لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ اردو کی صرف و نحو احتیاط سے تیار کیجائے اور یہ کوشش کیجائے کہ جملہ علوم متداولہ اور فنون مروجہ اس زبان مین لکھ لیے جائین۔ اردو کے مطابع اور اخبارات مین ترقی کے وسائل پیدا کیے جائین۔ یہ خط جس کا نام گھسیٹ ہے عجب ناہنجار خط ہے۔ اس نے ایرانی نہایت خوبصورت و خوشنما خط شکست کیجگہ پر قبضۂ مخالفانہ کر لیا ہے۔ اسکو تو بالکل بھلا دینا چاہیے۔ اور خوشخط شکستہ اسکی جگہ رواج دینا چاہیے اور اگر کسی طرح پر ممکن ہو تو اس کا ٹائیپ عمدہ بنایا جائے۔

**انگریزی**

انگریزی زبان اس زمانہ مین بادشاہ ملک کی زبان ہے۔ ہماری ضرورتین اس کے ساتھ ہر طرح پر وابستہ ہو گئی ہین۔ اپنے مطالب کو سمجھانا اور اہل زبان کی اغراض کو سمجھنا بسر اوقات کے لیے ضروری ہے۔ علاوہ اسکے انگریزون نے بڑی کوشش اور جہد جانفشانی کرکے زمانہ حال کے علوم کے خزائن سے اپنی زبان کو مالامال کیا ہے ان کے حصول کے لیے بھی زبان انگریزی اہل ملک کو پڑھنا ضروری ہوگا اور اسلیے

اخبارات

ہماری قوم کو اس کے پڑھنے سے گریز نہین ہے۔ جس طرح پر کہ اور فرق کو بس ان چند زبانون کو حسب ضرورت سیکھنے جو زبان جس حیثیت سے اور جس حاجت کے لیے جس جس شخص کو جاننی چاہیے جان لینی ہو گی دنیا مین وہ آدمی بھی کیا ہے جو تین چار زبانین جانتا ہو۔ اور انہین لکھ پڑھ نہ سکے۔

اخبارات و رسائل شیعون کے اسوقت کچھ ہفتہ وار ہین۔ کچھ ماہوار۔ اور شاید کوئی روزانہ ہو۔ لیکن یہ سب اخبار اور رسالے باستثنا جبل المتین خالص مذہبی ہین۔ اور انمین مناظرہ اور مباحثہ کا رنگ زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جو بات ہوتی ہے۔ اسکو کھولکر بے تکان کہ ڈالتے ہین۔ کوئی پردہ باقی نہین رکھتے ہین۔ ان اخبارون کا دائرہ وسیع نہین ہو سکتا ہے۔ صرف شیعون تک محدود رہین گے اخبار بھی ضرور تقسیم عمل کے اصول پر کام کرین۔ مثلاً بعض مناظرہ بعض اصلاح قوم کے مضامین لکھین اور ایک ان مین سے خاص کانفرنس کا اخبار ہو۔ موجودہ جرائد مین اصلاح نے دین کیخدمت خوب کی ہے۔ اور قومی عصبیت کے لحاظ سے اخبار اتحاد امروہہ جسکے اڈیٹر فخر قوم جناب السید مجاہد حسین صاحب جوہر ہین مستحق شکریہ ہین۔ ان جرائد کے علاوہ ایک ایک اخبار کم از کم شیعون کا اردو۔ فارسی۔ اور انگریزی مین جداگانہ صنف کا ایسا ہونا چاہیے جو مذہبی امور پر گاہے گاہے اور ہمیشہ جملہ اطلاعات عامہ ہندو بیرون جات پر بحث کرتا ہے اور شیعونکو باخبر کرتا ہے۔ اور قیمت مین معتدل ہو۔ مضمون نویسی مین اعتدال پسند رہے اپنے افراد فرقہ و افراد قوم و افراد ملت و ملک و گورنمنٹ۔ ہند سب کے حفظ مراتب کو نگاہ رکھے کسیکی ہتک حرمت نہ کرے بدزبانی سے پرہیز کرے۔ اور حقوق اہل تشیع کی پوری حفاظت امور دنیاوی مین کرے۔ میری رائے مین ایک فارسی کلکتہ سے نکلتا ہے۔ اسکو ترقی دیجائے۔ فارسی دان خریدین ایک انگریزی لاہور سے جاری ہو مگر روزانہ ایک اردو روزانہ آگرہ دہلی لکھنؤ یا امروہہ

ہے۔ بس اتنے اخبار کافی ہین۔ اگر شرائط اخبار نویسی کو ملحوظ رکھین۔

اگرچہ احکام شرعیہ اس دین حقہ کاملہ مین ہر ضرورت کے لیے موجود ہین اور مومنین اُن پر آگاہ ہو کر عمل کرتے ہین لیکن اس طوفان عالم اخبار نویسی مین اسقدر بے احتیاطی اور بے اعتدالی کیجاتی ہے کہ جسکی حد باقی نہین رہتی۔ اس لیے قرین مصلحت ہے۔ کہ شیعہ کانفرنس کے قواعد مین ایک دفعہ صیغہ راز و امانت کی اور اضافہ کیجائے۔ بشرطیکہ اہل الرائے متفق ہون اور اس کا مطلب یہ ہو کہ بعض امور ضروریہ دفتر کانفرنس سے باہر ظاہر نہ کیے جائین۔ انکی اطلاع صرف ۲۰ ممبران مرکزی کمیٹی کو کیجائے اور عوام کو نہین۔ اور اگر ضرورت ہو تو بعض امور صرف ممبران کانفرنس پر افشا کیے جا سکین اور چاہیے کہ جب اُن لوگون کو جو ممبر نہین ہین یا دوسری قوم کے لوگونکو وقتکار ان امور کانفرنس سے آگاہ کر دین تو سیکر اسکا یقین کر لینا چاہیے۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا۔ کہ اکثر ناتجربہ کاری کیوجہ سے تحریری بیکار طوالت ہوا کرتی ہے اور تضیع اوقات۔ اور بعض امور قابل تحریر و تقریر نہین ہوا کرتے ان سب کا انسداد اس صیغہ سے ہو جائیگا۔

نیشنل کانگریس و مسلم لیگ۔ ہندوستان مین دو بڑی زبردست سیاسی جماعتین ہین۔ چونکہ سیاسی مباحث ہماری شیعہ کانفرنس کے موضوع سے خارج ہین۔ اس لیے مختصراً صرف اتنا کہنے پر اکتفا کرتا ہون کہ ہندوستان زیر سایہ برطانیہ عظمیٰ نشو و نما پا رہا ہے۔ اور دولت موصوف کے اُصول و فروع سلطنت آہستہ آہستہ غیر معلوم طور سے اہل ہند کی رگ و پے مین سرایت کر رہے ہین۔ تمدن و معاشرت پر بھی گہرا رنگ چڑھ رہا ہے سیاسی مسائل پر وہ لوگ جنکا مذاق سلیم اجازت دیتا ہے۔ رد و قدح کرتے ہین اور ہندوستان گویا آجکل ایک سیاسی درسگاہ بن رہا ہے۔ زمانہ سکھلا رہا ہے۔ کہ ہندو سانین مسلمانون کو آپسمین اس طرح پر بسر کرنا چاہیے مسلمانون کو ہندون کے ساتھ یہ طریقہ مرعی رکھنا چاہیے اہل ہند کو گورنمنٹ کے ساتھ یہ رویہ اختیار کرنا پڑیگا۔ اور اپنی حقوق طلبی مین ادب کے

ساتھ اس طرح پر گام زن ہونا چاہیے۔ ہندوستان سے باہر مثلاً افریقہ مین اپنے قوم اور ملک کے لوگون کے ساتھ اس طرح پر مراعات اور ہمدردی کا اظہار کرین۔ اور ممالک اسلام پر اگر کوئی مصیبت نازل ہو تو اُسکے ساتھ اظہار ہمدردی کا طریق یہ ہے۔ اور اگر ہماری گورنمنٹ کسی ہلاکت مین پڑجاے تو اسکی امداد مین اس طرح پر سرشار ہونا چاہیے۔ مین سواے اس کے اور کچھ نہین کہتا۔ کہ یہ صرف خدا کی مرضی معلوم ہوتی ہے کہ یورپ مین ایسی جہانسوز جنگ برپا ہو گئی ہے۔ کہ جس نے تہذیب اور تمدن عالم کے شیرازہ کو ڈھیلا کر کے تمام عالم کو روز سیاہ دیکھنے کے لیے سامان مہیا کر دیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آج ہندوستان مین دولت برطانیہ کا قدم ہے۔ جسکو دولت عثمانیہ اور دولت ایران سے انسیت ہے اور یہ دونون سلطنتین اس آتشزدگی سے محفوظ ہین اور امید ہے کہ محفوظ رہین گی۔ ورنہ ہم اہل ہند کے لیے ایک اور غم پیدا ہو جائیگا۔ ہماری دعا ہے کہ یہ دونون اس آتش جنگ سے اپنے دامنون کو بچاے رکھین۔ اور دولت برطانیہ عظمے کو خدا جلد فتح عظیم نصیب کرے۔ الغرض یہ سب اسباق ہین۔ جو استاد دولت برطانیہ نے ہمکو پڑھائے ہین۔ ان کے یاد کرنے کے لیے نیشنل کانگریس اور مسلم لیگ دو جماعتین ہین۔ اکثر ہندو اور بعض مسلمان تو کانگریس کے ممبر ہین۔ لیکن لیگ کے جتنے ممبر ہین سب مسلمان ہین۔ دونون فرقے اہل سنت و اہل تشیع کے دوش بدوش پہلو بہ پہلو کام کر رہے ہین۔ کانگریس شتاب زدگی مین مبتلا آج سب حقوق مانگتی ہے لیگ اپنا قدم سنبھالکر رکھتے چلی آتی تھی۔ مگر دو سال سے اس کا رنگ بدلا ہے۔ ہمارا اعتقاد یہ ہے کہ جن لوگون نے لیگ کو اپنے ہاتھ مین لے رکھا ہے وہ ضرور اسکے اہل ہین اور ہم انکو انکی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہین لیکن بعض اوقات بعض عجلت پسند اور جلد باز طبیعتین اپنی خود ساختہ کارروائیون سے بنے بناے کام کو بگاڑ دیتی ہین۔ جن کے نتائج خطرناک ہو جاتے ہین ہمکو امید ہے کہ آیندہ ایسی عجلت اور جلد بازی سے کام کو خراب نکیا جائیگا۔ اور یہ بھی ہمکو خیال ہے

کہ سلف گورنمنٹ والا ریزولیوشن جو لیگ نے منظور کیا ہے خواہ اسکے مطابق خواہ کانگریس کے مطابق سلف گورنمنٹ مل جاوے تو مسلمانون کو کوئی اس سے کوئی فائدہ نہین ہوگا۔ اور شیعون کو سخت نقصان اس سے پہنچے گا۔ جس قدر جلد ہوسکے اسکو بدلنا چاہیے۔

گورنمنٹ

خداتعالی بحکم پر اپنی مصلحت اور مشیت سے دولت برطانیہ عظمی کو مسلط کیا ہے یہ دولت ایک ایسی دولت ہے کہ ہندوستان کی سرزمین پر اس طرز کی حکومت کسی قوم نے اپنے سلف مین نہین کی۔ پرانی تواریخ کے پڑھنے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ کہ ہندوان موجودہ سے قبل یہان اور قومین آباد تھین۔ اب انکی تعداد بہت قلیل ہے۔ انکی جگہ ہندوان موجودہ نے قبضہ کیا۔ مرور ایام مین مسلمانون نے ان پر حکومت کی۔ اور دونون پر اب انگریز سلطنت کررہے ہین۔ چونکہ دولت برطانیہ کا آئین جمہوری ہے۔ اس لیے اُس کو یہ آئین پسند ہے اور رفتہ رفتہ اس آئین سے ہمارے دلون اور دماغون کو مانوس کرتی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ ایسے رتبہ پر اہل ہند کو پہنچائیگی۔ کہ اسکا نظیر ممالک عالم مین ملنا مشکل ہوگا اور جمہوریت کو اُس وقت تک ہندوستان کے لیے روا نہ رکھیگی۔ جس وقت تک قلیل التعداد فرقون کو جمہوریت سے نقصان کا اندیشہ باقی ہے۔ دولت برطانیہ کو اس ملک مین اپنی عقل اور دانائی کو صرف کرنے کا پورا سامان مہیا ہے۔ فطرۃً یہ ملک خدا کا پیارا ملک ہے۔ اسمین بقاء حیات انسانی کے لیے مایحتاج کا پیدا کرنا آسان ہے۔ حسب ضرورت منظم طریقہ کے چشمے آب روان موجود ہین۔ اس کے بڑے بڑے میدانون کو سیراب اور شاداب و سرسبز کرتے ہین۔ اور گرم آب وہوا ہونیکی وجہ سے ہر قسم کے حبوب و میوہ جات کا نشو ونما آسانی سے بکثرت ہوتا ہے۔ اسلیے اسکی ترقی نہین رک سکتی۔ بشرطیکہ اس کے سر پر کوئی ناگہانی آفت نہ آگئی۔ پس ہم سب کو دولت برطانیہ عظمی کے اس ایثار کا جو وہ اہل اسلام کی تربیت مین بیدریغ مرعی رکھتی ہے۔ تہ دل سے شکر گذار رہنا چاہیے۔ اور اُس کے

ساتھ قلم سے قدم سے اور دل سے وفادار رہنا اپنا شعار بنا لینا چاہیئے۔

اس کے تحت مین ایک ضروری تذکرہ اور کرنا چاہتا ہون۔ مگر محض مذہبی بنا پر۔ نہ کہ سیاسی طریقہ پر۔ کیونکہ اس پر لیگ غور کرنے کو کافی ہے۔ مسلمانون کی اسوقت دو سلطنتین ہین۔ جو ہمارے جملہ اماکن متبرکہ کی محافظ ہین۔ اگر یہ دونون یعنے ترکی اور ایران محض سلطنتین ہوتین۔ اور برباد ہو جاتین۔ تو ہو جاتین اس کا رنج جو کچھ ہمکو ہوتا۔ اسکی حیثیت و نوعیت اور ہی تھی مگر جس ایک صفت خاص سے وہ دونون متصف ہین۔ وہ مسلمانان عالم کی دونون آنکھین ہین۔ انکے مصائب کا خیال خصوصًا انکے زیر حفاظت عتبات عالیات کی ہتک حرمت کا تصور روح مین انقباض۔ خون مین ہیجان۔ دماغ مین پریشانی پیدا کر دیتا ہے۔ جہان تیرہ وتار نظر آنے لگتا ہے۔ اور رگ حمیت پھڑک کر آتش غضب کو مشتعل کرتی ہے تفصیل اس اجمال کی سب کو معلوم ہے اپنی اپنی جگہ پر سمجھ لینا چاہیے۔ مگر اسوقت صرف یہ گذارش ہے کہ نہ معلوم مشہد مقدس رضویہ کے متعلق جو ریزولیوشن گورنمنٹ ہند کی جناب مین مرکزی کمیٹی کیطرف سے گیا تھا۔ اس کا جواب کیا آیا۔ حسب دلخواہ آیا یا نہین۔ اور اگر نہین آیا تو بڑے زور سے اور خلوص و حسن عقیدت کے ساتھ پھر گورنمنٹ کیخدمت مین عرضداشت بھیجا جاوے کہ اُسنے مشہد مقدس رضویہ کے ہتک حرمت اور نقصانات مالی و جانی کے متعلق دولت روس سے کیا مطالبہ کیا اور اُس کا کیا انجام ہوا۔ اگر کچھ نہین ہوا۔ تو گورنمنٹ سے بادب گذارش ہے۔ کہ اس مسئلہ کو پھر ہاتھ مین لے اور روس سے تلافی مافات کا صاف الفاظ مین مطالبہ کرے۔

یہ بھی ایک مسئلہ آجکل زیر بحث ہے۔ کہ دوسری قومون کے ساتھ ہمکو کیا طرز عمل اختیار کرنا لازم ہے۔ تقدیر الٰہی کے اقتضا سے ہم ہندوستان مین آباد ہین۔ اور ہمکو ہندؤن اور دیگر اقوام سے جو ہندوستان مین آباد ہین۔ پہلو بہ پہلو کام کرنا پڑتا ہے۔ انکے خلاف مرضی یا ایسے کام جن مین انکی دل آزاری متصور ہو اور ان کے ترک سے ہمارے

مذہبی امور مین کوئی خلل نہ پڑے عمل مین لانا خلاف مصلحت ہی نہین ہے۔ بلکہ ہمارے لیے مضر ہے۔ ہمارا مذہب کوئی ایسا مذہب نہین ہے اور ہماری حالت اس وقت کوئی نئی حالت نہین ہے بلکہ ایسے موقع ہمارے قوم کو ہر دیار مین سیکڑون برس رہ چکے ہین۔ اس لیے ایک تجربہ کار قوم کی طرح ہمکو چاہیے۔ کہ دوسری قومون کے ساتھ اپنا برتاو رکھین۔ شرع شریف سے اسلامی حاجتین ہمکو معلوم ہین۔ دنیاوی قانون سے دوسری قومون کے ساتھ برتاو کرنے پر مجبوری معلوم ہوتی ہے۔ پس وہ کام کرو جسمین شرع کے مطابق مواخذہ نہ ہو اور دوسری قومون کا ہرج نہو۔ بعض امور تو ہماری زندگی مین ایسے درپیش آتے ہین۔ جو مشترکہ ہماری اور دوسری قومون کے لیے یکسان مفید یا مضر ہین۔ انمین دوسری قومون کے ساتھ پہلو بہ پہلو عنان بہ عنان رہنا لازم ہے۔ لیکن جو امور خاص اپنے مذہب سے تعلق رکھتے ہین۔ اُنکو حسب ہدایت شارع علیہ السلام عمل مین لانا چاہیے اور وہ ایسے نہین ہین کہ جن پر کاربند ہونے سے دوسری قومون کا نقصان یا ہرج واقع ہو لیکن کوئی مذہبی مسئلہ ایسا پیدا ہو جائے کہ جو دوسری قومون کے نقصان کا باعث ہو تو ہمکو مجتہدین کیطرف رجوع کرنا چاہیے اور اُنکے فیصلہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

ایجوکیشنل کانفرنس

علاوہ ان جماعتون کے ایک ایجوکیشنل کانفرنس اہل اسلام کی کانفرنس ہے اور یہ گروہ مرجع اور مرجان کا عامل ہے۔ اس نے جس طریقہ سے اسوقت تک کام کیا ہے وہ بیشک ہر طرح پر قابل تعریف و توصیف ہے۔ اس کانفرنس کے اجلاس اقطار ہند مین جابجا مسلمانونکی متفقہ کوشش اور مشترکہ روپیہ سے ہوتے رہتے ہین اگرچہ علیگڈہ پارٹی اس پر مسلط رہی ہے۔ تاہم اسکی تجاویز مین کبھی افتراق بین الاقوام والاسلام نہین پایا جاتا ہے اور میری راے اسکی نسبت یہ ہے کہ یہ کانفرنس بدستور قائم رہے۔ اور اپنے مشترکہ مسائل پر ہمیشہ اسی طرح بحث اور قوم کو ہدایت کرتی رہے۔ زیادہ تر اس کانفرنس سے علی گڈہ کالج کو اور اسلیے عموماً قوم کو نفع پہنچتا ہے۔ اور اصلاً اسکی بنا ہی اس کالج کی ترقی کیلیے

اور بہبودی کے لیے تھی مگر اب کہ علی گڈھ کالج مذہبی بحث کا مسئلہ ہو گیا ہے۔ اسلیے کانفرنس کا شریک رہنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ علی گڈھ کالج کے متعلق مین پہلے کچھ کہہ چکا ہون مینے وہان جو مشورہ دیا ہے۔ اُسکو اسقدر عزیز رکھتا ہون۔ کہ پھر اُسکا اعادہ کرتا ہون۔ اور وہ یہ ہے کہ شیعہ اپنے حقوق علیگڈہ کالج مین تہذیب سے طلب کرتے رہین گے اور اُسکو ہمیشہ محبت کی نگاہ سے دیکھتے رہین گے۔ تو ضرور حق ملین گے سچ یہ ہے کہ ہماری ضرورتین بڑھتی جاتی ہین۔ اور قوم مین احساس اور بیداری آتی جاتی ہے۔ اسلیے لازم ہے کہ ابتک قومی اصلاح مین کلیات کو دخل تھا اور اب جزئیات کی اصلاح کو دخل ہوگا۔ اسلیے قوم کو اپنے اپنے ہر ہر حق کو طلب کرنا پڑیگا۔ اور اپنی اصلاح جزئیات مین مصروف ہونا ہوگا۔ اور یہ کوئی عیب کی بات نہین ہے جیسا کہ بعض لوگ اس تحریک کو مخرب سمجھتے ہین یہ اُنکی غلط فہمی ہے۔

## سرکاری ملازمت

ایک اہم مسئلہ سرکاری ملازمت کا ہے۔ اس ملک کی اقوام ملازمت کو بہت پسند کرتی ہین۔ بیشک انتظام عالم ملازمت کا محتاج معلوم ہوتا ہے۔ اگر ملازمت درمیان سے اٹھ جائے۔ تو کاروبار عالم مین برہمی پیدا ہو جائے یہ بھی سچ ہے کہ بعض سرکاری ملازمتین اب وہ نوکریان نہین ہین جیسی مذمت اہل ہند قدیم الایام سے کرتے رہے ہین۔ سرکاری ملازمت مین چند قواعد و قوانین منضبطہ کی پابندی سے کام کرنا ہوتا ہے۔ خلاف اسکے کوئی کام نہین ہو سکتا اور یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے عزت دار بڑے بڑے اہل علم بڑے بڑے مدبر اور دنیا بھر کے اکابر اسطرف متوجہ ہین۔ کہ سرکاری ملازمت ملجائے۔ لیکن میرا تجربہ یہ ہے کہ ملازمت پیشہ نفوس۔ ملازمت پیشہ خاندان۔ اور ملازمت پیشہ قوم جبتک ملازمت مین رہتے ہین۔ عزت و حرمت اور حکومت سے بسر اوقات کرتے ہین۔ اور اگر کوئی غور سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ ملازمت کی جڑ نہین ہوتی جبتک ملازمت ہے سب کچھ ہے۔ اور جب ملازمت سے علیحدہ ہوے تو کچھ بھی نہین۔ اور تجربہ سے ثابت ہے کہ ملازمت پیشہ گروہ کبھی ترقی حقیقی کا قائل نہین ہو سکتا۔

اسلیے مین اپنے فرقہ کو صرف یہ مشورہ دینا چاہتا ہون۔ کہ اسکے افراد زراعت تجارت

حرفہ و دستکاری اور ایسے پیشوں مین جیسے طبابت انجنیری وغیرہ مین اپنی اولاد کو مصروف کرین تاکہ اگر نوکری سے دست بردار بھی ہو جائین تو بھی اپنے پیشہ کے وسیلے سے کسیکے محتاج نہ ہین۔

مین اب اپنے اس بیان کو ختم کرتا ہون اور آپ صاحبان کا بار دگر شکریہ ادا کرتا ہون کہ باوجود ناموافقت زمانہ و ناساعدت روزگار آپنے اس جلسہ مین مجکو یہ شرف صدر نشینی دیا۔ اور میری بیانکو جو کہ گونہ طویل تھا ایسے صبر و تحمل و استقلال سے سماعت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپکو خوش رکھے اور ہماری مدد کرے اور اس سے بڑھکر کوی مددگار نہین ہے

یہ تقریر بینظیر جناب پریسیڈنٹ صاحب نے ٹھیک ۲ بجے شروع کی تھی جو ۳ بجکے ۴۵ منٹ پر ختم ہوئی بوجہ آنریری جنرل سکرٹری صاحب کانفرنس کی رپورٹ ملتوی رہی اور باقی پندرہ منٹ مین جناب سید مجاہد حسین صاحب اڈیٹر اتحاد نے ایک رباعی اور احسان علی یتیم نے ایک نظم جناب صفی صاحب کی پڑھی اور جلسہ ختم ہوا۔

## رباعی جناب جوہر

| | |
|---|---|
| سب قوم کو یہ گھڑی مبارک ہووے | حسرت پوری ہوئی مبارک ہووے |
| پھر کانفرنس ہمنے دیکھی جوہر | اسکی نئی زندگی مبارک ہووے |

## نظم جناب صفی

زبانی

## احسان علی یتیم دار الیتامے

| | |
|---|---|
| خداوندا ہوائین چل رہی ہین کیسی طوفانی | تلاطم مین جہاز آیا ہے گھیرے ہے پریشانی |
| ہماری قوم سے نا اتفاقی دور ہو یا رب | پہونچ جائے یہ بیڑا تا بساحل آسانی |
| بہار انگیز ہو یہ جعفری پھولونکا گلدستہ | رہین مل جل کے شیعہ دل شگفتہ خندہ پیشانی |
| دعا اللہ سے ہے اتفاق آپس مین پیدا ہو | صفی یہ مطلع حافظ ہے وردِ جوش ایمانی |

ہوا خواہ تو ام جانان و میدانم کہ میدانی
کہ ہم نادیدہ میدانی و ہم نانوشتہ میخوانی

# جلسہ دوم

۱۸- اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء

## وقت ۲ بجے دن سے ۵ بجے تک

ٹھیک ۲ بجے تمام ممبران والاشان پنڈال مین تشریف فرما ہو گئے۔ اور جناب صدر نشین صاحب کی تشریف آوری کے بعد حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔

**تلاوت قرآن مجید** اولاً حافظ کفایت حسین صاحب شکارپوری طالب علم مدرسۂ مشارع الشرائع لکھنؤ جنکی عمر تخمیناً ۱۰ سال سے زائد نہو گی نہایت موثر لہجہ اور پر تاثیر لحن مین سورۂ دھر کی تلاوت فرماکر تمام جلسہ کو محو حیرت بنادیا

**رپورٹ آنریری جنرل سکرٹری کانفرنس** بعد اسکے جناب آنریری سکرٹری صاحب کانفرنس نے حسب ذیل رپورٹ پڑھنا شروع کی اور وہ نہایت توجہ سے سُنی گئی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

خداوند عالم عزاسمہٗ نے انسان ضعیف البنیان کو علم - حلم - قوت - قدرت - ادراک - حیات صدق - ارادہ - تکلم - ایسے بے بہا صفات عطا فرماکر اُسکو اپنے صفات کاملہ کا نمونہ بنانے کے بعد جس طرح اپنے نفس پر اپنی مزید رحمت سے بعض امور کو واجب قرار دے لیا ہے اُسیطرح انسان پر بھی اوسکی اور اسکے بنی نوع کی بھلائی کے لیے کچھ حقوق

وفرائض واجب قرار دیدیے ہین جنمین سے حق اللہ اور حق العباد وہ دو بڑے حقوق و فرائض ہین جو اجمالی حیثیت سے تمام حقوق کی ایک اجمالی فہرس کہے جانے کے مستحق ہین اور تمام حقوق جو انسان پر واجب ہین وہ انھین دونو نکے تحت مین داخل ہین۔ یہ دونون حق اگرچہ بظاہر الگ الگ اور پہلا دوسرے سے مقدم ہے۔ لیکن غور کرنے معلوم ہوتا ہے کہ دوسرا بھی چونکہ خدا ہی کا معین کیا ہوا ہے۔ لہذا اُسکا شمول بھی پہلے مین کچھ بعید نہین ہے اور وہ بھی فی الحقیقت اللہ ہی کا حق اور باعتبار اُسکے عادل ہونیکے اول سے اقدم ہے اور اسوقت یہی ہمارا موضوع بحث ہے۔

حق العباد ایک ایسا جامع لفظ ہے جسمین وہ تمام حقوق داخل ہو سکتے ہین جو خود اپنے نفس سے بھی متعلق ہین اور دوسرون سے بھی اور اس حق کو جسقدر وسیع معنون مین استعمال کیا جاے گا اُسیقدر اُسکے اقسام نکلتے چلے آئینگے یہانتک کہ بالآخر حیوانات ذی روح بھی اُسمین داخل ہو جائینگے مگر چونکہ ہمکو یہان حقوق جنسی بحث نہین ہے اسلیے ہم دیکھتے ہین کہ نوعی حقوق دو قسمون پر منقسم ہو سکتے ہین ایک وہ کہ جو افراد نوع سے فرداً فرداً متعلق ہین۔ دوسری وہ کہ جو بحیثیت مجموعی کل بنی نوع سے متعلق ہین اول کی مثال ماں باپ اولاد بھائی بہن اعزا اقارب اور پھر احباب اہل ہمسایہ اہل وطن وغیرہ ہین جسکے فوق وتحت مین اور بھی بہت سے حقوق داخل ہو سکتے ہین مثلاً حقوق والدین مین آبا روحانی یعنے حضرات انبیا و آئمہ علیہ السلام اور انکے بعد علماے دین کا حق نہایت اہم واقدم ہے وقس علی ہذا جنکی تفصیل موجب تطویل ہے۔

اب رہے وہ حقوق جو بحیثیت مجموعی کل بنی نوع سے متعلق ہین اُنکی اہمیت اسی سے ظاہر ہے کہ اُنکی ادائی کے لیے حضرات انبیاے کرام نے کیسی کیسی مصیبتین اپنے نفوس مقدسہ پر برداشت کین اور اُنکے بعد اُنکے اوصیا نے اور اُنکے بعد اُنکے علوم کے ورثا یعنے حضرات علماے کرام نے کسقدر زحمتین اوٹھائین اور اسوقت تک اُن زحمات کے

مثل ہو رہے ہین جس سے بخوبی تمام منکشف ہو گیا کہ حقوق ناس کسقدر اہم و اقدم ہین اور
اُن کی ادای کتنا بڑا فریضہ لازمہ اور کسقدر ضروری ہے مگر اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہم مین
سے کوئی ایک شخص اس بار گران کو اپنے سر پر لے سکتا ہے ؟ بلکہ تا وقتیکہ اُسکے ساتھ
کچھ ایسے پاک نفوس بھی شریک نہ ہون جو اُسکے دست و بازو بنکر معاونت باہمی کی ایک
بے نظیر مثال قایم کرنے پر آمادہ ہو جائین اور کم از کم اُسکو ایک خادم قوم سمجھکر
نیک مشورون سے اسکی اعانت کرتے رہین اُسوقت تک یہ بار گران ہرگز اپنے
مقام سے نہین اُٹھ سکتا۔

درحقیقت حقوق ناس حقوق عظیمہ ہین اور وہ شخص جو ان حقوق کے تکفل کا ذمہ دار ہو اسے
یا ذمہ دار بنایا گیا ہے اُس کے لیے سخت دقتون کا سامنا ہے اور یہ دقتین انتظام
ممالک سے بھی زیادہ بڑھی ہوئی ہین جسکے وجہ سے اُسکے لیے ایسے معاونین کی ضرورت
ہے جو صحیح معنون مین اسکا بوجھ اٹھانے مین اسکی مشارکت اور اُسکو خادم قوم سمجھکر
اپنے نیک مشورونسے اُسکی معاونت کرتے رہین تاکہ اس عنوان سے اُن کامون کی
وسیقدر عظمت اور اُتنی ہی اہمیت انظار ناس مین پیدا ہو جسکی اُنکامون کے لیے ضرورت ہے
آپ کی کانفرنس بھی اسی اصول مین داخل ہے اور اُسکے بھی تمام کام اس قاعدہ سے مستثنے
نہین ہین۔ آپ کو اس کانفرنس کے تمام کامون مین اسی اصول کو پیش نظر رکھکر
ملتفت ہونا چاہیے اور اسی قاعدہ کو اپنا نقطۂ خیال بنکر قوم و ملت کے کام کو انجام
دینا چاہیے۔

اب مین نہایت اختصار کے ساتھ اُن کامون کی کیفیت آپ کے سامنے پیش
کرنے کی اجازت چاہتا ہون جو سال رواں مین انجام دیے گئے۔

## رزولیوشنونکی تعمیل

اجلاس جونپور نے سولہ رزولیوشن پاس کیے تھے۔ جنمین سے چند رزولیوشن نہایت ضروری ثابت ہوے۔ نمبر۵ متعلق پنڈ سفیران و نمبر۶ متعلق درسگاہ و نمبر۸ متعلق شوگر کمپنی و نمبر۹ متعلق دورہ ڈیپوٹیشن و نمبر۱۰ متعلق کمیٹی درسگاہ و نمبر۱۲۔ اجراے چھکی فنڈ متعلق یتیم خانہ۔

## رزولیوشن نمبر۶ متعلق درسگاہ

واضح ہے کہ ان سب مین مقدم درسگاہ کا معاملہ تھا جسکے راستہ مین بکثرت رکاوٹین اور دشواریان حائل تھین اس لیے مینے مناسب جانا کہ دفتر کے ان ضروری کامونکو جو لکھنو سے باہر نکلنے کے بعد تعویق مین آگئے ہین پہلے ختم کردون تاکہ اس ضروری کام مین پھر کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔ مگر چونکہ ان کامون سے فارغ ہونے کے قبل آرہ آباد اور دہلی سے دعوت اجلاس ہشتم کی درخواستین آگئین اور معمولی روزمرہ کے کامونمین سب سے زیادہ یہی کام ضروری سمجھا گیا۔ لہذا مینے کمیٹی کے ممبرونکو پہلے اسکے فیصلہ کردینے کیطرف متوجہ کیا اور خواہش کی کہ کانفرنس کے مقام اور پریسیڈنٹ کا فیصلہ کردیا جائے۔

لیکن زمانہ عزا کیوجہ سے مین جلد کمیٹی کرنے مین کامیاب نہ ہوا اور تاخیر ہوتے ہوتے ۱۱ جنوری ۱۹۱۶ء کمیٹی نے فیصلہ صادر کیا۔ بعد اسکے مینے واقفان امور تعلیم سے شیعہ درسگاہ کے لیے مشورے شروع کردیے۔ ابھی مشورون سے فرصت نہ ہوئی تھی کہ عالیجناب ہزہائنس نوابصاحب بہادر رامپور دام اقبالہم حسب اتفاق لکھنو مین تشریف لائے مجھے بھی ملازمت حاصل کرنے کا موقع ملا حضور ممدوح نے مشورتاً ارشاد فرمایا کہ ہمکو محض اسکول پر اکتفا نہ کرنی چاہیئے بلکہ کالج بنانا چاہیے۔ چنانچہ اس حوصلہ افزا مشورہ کے بعد مینے بمشورہ

جناب مرزا حبیب حسین صاحب بی اے۔ ہیڈماسٹر حسین آباد ہائی اسکول اور جناب پروفیسر مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی اے تین قسم کے اسکولوں اور ایک کالج کا معمولی تخمینہ پندرہ لاکھ روپیہ کا مفصل ذیل تیار کرلیا۔

## شیعہ اسکول کے اقسام

**قسم اول** اسمین چھ درجات قرار دیے جسمین تین درجے آٹھوین سے دسوین درجے تک انگریزی اور تین اسپشل کلاس دو اردو مڈل پاس طلبہ کے لیے اور ایک درجہ عربی دان طلاب کے واسطے قرار دیا۔ اودھ کے بعض اضلاع مین معمولی آٹھ درجون کے علاوہ دو اسپشل کلاس بھی موجود ہین ان درجون مین اردو مڈل پاس طلبا دو سال تک انگریزی حاصل کرتے ہین اور تیسرے سال آٹھوین درجہ مین ترقی پاکر چلے جاتے ہین اور اسطور پر پانچ برس مین انٹرنس پاس کرلیتے ہین۔

لیکن شیعہ کانفرنس کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ عربی دان طلبہ کی تکمیل کا بھی بندوبست کرکے ایسے طلبہ پیدا کرے جو دینیات کے علاوہ زبان انگریزی کے بھی ماہر ہون تاکہ دینی و دنیاوی امور کو بخوبی انجام دیسکین اسلیے ایک تیسرا اسپشل کلاس بھی اضافہ کیا اور یہ خیال کیا کہ بسبب علمی قابلیت کے ایکسال مین حساب و اقلیدس وغیرہ حاصل کرکے اور دو سال مڈل پاس طلبہ کے ہمراہ رہکر چوتھے برس آٹھوین درجہ مین اور ساتوین برس انٹرنس پاس کرکے۔ جہانتک انکو مناسب ہوگا علوم انگریزی حاصل کرتے رہینگے

**قسم دوم** یہ وہی معمولی قسم ہے جو بالعموم ہائی اسکولونمین پائی جاتی ہے۔

**قسم سوم** چونکہ پہلی دونون قسمون مین یہ نقصان تھا کہ قسم اول مین مبتدی طلبہ محروم رہتے تھے اور قسم دوم مین اردو مڈل پاس عربی دان طلبہ نہین داخل ہوسکتے تھے اسلیے ایک ایسی تیسری قسم کے اسکول کی ضرورت

محسوس ہوئی جو دونون قسمون کی جامع ہو۔ لہذا قسم دوم مین ہرسہ اسپشل کلاسون کا اضافہ کیا گیا۔ مگر اس مین بھی یہ قباحت معلوم ہوئی کہ انتہائی درجون مین طلبہ کی تعداد دوگنی ہوئی جاتی تھی کیونکہ آٹھوین درجہ مین ساتوین اور اسپشل کلاس کے ترقی یافتہ طلبہ کے ملنے سے چھیاسٹھ طلبہ کی تعداد ہو جائے گی جو قواعد یونیورسٹی کے بالکل خلاف ہے۔ لہذا ہرسہ درجات مین سکشن قرار دیے اور اس طرح پر یہ مفید اسکول ۱۴ درجہ کا ہو گیا۔

## شیعہ کالج

تخمینۂ منسلکہ کے ملاحظہ سے معلوم ہوگا کہ اسکول کے لیے ڈھائی لاکھ اور کالج کے لیے ساڑھے بارہ لاکھ کا سرمایہ تجویز کیا گیا تھا۔ اور بہ لحاظ حالات مالیہ قوم یہ تخمینہ میرے نزدیک کچھ نامناسب نہ تھا لیکن چونکہ مجھے اپنی رائے پر پورا پورا وثوق اور بھروسہ نہ تھا۔ لہذا پہلے مینے اس تخمینہ کو مسٹر کمیرن صاحب پرنسپل کیننگ کالج لکھنو کی خدمت مین پیش کیا۔ جنھون نے ضروری اصلاحات و ترمیمات کے بعد مسودہ درست کرنے کی خواہش کی جسکو مینے پورا کر دیا اور بعد اُسکے اسکو صاف کرا کے حضور ہز ہائنس نواب صاحب بہادر رامپور دام اللہ اقبالہ و ملکہ کی خدمت مین اور وہان سے مراجعت کے بعد حضور ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ کی خدمت مین حاضر ہوا۔ حضور ہز آنر بہادر دام اللہ اقبالہ نے شیعہ کالج کے ذکر پر اُس سے ویسی ہی ہمدردی ظاہر فرمائی جیسا کہ ایک مہربان اور رعایا پرور حاکم اپنی وفادار رعایا کے ساتھ کرنی چاہیے۔ ممدوح کی شرف ملازمت کے بعد اور بھی زیادہ اطمینان ہوا اور مینے اس تخمینہ کو طبع کرا کے ممبران مرکزی کمیٹی کی خدمت مین بھیجا اور کالج کے امور انجام دینے کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی خواہش کی۔

✻

## رزولیوشن نمبر ۵ متعلق پیڈ سفیران

امسال دو پیڈ سفیر سید نواب علیصاحب بلیوی اور حکیم سید محمد الیاس صاحب غازیپوری معین کیے گئے ابھی چونکہ حسابات ختم ہوکر دفتر مین نہین آئے ہین اسلیے مین ان دونون شخصون کی کارگذاری کے متعلق کوئی قطعی راے قایم نہین کرسکا ہون لیکن موجودہ حسابات پر سرسری نظر ڈالنے سے اسقدر معلوم کرسکا ہون کہ اول الذکر نے ساٹھ اور آخر الذکر نے بارہ سو روپیہ اسوقت تک داخل کیا ہے۔ تفصیلی حسابات آمد و خرچ مین آوٹ رپورٹ کے ساتھ ملاحظہ سے گذرینگے۔

## رزولیوشن نمبر ۶ متعلق شوگر کمپنی

اس کمپنی کے متعلق جو رزولیوشن پاس ہوا تھا اُسکا منشا یہ تھا کہ اس کمپنی کی جانچ کے لیے ایک کمیٹی مقرر کیجائے جو علاوہ حسابات کے جانچ کے یہ بھی تجویز کرے کہ آیا کام چل سکتا ہے یا نہین اسکے لیے مینے جناب مرزا وزیر حسن صاحب بی اے سینیر اڈیٹر لوکل فنڈ اکاونٹ اور سید اکبر علیصاحب ڈرائنگ ماسٹر طامسن کالج رڑکی سے استدعا کی کہ وہ حساب اور مشنری کی جانچ کرکے رپورٹ تیار کردین۔ چنانچہ دونون صاحبون نے اپنی مہربانی سے اچھا خاصہ وقت صرف کرکے ان کامون کو انجام دیا جب رپورٹین آگئین تو مینے اُنکو چھاپکر تمام ممبرون کی خدمت مین روانہ کردیا اور چاہا کہ امروہہ یا لکھنؤ مین تاریخ معین پر سب حضرات جمع ہوکر فیصلہ کردین۔ لیکن میری کوشش بیکار ہوئی اور باوجود مکرر سہ کرر نوٹس جاری کرنے کے کسی ممبر نے توجہ نہ فرمائی اور معاملہ مثل سابق کے اپنی حالت پر بدستور باقی رہا اگر کچھ کام ہوا ہوگا تو اُسکو مینیجنگ ڈائرکٹر صاحب اپنی رپورٹ مین ظاہر کرینگے۔

## رزولیوشن نمبر ۹ متعلق دورہ ڈپوٹیشن

اس رزولیوشن کے متعلق ان اقتشاشات کیوجہ سے جو آئندہ مجملاً اور اشارةً بیان ہو سکیے کوئی کارروائی نہین ہوسکی۔

## رزولیوشن نمبر ۱۰ متعلق مدارس مکتبی

اس رزولیوشن کی تعمیل شیعہ اسکول وکالج کیطرف پوری توجہ کے مبذول ہونیسے آئندہ کے لیے انتظار کھی گئی۔

## رزولیوشن نمبر ۱۲ متعلق اجرائے چٹکی فنڈ

اس رزولیوشن کیطرف اکثر مقامات پر خیال کیا گیا چنانچہ مومنین امروہہ نے بھی میری موجودگی مین ایک جلسہ کرکے اُس کی بنیاد قائم کی تھی لیکن ابھی تک اسمین کوئی قابل ذکر کامیابی نہین ہوئی۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کام مین محنت زیادہ ہے اور اکثر مقامات سے خواہش کیجاتی ہے کہ کچھ آدمی نوکر رکھے جائین۔ بہر حال کام بہت اچھا ہے اور اگر شروع ہو جائیگا تو بہت مفید ہوگا۔

ان رزولیوشنون کے علاوہ اب اور کوئی رزولیوشن قابل ذکر نہین ہے۔ تعزیت و تہنیت و شکریہ وتعطیلات اور بعض تعلیمی کمیٹیو نمین ممبران شیعہ کے داخلہ وغیرہ کے رزولیوشن مقامات واشخاص متعلقہ کو روانہ کردیے گئے اور جو جواب طلب رزولیوشن گورنمنٹ کی خدمت مین بھیجے گئے تھے انکے جواب یا نتیجہ کا انتظار ہے۔

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد

# تحفۂ شیعہ اسکول و کالج

ترجمہ آؤ ہم تم سب ملکر تحصیل علم و ترقی علم کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں اور بعوض علم کے کسی چیز کے خواہشمند نہ ہوں کیونکہ سب لوگ مردہ ہیں اور صرف اہل علم ہی زندہ ہیں جنکا وجود اُنکے لیے بھی مفید ہے اور دوسرے بھی اُن سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

یہ کلام فیض انضمام باب مدینۂ علم پیغمبر امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے دیوان سے نقل کیا گیا ہے اور ماحصل اسکا ساری قوم کی ترغیب و تحریص ہے کہ وہ بہیئت مجموعی سے کام لیکر تحصیل علم کے لیے اٹھ کھڑی ہو اور مردونکے شمار سے نکلکر زندون مین شامل ہوجائے۔

دنیا مین ملل مختلفہ کی ترقی و تنزل اور انکے اوج و زوال کی تاریخ پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے بھی یہ امر آفتاب عالمتاب سے زیادہ واضح و روشن ہوجاتا ہے کہ ہر ایک قوم کی رفعت و پستی ہمیشہ سے صرف علم و جہل کے ساتھ وابستہ چلی آتی ہے جس قوم نے تحصیل علم کے لیے کمر ہمت کو چست باندھ لیا رفعت و اعتلا اس کی خدمت کے لیے چاکرانہ موجود ہوگئے اور جس قوم نے جہل کا ساتھ دیا خواری و پستی اسکے دم قدم سے لپٹ گئی۔

اہل اسلام جس زمانہ تک علم کے ساتھ ساتھ تھے اس زمانہ تک ترقی انکی ضرب المثل تھی اور جس زمانہ سے انھون نے جہل کا دامن تھام لیا اس زمانہ سے انکی پستی کی انتہا نہ رہی یہانتک کہ رفتہ رفتہ تمام دنیا کی قومون سے میدان مسابقت مین

پیچھے رہگئے اور جن قومون کو کبھی پیش قدمی میسر نہ ہوئی تھی اور نہ عقلا ہو سکتی تھی وہ کوسون آگے بڑھ گئین۔

ہندوستان کے مسلمان ہندؤن سے ضرور عدداً کم ہین اور ان پر ویسیون کا شمار منجملہ تیس کرور کے سات کرور سے زیادہ نہین کہا جاتا ہے جسکے اعتبار سے انکی علمی ترقیونکو بھی لحاظ انکے عدد کے خیال کرنا چاہیے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مسلمانونکی تعداد پارسیون سے بھی زیادہ کم ہے اور شمار انکا اُنسے بھی زیادہ گھٹا ہوا ہے۔

مردم شماری کے اعداد کا جاننے والا تو کبھی اسکا جواب اثبات مین نہین دیسکتا پارسیون کا شمار تمام اقوام ہندوستان مین سب سے زیادہ قلیل بلکہ اقل ہے۔ لیکن انکی قوم مین شاید ہی کوئی فرد نا تعلیم یافتہ ہو بخلاف اہل اسلام کے کہ اُنکی سات کرور آبادی مین سات فی صدی بھی مشکل سے تعلیم یافتہ پائے جائین گے اور یہ تناسب و تقابل عامۂ اہل اسلام کا لحاظ سنی و شیعہ ہوگا ورنہ اگر الگ الگ ان دونون فرقون کی تعلیمی حالت کا اندازہ کیا جائے تو شیعون کی حالت سنیون سے بھی زیادہ قابل افسوس ہے سنیون نے تو پھر بھی اپنی تعلیم کا کچھ نہ کچھ بندوبست کر لیا ہے۔ قدیم و جدید دونون قسم کی تعلیمین کسی نہ کسی حد تک جاری ہین۔ کہین کہین عربی کے مدارس اور کہین کہین انگریزی کے اسکول و کالج بھی قائم ہین اور آیندہ کی فکر سے بھی وہ غافل نہین ہین لیکن شیعہ ابتک اسی حالت غفلت مین مُبتلا ہین نہ قدیم تعلیم کا بندوبست ہے نہ جدید کا نہ عربی مدارس بقدر کفایت ہین نہ انگریزی نہ کوئی اسکول ہے نہ کالج نہ کوئی دارالعلم نہ درسگاہ نہ آیندہ کی فکر و تدبیر انکو ابتک اپنے پانون پر کھڑے ہونے کی توفیق ہی نہین ہوئی اپنی لکڑی کے سہارے چلنا ہی نہین آیا یہ ہمیشہ دوسرے کے سہارے چلتے رہے اور آجتک برابر گرتے ہی چلے آئے۔ اپنا دیکر دوسرون کے دروازون کی زنجیرین کھٹکھٹایا کیے اور ہمیشہ آگے بڑھو کی آوازین سُنا کیے۔ لیکن کبھی تنبہ نہ ہوا۔ دوسرونکے

شریک ہو کر اپنے کانپتے ہوئے ہاتھون سے بڑے بڑے بار صرف اس طمع مین اٹھوالیے
کہ ہم بھی اس سے کچھ نہ کچھ متمتع ہوتے ہی رہین گے۔ لیکن وقت گذر جانے پر دودھ کی مکھی
کی طرح الگ کر دیے گئے اور مطلقاً نہ چونکے۔ دو کرور نفوس کی تعداد تھوڑی نہین ہے
ایک ایک روپیہ جمع کرتے تو دو کرور روپے ہوجاتے اور اعلےٰ سے اعلےٰ پیمانہ کی درسگاہ
قایم ہوجاتی۔ لیکن انھین آج تک نہ فکر ہوئی اور اگر کوئی بندۂ خدا اوٹھا بھی اور اُسنے
آگے بڑھنے کی کوشش بھی کی تو اس کا ہاتھ پکڑ کے پیچھے ہٹا دیا گیا اور مسلمانون کی
تعلیمی پالیسی بدلوانے کا الزام لگا کر اسکو مطعون کر دیا گیا حالانکہ تجربہ کا مقتضا یہ تھا کہ
اس کی معاونت کیجاتی اور جن نتایج اشتراک کو بارہا بھگت چکے تھے اس سے
عبرت حاصل کر کے اپنی فکر مین مصروف ہو گئے ہوتے لیکن اس خیال سے کوسون دور رہے
اور نتیجہ یہ ہوا کہ اپنا خرچ کرنے پر بھی کوئی بہتر نتیجہ اپنے اور اپنی قوم کے لیے پیدا نکر سکے
چھوٹی چھوٹی گمنام قومون نے بھی اپنی اپنی درسگاہین قائم کر لی ہین اور ایک قوم دوسری
قوم کی درسگاہ پر بھروسہ نہ کر کے اپنی اپنی درسگاہ علیحدہ قائم کرتی چلی جاتی ہے بلکہ قومون
کے مختلف شعبہ جات بھی اس فکر سے غافل نہین ہین اور ہر متنفس کی خواہش یہی
ہے کہ ہم زندہ قومون مین شمار کر لیے جائین۔ لیکن باوجود تعلیمی ضرورتون کی زیادتی اور
میدان مسابقت مین سب سے پیچھے رہنے کے شیعہ ایسی گہری نیند سو رہے ہین
کہ ان کی آنکھ نہین کھلتی۔ اور اگر کوئی شخص آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا بھی ہے تو وہ محبت نما
ہاتھون سے تھپک تھپک کے سلا دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ تم اسی طرح سوئے
جاؤ تمھارے جاگنے سے قومی اتفاق مین فرق آجائے گا۔ خواہ تم ترقی کرو یا پستی
مین رہو خواہ تمکو علم حاصل ہو یا جاہل رہو۔ مگر تمھارے لیے یہی بہتر ہے کہ دوسرون
کی نظر عنایت کے منتظر رہو۔ اگر وہ کچھ دین تو لے لو۔ نہ دین تو صبر کرو۔ تمھارا سفینہ بھی
دوسرون کے سہارے پار لگا دیا جائے گا۔ تم اٹھے اور قیامت آئی۔ حالانکہ ہمارے

عدم دلچسپی کا مقتضا یہ تھا کہ ہمکو سب سے زیادہ فکر ہوتی اور پارسیون کی ترقیونکو ہندوؤن
کے مقابلے مین دیکھکر ہم بھی اپنی فکر سے غافل نہ رہتے۔ اور ہندوؤن کے مختلف
شعبہ جات کی ترقی کو پیش نظر رکھکر اپنی درسگاہ قائم کرنے کو نا اتفاقی کا پیش خیمہ نہ سمجھتے
اور سوچتے کہ کیا یہ ممکن نہ تھا کہ تمام اہل ہند محض گورنمنٹی مدارس پر قناعت کر لیتے
یا تمام ہندوستان کے ہندو ایک مرکزی درسگاہ کافی سمجھ لیتے اور مختلف شعبہ جات
کی فکر نہ کرکے مشترکہ قوت کے سہارے بیٹھے رہتے۔ یا تمام مسلمان علیگڈھ کالج پر قناعت
کرکے۔ لاہور۔ پشاور۔ لکھنو۔ اٹاوہ۔ وغیرہ مین اسلامی اسکول و کالج نہ کھولتے۔
ممکن تھا اور بہت ممکن تھا کہ ان قومون مین بھی اگر ہماری ہی ایسی غفلت کا مرض ساری
ہوتا تو یہ بھی ہماری ہی طرح ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہتے۔ مگر نہین انھون نے اس
خیال کو انتہائے کمزوری و غفلت پر محمول کرکے ہرگز اس کے قریب جانا نہ چاہا اور
اس روش کو منافی اتفاق نہ سمجھکر کوئی امکانی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا یہانتک کہ
ان کی ترقیان ضرب المثل ہوگئین۔ اور ہماری پستیون کی یہ حالت ہو گئی کہ ایک عالم
نے ہمکو لاشئے سمجھ لیا۔ مقتضائے ضرورت تو یہ تھا کہ ہم تعلیم قدیم و جدید دونون کے
لیے ایک اعلیٰ قسم کی مرکزی درسگاہ قائم کرکے اپنی تمام تعلیمی ضرورتون کے
پورا کرنے مین ہمہ تن مصروف ہو جاتے لیکن اگر بحالت موجودہ ایسا انتظام ناممکن ہے
تو کیا یہ بھی نہین ہو سکتا کہ بالفعل ہم متوسط پیمانہ پر ایک ایسی درسگاہ قائم کرلین جسکے
ذریعے سے تعلیم دینیات اور تربیت اسلامی مقدم رکھکر بضرورت تعلیم دنیاوی کا
بندوبست ہو سکے مین عرض کرونگا کہ یہ ضرور ممکن ہے اور ضرور ہو سکتا
ہے اور اس طرف سے غافل رہنا قومی فوائد کو اپنے ہاتھ سے ضایع کر دینا ہے رفتار زمانہ
کو دیکھتے ہوے یہ کہنا بالکل راست و درست ہے کہ جب تک ہم انگریزی تعلیم کا
بندوبست نہ کرینگے اسوقت تک ہمارے طلبہ دینی تعلیم کی طرف بھی متوجہ نہونگے اور

جب ہم دینی تعلیم کو انگریزی تعلیم کے ساتھ شامل کرلین گے تو پھر انگریزی تعلیم کے ضمن مین
دینی تعلیم کا حاصل کرنا بھی طلبہ پر دشوار نہ ہوگا اور اس طرح پر ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق
ظاہر ہو جائے گا تعلیم دینیات واجب ہے لیکن زمانہ کی ضرورتین تعلیم جدید کو بھی ذریعہ
معاش قرار دیے ہی ہین اور جبکہ تعلیم دنیاوی کے حیلے سے تعلیم دینی بھی ہوتی جاتی
ہے تو اسے ناقص مین تعلیم دنیاوی کو تعلیم دینی کا مقدمہ سمجھنا شاید بیجا نہوگا لیکن معزز
و محترم بزرگان و ارکان قوم نے آجتک کوئی صورت ایسی تجویز نہین کی جس سے تعلیم
دینیات کا فریضہ بھی ترک نہ ہونے پاے اور ہمارے طلبہ تعلیم جدید سے محروم رہکر معاش
کی تنگی مین بھی مبتلا نہون بعض بلاد ہندوستان خصوصاً لکھنؤ مین تعلیم دینیات کے مدارس
موجود ہین لیکن بعد فراغ تحصیل طلبہ معاش کی تنگی مین مبتلا ہو جانے سے ہمت ہار جاتے
ہین اور تعلیم دینیات کی طرف سے یوماً فیوماً لاپروائی بڑھتی جاتی ہے اور اس حالت
زار کو دیکھتے ہوے وہ دن بعید نہین معلوم ہوتا کہ بالآخر ہمارے اطفال کو پارہ عم پڑھانیوالا
بھی کوئی نظر نہ آے گا۔ لہذا ہمدردان ملت کا فرض ہے کہ وہ انگریزی تعلیم کو تعلیم دینیات
کا ذریعہ و آلہ سمجھکر ایسی تدابیر اختیار کرین جو تعلیم دینی کی معین اور طلبہ کے لیے تشویق
و تحریص کا سبب ہو اور اصلاح معاش کے ساتھ اصلاح معاد کی فکر بھی آسان
و سہل کردے موجودہ تعلیمی حالت اور دین سے بے پروائی محتاج بیان نہین ہے اور حافظان
شریعت غرا اور نواب ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کیطرف تعلیم جدید
سے نفرت اور بیزاری کا انتساب محض بے بنیاد و اتہام ناروا ہے دین برباد ہو رہا ہے
بے دینی و لامذہبی کی گھنگھور گھٹائین ہر طرف سے امنڈتی چلی آتی ہین احکام شریعت
کی توہین اور مذہبی بے مبالاتی کا نام روشن خیالی اور عالی دماغی رکھا جا رہا ہے علوم
مذہبی اور قانون شریعت کے ناواقف اپنی اپنی ناقص عقل پر بھروسہ کرکے جو کچھ دل
مین آتا ہے کر گذرتے ہین اور ٹوکنے والا تاریک دماغ و بے عقل سمجھا جاتا ہے زمانہ

اسلام اسلام جاری ہے مگر دل خدا کی یاد سے خالی ہے اور یہ حالات یہانتک طشت از بام ہوگئے ہین کہ اب ہر فرد کی زبان ہر اخبار کے کالم ہر مجمع قومی کی ہیئت مجموعی اسکو محسوس کرکے دل ہی دل مین بیقرار ہے اور جب یہ حال ہے تو کیا ہر صاحب ایمان کا یہ فرض نہین ہے کہ وہ ایسی قومی درسگاہ کے قائم کرنے کی طرف متوجہ ہوجائے جو زیر سرپرستی علماے دین مبین اور موافق شریعت مقدسہ حضرت سید المرسلین تعلیم دنیاوی کے ساتھ ساتھ تعلیم دینی ویکران کی تربیت اسلامی طریق پر کرسکے میرے خیال مین تو کسی عاقل کی طرف سے اس سوال کا جواب نفی مین نہین ہوسکتا اور ہر فرد قوم اس تحریک کو ایک فرض اہم قرار دینے پر مجبور ہے اور یقیناً ہمارا فرض ہے کہ ہم بہت جلد ایک ایسی درسگاہ قائم کرلینے کا بندوبست شروع کردین جس مین ابتدا سے تعلیم و تربیت اسلامی کا ایسا انتظام کرلیا جائے کہ اعلے درجون مین پہونچنے تک ہمارے طلبہ اصول دین و فروع دین کو بدلائل عقلی و نقلی جانکر شریعت کے پابند ہوجائین کیونکہ جب شروع سے ایسے قواعد معین کرکے زبان عربی کی تعلیم لازم کردیجائیگی اور بغیر کامیابی امتحان دینیات کوئی طالب علم امتحان یونیورسٹی مین شریک نہ ہونے پائے گا تو اعلے درجون مین پہونچنے تک انکو فقہ و اصول تفسیر و حدیث وغیرہ کی تعلیم دیجاسکیگی۔

اس قومی درسگاہ کا مطلب صرف تحصیلداریون ڈپٹی کلکٹریون اور کلرکی کی طمع نہین ہے بلکہ فی الحقیقت اصل مقصد اسکا تحصیل علوم دین اور تحفظ مذہب و درستی اخلاق اور ترقی قومی ہے لیکن چونکہ اس زمانے مین بغیر تحصیل علوم انگریزی کے نہ تو کوئی دوسرا چارہ کار ہے اور نہ ہمارا شمار زندہ قومون مین ہوسکتا ہے لہذا تحصیل علوم دینی و دنیاوی کے لیے ہمین ایک ایسی درسگاہ کے قائم کرنے کی ضرورت ہے جو فوائد دینی و دنیوی کی جامع ہوکر ہمارے اطفال کو صراط مستقیم سے بھی نہ ہٹنے دے اور ہم میدان مسابقت مین بھی کسیکے پیچھے نہ رہین نصاب تعلیم مین علوم دینی کا داخل کرنا۔ مذہبی تقاضا معین کر

متعلمین کے شرائط کے ترتیب اسلامی کے قواعد تیار کرنا۔ یہ اس کمیٹی کا کام ہوگا جو بشرکت علمائے دین انتظام درسگاہ کے لیے بنائی جائیگی اسوقت اُسکی بحث قبل از وقت ہوگی البتہ یہ امر ظاہر کر دینا خالی از فائدہ نہین ہے کہ قوم کے ہاتھ مین کوئی مذہبی نصاب تعلیم موجود نہین۔ لہذا نصاب کی تیاری و کتب کی تصنیف و تالیف کے واسطے بعض قابل ولائق حضرات مہیا کرنا ہونگے اور جدید نصاب کی تیاری مین مرکزی کمیٹی کے تخمینہ سابق سے دس ہزار روپے سے زیادہ نہ صرف ہوگا۔ مین ابتدائی کانفرنس سے قوم کی خدمت مین برابر ایک قومی درسگاہ کے متعلق عرض کرتا رہا ہون۔ لیکن افسوس چھ برس تک کچھ سماعت نہ ہوئی اور بالآخر **اجلاس ہفتم** نے انتہائے جد و جہد کے بعد حسب ذیل رزولیوشن پاس کیا۔

## رزولیوشن نمبر ۱

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ ایک شیعہ اسکول کی ابتدا کیجائے اور اُسکو بتدریج ایک کالج کی حد تک پہونچایا جائے۔

**محرک** جناب شیخ مہدی حسین صاحب ناصری بی اے

**مؤید** جناب سید غلام مرتضے صاحب بی اے

**مؤید ثانی** جناب مولوی سید علی گوہر صاحب

قوم کا نقطہ خیال اور اصلی مقصد ایک اعلےٰ درسگاہ ہے لیکن چونکہ ابھی تک اپنی قوت سے تنہا کام کرنے کی عادت نہین پڑی اس لیے بخوف ناکامی اُسنے تجویز کیا کہ اول ایک اسکول سے ابتدا کیجائے جو بتدریج کالج کی حد تک پہونچایا جائے۔ بہرحال شیعہ درسگاہ معمولی درسگاہ نہونی چاہیے۔ بلکہ مذہب اور ضروریات کے اعتبار سے اس مین ایسی تعلیم ہونی چاہیے جو عام درسگاہون سے مختلف ہو اور ہمارے ضروریات

دینی و دنیوی کو پورا کرسکتی ہو اس مقصد کو مد نظر رکھکر نحیف کی راے ناقص مین جو کچھ ہے اسکو معزز قوم کی خدمت مین پیش کرکے امید کرتا ہون کہ مقصد اصلی کا لحاظ رکھکر نیک راے سے دریغ نہ کیا جائے۔

# تعمیل رزولیوشن کی صورتین

اور

# اقسام درسگاہ

کانفرنس کے اجلاس عام نے بطور حکم کلی کے صرف اسکول کا افتتاح اور اُسے کالج کی حد تک پہونچا دینا تجویز کردیا ہے اور نوعیت کی تنقیح اور اُسکی ہیئت ترکیبی کے تعیین مثل تمام رزولیوشنون کے مرکزی کمیٹی سے متعلق ہے۔

پہلے مین آپ کے سامنے اس رزولیوشن کے حصۂ اول کی ہیئت تعمیل و صورت ترکیبی کو تین قسمون پر منقسم کرکے پیش کرتا ہون بعد اُسکے کالج کے متعلق عرض کرون گا۔ قسم اول بہ نسبت دوسری قسم کے زیادہ تر مفید و جدید اور کم خرچ ہے۔ اور قسم دوم وہی معمولی قسم ہے جس نے صرف اضافۂ دینیات سے ایک خاص قسم کی نوعیت پیدا کرلی ہے اور یہ دونون اپنی حد ذات مین علٰحدہ علیحدہ ہین۔ اور قسم سوم ان دونون کی جامع ہے۔ لیکن میری ناقص راے مین تیسری قسم اول و دوم سے بہتر ہونیکے علاوہ ضرورت قومی کو نسبتاً زیادہ پورا کرتی ہے۔

**پہلی قسم** یہ کہ ضروریات قوم کے جملہ اطراف و جوانب پر کامل نظر ڈالکر ایک ہائی اسکول چھ درجون کا اس ہیئت سے قائم کیا جائے جسمین تین اسپشل کلاس اردو مڈل پاس اور عربی دان طلبہ کے لیے قائم کیے جائین اور آٹھوان نوان دسوان۔ تین

مستقل درجات انگریزی کے معین کیے جائین۔

لکھنؤ اور اودھ کے بعض اضلاع مین دو دو اسپشل کلاس اردو مڈل پاس طلبہ کے لیے موجود ہین جس مین وہ دو برس تعلیم پانے کے بعد تیسرے سال آٹھوین کلاس مین داخل کردیے جاتے ہین اور تین برس آٹھوین نوین دسوین درجات مین رہ کر پانچ برس کی محنت کے بعد انٹرنس پاس کرلیتے ہین تحیث نے تیسرا اسپشل کلاس عربی دان طلبہ کے لیے اضافہ کیا ہے جسمین عربی کے طلبہ حساب تاریخ وجغرافیہ واقلیدس وغیرہ کی تعلیم پاکر بوجہ اپنی قابلیت کے ایک سال کی محنت مین اردو مڈل پاس طلبہ کے برابر قابلیت پیدا کرلین گے اور پھر دو سال تک اسپشل کلاس دوم واول مین اور تین برس انگریزی درجون تعلیم حاصل کر کے چھ برس کی محنت مین انٹرنس پاس کرلین گے اور جب تک چاہین گے اعلی تعلیم حاصل کرتے رہین گے اور بوجہ دینی ودنیوی واقفیت کے جو فوائد قوم کو پہنچا سکین گے وہ مستغنی عن البیان ہے۔

**دوسری اور** وہی معمولی قسم ہے جو آٹھ درجون کا تیسرے سے دسوین درجہ تک ہوتا ہے

**تیسری قسم** اگر قسم اول کا اسکول قائم کیا جائے تو اردو مڈل پاس اور عربی دان طلبہ کے لیے مخصوص ہوگا اور ابتدائی تعلیم کی کوئی صورت نہ ہوگی اور اگر قسم دوم کا اسکول کھولا جائے تو عربی دان اور اردو مڈل پاس طلبہ داخل نہ ہوسکین گے اور عمدہ غرض فوت ہوجائیگی لہذا قسم دوم کے اسکول مین ہر سہ اسپشل کلاس کا اضافہ کردیا جاے اور یہی تیسری قسم ہوگی لیکن اسکے ہر سہ اعلے درجونکے سکشن بنانا ہونگے کیونکہ ہر کلاس مین ۶۶ طلبہ ہوجاوین گے جو ضابطہ کے خلاف ہے۔

اب مین تفصیل کے ساتھ نقشہ جات بناکر جملہ اقسام کے اسکولون کے داخل وخارج تحریر کرتا ہون۔

# اسکول قسم اول

| درجۂ دہم | درجۂ نہم | درجۂ ہشتم |
|---|---|---|
| اسپشل کلاس سال دوم | اسپشل کلاس سال اول | اسپشل کلاس طلبۂ عربی |

# مخارج قسم اول

| نمبر شمار | نام مدرس | تنخواہ | ترقی سالانہ | انتہائے تنخواہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | افسر مدرس بی اے ایل ٹی | ماعـہ؍ | عـہ؍ | ما؍ |
| ۲ | مدرس دوم " | لـہ؍ | صہ؍ | صـعہ؍ |
| ۳ | مدرس سوم " | لـہ؍ | صہ؍ | صـعہ؍ |
| ۴ | مدرس چہارم جے سی | للعہ؍ | صہ؍ | لـہ |
| ۵ | مدرس پنجم " | للعہ؍ | صہ؍ | لـہ؍ |
| ۶ | مدرس ششم انٹرنس پاس | صـعہ؍ | صہ؍ | للعہ؍ |
| ۷ | مدرس عربی مع دینیات | مـعہ؍ | صہ؍ | للعہ؍ |
| ۸ | مدرس فارسی | عـہ؍ | صہ؍ | ہہ؍ |
| میزان | .................. | امامعہ؍ | صـللعہ؍ | مالہ؍ |
| | تنخواہ دفتر مع اسٹیشنری | صـعہ؍ | | |
| میزان کل | | امامعہ؍ | | |

# داخل قسم اوّل

| نام کلاس | تعداد فیس | تعداد طلبہ | میزان |
| --- | --- | --- | --- |
| انٹرنس | سے/ | ۳۳ | لعہ/ |
| درجہ نہم | عہ۸/ | 〃 | عہ۸/ |
| درجہ ہشتم | عہ۳/ | 〃 | للعہ۳/ |
| درجہ دوم اسپشل | عہ۸/ | 〃 | للعہ۸/ |
| درجہ اول اسپشل | عہ/ | 〃 | سعہ/ |
| درجہ اسپشل عربی | عہ/ | 〃 | سعہ/ |
| میزان | ٠ | ۱۹۸ | سالہ عہ۳/ |

# اسکول قسم دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| درجہ دہم | درجہ نہم | درجہ ہشتم | درجہ ہفتم |
| درجہ ششم | درجہ پنجم | درجہ چہارم | درجہ سوم |

# مخارج قسم دوم

| نمبر شمار | نام مدرس | تنخواہ | ترقی | انتہائے تنخواہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | افسر مدرس بی اے ایل ٹی | ماعہ، | عہ، | مار، |
| ۲ | مدرس دوم " | سعہ، | صہ، | ؏عہ، |
| ۳ | مدرس سوم " | سعہ، | صہ، | ؏عہ، |
| ۴ | مدرس چہارم جے سی | للعہ، | صہ، | سعہ، |
| ۵ | مدرس پنجم " | للعہ، | صہ، | سعہ، |
| ۶ | مدرس ششم انٹرنس پاس | ؏عہ، | صہ، | للعہ، |
| ۷ | مدرس ہفتم " | ؏عہ، | صہ، | للعہ، |
| ۸ | مدرس عربی | ؏عہ، | صہ، | للعہ، |
| ۹ | مدرس فارسی | ععہ، | صہ، | سعہ، |
| ۱۰ | مدرس نقشہ | سعہ، | صہ، | للعہ، |
| ۱۱ | مدرس دینیات | ؏عہ، | صہ، | للعہ، |
| میزان | | حار، | سعہ، | لما، |

# مداخل قسم دوم

| نام کلاس | تعداد فیس | تعداد طلبہ | میزان |
|---|---|---|---|
| انٹرنس | سے/ | ٣٣ | لعہ/ |
| درجہ نہم | عار/ ٨ | ״ | عـــ/ ٨ |
| درجہ ہشتم | عار/ ٤ | ״ | للعہ/ ٤ |
| درجہ ہفتم | عا/ | ״ | ــعہ/ |
| درجہ ششم | عمر/ ١٢ | ״ | مىعہ/ ١٢ |
| درجہ پنجم | عـمر/ | ״ | لعہ/ ٨ |
| درجہ چہارم | عمر/ ٣ | ״ | للعہ/ ٤ |
| درجہ سوم | عہ/ | ״ | ـعہ/ |
| میزان | ٠ | ٢٦٤ | مالعہ/ ٤ |

# کالیجیٹ شیعہ ہائی اسکول قسم سوم

| مخارج | | | | | داخل | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | عدۂ مدرس | شرح تنخواہ | ترقی سالانہ | انتہائے تنخواہ | نام درجہ | تعداد طلبہ | شرح فیس | میزان فیس |
| ۱ | افسر مدرس ایم اے | ماصہ | عـہ | [illegible] | درجہ دہم الف | ۳۳ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | مدرس ماتحت بی اے ایل ٹی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ب | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | 〃 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 نہم الف | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۴ | 〃 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ب | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۵ | 〃 بی اے | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ہشتم الف | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۶ | 〃 جے سی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ب | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۷ | 〃 ایف اے | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ہفتم | 〃 | [illegible] | [illegible] |
| ۸ | 〃 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | 〃 ششم | 〃 | [illegible] | [illegible] |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | 〃 〃 | سـہ | صہ | عسـہ | 〃 پنجم | 〃 | عـہ | رللعـہ |
| ۱۰ | 〃 انٹرنس | عسـہ | صہ | للعـہ | 〃 چہارم | 〃 | عـہ | رللعـہ |
| ۱۱ | 〃 〃 | عسـہ | صہ | للعـہ | 〃 سوم | 〃 | عـہ | سـہ |
| ۱۲ | 〃 〃 | عسـہ | صہ | للعـہ | 〃 اسپشل سال سوم | 〃 | عـہ | رللعـہ |
| ۱۳ | 〃 عربی | عسـہ | صہ | عسـہ | 〃 اسپشل سال دوم | 〃 | عـہ | سـعـہ |
| ۱۴ | 〃 فارسی | عسـہ | صہ | سـہ | 〃 اسپشل عربی | 〃 | عـہ | سـہ |
| ۱۵ | 〃 〃 دوم | عـہ | صہ | سـہ | میزان کل | ۰ | ۰ | للعـہ |
| ۱۶ | 〃 اردو | عـہ | عـہ | عسـہ | | | | |
| ۱۷ | ڈرائنگ ماسٹر | سـہ | صہ | للعـہ | | | | |
| ۱۸ | دینیات | عسـہ | صہ | للعـہ | | | | |
| ۱۹ | اخراجات دفتر | لـہ | | | | | | |
| میزان | | للعـہ | | | | | | |

صنعت کے درجات بڑھانے سے اسقدر اخراجات کا بار پڑیگا جسکا تحمل قوم سے ناممکن ہوگا اسلیے ابتدا مین اسی مقدار پر اکتفا کرنی چاہیے اور انشاء اللہ جبکہ سرمایہ زیادہ فراہم ہو اور گورنمنٹ سے مدد ملنے لگے اسوقت بتدریج سائنس اور صنعت کے درجات کا اضافہ کردیا جائے سنسکرت اسواسطے رکھی ہے کہ اگر شیعہ طلبہ سے درجات مملو نہون تو ہندو طلبہ سے تعداد پوری کرلیجائے اور فیس مین کمی نہونے پائے۔

## تخمینہ شیعہ کالج

| نمبر شمار | نام جگہ | قابلیت پروفیسر | تنخواہ ابتدائی | ترقی سالانہ | انتہائی تنخواہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | پرنسپل و پروفیسر فلاسفی یوروپین | ایم اے اکسفورڈ | سعہ، | عہ، | الـ |
| ۲ | پروفیسر انگریزی | ,, ,, | اعہ، | ثعہ، | سعہ، |
| ۳ | اسسٹنٹ پروفیسر انگریزی ہندوستانی | ایم اے | ماعہ، | عہ، | سا، |
| ۴ | پروفیسر ہسٹری | ,, ,, | ماعہ، | عہ، | سا، |
| ۵ | پروفیسر پولیٹیکل اکانمی یوروپین | ,, | اعہ، | ثعہ، | سا، |
| ۶ | اسسٹنٹ پروفیسر لاجک و ہسٹری ہندوستانی | ,, | ما، | عہ، | ما، |
| ۷ | پروفیسر متہماٹکس ,, | ,, | ماعہ، | عہ، | سا، |
| ۸ | پروفیسر سنسکرت ,, | ,, | معہ، | عہ، | ما، |
| ۹ | پروفیسر عربی ,, | ,, | ما، | عہ، | ماعہ |
| ۱۰ | پروفیسر فارسی ,, | ,, | ما، | عہ، | ماعہ |
| ۱۱ | پروفیسر دینیات ,, | ممتاز الافاضل | صعہ، | عہ، | ما، |
| ۱۲ | لکچرار دینیات ,, | صدر الافاضل | ما، | عہ، | ماعہ |
| میزان | | | [illegible] | عہ، | [illegible] |

# ملازمان دفتر کالج

| نمبر شمار | نام ملازم | قابلیت | تنخواہ ماہواری |
|---|---|---|---|
| ۱ | محرر اول | انٹرنس پاس | لعہ/ |
| ۲ | محرر دوم | " | معہ/ |
| ۳ | محرر سوم | " | عہ/ |
| ۴ | دفتری | | عہ/ |
| ۵ | چپراسی پرنسپل | | سے/ |
| ۶ | چپراسیان برائے کالج ۲ نفر | | عہ/ |
| ۷ | چوکیدار | | سے/ |
| ۸ | فراش | | سے/ |
| ۹ | بہشتی | | صہ/ |
| ۱۰ | خاکروب | | صہ/ |
| میزان | | | ماہ للعہ/ |

## مداخل شیعہ کالج

| نمبر شمار | نام کلاس | سال | تعداد طلبہ | تعداد فیس | ماہوار فیس |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ایف اے | اول | ۶۰ | سے/ | ساسہ/ |
| ۲ | " | دوم | " | سے/ | ساسہ/ |
| ۳ | بی اے | اول | " | سے/ | اٹھالہ/ |
| ۴ | " | دوم | " | سے/ | اٹھالہ/ |
| میزان | | ۰ | ۲۴۰ | معہ/ | الساسہ/ |

# سرمایہ شیعہ کالج

۱۲۵۰۰۰۰

بارہ لاکھ پچاس ہزار

| سرمایہ مستقل | عمارت | فرنیچر | کتب خانہ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۰۰۰۰۰ | ۲۰۰۰۰۰ | ۲۵۰۰۰ | ۲۵۰۰۰ |
| دس لاکھ | دو لاکھ | پچیس ہزار | پچیس ہزار |

## مداخل ومخارج

آمدنی منافع بابت سرمایہ مستقل بحساب ۴ فیصدی سالانہ ........ چالیس ہزار

آمدنی فیس طلبہ دس ماہ .................. | | نصف
---|---|---
| | اٹھارہ ہزار چار سو اسی | نو ہزار دو سو چالیس

| | | |
|---|---|---|
| میزان | اٹھاون ہزار چار سو اسی | انچاس ہزار دو سو چالیس |
| اخراجات کالج مع دفتر سالانہ | اکتیس ہزار چار سو چار روپیہ | |
| بچت سالانہ | ستائیس ہزار چھہتر روپیہ | سترہ ہزار آٹھ سو چھتیس |

علاوہ مصارف مذکورۂ بالا کے مبلغ دو سو بیس روپیہ سالانہ ترقی کرنا ہونگے جو رفتہ رفتہ فیس اور بچت سے نکلتے چلے آئین گے اور اگر بچت کی رقم خارج کر دیجائے تو غالباً آٹھ لاکھ روپیہ اصل سرمایہ مین رکھنا ہو گا۔

یہین وہ اخراجات جنکا تصور ایک نہایت ہیبت ناک بڑی بڑی آنکھون والے سیاہ فام عفریت کی سورت مین پیش ہو کر ہمتون کو پست اور بڑھتے ہوے قدمون کو پیچھے ہٹاتا ہے اور سمجھا دیا جاتا ہے کہ اسکول اور کالج کا خیال تو اچھا ہے لیکن تمھاری قوم کے پاس روپیہ نہین ہے اس لیے اس ارادہ سے دوسری قومین تمپر خندہ زن ہونگی اور تم دنیا مین منہ دکھانے کے قابل نہ رہجاؤ گے اور جو ہمدردان قوم ہمت بڑھاتے اور قوم کو اپنے پاؤن پر کھڑے ہونے کی ہدایت کرتے ہین انکی نقلین کیجاتی ہین انکا مضحکہ اوڑایا جاتا ہے میری سمجھ مین نہین آتا کہ اسقدر قلیل مصارف قوم کیون برداشت نہین کر سکتی زمانہ حال کے طریقہ پر چندہ کر کے یہ معمولی سرمایہ کیون نہین جمع کیا جا سکتا بحمد اللہ مجموعی حیثیت سے قوم مفلس نہین ہے بقول ایک عالم کے کہ یہ قوم وہ قوم ہے جسنے اپنے کانپتے ہوے ہاتھون سے دو مرتبہ کے بوجھ اٹھوا دیے ہین اور جب تک یہ ہاتھ نہین لگتے اسکے ہاتھ باوجود قوی دکھائی دینے کے بیکار ثابت ہوتے رہے کیونکہ وہ نفس الامر مین بیکار تھے جسوقت قدوۃ العلما جناب مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ نے شیعہ کانفرنس قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا اور راقم نے اس غرض کی تکمیل کے لیے گدائی اختیار کی تو ہر طرف سے یہی صدا بلند تھی کہ یہ ناممکن ہے ہر گز ہم کانفرنس نہین قائم کر سکتے لیکن ہمنے ہمت نہ ہاری اور کانفرنس قائم ہو گئی جسکے ساتوین اجلاس نے کالج قائم کرنے کے لیے رزولیوشن پاس کرنیکی جرات کی جو انشاء اللہ قائم ہو کر رہیگا۔

اسی طرح وظائف طلبہ نادار۔ یتیم خانہ۔ بورڈنگ ہاؤس۔ دار الترجمہ وغیرہ ایسا ہیبت ناک دکھایا گیا تھا جسنے راتونکی نیند اوڑا دی تھی لیکن جسوقت ہمت باندھی اور خداوند عالم پر

بھروسہ کیا گیا تو کسی قسم کی زحمت نہ ہوئی اور جس طرح پر بھی ممکن ہوا انکو جاری رکھا اور فضل خدا ابھی تک کام کس طرح جاری ہین کہ کوئی نام نہین رکھ سکتا مین اپنے معزز قوم کے افراد سے سوال کرتا ہون کہ یہ کام بغیر روپے کے جاری ہین یا کام کرنے والے کیمیا گر ہین نہین بلکہ روپیہ صرف ہوتا ہے اور وہ اچھی خاصی رقم ہے جو ان کامون پر صرف کیجاتی ہے۔ اب جھگڑنے والے فرمائین کہ اس رقم کے فراہم کرنے مین قوم کو کیا نقصان اٹھانا پڑا کس قدر زحمت گوارا کی گئی کون کون مقروض ہو گیا۔ کون کون محتاج ہو گیا کس کس کا دیوالہ نکل گیا۔ حالانکہ رسم دنیا کے موافق نہ چندہ وصول کیا گیا نہ کسی صاحب نے ویسی زحمت گوارا کی۔ قوم کو معلوم بھی نہین ہوتا۔ اوس پر کوئی اثر نہین پڑتا اور یہ ادنے توجہ کا نتیجہ تھا پھر اگر قوم کوشش کرے گی تو معلوم نہین کیا کچھ کرسکتی ہے۔

اگر آپ غور کرین گے تو معلوم ہوگا کہ آپ نے دوسرون کو کرورون روپیہ دیا ہے۔ پھر کیا اپنے واسطے دس بارہ لاکھ روپیہ بھی نہین فراہم کرسکتے۔ لوگون کا یہ خیال ہے کہ روپیہ امرائے قوم سے مل سکتا ہے اور پھر وہ خود ہی یہ مان لیتے ہین کہ ایسی محلسراؤن کی سنگی دیوارون کے ارتفاع تک ہماری آہ نارسا کہان پہونچ سکتی ہے اور انکے گوش حق نیوش تک ہماری فریادون کی صدا کب رسائی حاصل کرسکتی ہے۔ ہماری کمزور فریادین ہماری نارسا آہین عرش الہی کو متزلزل کرسکتی ہین لیکن انکا قصور نارسائی اہل دولت کے دلون پر کوئی اثر نہین ڈال سکتا۔ حالانکہ یہ امر بالکل غلط ہے۔ نہ ہمارے امرا بخیل ہین نہ قومی حالت سے بیخبر ہین مگر جب قوم کو خود اپنی خبر نہین جب اپنی حالت سدھارنے کی خود پروا نہین جب انسے روپیہ قاعدہ کے موافق مانگا ہی نہین جاتا جب کوئی کام ہی نہین کیا جاتا تو انکا کیا قصور ہے یہ ہمارا ہی قصور ہے کہ ہمنے اپنے امرا کو خود چھوڑ دیا ہے ہم کبھی انسے طلب نہین کرتے ہم کبھی انکے پاس نہین جاتے غیر مالا مال ہو رہے ہین زر و جواہر لوٹ رہے ہین اور ہم محروم ہین ہمکو اپنے قصور کا اعتراف کرنا چاہیے۔ قوم

قاعدہ سے انکی خدمت مین حاضر ہو کر انسے طلب کرے وہ عنایت کرینگے۔ قوم ضروریات کا اظہار کرے وہ اعانت کرینگے۔ رؤسائے قوم تو لاکھون دینگے اُن سے مانگنے کا طریقہ سوچنا چاہیے صرف ایک ہی رئیس اگر متوجہ کر لیا جاے تو ایسے ایسے دس کالج قائم ہو سکیں گے یہ کونسی بات ہے ہمکو انپر یہ ثابت کر دینا چاہیے کہ ہم آپ کا روپیہ ضایع نکرینگے بلکہ قومی ضرورت کو پوری کرینگے تو پھر قوم دیکھے گی کہ وہ کیسی فیاضی اور دریا دلی دکھاتے ہین۔ لیکن ساتھ ہی اسکے ہمکو دوسری طرف بھی توجہ کرنی چاہیے۔

آیئے اُن لوگون کے دروازون کی کنڈیان ہلائین۔ جو دن بھر کی محنت کے بعد تھک کر اپنے کچے مکانون مین بے خبر سو رہے ہین۔ آیئے اُنکے دروازونپر بھیک مانگین جو خود بھیک مانگتے ہین واللہ آپ اُنکے دروازون سے بھی مایوس اور خالی ہاتھ واپس نہ آئین گے وہ بھی آپ کو دینگے اور گھر بیچکر دینگے۔ خود فاقے کرینگے اور قومی ضروریات کو پورا کرینگے آپ نے ابھی اس مفلس قوم کا امتحان نہین کیا۔ آپ نے ابھی اس نادار قوم کی سخاوت نہین دیکھی یہ قوم کونسی قوم ہے یہ وہ قوم ہے جو علی مرتضیٰ ایسے کریم وجواد کی ماننے والی ہے جسکے دروازے سے کبھی سائل خالی ہاتھ واپس نہین گیا۔ یہ قوم حسین ایسے سخی ترین ناس پر رونے والی ہے جو قبل اظہار حاجت کے سائل کو (تیری حاجت برآئی) کے ارشاد سے مطمئن کر دیتا تھا۔ اور اسقدر عطا فرماتا تھا کہ اُسکی احتیاج سے زیادہ ہوتا تھا۔

یہی قوم وہ قوم ہے جسنے اپنی حالت کی پرواہ کی لیکن دوسرون کا سوال رد نہ کیا اور اُنکے کام نکالدیے پھر اگر یہ قوم اپنی حالت سنوارنے پر متوجہ ہو گی تو کیا قاصر رہیگی ہر ب کعبہ اگر ایک ایک روپیہ فی کس جمع کیا جائے تو آپ دو کرور جمع کر سکتے ہین۔ اگر شیعہ بستیون مین ایک ایک شخص کمر ہمت باندھ لے تو روپیہ فراہم ہو سکتا ہے مین سچ عرض کرتا ہون قوم مین روپیہ کی قلت نہین ہے البتہ قحط الرجال ہے کام کے آدمی میسر نہین آتے ورنہ ہماری قوم دنیا کی تمام قومونپر فوق لیجا سکتی ہے۔

ہماری ترقیون کی داستانین صرف صفحات تاریخ کی زیر بار احسان نہین ہین بلکہ ہمارا وجود
ہماری ترقی کی وہین واضح ہے۔ ہم اور آپ اُسوقت موجود نہ تھے مگر تاریخ کے حروف
ماتمی لباس پہنے ہوے اُسوقت کی یاد دلا رہے ہین جب تمام دنیا کے ظلم ہمارے اوپر جمع
تھے۔ ہمارا خون اور ہمارا مال دوسرون کے لیے مباح تھا۔ ہم ایک مکھی اور مچھر سے زیادہ
حقیقت نہ رکھتے تھے۔ کبھی زندہ دیوارون مین چنوا دیے جاتے تھے۔ کبھی ہمارے خون سے
گارا بنوایا جاتا تھا۔ اور بے مالک کے غلام سے بھی بدتر حالت کر دی گئی تھی لیکن اُسوقت
بھی ہمنے ترقی کی اسوقت بھی ہمنے علم حاصل کیا۔ اور ابتو گورنمنٹ برطانیہ کے عدل وانصاف
نے شیر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے ہماری جانون کی بھی وہی قیمت ہے جو ایک
سلطان کی جان کی قیمت ہے۔ ہمارے مال کی بھی وہی وقعت ہے جو ایک بادشاہ
کے مال کی ہے ہم اُسکے زیر سایہ عاطفت علم حاصل کر سکتے ہین درسگاہین بنا سکتے
ہین ہر قسم کی ترقی کر سکتے ہین۔ پس یہ وقت بھی اگر قبل از وقت کہا جاتا ہے تو پھر دوسرا
وقت کب آئے گا۔ کون کہ سکتا ہے کہ کل کیا ہوگا۔ اے قوم کے ہمدردو جو کچھ کرنا ہو کر لو
تمام قومین میدان ترقی مین سرپٹ جا رہی ہین۔ لیکن ہم تا بگردن دلدل مین پھنسے ہوے
ہین۔ کہین ایسا نہ ہو کہ تا بسر غرق ہو جائین اور پھر صفحۂ زمین پر ہمارا نشان بھی نہ ملے۔ اے
قوم کے بزرگو ہمکو دوسرون کی غلامی سے آزاد کراؤ۔ غیرون کے دروازون کی کنڈیان
کھٹکھٹانے سے باز رکھو۔ ہم روپیہ بھی دیتے ہین خوشامد بھی کرتے ہین اور پھر ذلت کا منھ
دیکھنا پڑتا ہے۔ اے قوم کے غمگسارو اس ڈوبتی کشتی کی ناخدائی کر کے ہمکو بھی کنارے
لگا دو۔ اے قوم کے سرپرستو یہ خواب غفلت کب تک اٹھو ہوشیار ہو جاؤ۔ وقت گذرا
جاتا ہے۔ آفتاب لب بام آگیا ہے۔ تھوڑی دیر مین اندھیرا ہو جائے گا اور ہاتھ کو ہاتھ
نہ سوجھے گا۔ اب ذلت اٹھانے کی تاب نہین ہے۔ اب غم سہنے کی قوت نہین ہے
آہ بقول جناب آنریبل نواب سید محمد صاحب پریسیڈنٹ اجلاس ہفتم علی گڈھ کیکہ دیکھو

قائم کردین اے قوم کے رئیسو اپنے خزانون کا منہ کھولو۔ اے ملت بیضا کے محافظو
ہمارے مذہب کی حفاظت کرو۔ ہم دوسرون مین جذب ہوے جاتے ہین۔ ہماری قومیت
فنا ہوئی جاتی ہے۔ ہمارا وجود بیکار ثابت ہو رہا ہے۔ ہمارا نہایت عزیز اور پیارا مذہب
برباد ہو رہا ہے۔ تھوڑے مصارف سے اسقدر نہ ڈرو یہ بہت معمولی سی بات ہے چھوٹی
چھوٹی قومون نے درسگاہین بنالی ہین۔ ہر شخص اپنی آپ مدد کرنے پر تیار ہے۔ انجمن
حمایت الاسلام کا کالج اور اسکول کس کامیابی سے چل رہا ہے۔ اٹاوہ کا اسکول کیسی ترقی
کر رہا ہے ہر امر ہر قوم کے لیے آسان اور ممکن ہے معلوم نہین ہماری ہمتین کیون پست ہو گئی
ہین کہ ہر آسان امر دشوار اور ہر ممکن امر محال معلوم ہوتا ہے۔

اسکول و کالج کی عمارت بہت ارزان تیار ہو سکتی ہے۔ اس زمانے مین جو عمارتین
لاکھون مین تیار کرائی جاتی ہین۔ اگر آپ اپنے ذاتی اہتمام سے بنوائیے گا تو ہزارون
مین تیار ہون گی۔

آپ اسکول و کالج قائم کیجیے۔ اوسکو ترقی دیجیے۔ گورنمنٹ کو اطمینان دلائیے مثل دیگر
قومون کے وہ آپکو بھی اسیقدر دیگی جسقدر آپ خرچ کرینگے جب ہم استحقاق ثابت کرینگے
تو انشاء اللہ گورنمنٹ بھی ہماری مدد کریگی اور رفتہ رفتہ گورنمنٹ کی مدد اور فیس کی آمدنی
ہمارے تمام بڑھتے ہوے اخراجات کو پورا کردیگی۔

مین آپ کو یہ مشورہ نہ دون گا کہ آپ مفت تعلیم دین اور نہ یہ مشورہ دیسکتا ہون کہ ابتدائی
درجون کا اسکول کھولا جائے بلکہ آپ مثل سرکاری اسکولون کے فیس وصول کیجیے
اور اگر ضرورت ہو تو نادار طلبہ کی وظائف سے اعانت کیجیے انتہائی درجے کے افتتاح
سے اسکول مین مرکزیت نہ پیدا ہوگی اور چھوٹے چھوٹے بچون کو اونکے والدین دوسری
جگہ بھیجین گے اسلیے وہ لوکل اسکول ہوگا۔ اور فائدہ عام نہ ہوگا۔ اسکول قائم کرنے کی
ضرورت نہ تھی لیکن مجبوری یہ آپڑی ہے کہ اگر محض کالج کھولا جائے گا تو تعلیم دینیات

کامل نہ ہوگی اور نہ طلبہ پر اسلامی تربیت کا اثر ہو سکیگا۔ لہٰذا فرقۂ شیعہ کے لیے کالیجیٹ اسکول کا ہونا لازم ہے۔

مین اپنی ناقص رائے کو قوم کے سامنے بغرض اصلاح پیش کرکے امید کرتا ہون کہ معزز قوم میرے معروضات کو قبول فرماکر کمرہمت چست باندھ کر کالج کھولنے پر تیار ہو جائے گی۔

عالم الغیب میری نیت سے واقف ہے مین موجودہ دینی لاپروائی کو دیکھکر ہمیشہ نتائج پر غور کرتا رہا اپنے فرقے کی پستی پر آٹھ آٹھ آنسو روتا رہا نہ صرف اپنی ناقص عقل پر بھروسہ کیا بلکہ دیگر اہل دین اور ہمدردان قوم سے گفتگو اور مشورے کے بعد یہی طے کیا کہ جب تک ایک اعلےٰ درسگاہ مذہبی تعلیم اور تربیت اسلامی کو مدنظر رکھکر نہ قائم کیجائے گی اور علمائے دین اُس درسگاہ کا مذہبی انتظام اپنے ہاتھ مین نہ لین گے اُسوقت تک مذہب کا باقی رہنا دشوار ہوگا یہ خیال اور یہ تصور مجکو درسگاہ کے لیے سعی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اگر خدانخواستہ اسکا نتیجہ برعکس ہوا تو مین بری الذمہ ہونگا کیونکہ ابھی تک میری نیت بخیر ہے اور غیب کا حال نہین جانتا۔

**السید علی غضنفر**

**آنریری سکرٹری آل انڈیا شیعہ کانفرنس**

# تصدیقات

مین تصدیق کرتا ہون کہ یہ تخمینے تین قسم کے اسکولون کے۔ اور ایک تخمینہ کالج کا بہت محنت اور بہت وقت صرف کرکے بنایا گیا ہے۔ ان مین تمام تعلیمی ضروریات کے ساتھ ساتھ قومی ضروریات کا بھی کافی خیال کیا گیا ہے۔ اس امر پر بھی غور کرلیا ہے۔ کہ موجودہ تنخواہوں پر قابل مدرسین مل بھی جائین۔ اور ان کے واسطے مناسب بھی ہون۔ اس صوبہ کے سرکاری اور غیر سرکاری مدارس اور اس صوبہ اور غیر صوبون کے کالجون کا تخمینہ پیش نظر رہا ہے۔ قسم سوم اسکول کی میری رائے مین زیادہ مناسب ہے اور قوم کے واسطے بہت ضروری اور نہایت مفید ہے۔ اگر یہ اسکول وکالج انشاء اللہ قائم ہو جائے گا تو نہ وہ صرف دینی دنیاوی اور قومی ضروریات جنکو ہم ہر وقت محسوس کررہے ہین پوری ہونگی بلکہ قوم کو ان تمام مصیبتون اور برائیون سے دائمی نجات ملجائے گی جنمین وہ اسوقت مبتلا ہے اور جو آئندہ ابھی سے زیادہ نمایان صورت مین آنیوالی ہین۔

یہ اسکول وکالج اس صفت خاص مین اپنی خود ہی نظیر ہون گے کہ ان کے سرپرست علمائے مجتہدین ہون گے۔

مرزا حبیب حسین

بی۔ اے۔ فیلو الہ آباد یونیورسٹی

ہیڈ ماسٹر حسین آباد ہائی اسکول لکھنؤ

مین نے انجمن اسکول و کالج مرتبہ **مولوی سید علی غضنفر** صاحب جنرل سکرٹری شیعہ کانفرنس کو بہ تفصیل دیکھا۔ میرے نزدیک اسکول کے لیے یہ تخمینہ انشاء اللہ کافی ہوگا۔ اور دینیات اور عربی طلبہ کے لیے جو اسپشل کلاس تجویز کیا گیا ہے وہ جدید اور ضروری ہے۔ اس زمانے مین دینی اغراض سے بھی جدید معلومات کا ہونا ضروری ہے بشرطیکہ یہ نیت ہو اور اسپر عمل ہو۔

لیکن ہمکو امید ہے کہ شیعہ اسکول اور کالج کے طلبہ ایسے ہی نکلین گے کہ وہ دنیات کو کسی طرح ہاتھ سے نہ دین۔ جیسا کہ سلف کا دستور تھا کہ وہ ہر پیرایہ سے دین کی حمایت کرتے تھے۔ کالج کا تخمینہ بھی کافی ہے۔ اور کام بخوبی چل سکتا ہے اگرچہ جی یہ چاہتا تھا کہ اس سے زیادہ بڑے پیمانے پر شیعہ کالج ہوتا۔ لیکن بالفعل اسی پر قناعت کرنا بہرصورت اولےٰ ہے خدا کرے کہ یہ کام بہت جلد انجام کو پہونچے۔ کیونکہ خدا نخواستہ اگر یہ کام ہم مین نہوا جبکہ دلونمین درد دین باقی ہے تو پھر خدا ہی حافظ ہے۔ خداوند تعالےٰ سید علی غضنفر صاحب کو جزاے خیر دے کہ وہ اس کام مین السابقون السابقون کے مصداق ہوے۔

مگر اس بات پر نظر کر کے دیگر حضرات مدد سے دست کشی اور پہلو تہی نفرمائین کیونکہ بالآخر یہ قومی کام بلکہ دینی کام ہے۔

مرزا حبیب حسین صاحب کی تصدیق کو بھی مینے پڑھا میرے نزدیک درست ہے اور بیان مذکورۂ صدر کے ساتھ مین اسکا موید ہون۔ فقط

المرقوم ۲۰ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ

**مرزا محمد ہادی۔ بی اے**

پروفیسر ریڈ کرسچن کالج لکھنو

مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء      گورنمنٹ ہائی اسکول پرتابگڈھ

جناب مکرمی تسلیم۔ آپ نے جو تخمینہ شیعہ ہائی اسکول کا روانہ فرمایا ہے وہ بظاہر درست معلوم ہوتا ہے۔ البتہ جو آمدنی فیس کی آپ نے تخمینہ فرمائی ہے وہ چند سال تک غالباً وصول نہ ہوسکے گی۔ کیونکہ درجہ دہم و نہم مین چھیاسٹھ چھیاسٹھ تعداد طلبہ کی ابتداءً مشکل پہونچ سکے گی البتہ چند دنونکے بعد آپ کی کامیابی انشاء اللہ ضرب المثل ہو جائے گی کیونکہ شرفا مین جو عموماً شیعہ ہین شوق تحصیل علم بسبب ضرورت زمانہ ترقی کی صورت مین نمایان ہونے لگا ہے اور چونکہ مدارس موجودہ کی تعداد کافی نہین ہے اسلیے ایک ایسے مدرسہ کی بنیاد جسکا آپنے خیال فرمایا ہے فی الواقع ازحد ضرورت تھی۔

مینے تخمینہ کے متعلق زیادہ نہین لکھا ہے کیونکہ میری راے مین ایک ایسی کمیٹی ہونی چاہیے جو نصاب تعلیم و مدارس کی مالی حالت و انتظام سے واقف ہو اور وہ اس مدرسے کے جوانب پر مباحثہ کرنے کے بعد اپنی راے صحیح قائم کرے۔

کالج کے تخمینہ کے متعلق مین بالفعل بغیر غور و خوض کچھ نہین کہہ سکتا۔ اگرچہ بظاہر وہ بھی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن بہتر یہ ہوگا کہ آپ اسکے متعلق پرنسپلان عیسائی کالج لکھنو و ہندو کالج بنارس و محمڈن کالج علیگڈھ سے استشارہ فرمائیے اور انکے آوڑ کی رپورٹ کمیٹی مین پیش کیجیے۔ مینے نہایت عجلت مین لکھا ہے معاف فرمائیے گا۔

رقیمۂ نیاز

حسن عسکری بی اے

ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول

پرتاب گڈھ

یہ خلاصہ ان کارروائیون کا تھا جو رزولیوشنون کی تعمیل کے متعلق کیگئین جسکے بعد اب مین کمیٹیون کی کارروائی کیطرف آپکی توجہ کو مبذول کراتا ہون۔

## کمیٹیون کی کارروائیان

### ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء

اس سال کچھ زیادہ کمیٹیان نہین ہوئین یہی کمیٹی جو جنوری سنہ ۱۴ء مین ہوئی اسنے صدارت اور مقام اجلاس ہشتم کا فیصلہ کیا اور علاوہ اسکے یہ بھی تجویز کیا کہ ابتک جو خط کتابت دفتر ہذا اور سکرٹری علیگڈھ کالج سے ہوئی ہے وہ سب چھاپ کر شایع کردیجائے چنانچہ وہ چھاپکر شایع کردی گئی۔ اور اگر آپ چاہین گے تو اسی پنڈال مین آپ ملاحظہ فرماسکین گے۔ بوجہ ضخامت نقل اسکی اس رپورٹ مین شامل نہین کی گئی اس کمیٹی نے ہیڈ سفیر مقرر کیے اور یتیم خانہ کے ملازمون کے تقرر اور دیگر جزئیات کو طے کیا۔

### یکم مارچ

اس کمیٹی نے علیگڈھ کالج کے واقعہ نزاع سنی و شیعہ سے اظہار ناراضی کیا۔

### ۲۹ مارچ

اس کمیٹی نے بعض وظائف منظور کیے اور بعض بند کیے اور یہ سلسلہ اور بھی بعض کمیٹیون مین جاری رہا۔ لہذا ایک مکمل فہرست وظیفہ خوار طلبہ کی اس عنوان کے آخر مین مندرج کیجائے گی۔ جس سے معلوم ہوگا کہ عربی اور انگریزی اسکولون اور کالجون کے کسقدر وظائف دیے جاتے ہین اور کتنا روپیہ صرف ہوتا ہے۔

### ۱۹ مئی و ۱۷ جون

ان کمیٹیون نے شیعہ کالج کی کمیٹی بنائی اور بیس لاکھ روپیہ سرمایہ قرار دیکر

جناب آنریبل نواب فتح علیخانصاحب بہادر قزلباش کو سکرٹری منتخب کیا اور کالج کے کل امور جناب ممدوح کے سپرد کر دیے۔ اب جناب ممدوح جو کارروائیان مناسب سمجھتے ہین اور سمجھین گے وہ کرتے ہین اور کرینگے۔ مین اسکے متعلق کچھ عرض نہین کر سکتا جو وقت وہ مناسب سمجھین گے اسوقت اپنی کارروائیون کو شایع فرمائین گے اب یہ صیغہ محض ذات والاصفات ممدوح سے متعلق ہے اور ذات والاصفات ممدوح سے امید ہے کہ وہ بہت جلد اس صیغہ کے متعلق آپ کو اطمینان بخش خبر سنا کر محظوظ و مطمئن فرما دینگے
اس کمیٹی نے تبدیلی صدارت اجلاس ہشتم کی درخواست کو جو دہلی سے آئی تھی قطعاً نامنظور کیا۔

## ۲- اگست

اگرچہ قاعدہ کے موافق سالانہ کمیٹی ایسٹر کی تعطیل مین ہونا چاہیے تھی۔ لیکن چونکہ اڈیٹر صاحب کو فرصت نہ تھی اور وہ بعد اس تعطیل کے تشریف لاے اسلیے ماہ اگست مین کمیٹی منعقد کرنا پڑی۔ جسنے حسابات پاس کیے اور پمفلٹ منظور کیا۔ اور تجویز کیا کہ باقیدار سفیرو نپر نالشات دائر کیجائین چنانچہ مینے تمام کاغذات وکلا کے روبرو پیش کر دیے ہین اور بذریعہ تعشق مرزا صاحب بی اے وکیل نالشات دائر کر دیگئی ہین۔
اسی کمیٹی نے بعض آنریری سفیر بھی مقرر کیے اور ممبران مرکزی کمیٹی کی فہرست مکمل کی جو اس عنوانکے آخر مین درج ہے۔

## ۲۶- اگست

اس کمیٹی نے گورنمنٹ برطانیہ سے اظہار وفاداری کا رزولیوشن پاس کیا۔

## ۱۸- ستمبر

اس کمیٹی نے اجلاس ہشتم کی تاریخین ملتوی رکھیں اور مقام اجلاس کو تبدیل کیا اور تجویز کیا کہ اجلاس ہشتم لکھنؤ مین منعقد کیا جاوے۔

## ۲۴ ستمبر

اس کمیٹی نے اجلاس ہشتم کے لیے ۱۸-۱۹-۲۰-اکتوبر معین کیں۔

## ۱۸-اکتوبر

اس کمیٹی نے ممبران وسکرٹری وپریسیڈنٹ سبجکٹ کمیٹی کا انتخاب کیا جس کی فہرست اس عنوان کے آخر میں درج ہے۔ اور تجویز کیا کہ تمام ممبران مرکزی کمیٹی استقبالی کمیٹی کے ممبر اور جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خانصاحب آنریری مجسٹریٹ پریسیڈنٹ قرار دیے جاویں۔

## فہرست وظیفہ خواران آل انڈیا شیعہ کانفرنس

| نمبر شمار | نام | تعداد وظیفہ | درجہ | سکونت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | سید علی حیدر | صہ | | الہ آباد |
| ۲ | سید غلام حسین | عہ/ | ایف اے کلاس | پشاور کالج لاہور |
| ۳ | آغا مہدی حسین | عہ/ | بی اے " | دہلی " دہلی |
| ۴ | سید تراب علی | سمے/ | انٹرنس " | مچھلی پٹم نوبل کالج |
| ۵ | ابرار حسین | سمے/ | ایف اے " | فرخ آباد کرسچن " |
| ۶ | سید منیر حسین | عہ/ | " " | " " |
| ۷ | سید محمد رضا | عہ/ | " " | پٹنہ " |
| ۸ | سید حفاظت حسین | عہ/ | " " | میرٹھ " |
| ۹ | سید زوار حسین | عہ/ | بی اے " | مچھلی پٹم نوبل " |
| ۱۰ | ذاکر حسین | سکے/ | مڈل " | سلم ہائی اسکول الہ آباد |
| ۱۱ | باقر حسین | صہ | | مظفرپور کالجیٹ اسکول |

| نمبر شمار | نام | تعداد وظیفہ | درجہ | سکونت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | غضنفر علی | صہ/ | | گونڈہ۔ حسین آباد اسکول لکھنؤ |
| ۱۳ | سید مسعود حسن | عہ/ | ایف اے کلاس | اناو 〃 |
| ۱۴ | سید غلام عباس | صہ/ | | پشاور۔ اسلامیہ ہائی اسکول پشاور |
| ۱۵ | سید عباس علی | عہ/ | | پریسیڈنسی کالج کلکتہ |
| ۱۶ | رضا حسین | صہ/ | انٹرنس 〃 | کالج علیگڈھ |
| ۱۷ | صادق مسیح | صہ/ | 〃 〃 | کلکتہ |
| ۱۸ | سید محمود احمد | سے/ | ہشتم 〃 | مشن ہائی اسکول آگرہ |
| ۱۹ | سید شاہ سوار | سے/ | | جامعی اسکول سیالکوٹ |
| ۲۰ | سید ہادی حسین | سے/ | | امرتسر۔ خالصہ کالجیٹ اسکول امرتسر |
| ۲۱ | سید محمد حسنین | صہ/ | | بانکی پور پٹنہ۔ اسکول بانکی پور |
| ۲۲ | سید محب حسین | سے/ | | مراد آباد۔ مشن ہائی اسکول |
| ۲۳ | سید سجاد حسین | سے/ | | دربھنگہ۔ مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ |
| ۲۴ | سید سجاد حسین صاحب مدرس | صہ/ | | مدرسہ سجادیہ نانپارہ ضلع بہرائچ |
| ۲۵ | سید علی اسد | للعہ/ | | موضع بھیکپور۔ مدرسہ عالیہ [illegible] |
| ۲۶ | فضل حسین | صہ/ | | موضع [illegible] ضلع مظفرپور۔ سلطان المدارس لکھنؤ |
| ۲۷ | سید مہدی عباس | سے/ | | 〃 |
| ۲۸ | محمد عابد | سے/ | | توپ دروازہ لکھنؤ مدرسہ ناظمیہ |
| ۲۹ | سید علی زیاد | سے/ | | زنگی پور 〃 |
| ۳۰ | سید اشفاق احمد | سے/ | | شاہ گنج [illegible] ضلع جونپور 〃 |
| ۳۱ | سید محمد علی | سے/ | | [illegible] 〃 〃 |

| نمبر شمار | نام | تعداد وظیفہ | درجہ | سکونت |
|---|---|---|---|---|
| ۳۲ | سید محمد جواد | للعہ | | درگاہ حضرت عباسؑ لکھنؤ سلطان المدارس |
| ۳۳ | سید مرتضیٰ حسین | سے، | | شاہ گنج لکھنؤ مدرسۂ ناظمیہ |
| ۳۴ | سید قمر حسین | سے، | | امروہہ ضلع مراد آباد ״ |
| ۳۵ | خواجہ منظور علی | سے، | | ״ |
| ۳۶ | سید شبیر حسین | سے، | | بھیکپور۔ سلطان المدارس |
| ۳۷ | سید کفایت حسین | سے، | | مدرسۂ ناظمیہ |
| ۳۸ | بشیر احمد | سے، | | ״ |
| ۳۹ | آقا محمد صالح ایرانی | للعہ | | ״ |
| ۴۰ | اکبر حسین | سے، | | حیدر آباد دکن |
| | | [illegible] | | |

## نوٹ

ان وظائف کے علاوہ وظیفہ خوار نمبر ۲۰ اور مولوی ابن حسن صاحب کو یونیورسٹی الہ آباد میں ملا کا امتحان دلایا گیا۔

# فہرست ممبران مرکزی کمیٹی آل انڈیا شیعہ کانفرنس

۱۔ جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ لکھنؤ
۲۔ جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ ״
۳۔ جناب مولانا سید آقا حسن صاحب قبلہ ״
۴۔ جناب مولوی سید سبط حسن صاحب قبلہ ״
۵۔ جناب مولوی سید علی اصغر صاحب ״
۶۔ جناب حکیم جعفر حسین خانصاحب لکھنؤ
۷۔ جناب حکیم سید فضل علی صاحب عرف میرن صاحب ״
۸۔ جناب خانبہادر محمد جعفر صاحب ״
۹۔ جناب مولوی مرزا محمد عسکری صاحب ״
۱۰۔ جناب سید شہنشاہ حسین صاحب ״

۱۱ جناب نواب سید علیخانصاحب لکھنو
۱۲ جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر //
۱۳ جناب معشوق علیصاحب وکیل //
۱۴ جناب نواب مرتضے حسین خانصاحب //
۱۵ جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب //
۱۶ جناب مرزا محمد ہادیصاحب بی اے پروفیسر //
۱۷ جناب حکیم فضل حسین خانصاحب //
۱۸ جناب نواب سید محمد ذکی علیخانصاحب ہاتف //
۱۹ جناب مرزا محمد اصغر صاحب //
۲۰ جناب مرزا سجاد علیخانصاحب //
۲۱ جناب شیخ عاشق حسین صاحب //
۲۲ جناب سید احمد حسین صاحب ہیڈ کلرک //
۲۳ جناب شاہزادہ مرزا ہمایوں قدر صاحب //
۲۴ جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی //
۲۵ جناب سید رضا حسین صاحب //
۲۶ جناب نواب محمد علیخانصاحب //
۲۷ جناب حکیم امیر حسین صاحب //
۲۸ جناب حکیم سید محمد رسول صاحب برودہ
۲۹ جناب نواب برادر علیخانصاحب حسین آباد مونگیر

۳۰ جناب سید محمد عابد رضا صاحب اگرہ
۳۱ جناب سید اعجاز حسین صاحب امروہہ
۳۲ جناب راجہ محمد علیصاحب حسن پور سلطان پور
۳۳ جناب نواب سید سعید حسین صاحب
۳۴ جناب نواب سید عاشق حسین صاحب
۳۵ جناب سید مفوض حسین صاحب ہیڈ کلرک
۳۶ جناب ابوالحسن صاحب
۳۷ جناب شیخ محمد حسین صاحب
۳۸ جناب سید محمد غلام جبار صاحب وکیل
۳۹ جناب نواب فتح علیخانصاحب بہادر قزلباش
۴۰ جناب مرزا شجاعت علی بیگ صاحب
۴۱ جناب سید علی نظیر خانصاحب
۴۲ جناب سید مظفر علیخانصاحب
۴۳ جناب مرزا سجاد حسین صاحب
۴۴ جناب راجہ سید توکل حسین صاحب
۴۵ جناب سید محمد باقر صاحب
۴۶ جناب چودھری سید نظیر الحسن صاحب
۴۷ جناب حاجی خیر بخش صاحب
۴۸ جناب شیخ صادق حسین صاحب

۴۹ جناب سید مہر علیصاحب
۵۰ جناب سید لطف علیصاحب
۵۱ جناب سید امیر کاظم صاحب
۵۲ جناب سید محمد زکی صاحب
۵۳ جناب سید امیر حسین صاحب وکیل
۵۴ جناب سید نظیر احمد صاحب ״
۵۵ جناب خلیفہ پیر بخش صاحب
۵۶ جناب سید جعفر حسین صاحب
۵۷ جناب شیخ غلام علیصاحب چانگھ
۵۸ جناب سید مرتضے صاحب
۵۹ جناب سید حشمت علیصاحب
۶۰ جناب نواب علی جواد خانصاحب
۶۱ جناب سید عباس صاحب
۶۲ جناب راجہ سردار حسین خانصاحب
۶۳ جناب شیخ نور محمد صاحب
۶۴ جناب پرنس غلام محمد شاہ صاحب
۶۵ جناب ابو الحسن صاحب
۶۶ جناب مولوی سید حیدر مہدی صاحب
۶۷ جناب سید شبیہ الحسن صاحب
۶۸ جناب شیخ اللہ بخش صاحب
۶۹ جناب شیخ ثامن علیصاحب

۷۰ جناب سید خورشید علیصاحب
۷۱ جناب چودہری فضل حسین صاحب
۷۲ جناب میر سید حسین صاحب
۷۳ جناب چودہری اکرام حسین صاحب
۷۴ جناب محمد رضا ابو الحسنین صاحب
۷۵ جناب سید محمد عسکری صاحب
۷۶ جناب سید محمد نصیر صاحب
۷۷ جناب سجاد حسین صاحب قانونگو
۷۸ جناب سید اکبر علیصاحب
۷۹ جناب سید محمد عسکری صاحب
۸۰ جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ
۸۱ جناب مولانا سید ظہور الحسن صاحب قبلہ
۸۲ جناب مولانا سید ابو الحسن صاحب قبلہ
۸۳ جناب مولانا سید علی جواد صاحب قبلہ
۸۴ جناب مولوی سید علی غضنفر صاحب
۸۵ جناب مولوی سید علی گوہر صاحب
۸۶ جناب مولوی سید احمد علیصاحب بی اے
۸۷ جناب مولوی سید امجد حسین صاحب قبلہ
۸۸ جناب مولوی سید غلام حسین صاحب قبلہ
فیض آباد
۸۹ جناب مولوی فرمان علیصاحب مظفرپور

۹۰ جناب مولوی سید عباس حسین صاحب علیگڈھ

۹۱ جناب مولانا سید علیصاحب قبلہ حائری لاہور

۹۲ جناب مولوی سید علی نظیر صاحب کجوہ

۹۳ جناب آغا شیخ محمود صاحب جیلانی کلکتہ

۹۴ جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ لکھنو

## فہرس ممبران سجکٹ کمیٹی

۱ جناب مولانا السید ظہور حسین صاحب قبلہ پریسیڈنٹ

۲ جناب مولانا سید آغا حسن صاحب قبلہ

۳ جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ

۴ جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ

۵ جناب مولوی علی اصغر صاحب قبلہ

۶ جناب مولانا سید علی جواد صاحب قبلہ بنارس

۷ جناب مولانا سید سبط حسن صاحب قبلہ

۸ جناب مولانا سید علی نظیر صاحب کجوہ

۹ جناب شیخ مہدی حسین صاحب ناصری

۱۰ جناب ابو الصفا مولوی کربلای مرزا احمد صاحب ٹرسری

۱۱ آنریبل جناب نواب فتح علیخانصاحب قزلباش لاہور

۱۲ جناب نواب مرتضے حسین خانصاحب سکرٹری اوقاف

۱۳ جناب سید مظفر علیخانصاحب سکرٹری پیسہ فنڈ

۱۴ جناب نواب سید محمد ذکی علیخانصاحب ہاتف

۱۵ جناب مرزا سجاد علیخانصاحب شیش محل

۱۶ جناب مفتی محمد باقر صاحب جونپور

۱۷ جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی

۱۸ جناب شیخ ثامن علیصاحب وکیل حیدرآباد دکن

۱۹ جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل

۲۰ جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر

۲۱ جناب سید شہنشاہ حسین صاحب وکیل

۲۲ جناب سید حیدر مہدیصاحب وکیل الہ آباد

۲۳ جناب مولوی دوست علیصاحب وکیل

۲۴ جناب مولوی سید کلب عباس صاحب وکیل

۲۵ جناب مولوی سید احمد علیصاحب بی اے

۲۶ جناب مرزا محمد ہادیصاحب بی اے پروفیسر

۲۷ جناب سید مجابر حسین صاحب امروہہ اڈیٹر اخبار اتحاد

۲۸ جناب سید ذاکر حسین صاحب اڈیٹر اخبار امامیہ لکھنو

۲۹ جناب سید شبیر حسین صاحب اڈیٹر اخبار سیارہ

۳۰ جناب یعقوب حسین صاحب اڈیٹر شورہ

۳۱ جناب مولوی سید قاسم علیصاحب اڈیٹر العوائز

۳۲ جناب سید صغیر حسن صاحب اڈیٹر اخبار اثنا عشری دہلی

۳۳ جناب سید اکبر علیصاحب رڑکی

۳۴ جناب حکیم سید امیر حسین صاحب

۳۵ جناب مولوی سید علی گوہر صاحب

۳۶ جناب کربلائی سید تقی صاحب زیور آباد ضلع لائل پور

۳۷ جناب سید علی نقی شاہ صاحب پشاور

۳۸ جناب مرزا شہاب الدین صاحب "

۳۹ جناب شیخ رحمت علیصاحب لاہور

۴۰ جناب سید محمد حنیف صاحب بلگرامی

۴۱ جناب سید صادق حسین صاحب سکرٹری انجمن ناصر الاخلاق جونپور

۴۲ جناب ابرار حسین صاحب میرٹھ

۴۳ جناب چودھری سید نظیر الحسن صاحب مہاین

۴۴ جناب سید رضا حسین صاحب ڈپٹی رجسٹری انسپکٹر

۴۵ جناب سید محسن صاحب رہتک

۴۶ جناب سید جلال الدین حیدر صاحب لاہور

۴۷ جناب سید غلام علیصاحب شاہ گنج آگرہ

۴۸ جناب مولوی سید علی غضنفر صاحب سکرٹری شیعہ کانفرنس

۴۹ جناب بابو سید احمد حسین صاحب سکرٹری شیعہ بورڈنگ ہوس

۵۰ جناب سید محمد تقی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری سبجکٹ کمیٹی

ان کارروائیوں کے بعد اب مین ان کارروائیون کو آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہون جو سنہ گذشتہ سے زیر تعمیل چلی آتی تھین اور امسال انکا نتیجہ ظاہر ہوا۔

## الفاروق والمامون

اجلاس پٹنہ مین ایک رزولیوشن پاس ہوا تھا کہ گورنمنٹ بنگال ومدراس سے استدعا کیجائے کہ ان یونیورسٹیون کی کتاب الفاروق والمامون کو خارج کردے کیونکہ یہ کتابین شیعہ فرقہ کے لیے باعث دل آزاری ہین۔ گورنمنٹ مدراس نے تو انکار کیا ہے۔ لیکن گورنمنٹ بنگال نے بنگال یونیورسٹی سے ہردو کتب خارج کردین۔

## ڈھاکہ یونیورسٹی

اس یونیورسٹی مین جو مذہبی کتابین داخل کی گئی تھین وہ سب کی سب اہلسنت کے عقائد کے موافق تھین۔ ہمنے ایک میموریل روانہ کیا تھا اور اپنے مذہب کے بعض کتب کے داخلہ کی خواہش کی تھی۔ اس میموریل کی رسید آگئی۔ اور گورنمنٹ بنگال نے اسپر لحاظ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

## علیگڈہ کالج مین سنی شیعہ کی نزاع

شیعہ پفلٹ ایک عرصہ سے ترسنیان علیگڈہ کالج کے روبرو پیش تھا اور ہنوز اسکا کوئی فیصلہ نہوا تھا اور کانفرنس برابر اسکا مطالبہ کرتی چلی آتی تھی کہ دفعۃً اس کالج نے پھراپنی سیرت اولیہ کیطرف رجوع کی اور واقعات ذکر گذشتہ مین ایک اور عجیب اور بالکل تازہ مگر ہمارے لیے نہایت ہی ناگوار اور سخت دل آزار اضافہ کرکے اہانت مذہب شیعہ اور اہل تشیع مین کوئی ممکن دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔

مختصر تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ماہ جنوری ۱۹۱۸ء مین علیگڈہ کالج کے طلبہ کی خواہش سے جناب مولانا المولوی السید سبط حسن صاحب قبلہ صدر الافاضل کالج مین

تشریف لے گئے طلبہ نے مجلس عزا برپا کی اور ممدوح نے حدیث شریف الحسن والحسین سید اشباب اہل الجنتہ کو اس خوبی سے بیان فرمایا کہ تمام اہل مجلس بیحد محظوظ ہوے یہانتک کہ ذمہ داران کالج نے بعد ختم مجلس بے انتہا مدح فرمائی اور صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب نے تو یہانتک ارشاد فرمایا کہ سال مین دو ایک موعظہ اس طرح کے ضرور ہونے چاہئین لیکن جمعہ کے وعظ مین مولوی سلیمان اشرف ناظم دینیات اہلسنت نے اس متفقہ حدیث شریف کی تکذیب اور مذہب شیعہ اور اہل تشیع مین کوئی ممکن دقیقہ فروگذشت نہین کیا یہ واقعہ بہت طولانی ہے اور اسمین جو تحریرات فریقین کیجانب سے ہوے ہین وہ سب ایک کتاب کی صورت مین مع مراسلات متعلقہ شیعہ پمفلٹ جمع کرکے شایع کردیے ہین جس سے یہبی واضح ہوجاے گا کہ یہ ہنگامہ کالج مین کیون برپا کرایا گیا۔

خلاصہ یہ کہ اس واقعہ نے قوم پر نہایت بیچین کرنیوالا اثر ڈالا اور ہر طرف سے فریاد کی صدائین بلند ہوگئین۔ کیونکہ باوجود ادعاے مساوات کے شیعون کے جو حقوق ایک سرے سے پامال کیے جارہے تھے ہنوز اسکا کوئی فیصلہ ہونے پایا تھا کہ اس توہین مذہبی سے شیعون کی سخت دل آزاری کی گئی اور ہمارا کلیجہ پاش پاش ہوکر اس شعر مشہور کا مصداق ہوگیا۔

لختے بردا زدل گذرد ہر کہ زپیشم
من قماش فروش دل صد پارۂ خویشم

ہمکو امید تھی کہ عہدہ داران کالج اس معاملہ مین پوری تحقیقات کرکے اس شخص کو جسکا نصف گوشت پوست شیعون کے روپے سے پرورش پایا ہے مناسب سزا دینگے لیکن افسوس کہ اُدھر کی اتفاق و قوت اور ہمارے نفاق و ضعف نے نہایت ذلت کے ساتھ اس واقعہ کو ٹھکرا دیا اور کالج کے بعض ملازمین کی خاطر تمام فرقہ اور مذہب شیعہ کی توہین باوجود ادعاے مساوات کے روا رکھی گئی۔

# شیعہ پمفلٹ کا فیصلہ

غالباً آپ سب حضرات کو معلوم ہو گا کہ علیگڈھ کالج کے متعلق شیعون کے مطالبات و شکایات ایک عرصہ دراز سے دنیاے اسلام مین گشت لگا رہے تھے اور شیعہ کانفرنس نے محض اتحاد فریقین کے باقی رہنے اور کلیہ اسلامیہ کو نفاق باہمی کے ضرر سے بچانے کے لیے پرایوٹ تحریرات کے بعد کسی مناسب یا نامناسب جواب کے نہ ملنے سے عاجز اکر ان تمام شکایات و مطالبات کو ایک پمفلٹ کی صورت مین شایع کر کے اسلام کے انصاف عام سے ان مطالبات کے پورا ہونے کی استدعا کی۔

یہ پمفلٹ ایک عرصہ دراز تک ذمہ داران کالج کے سامنے زیر تجویز رکھا گیا اور ہمارے تقاضے پر مختلف عنوانون سے اسکے مناسب فیصلہ کی امید دلاے جایا کی۔ لیکن افسوس کہ ہماری اس باہمی پھوٹ نے جو امسال سوء اتفاق سے اسی اجلاس کے بابت پیدا ہو گئی تھی ہمکو سخت نقصان پہونچایا اور ہمارے مخالفین نے ہمارے اس اختلاف سے فائدہ اٹھا کر ہمارے تمام مطالبات کی فہرست کو چاک کر کے ہمارے دلون کو نہایت بیدردی سے چاک چاک کر دیا۔

مین اسوقت ان تمام مراسلات و مکاتبات کو جو اس پمفلٹ کی اشاعت کے بعد ہمارے اور علیگڈھ کے مابین ہو رہے تھے اور جن جن عنوانون سے ہمین امیدوار بنایا گیا یا ٹالا گیا آپ کے سامنے دوہرا کر آپ کا وقت عزیز لینا نہین چاہتا بلکہ ان امور کی تفصیلات دیکھنے کے لیے آپ کو سابق الذکر مراسلت کے ملاحظہ کیطرف توجہ دلاکر صرف اسیقدر عرض کرنا چاہتا ہون کہ وہ تمام امیدین جو ہمکو دلائی گئی تھین وہ بجٹ میٹنگ نے خاک مین ملا دین اور ہمین اس نازک وقت مین بجز سکوت اور خاموشی کے کوئی چارہ نہوا۔

اس عنوان کے آخر مین بجٹ میٹنگ کے فیصلہ کی نقل مندرج ہے امید ہے کہ آپ اسکو ملاحظہ فرمانیکے بعد کوئی رائے قائم کر سکین گے۔

حضرات دنیا مین کوئی کام ایسا نہین ہوا جس سے اختلاف نہ کیا گیا ہو اور مخالفین نے اسکے مٹانے کی کوشش نہ کی ہو لیکن کام کرنیوالون نے کبھی مخالفون کی پروا نہین کی اور بہر حال کام پورے کر دیے۔

لیکن جو مخالفتین اپنون کی طرف سے ظہور مین آئین وہ ضرور رنگ لائین جس گھر مین نا اتفاقی نے منہ دکھایا وہ بلاشک تباہ ہوا جس سلطنت مین پھوٹ پڑی وہ یقیناً برباد ہوئی۔

ممکن ہے کہ ذمہ داران کالج پہلے ہی سے اس فکر مین ہون اور یہ تمام تعویق اسی خیال سے ڈالی جا رہی ہو کہ کسی طرح کوئی حیلہ یا بہانہ یا کوئی تدبیر ایسی ہاتھ آ جائے کہ جس سے یہ تمام مطالبات ایک دم رد کر دیے جائین۔ لیکن اسوقت تک کوئی موقع اسکا اونھین حاصل نہوا تھا اور وہ ان مطالبات کے کلیتہً رد کر دینے کی جرارت نہ کر سکتے تھے امسال ہماری نا اتفاقی نے یہ موقع انکے لیے بہم پہونچا دیا اور جو کچھ وہ کرنا چاہتے تھے انسے صرف اسی خیال سے کر گذرے کہ یہ لوگ اس باہمی نفاق کی حالت مین کیا کر سکتے ہین اپنی نازک حالت کو سنبھالین گے یا ہم سے مقابلہ کرینگے چنانچہ یہ خیال انکا راست آیا اور ہمکو اس حالت مین بجز صبر و سکوت کے کوئی چارہ نہوا۔ تمام ہمت ہماری اس حالت کے سنبھالنے مین صرف ہو گئی اور وہ اپنے ارادہ مین کامیاب ہو گئے۔

جو دقتین اور زحمتین مجکو پیش آئین اور اپنے فرائض کی حیثیت سے جو طرز عمل جن جن مصالح کی وجہ سے مجکو اختیار کرنا پڑا اسکو میرا ہی دل جانتا ہے خصوصاً اس نظر سے کہ باوجود ان تمام پریشان کن حالات کے قابل تعمیل رزولیشنون کی فکر سے بھی غافل نہین رہا اور مختلف سفرون کی زحمتین بھی گوارا کرتا رہا۔ رامپور اور امروہہ اور دہلی کے متعدد سفر اور مختلف ضرورتون

اور مصلحتون کا سرانجام دشواری سے خالی نہ تھا۔ لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مین ان تمام حالتون مین نہایت استقلال سے کام کرتا رہا اور میرے پاے ثبات کو مطلقاً جنبش نہین ہوئی۔ جسکے بعد اب مین ان تمام زحمات کے معاوضہ مین صرف اسی ایک امر کا آپ سے خواستگار ہون کہ آپ ہمارا دل شکن فیصلہ سے ہرگز دلشکستہ نہ ہون اور کمرہمت کو چست باندھ کر اپنے حقوق حاصل کرنے کی فکر ونسے غافل نہون۔

اگر اس کالج مین ہمارا روپیہ صرف ہوا ہے۔ اگر اس کالج مین ہمنے کوئی محنت کی ہے اگر اس کالج مین ہمارا کوئی حق ہے تو ایک نہ ایک دن ہم ضرور کامیاب ہونگے اور اپنا واجبی حق ضرور پائینگے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم اپنی لگاتار کوشش کو برابر جاری رکھین اور دوسرونکے دھوکے مین آگر اپنی ہمت ہار نہ دین ورنہ یاد رکھنا چاہیے کہ پھر دنیا مین کسی کام کے نرہینگے۔

ذمہ داران کالج نے اپنے خیال مین ہمارے ضعف سے فائدہ اٹھایا ہے ہمکو اپنی پوری قوت سے کام لینا چاہیے۔

ذمہ داران کالج نے ہمارے مقابلہ مین اپنی عظمت و جبروت کو شاہانہ و حاکمانہ عنوانونسے ظاہر کرکے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو کسی بڑی جابرانہ حکومت کیطرف سے کسی ذلیل ترین رعایا کے ساتھ مین ظاہر کیا جاتا ہے ہمکو اپنے طرز عمل سے انپر واضح کردینا چاہیے کہ ہماری نظر مین یہ عظمت و جبروت اور یہ شاہانہ تحکم محض خیالی و ناجائز ہے اور ہماری خداداد عزت کسی وہم کی بنیاد پر مبدل بہ ذلت نہین ہوسکتی اور ہم اپنی حق طلبی کے لیے اب پہلے سے زیادہ مستعد نظر آسکتے ہین ہمین امید ہے کہ ہم اپنی کوشش مین کامیاب ہونگے اور آپکو ہمارے حقوق ہمین دینا پڑینگے۔

غالباً آپ حضرات باخبر ہونگے کہ منجملہ ایک سوچہ ٹرسٹیان علیگڈھ کالج کے شیعہ ٹرسٹی ایک ثلث سے بھی کم ہین اور اس قلیل تعداد مین بھی بعض حضرات غیرون کی ناجائز تحسین

حاصل کرنے کے لیے جس طرح اپنے قومی فوائد کے پامال کرنے یا کم از کم ان معاملات مین ساکت رہنے کے لیے آمادہ رہتے ہین وہ کسی سے مخفی نہین ہے۔ ممکن ہے کہ ان حضرات کی یہ روش صرف اپنی قلت کے لحاظ سے اپنی ناکامی کے خیال پر مبنی ہو لیکن آپ خیال فرماسکتے ہین کہ یہ روش بہر حال اس فرقہ کے لیے کسقدر مضر ہے اسیوجہ سے شیعہ پمفلٹ مین یہ خواہش کی گئی تھی کہ اس کالج کے تمام صیغ خصوصًا تعداد ٹرسٹیان مین سنی شیعہ کی تعداد مساوی ہو اور کل انتظام اسکا قانون عدل و مساوات کی بنا پر منتظم کیا جاوے لیکن افسوس کہ یہ تمام خواہشات ہمارے نہایت بیباکی سے رد کردیے گئے اور ہمارے اس اتفاقیہ نفاق اور ضعف سے پورا اور بخیال خود بھی فائدہ اٹھالیا گیا اور ہمارے فرقہ کے ٹرسٹیان کی قلت نے ہماری امیدون کو خاک مین ملا دیا۔

بجٹ میٹنگ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۱۳ء (جسنے اس پمفلٹ کا خون کیا ہے) کچھ ایسے عنوان کی میٹنگ تھی جسکے تیرہ حاضرین اور اکتیس تحریری ووٹ بھیجنے والون مین بجز میجر سید حسن صاحب بلگرامی اور نواب عماد الملک بہادر کے اور کوئی شخص بظاہر شیعہ معلوم نہین ہوتا۔ اور سولہ پراکسیون مین پندرہ پراکسیان جناب آنریری سکرٹری صاحب کے نام اور ایک صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب کے نام تھی جسکا نتیجہ یہ ہے کہ منجملہ ساٹھ رائے دہندگان کے دو شخص شیعہ باقی سب سنی تھے اور دو شیعون مین سے ایک شخص کی زبان پر پریسیڈنٹی کی کرسی نے قفل خاموشی چڑھا دیا اور اس عنوان سے جو نتیجہ پیدا ہونے والا تھا وہ پیدا ہو گیا۔

ہمارے پمفلٹ پر جو یادداشت آنریری سکرٹری صاحب کالج نے تحریر فرمائی تھی ہمنے اسکا مشرح و مفصل جواب طبع کراکے شایع کردیا تھا اور اپنی متعدد تحریرات مین اس امر کی استدعا کی تھی کہ ہمارا کل پمفلٹ اجلاس ٹرسٹیان مین پیش کردیا جائے

اور بحث کے وقت ہماری جانب سے ایک شخص بطور وکیل بھی حاضر رہے اور ہمارے دلائل تحریری و تقریری سننے کے بعد فیصلہ کیا جائے لیکن یہ استدعا بھی ہماری نامنظور کی گئی اور بغیر ہمارے دلائل کے لحاظ کیے ہوئے جو چاہا بغیر کسی دلیل کے دیکھنے اور سنے اور لکھنے کے فیصلہ کر دیا۔

جسکے بعد یہ امر نہایت واضح ہے کہ ایسے بے دلیل فیصلہ کے قبول کرنے کے لیے نہ کوئی عاقل منصف مستعد ہو سکتا ہے اور نہ کوئی مدعی اسپر سکوت کر سکتا ہے۔

ارادہ یہ تھا کہ اس فیصلہ کا مفصل اپیل اسی اجلاس مین آپکے سامنے پیش کر کے آپ کی توجہ کو اسی جانب مبذول کرا دون لیکن افسوس کہ تطویل رپورٹ کے خیال اور عدم فرصتی نے مطلقًا اجازت نہ دی۔ انشاء اللہ اگر مہلت ملی تو آنریری سکرٹری صاحب کی یادداشت اول کے جواب کی طرح اس فیصلہ کا بھی مفصل جواب شایع کر دیا جائے گا۔ تاہم اجمالی حیثیت سے اتنی التماس ضرور ہے کہ اس فیصلہ مین نہ ہماری معروضات کا کافی لحاظ کیا گیا ہے نہ ہمارے دلائل کو پیش نظر رکھا گیا ہے نہ جواب آنریری سکرٹری صاحب کی یادداشت کلاں جسے شایع کیا تھا اسکی جانب کوئی توجہ فرمائی گئی ہے۔

شیعہ فرقہ کالج کے جس طرز اور اصول پر ہمیشہ سے اعتراض کرتا چلا آتا ہے اور جسکا نتیجہ اور ضرر رسان فرقہ شیعہ ہونا شیعہ پمفلٹ اور جواب یادداشت آنریری سکرٹری صاحب کالج مین بخوبی واضح کر دیا ہے اُنھین پر بنا کر کے یہ فیصلہ صادر کیا گیا ہے اور ایسے فیصلہ پر سکوت کرنے سے جو کمزوری فرقہ شیعہ کی ظاہر ہو گی اور جسقدر آئندہ انکے حق تلفیان کی جائینگی وہ محتاج بیان نہین ہے۔

ہم اس مقام پر پوری نقل اس فیصلہ کی درج کیے دیتے ہین آپ حضرات اس فیصلہ کے ہر ہر رزولیوشن کے ساتھ ہمارے پمفلٹ اور جواب یادداشت آنریری سکرٹری صاحب کالج کو بھی ملاحظہ فرماتے جائین تاکہ آپکو اس انصاف کی حقیقت پوری پوری واضح ہو جائے جو آپکے ساتھ کیا گیا ہے

## اقتباس از روئداد بجٹ میٹنگ منعقدہ ۲۶ جولائی ۱۹۱۴ء

### کارروائی نسبت مد ہشتم مطالبات شیعہ پمفلٹ

آنریری سکرٹری صاحب نے فرمایا کہ سنہ ۱۹۱۱ء مین ایک پمفلٹ مطبوعہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے سکرٹری صاحب کا موصول ہوا تھا۔ مگر نواب وقار الملک بہادر سکرٹری و نواب خان بہادر محمد مزمل اللہ خانصاحب قائم مقام سکرٹری اپنی خاص مشغولیتون کی وجہ سے اس طرف توجہ نہین فرما سکے۔ مینے جنوری سنہ ۱۹۱۳ء مین اپنے عہدہ کا چارج لیا اور اسبارہ مین عملی کارروائی شروع کی۔

بجٹ میٹنگ سنہ ۱۹۱۳ء مین جو میرے زمانہ کا پہلا اجلاس تھا یہ معاملہ ٹرسٹی صاحبان کے سامنے پیش کردیا اور میٹنگ نے ان تمام مطالبات پر غور کرکے راے پیش کرنے کے لیے ایک سب کمیٹی مقرر کردی جسمین تین سنی اور تین شیعہ ممبر تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ باوجود تقریباً ایک سال کی مہلت ملنے کے اس کمیٹی کا اجلاس نہ ہوسکا جس کے مفصل وجوہات مین اپنے نوٹ مین عرض کرچکا ہون جو ٹرسٹی صاحبان کی خدمت مین اجنڈے کے ساتھ روانہ کرچکا ہون اور پبلک مین بھی مشتہر ہوچکا ہے اسلیے مین مجبور ہوکر اس معاملہ کو ٹرسٹی صاحبان کے روبرو پیش کرتا ہون کہ وہ یہ تصفیہ فرماوین کہ آیا یہ معاملہ اسی طرح معلق رہیگا یا یہ کہ خود ٹرسٹی صاحبان اسکو فیصل فرمادینگے۔ چنانچہ ٹرسٹی صاحبان نے خود ہی ان جملہ مطالبات کا فیصلہ کرنا مناسب سمجھا ہے اور ووٹ بھیجدیے ہین جو پیش ہین۔

اس پر بہ اتفاق آرا قرار پایا کہ اس اجلاس مین آخری فیصلہ ہونا چاہیے کیونکہ اس اہم معاملہ کو زیادہ عرصہ تک زیر بحث رکھنا مناسب نہین ہے اس کے بعد جملہ مطالبات مندرجہ شیعہ پمفلٹ فرداً فرداً پیش ہوکر فیصل ہوے جنکی پوری کارروائی مطالبہ وار ذیل مین درج کیجاتی ہے

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱

کالج اور اُسکے جملہ صیغہ جات متعلقہ کے کارکنان و منتظمین خواہ آنریری ہون خواہ پیڈ فریقین سے بدرجہ مساوی لیے جاوین اور جس عہدہ پر ایک ہی شخص ہو اسپر باری باری سے شیعہ سنی کا تقرر عمل مین آوے۔

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی اس کی بابت تمام ووٹ شیعہ ٹرسٹی ٹرسٹیان کے سوائے ایک تحریری ووٹ کے مخالفت تھے اور حاضرین بھی معہ پراکسیون کے مخالف تھے لہذا بہ اختلاف ایک رائے بالاتفاق قرار پایا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۲

شیعہ پمفلٹ کا پہلا مطالبہ نامنظور کیا جاتا ہے۔ کارکنان کالج اپنی قابلیت و لیاقت کے اعتبار سے مقرر کیے جائین نہ مذہب کے لحاظ سے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۲

ٹرسٹیان کالج مین شیعون کی تعداد مساوی ہو

اس مطالبہ کی بابتہ بھی کل تحریری رائین نامنظوری کی ہین اور حاضرین معہ پراکسی کے بہ تعداد ۲۹ مخالف ہین۔ لہذا یہ باتفاق آرا مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۳

مطالبات شیعہ کا دوسرا نمبر کہ ٹرسٹیان کالج مین شیعونکی تعداد مساوی ہو نامنظور کیا گیا انتخاب ٹرسٹیان مین کبھی یہ نہین دیکھنا چاہئیے کہ کون شیعہ اور کون سنی ہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۳

تنخواہ اور دیگر معاوضات برابر ہوں اور شیعہ ملازمان کو مناسب ترقیاں دیجائیں۔
اس کی بابت بھی سوائے ایک ووٹ کے سب مخالف اور حاضرین معہ پراکسی مخالف تھے۔ لہذا بہ اختلاف ایک اے کے بہ اتفاق آرا مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا:۔

## رزولیوشن نمبر ۱۴

اس مطالبہ کا پہلا جزو (تنخواہ اور دیگر معاوضات برابر ہوں) ناممکن العمل ہے۔ لہذا نامنظور کیا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا جز (شیعہ ملازمان کو مناسب ترقیاں دیجائیں) بہتر سے عمل ہوتا ہے۔ لہذا غیر ضروری ہے:۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۴

وظائف میں ہر عنوان سے شیعوں کو مساوات رہی
اس مد کی بابت بھی سوائے ایک تحریری ووٹ کے سب مخالف۔ اور حاضرین بھی معہ پراکسی کے خلاف تھے لہذا بہ اختلاف ایک اے کے بہ اتفاق آرا مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا

## رزولیوشن نمبر ۱۵

وظائف لیاقت علمی اور حاجتمندی کے اعتبار سے دیے جاتے ہیں۔ کوئی تفریق شیعہ سنی کی نہیں کیجاتی اور کوئی حق تلفی کبھی شیعہ طلبہ کی نہیں ہوئی۔ اسی طرح جاری رہنا چاہیے۔ مذہب کی شرط باعث تفرقہ ہے اسکو جہانتک ممکن ہو نظرانداز کرنا چاہیے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۵

صیغہ تعلیم دینیات شیعہ وسنی علما ومجتہدین کی رائے پر چھوڑ دیا جائے
اس مد کی بابت ۵ ووٹ منظوری کے اور باقی سب نامنظوری کے اور حاضرین معہ پرا کسی
مخالف تھے لہذا بڑی کثرت رائے سے رزولیوشن مندرجہ ذیل منظور ہوا:۔

## رزولیوشن نمبر ۱۶

سنی وشیعہ دینیات کا نصاب تعلیم ابتدا مین علمائے مجتہدین کی رائے سے قائم کیا گیا تھا۔ اسی کے موافق ابتک تعلیم ہو رہی ہے اور نیز تعلیم دینیات کے لیے قانون کے بموجب شیعہ وسنی کمیٹیان مقرر ہین۔ اگر ان کمیٹیون کو ضرورت محسوس ہو گی تو وہ علما ومجتہدین سے نصاب تعلیم وغیرہ کے متعلق ضروری مشورہ لے سکتے ہین۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۶

"واعظ اور پیشنماز شیعون کے لیے بھی مقرر کیے جائین"۔
اس مد کے لیے ۸ ووٹ تحریری موافق اور ۹ ووٹ تحریری اور حاضرین معہ پراکسی ایک طرف مخالف۔ لہذا کثرت رائے سے قرار پایا کہ:۔

## رزولیوشن نمبر ۱۷

(الف) شیعہ طلبہ کی نماز پنجگانہ کے لیے مولوی زندہ علیصاحب پیشنماز مقرر ہین اور جمعہ و عیدین کی نماز مولوی عباس حسین صاحب پڑھاتے ہین اس سے زیادہ اگر کمیٹی دینیات شیعہ ضرورت سمجھے گی تو اور پیشنماز بڑھائے جاسکتے ہین۔
(ب) واعظ کی بابت بھی شیعہ کمیٹی دینیات سے رائے لی جائے اور اس پر غور ہو کر مناسب انتظام کیا جاوے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۷

ایک ناظم شیعون کے لیے بھی مقرر کیا جاوے جو ہر وقت شیعہ طلبہ کے دینی امور کا نگران رہے
یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی۔ بعد گفتگو طویل اور ووٹ شماری کے بڑی کثرت رائے سے قرار پایا کہ:

## رزولیوشن نمبر ۱۸

مولوی عباس حسین صاحب پروفیسر ہمیشہ سے شیعہ دینیات کے ناظم کا نہایت خوبی سے کام کرتے ہین اور اس کام کے لیے ایک محرر ان کے پاس معین ہے۔ آیندہ سے انکے عہدہ مین لفظ ناظم دینیات بھی داخل کیا جائے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۸

مسجد کالج مین شیعون کو بھی آزادانہ طریقہ سے اذان اور نماز کی اجازت دیجاے اور نماز جمعہ اور عیدین کا انکے لیے کافی بندوبست کیا جائے۔

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی۔ آنریری سکرٹری صاحب کا نوٹ اور ٹرسٹی صاحبان کی رائین سب پڑھکر سنائی گئین۔ صرف تین ووٹ موافق اور باقی سب تحریری ووٹ اور حاضرین خلاف تھے۔ لہذا بعد طویل مباحثہ کے رزولیوشن مندرجہ ذیل پاس ہوا:۔

## رزولیوشن نمبر ۱۹

مسجد کالج مین شیعہ طلبہ کو ہمیشہ نماز کی اجازت رہی ہے، اور اب بھی ہے۔ جمعہ کے روز اول سنیون کی نماز ہو اور فرض کے تمام ہونے کے بعد سنتین ایک طرف جھگڑا کیجائین

اور ناظم صاحب اہلسنت کافی راستہ شیعون کے لیے کرا دین اور آیندہ سے وعظ دونون فریق نماز فرض سے فارغ ہونیکے بعد ہوا کریگا۔

اذان کے بارے مین ٹرسٹیون نے بعد غور و خوض کے یہ راے قائم کی ہے کہ جس یکجہتی اور اتحاد کی غرض سے سر سید احمد خان مرحوم اور خلیفہ سید محمد حسن صاحب مغفور نے ایک مسجد اور ایک اذان کے اصول کو مناسب سمجھا اس مقصد کے دو اذانون کے ہونے سے فوت ہوجانیکا سخت اندیشہ ہے۔ اور چونکہ قوم کے بہترین مقاصد کا اقتضا یہ ہے کہ وہ اصول محفوظ رہین اسلیے انھین اصول اور طریقون پر قائم رہنا مستحسن سمجھا جاتا ہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۹

"حوض مسجد کی تطہیر کسی شیعہ عالم کی نگرانی مین اُس کی راے کے موافق کر دیجائے"

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی اور آنریری سکرٹری صاحب کا نوٹ پڑھا گیا اور بہ اختلاف ایک تحریری راے کے بہ اتفاق آرا قرار پایا کہ:-

## رزولیوشن نمبر ۲۰

حوض مسجد کی تطہیر کا انتظام شیعہ مذہب کے مطابق مسلمان پانی بھرنیوالونکے ذریعہ سے بہت برسون سے ہوتا ہے یہ انتظام بدستور قائم رہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۰

"شیعون کے مذہبی کتب اور اخبارات کا ایک کافی ذخیرہ بھی کالج مین موجود رکھا جائے"

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی ۵ ووٹ موافق ۱۱ مخالف تھے اور حاضرین مین مد پر اکثریت کی اتفاق راے سے رزولیوشن مندرجہ ذیل پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۱

کالج کیطرف سے کسی قسم کے اخبار نہین خریدے جاتے۔ مذہبی کتب اب بھی کالج مین موجود ہین اور آیندہ جن کتب کی ناظم صاحب شیعہ دینیات ضرورت سمجھین وہ اُس کمیٹی کی منظوری سے منگائی جاسکتی ہین۔ جو لائبریری کے لیے کتابین انتخاب کرکے منگاتی ہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۱

"مواعظ اتفاقیہ جو مجالس سنی واعظ یا مجتہد شیعہ کی تشریف آوری پر منعقد کیجائین ان کی ممانعت نہ ہو۔"

یہ مداجلاس مین پیش ہوئی پانچ رائین موافق تھین۔ باقی کل تحریری رائین اور حاضرین معہ پراکسی وغیرہ کے مخالف تھے۔ لہذا بڑی کثرت رائے سے رزولیوشن مندرجہ ذیل پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۲

بیرونی واعظین کو خواہ شیعہ ہون یا سنی کالج کے اندر وعظ کی اجازت نہ دیجائے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۲

مجالس عزا و محافل میلاد کے منعقد کرنے کی شیعون کو اجازت دیجائے۔

یہ مداجلاس مین پیش ہوئی۔ آرائے موصولہ پڑھکر سنائی گئین۔ اُنکو پیش نظر رکھتے ہوئے حاضرین معہ پراکسی کے اتفاق رائے سے رزولیوشن مندرجہ ذیل پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۳

محفل میلاد شریف حضرت سرور کائنات صلعم اور دو مجلس عزا ایک عشرۂ محرم مین اور دوسری چہلم مین منعقد ہوسکیگی۔ ناظم صاحبان سُنّی وشیعہ اسکے منتظم ہونگے اور ذمہ دار ہونگے کہ کسی فریق کی دل آزاری کسی مجلس مین نہو اور اُنکے انعقاد کے لیے آنریری سکریٹری صاحب کی منظوری لازمی ہوگی وہ جس طرح مناسب سمجھین گے انتظام فرماوینگے لیکن باہر کے کسی شخص کو بیان کرنے یا نظم پڑھنے کی اجازت نہوگی۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۳

ایام عزا اور دیگر ایام محترمہ مین کسی امر خلاف احترام کی اجازت نہ دیجاویگی اور محرمات شیعہ کا پورا لحاظ رکھا جاوے۔

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی۔ آرائے موصولہ پر غور کرنے اور بحث مباحثہ کے بعد حسب ذیل رزولیوشن پاس ہوا:۔

## رزولیوشن نمبر ۲۴

کالج مین کبھی ایسا نہین ہوا کہ ایام محرم مین کوئی امر خلاف احترام کالج کی طرف سے ہوا ہو، اور نہ آیندہ ہونا چاہیے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۴

تراشیا غیر مسلمین کی احاطۂ کالج مین فروخت نہو اور کوئی عالم شیعہ اسکا نگران مقرر کیا جائے۔

یہ مد اجلاس مین پیش ہوئی اور کثرت رائے سے قرار پایا کہ:۔

## رزولیوشن نمبر ۲۵

شیعوں کے لیے مسلمان تاجروں کے ہاتھ سے تراشیاے کے بہم پہونچانے کا انتظام کافی موجود ہے اور وہ قائم رکھا جائے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۵

تعلیم دینیات اور ادائے صوم وصلوۃ کا کافی بندوبست کیا جاوے۔

یہ مد اجلاس میں پیش ہوئی اس میں تبادلہ خیالات اور آرائے موصولہ پر غور وبحث کے بعد مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۶

تعلیم دینیات اور ادائے صوم وصلوۃ کا ہمیشہ بندوبست رہا ہے۔ اور اب بھی انتظام کافی ہے آیندہ کمیٹی دینیات شیعہ اسکی نگران رہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۶

علاوہ تعطیلات مروجہ کالج کے تعطیلات ایام ولادت ووفات حضرات چہاردہ معصومین اور اعیاد مشہورہ ایام غم اور یکم ودوم محرم کی تعطیل جو منظوری کے بعد حذف کردی گئی ہے وہ بھی جاری کی جائے۔

یہ مد اجلاس میں پیش ہوئی۔ ووٹ ملاحظہ کیے گئے۔ صرف ایک ووٹ تحریری منظوری کا تھا۔ باقی سب خلاف۔ اور تمام حاضرین مع پراکسی خلاف تھے۔ لہذا باختلاف ایک رائے کے بہ اتفاق آرا مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۷

عشرہ محرم کی دو تعطیلین جو آنریری سکرٹری صاحب اس سے قبل منظور کرچکے ہین قایم رہین باقی تعطیلین جنکا مجموعہ تقریباً ایک ماہ کا ہوتا ہے، نا منظور کیجاتی ہین۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۷

کالج کے یونیفارم مین شیعون کے لیے ایرانی ٹوپی داخل کیجاوے۔

یہ مدا جلاس مین پیش ہوئی۔ آپس مین تبادلۂ خیالات اور آراے موصولہ پر جو تمام خلاف تھین اُن پر غور کرنے کے بعد بہ اتفاق آرا مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس ہوا:۔

## رزولیوشن نمبر ۲۸

یونی فارم ایک ہی ہونا چاہیے۔ یونی فارم مین اختلاف یا تبدیلی کرنا اُس اصول کے منافی ہے جسکی روسے یونی فارم قایم کیجاتی ہے۔

## مطالبہ شیعہ پمفلٹ نمبر ۱۸ عام

کے متعلق قرار پایا کہ:۔

ہمیشہ شیعون کی تمام جائز شکایتین رفع کردی گئی ہین اور جو ہون گی وہ رفع کیجائین گی ٹرسٹیان کالج ہر فرقہ کی تمام معقول و جائز شکایات جو ابتدائی و بنیادی اصول کالج کے خلاف نہون رفع کرنے کے لیے کھلے دل سے تیار ہین۔ شیعہ حضرات کو اطمینان دلایا جاتا ہے کہ کوئی امر ایسا جائز نہ رکھا جائے گا جس مین شیعہ طلبہ کے مذہبی حقوق کو صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا شیعہ ملازمان کالج کے حقوق نظر انداز ہون۔

منقول از علیگڈہ انسٹیٹیوٹ گزٹ، مطبوعہ انسٹیٹیوٹ پریس علی گڈہ۔

# دارالیتامیٰ

سال گذشتہ اجلاس جونپور مین ایتام کی تعداد پچاس سے زیادہ نہ تھی لیکن بعد اجلاس بڑی
مین اضافہ شروع ہوا اور یوماً فیوماً اضافہ ہوتا رہا تا اینکہ آخر ستمبر تک کل تعداد اطفال کی ۱۰۰
ہو گئی جسکی فہرست آخر مین مندرج ہے۔

زیادتی تعداد کیوجہ سے ملازمین اور معلمین اور دستکاری کے ماسٹرونمین بھی اضافہ کرنا پڑا چنانچہ
اب ایک ناظر یتیم خانہ اور چار معلم چار خدمتگار اور چار باورچی نوکر ہین ان معلمین مین سے
دو معلم اور دستکاری کے ماسٹرونمین سے تین ماسٹر اسی یتیم خانہ کے تعلیم یافتہ ہین اور دو معلم جو باہر
کے ہین وہ نظارت کے کامونمین بھی شریک ہین۔

دو بوٹ ماسٹر ایک چکن ماسٹر ایک خیاط دو موزہ ماسٹر ایک نجار ایک پارچہ باف ایک
ڈھلائی ماسٹر

معلمین مین محمود حسن اور محمد حسنین اور دستکاری کے ماسٹرونمین سے سید محمد امیر جوتدوز
اور سید صغیر حسن ڈھلائی ماسٹر اور سید متقی نذر پارچہ بافی ماسٹر اسی یتیم خانہ کے تعلیم یافتہ ہین
ان لڑکون کو فی آدمی تین تین روپیہ ماہوار تنخواہ دیجاتی ہے جو سیونگس بینک مین جمع ہو
جاتی ہے اور اسکا مقصود یہ ہے کہ جسوقت یہ لڑکے یہانسے جائین تو انکو اسی روپیہ سے
آلات وغیرہ خرید کر دیے جائین اور جو کچھ بچے انکو حوالہ کر دیا جاے تاکہ اپنے گھر پر اسکے ذریعہ
سے روزی حاصل کر سکین۔

## تعداد اطفال درجہ وار

**دستکاری** بالفعل جوتدوزی کلاس مین ۱۸ نجاری مین ۱۹ خیاطی مین ۵۲ بوٹ مین
۳۹ چکن مین ۳۲ پارچہ بافی مین ۳- اور ڈھلائی مین ۱۲- لڑکے تعلیم پا رہے ہین اور دو لڑکے

رڑکی کالج مین فٹر کا کام سیکھ رہے ہین۔ سید اکبر علیصاحب ڈرائنگ ماسٹر رڑکی کالج منتقل فرمائے ہین اور کالج کے پرنسپل صاحب ان کو اپنی جیب سے چار چار روپے ماہوار وظیفہ دیتے ہین اور علاوہ انکے ۵۲ لڑکے مختلف دستکاریون مین تیار ہین اور عنقریب انکو کمیٹی سارٹیفکٹ عطا کرے گی۔

دھلائی کا کام ابھی قابل اطمینان نہین ہے کیونکہ ابھی اسکی بھٹی تیار نہین ہے امید ہے کہ عنقریب تیار ہو کر آجائے گی۔

اور جو اطفال ابھی خورد سال ہین انکا شمار کسی قطار مین نہین ہے۔

## تعلیم دینیات

درجۂ اول مین ۵۰ اطفال ہین جنکو الصلوٰۃ۔ گلزار دبستان۔ قرآنمجید۔ املا۔ حساب۔ وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔

درجہ دوم مین ۳۱ اطفال ہین جنکو العقائد۔ آمدنامہ۔ املا۔ قرآن۔ حساب۔ بتلایا جاتا ہے۔

درجہ سوم مین دو سکشن اور ۴۵ اطفال ہین دینیات کی پہلی و دوسری اور اردو کی دوسری و تیسری کتاب اور پارہ ہائے قرآن۔ تختی و حساب سکھلایا جاتا ہے۔

درجۂ چہارم مین بھی دو سکشن ہین اور ان دونون درجون کے مدرس سید محمد حسنین ساکن نوگانوں سادات اور سید محمود حسن ساکن گولی وار الیتامیٰ کے تعلیمیافتہ لڑکے مدرس ہین اور تعداد ان اطفال کی ۴۰ ہے۔

عموماً ان بچون کو اصول دین اور بارہ امام اور نماز وغیرہ زبانی سکھائی جاتی ہے۔

## متعلمین مدارس مختلفہ

یتیم خانہ کے علاوہ بعض لڑکے حسب ضرورت دوسرے مدارس مین بھی بھیجے جاتے ہین اور ان مدارس کے کل مصارف ذمہ یتیم خانہ رہتے ہین۔

مدرسہ مشارع الشرائع مین ۵ لڑکے۔

کالیجیٹ ہائی اسکول مین ایک لڑکا۔

گورنمنٹ ہائی اسکول حسین آباد مین ۲ لڑکے۔

ورناکیولر اسکول مین ۵ لڑکے۔

## دیگر جزئیات

**مکان** | بالفعل تین مکان استعمال مین ہین۔

یہ تینون مکان اب بالکل کافی نہین ہین اور متفرق مکانات مین سکونت کیوجہ سے انتظام مین بھی طرح طرح کی خرابیان پیدا ہوتی ہین اور نہایت محنت کرنا پڑتی ہے مکانات کی تنگی سے لڑکونکو بھی تکلیف ہوتی ہے اور ہر وقت بیماریون کا اندیشہ رہتا ہے۔ جو مکانات استعمال مین ہین وہ ظاہر ہے کہ یتیم خانہ کے لیے نہین وضع کیے گئے تھے۔ یتیم خانہ کیواسطے ایک خاص قسم کا مکان ہونا چاہیے اگر قوم توجہ فرمائے تو مکان کا تیار ہونا کچھ مشکل نہین ہے اور جب مکان تیار ہو جائے تو یہ یتیم خانہ اسقدر جلد ترقی کر سکتا ہے کہ کوئی دوسرا یتیم خانہ اسقدر جلد ترقی نہین کر سکتا۔

ایسے مکانات اور قلت سرمایہ اور سال بھر کے افکار اور پریشانیون کیساتھ بھی جو کچھ یہ یتیم خانہ ترقی کر سکا ہے وہ آپکے سامنے موجود ہے۔

اگر عمارت کے واسطے روپیہ فراہم ہو سکے تو زمین گورنمنٹ سے ملسکتی ہے۔

ہماری گورنمنٹ اس یتیم خانہ کو جانتی ہے اور اگر اُس سے عرض کیا جاوے گا تو وہ پوری توجہ فرمائے گی۔

**حکام کا معائنہ** | اسی زمانہ مین صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور صاحب کمشنر بہادر نے یتیم خانہ کا معائنہ فرمایا اور ہر دو صاحبان نے گورنمنٹ سے سفارش فرمائی چنانچہ حضور ہز آنر نے ریلیف فنڈ سے پانچسو روپیہ مرحمت فرمایا قبل اسکے گذشتہ دسمبر مین کرسمس کے دن ہز آنر نے جیب خاص سے شیرینی یتیم خانہ

اور جبکہ حضور ویسرائے بہادر جدید پل کے افتتاح کے لیے تشریف لائے تھے تو ممدوح کیطرف سے ذاتی سو روپیہ یتیم خانہ کو دیا گیا تھا۔

گذشتہ سال راجہ محمد ابو الحسن خانصاحب تعلقدار بلہرہ نے لباس سرما اور شیخ محمد یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر نے رضائیان اور نواب چھمن صاحب نے توشکین اور مرزا محمد صادق صاحب نے گلوبند عطا فرمائے تھے سید اکبر علی صاحب نے دستی، رومال اور سید باقر حسین صاحب دو کاندار چکن نے ۱۰ روپے۔

لباس گرما کے واسطے ساڑھے چھ سو روپے آنریبل راجہ سید ابو جعفر صاحب نے مرحمت فرمائے اور ایکسو روپے لباس کے لیے شہنشاہ بیگم صاحبہ نے مرحمت کیے تھے گذشتہ جاڑے مین جو اسی یا پچاسی اطفال تھے اور اب ایک سو چھیانوے ہین اور معلوم نہین ابھی اور کسقدر داخل ہون اگر کوئی اور یتیم پرور اللہ کھڑا ہو تو اس سال بھی سردی جھیل سکتی ہے

## حضور ہز ہائنس نواب صاحب بہادر رامپور اور شیعہ یتیم خانہ

مارچ سنہ ۱۹۱۲ء مین مین اپنے ہمراہ یتیم خانہ کے چند اطفال کو لیکر رامپور بھی گیا اور حضور ہز ہائنس کے روبرو ان لڑکون کو پیش کیا اور انکی دستکاریان بھی دکھائین حضور ممدوح نے انکے کامون کو پسند فرمایا اور جب مین لکھنؤ واپس آیا تو پانچسو روپیہ مجھے بھیجا اور یہ ارشاد فرمایا کہ اسکی اشاعت نہ کیجاوے کیونکہ یہ روپیہ یتیم خانہ کو نہین دیتا ہون بلکہ جو لڑکے یہان آئے تھے انکو شیرینی کیواسطے دیتا ہون اور جب مین انشاء اللہ لکھنؤ آؤن گا تو یتیم خانہ کا بھی معائنہ کرونگا اور اسوقت جس امر کی ضرورت ہوگی اسکو پورا کردون گا۔

## حضور ہز آنر بہادر اور شیعہ یتیم خانہ

حضور ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بھی یتیم خانہ کے معائنہ فرمانے کے لیے کہا تھا لیکن خوش قسمتی یتیم خانہ کی ہو جو اگر

ایک ہی وقت مین حضور ممدوح اور ہز ہائنس نواب صاحب بہادر رامپور یتیم خانہ کا سر[illegible]

قحط۔ آپ سب حضرات کو معلوم ہے کہ اس سال قحط نے کیسا خراب اثر ڈالا ہے سنا ہے [illegible]
کہ جب کبھی قحط پڑتا تھا تو علاوہ غلہ کے ہر چیز ارزان ہوتی تھی لیکن اس زمانہ مین کوئی چیز
نہین ہے جو گران نہ ہو۔

تعداد اطفال بڑھتی جاتی تھی آمدنی گھٹتی جاتی تھی اور حالت یہ ہے کہ کوئی سرمایہ مستقل
نہین آمدنی کا مدار صرف چندہ پر اگر چندہ نہ آئے تو کام بند ہوجائے۔

## مداخل و مخارج

اسوقت تک قریب ایک سو روپے ماہوار کے مستقل چندہ
کا وعدہ ہوا ہے جسکی فہرست اس عنوان کے آخر مین درج ہے
اور ایکہزار روپے ماہوار سے زائد کا صرف ہے جو آڈٹ رپورٹ مین دکھلایا جائے گا مینے
ارادہ کیا تھا کہ ان اطفال کی دستکاریون سے کچھ منافع حاصل کیا جائے لیکن قحط کے علاوہ
یوروپ کی جنگ شروع ہوجانے سے جب تاجرون کا مال مشکل سے نکلتا ہے تو بھلا یتیم خانہ کا
کون پوچھتا ہے اسوقت جو کچھ مال تیار ہوا تھا وہ سب یہان موجود ہے اگر آپ حضرات اسکو
خرید فرمائین تو یہ بھی ایک نوع کی اعانت ہے مگر یہ نہ سمجھیے گا کہ ان چیزون کو یہ بات نہین ہے کہ مین
آپکے سر منڈھتا ہون بلکہ اگر قیمت موافق بازار کے ہو تو خرید کیجیے ورنہ رہنے دیجیے۔

اب مجھے خاتمہ کلام مین آرفنج کے چندہ دہندگان کی نسبت اسقدر گذارش کرنا ہے کہ جس
جوش سے چندے لکھے جاتے ہین اس جوش سے وصول نہین ہوتے تفصیلی حالات بیان کرنے
سے فہرس کا پیش کرنا بہتر سمجھتا ہون جو آخر مین مندرج ہے۔

## فہرس کل اطفال یتیم خانہ تا آخر ستمبر سنہ ۱۴ ۱۹ء

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | سید محمد ہادی | لکھنو | ۲۹۔ نومبر سنہ ۱۲ء |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۲ | سید محمد امیر | لکھنو | یکم- دسمبر سنہ ۱۹۱۲ء |
| ۳ | سید ناصر حسین | ״ | ۵ ״ ״ |
| ۴ | سید ابو القاسم | نوگانواں سادات | ۱۷ ״ ״ |
| ۵ | دلارے مرزا | لکھنو | ۲۹ ״ ״ |
| ۶ | علی سجاد عرف نبن | ״ | ۳۰ ״ ״ |
| ۷ | سید صغیر حسین | امروہہ مراد آباد | ۵- فروری سنہ ۱۹۱۳ء |
| ۸ | سید نصیر حسین | ״ ״ | ״ ״ ״ |
| ۹ | سید احمد آغا | لکھنو | ۹ ״ ״ |
| ۱۰ | ہادی حسین خان | ״ | ۱۰ ״ ״ |
| ۱۱ | سید مرتضے حسین | گوپالپور ضلع سارن | ۲۵ ״ ״ |
| ۱۲ | سید ممن علی | سرہا ضلع شاہ آباد | ۳- مارچ ״ |
| ۱۳ | سید عابد حسین | لکھنو | ۹ ״ ״ |
| ۱۴ | خورشید مرزا | ״ | ۱۲ ״ ״ |
| ۱۵ | فرمان علی خان | جونپور | ۱۹ ״ ״ |
| ۱۶ | احسان علی خان | ״ | ״ ״ ״ |
| ۱۷ | شیخ مرتضے حسین | بدایون | ۲۲- اپریل سنہ ۱۹۱۳ء |
| ۱۸ | سید گل حسین | امروہہ مراد آباد | ۹- مئی ״ |
| ۱۹ | سید راحت حسین | ״ ״ | ״ ״ ״ |
| ۲۰ | سید متقی نذر | ״ ״ | ״ ״ ״ |
| ۲۱ | سید جان | لکھنو | ۱۲ جون ״ |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۲۲ | سید ابن حسن | فتحپور | ۱۲-جون ۱۹۱۳ء |
| ۲۳ | سید بخش علی | گجرات | ۳۱-جولائی ″ |
| ۲۴ | سید مختار احمد | جرول ضلع بہرائچ | ۳-اگست ″ |
| ۲۵ | سید محمد حسنین | نوگانواں سادات | ۱۰ ″ ″ |
| ۲۶ | سید بہادر حسین | لکھنو | ۱۶ ″ ″ |
| ۲۷ | سید چھبن | ″ | یکم ستمبر ″ |
| ۲۸ | رضا حسین عرف رجن | ″ | ″ ″ ″ |
| ۲۹ | سید محمد کاظم | میران پور بارہ بنکی | ۷ ″ ″ |
| ۳۰ | سید منظور حسن | جونپور | ۱۰ ″ ″ |
| ۳۱ | سید عباس حسین | سنبھل ضلع بریلی | ″ ″ ″ |
| ۳۲ | سید مومن علی | ″ ″ | ″ ″ ″ |
| ۳۳ | سید رمضان علی | گولی بجنور | ۱۷ ″ ″ |
| ۳۴ | سید محمود حسن | ″ ″ | ″ ″ ″ |
| ۳۵ | سید سبط حیدر | امروہہ | ″ ″ ″ |
| ۳۶ | سید فرزند حسن | ″ | ″ ″ ″ |
| ۳۷ | سجاد حسین | گولی بجنور | ″ ″ ″ |
| ۳۸ | بابو | لکھنو | ۲۰ ″ ″ |
| ۳۹ | سید ضمیر حسین | سنبھل بریلی | ۲۱ ″ ″ |
| ۴۰ | احمد علی | گوپال پور سارن | ۲۲ ″ ″ |
| ۴۱ | سید مجتبی حسین | بارہ غازیپور | ۵ اکتوبر ″ |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۴۲ | سید وجیہ الحسن | بارہ غازیپور | ۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء |
| ۴۳ | سید تاج الدین | " " | ۶ " " |
| ۴۴ | سید علی جعفر | جونپور | ۹ " " |
| ۴۵ | سید نذر احمد | ماہر پور اعظم گڈھ | " " " |
| ۴۶ | سید غلام مرتضےٰ | سہارنپور | ۱۱ " " |
| ۴۷ | حسن علی | مراد آباد | " " " |
| ۴۸ | سید فضل عباس | فتحپور | ۲۱ " " |
| ۴۹ | سید فیاض الحسن | " | " " " |
| ۵۰ | سید شبیر حسن | اعظم گڈھ | " " " |
| ۵۱ | سید باقر حسین | بلند شہر | " " " |
| ۵۲ | سید فضا احمد | امروہہ | " " " |
| ۵۳ | اچھن صاحب | لکھنؤ | ۲۵ " " |
| ۵۴ | سید طاہر حسین | امروہہ | ۲۶ " " |
| ۵۵ | سید اشرف علی | بجنور | " " " |
| ۵۶ | سید شاہد حسین | امروہہ | " " " |
| ۵۷ | سید ارشاد علی | " | " " " |
| ۵۸ | سید معن صاحب | نصیر آباد رائے بریلی | ۲۸ " " |
| ۵۹ | سید مرحمت حسین | سیتاپور | یکم نومبر " |
| ۶۰ | سید شہنشاہ حسین | " | " " " |
| ۶۱ | مقصود حسین | بدایون | " " " |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۶۲ | شیخ کاظم حسین | لکھنو | ۹- نومبر ۱۹۱۳ء |
| ۶۳ | سید رضی حسین | کانپور | ۱۵ " " |
| ۶۴ | مرزا باقر حسین | لکھنؤ | ۲۳ " " |
| ۶۵ | سید شوکت علی | جانسٹھ مظفرنگر | ۲۵ " " |
| ۶۶ | سید احمد علی | مظفرپور | ۱۳ دسمبر " |
| ۶۷ | سید نفیس | امروہہ | ۲۰ " " |
| ۶۸ | سید امیر جان | سنبھل بریلی | ۲۲ " " |
| ۶۹ | سید اشرف حسین | گوپال پور سارن | ۳۰ " " |
| ۷۰ | سید حیدر حسین | فتحپور ہسوہ | ۳۱ " " |
| ۷۱ | سید اسد علی | " | " " " |
| ۷۲ | سید یوسف حسین | سنبھل بریلی | ۲ جنوری ۱۹۱۴ء |
| ۷۳ | سید حسین جعفر | " | " " " |
| ۷۴ | سید اسرار حسین | " | " " " |
| ۷۵ | سید انوار حسین | بریلی | " " " |
| ۷۶ | سید اعجاز حسین | " | " " " |
| ۷۷ | سید ابرار حسین | " | " " " |
| ۷۸ | سید انور علی | گولی بجنور | " " " |
| ۷۹ | سید فرحت حسین | سیتاپور | ۸ " " |
| ۸۰ | ہمایون مرزا | لکھنو | " " " |
| ۸۱ | سید ابوالحسن نمبرا | پلاموں حسین آباد مونگیر | ۵ " " |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۸۲ | شیخ ابوالحسن عرف رمضان علی | | ۹-جنوری سنہ ۱۹۱۴ء |
| ۸۳ | سید محمد اعظم | مظفرپور | ۱۴ 〃 〃 |
| ۸۴ | سید اظہر حسین | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۸۵ | سید محمد مہدی | لکھنؤ | 〃 〃 〃 |
| ۸۶ | سید علی نقی | جونپور | ۱۲ اکتوبر 〃 |
| ۸۷ | سید محمد نقی | مظفرنگر | ۱۸ جنوری 〃 |
| ۸۸ | سید غلام اکبر عرف خورشید حسن | امروہہ | ۲۵ 〃 〃 |
| ۸۹ | سید مظہر الحسن | کانپور | 〃 〃 〃 |
| ۹۰ | سید مصطفےٰ حسین | جرول بہرائچ | یکم فروری 〃 |
| ۹۱ | سید فیاض حسین | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۹۲ | سید سجاد حسین | پڑاموں | ۵ 〃 〃 |
| ۹۳ | سید امجد حسین | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۹۴ | سید اعجاز حسین | محمدپور کانپور | 〃 〃 〃 |
| ۹۵ | سید ظہور عباس | مظفرنگر | ۸ 〃 〃 |
| ۹۶ | سید خادم حسین | لکھنؤ | 〃 〃 〃 |
| ۹۷ | مرزا تقی حسین | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۹۸ | مرزا ذکی حسین | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۹۹ | منے مرزا | 〃 | ۱۲ 〃 〃 |
| ۱۰۰ | سید محمد اسمٰعیل | بنارس | 〃 〃 ۱۹۱۴ء |
| ۱۰۱ | سید نواب حسین عرف نوابو نمبر ا | | |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۲ | سید چمن صاحب | کلکتہ وارد حال لکھنؤ | ۱۴ | فروری | سنہ ۱۹۱۴ء |
| ۱۰۳ | سید انور حسین | لکھنؤ | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۰۴ | سید واجد حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۰۵ | سید اختر حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۰۶ | شیخ محمد موسے | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۰۷ | سید میرن | فیض آباد | ۱۹ | 〃 | 〃 |
| ۱۰۸ | سید احمد علی | گجرات | ۲۰ | 〃 | 〃 |
| ۱۰۹ | سید ارتضے حسین | بجنور | ۲۶ | 〃 | 〃 |
| ۱۱۰ | سید قاسم حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۱ | سید شہنشاہ حسین | لکھنؤ | ۲۸ | 〃 | 〃 |
| ۱۱۲ | شیخ حبیب حسین | بریلی | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۳ | مبارک حسین نمبرا | فیض آباد | ۷ | مارچ | 〃 |
| ۱۱۴ | سید عباس حسین عرف اغن | لکھنؤ | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۵ | فدا حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۶ | سید منصور حسین | مظفر نگر | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۷ | سید منظور حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۱۸ | سید محب حسین | بجنور | ۱۰ | 〃 | 〃 |
| ۱۱۹ | سید آل حسن | امروہہ مراد آباد | ۱۲ | 〃 | 〃 |
| ۱۲۰ | سید ذیشان علی | امروہہ | 〃 | 〃 | 〃 |
| ۱۲۱ | سید سردار حسین | 〃 | 〃 | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۱۲۲ | سید طاہر حسین نمبر ۲ | زگانوان مراد آباد | ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۴ء |
| ۱۲۳ | سید عوض علی نمبر ۱ | 〃 | یکم اپریل 〃 |
| ۱۲۴ | کاظم حسین عرف کچن | لکھنو | ۱۴ 〃 〃 |
| ۱۲۵ | شیخ مبارک حسین نمبر ۲ | 〃 | ۱۸ 〃 〃 |
| ۱۲۶ | مرزا ہادی حسین | 〃 | ۲۰ 〃 〃 |
| ۱۲۷ | امیر حسین | 〃 | یکم مئی 〃 |
| ۱۲۸ | سید اصغر علی | گولی بجنور | ۲۳ اپریل 〃 |
| ۱۲۹ | ناظم حسین | بدایون | ۲۶ 〃 〃 |
| ۱۳۰ | سید ابوالحسن نمبر ۲ | فیض آباد | ۱۰ مئی 〃 |
| ۱۳۱ | سید انتخاب حسین | امروہہ | ۱۳ 〃 〃 |
| ۱۳۲ | محمد رضا | لکھنو | 〃 〃 〃 |
| ۱۳۳ | سید غلام سجاد | امروہہ | 〃 〃 〃 |
| ۱۳۴ | سید حیدر حسین نمبر ۲ | لکھنو | ۱۴ 〃 〃 |
| ۱۳۵ | سید ضمانت حسین | 〃 | ۱۹ 〃 〃 |
| ۱۳۶ | سید سلامت علی | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۱۳۷ | مظاہر حسین نمبر ۲ | | 〃 〃 〃 |
| ۱۳۸ | شاہ حسن | بلند شہر | 〃 〃 〃 |
| ۱۳۹ | سید علی موسیٰ | چھپرہ | 〃 〃 〃 |
| ۱۴۰ | سید محمد یوسف حسین | لکھنو | 〃 〃 〃 |
| ۱۴۱ | بسو | پتہ نہیں معلوم | ۳۰ 〃 〃 |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۲ | قیصر مہدی | لکھنؤ | ۳۰ | مئی | سنہ ۱۹۱۴ |
| ۱۴۳ | سید فہیم علی | بجنور | ۷ | جون | " |
| ۱۴۴ | سید اصغر حسین | سیتاپور | " | " | " |
| ۱۴۵ | ولایت مرزا نمبر ۲ | لکھنؤ | ۱۲ | " | " |
| ۱۴۶ | سید اطاعت حسین | سنبھل بریلی | ۱۶ | " | " |
| ۱۴۷ | سید اشفاق حسین | کانپور | ۲۲ | " | " |
| ۱۴۸ | سید فہیم حسین | بانس بریلی | " | " | " |
| ۱۴۹ | ظریف حسین | سنبھل بریلی | " | " | " |
| ۱۵۰ | ثروت علی | | ۶ | جولائی | " |
| ۱۵۱ | سید مہدی حیدر | فتحپور ہسوہ | " | " | " |
| ۱۵۲ | سید ظفر عالم | " | " | " | " |
| ۱۵۳ | منے صاحب | لکھنؤ | ۱۲ | " | " |
| ۱۵۴ | سید ذکی حسین | بجنور | ۱۹ | " | " |
| ۱۵۵ | سید غلام سبطین | امروہہ | " | " | " |
| ۱۵۶ | سید جعفر حسن | جونپور | ۲۵ | " | " |
| ۱۵۷ | سید بندہ حسن | " | " | " | " |
| ۱۵۸ | سید ظہور حسن | مراد آباد | ۲۶ | " | " |
| ۱۵۹ | سید سبط حسن | " | " | " | " |
| ۱۶۰ | سید شمشاد حسین | سونی پت | " | " | " |
| ۱۶۱ | سید عادل حسین | " | " | " | " |

| نمبر شمار | نام اتیام | سکونت | تاریخ داخلہ |
|---|---|---|---|
| ۱۶۳ | سید فضل عباس | لکھنو | ۲۹ جولائی سنہ ۱۳ ۱۹ء |
| ۱۶۴ | سید علی | جونپور | ۳۰ " " |
| ۱۶۵ | سید علی اظہر | " | " " " |
| ۱۶۶ | سید علی کریم | محمود آباد | " " " |
| ۱۶۷ | احمد حسین نمبر ۱ | لکھنو | یکم اگست " |
| ۱۶۸ | سید نواب حسین نوابو نمبر ۲ | " | " " " |
| ۱۶۹ | سید حسین | بمبئی | ۶ " " |
| ۱۷۰ | سید محمد سجاد | جائس ضلع رائے بریلی | ۲۵ " " |
| ۱۷۱ | سید محمد حسین | " | " " " |
| ۱۷۲ | سید احمد حسین نمبر ۲ | " | " " " |
| ۱۷۳ | شیخ محمد عسکری | الہ آباد | ۲۷ " " |
| ۱۷۴ | سید ظہیر حسین | مظفر نگر | ۳ ستمبر " |
| ۱۷۵ | سید تراب علی | " | " " " |
| ۱۷۶ | سید محمد شفیع | فیض آباد | " " " |
| ۱۷۷ | سید علی قاسم | امروہہ | " " " |
| ۱۷۸ | سید محمد کاظم | " | " " " |
| ۱۷۹ | سید عشیر حیدر | " | " " " |
| ۱۸۰ | سید عوض علی نمبر ۲ | سہارنپور | ۱۸ " " |
| ۱۸۱ | علی حسین نمبر ۲ | لکھنو | " " " |
| ۱۸۲ | شیخ ممتاز احمد | بنارس | ۲۲ " " |

| نمبر شمار | نام ایتام | سکونت | تاریخ داخلہ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۸۳ | سید مرتضے حسین | جرول بہرائچ | ۲۲ ستمبر ۱۹۱۴ء |
| ۱۸۴ | علی حسین عرف نبن | لکھنو | ۳-اکتوبر 〃 |
| ۱۸۵ | غلام سبطین نمبر۲ | جارچہ | 〃 〃 〃 |
| ۱۸۶ | سید نظیر احسن | نہٹور ضلع بجنور | 〃 〃 〃 |
| ۱۸۷ | سید غلام مرتضے نمبر۲ | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۱۸۸ | سید قیم محمد | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۱۸۹ | سید فیاض حسین نمبر۲ | باسٹھ ضلع بجنور | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۰ | سید احمد حسن | 〃 | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۱ | سید علی اظہر | اعظم گڑھ | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۲ | محمد لطیف | لکھنو | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۳ | سید ریاست علی | سنبھل ضلع بانس بریلی | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۴ | سید واجد حسین | | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۵ | سید احمد حسین | مصطفےٰ آباد ضلع سارن | 〃 〃 〃 |
| ۱۹۶ | سید محمد | 〃 | 〃 〃 〃 |

## فہرس اطفال متعلمین کارخانہ جات صنعت و حرفت

## فہرس اطفال ہوزری کلاس

| | |
| --- | --- |
| سید غلام مرتضے سہارنپور | سید فضل عباس فتحپور |
| سید سبط حیدر امروہہ | سید علی جعفر سہارنپور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید علی سجاد | لکھنؤ | سید واجد حسین | |
| دلارے مرزا | " | سید منصور حسین | بدایون |
| سید محمد ہادی | لکھنؤ | ہمایون مرزا | لکھنؤ |
| سید خادم حسین | " | حسین | بھاگلپور |
| سید شاہد حسین | امروہہ | منی صاحب | لکھنؤ |
| سید فیاض حسین | جرول | سید ریاضت حسین | سارن |
| سید مختار احمد | بنارس | سید غلام امام | چھپرہ |
| شیخ ابوالحسن نمبر ۲ | چنار | سید باقر حسین | " |
| سید عالم حسین | لکھنؤ | | |

## فہرس اطفال بخاری

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید حسن علی | فراد آباد | سید طاہر حسین نمبر ۲ | نوگانوان |
| سید امجد حسین | پلاموں | سید یوسف حسین | لکھنؤ |
| سید سجاد حسین | " | سید ثروت حسین | میرٹھ |
| سید اشرف حسین | گولی | سید اشفاق حسین | ستی |
| سید اسید علی | کرا سادات | سید منظور الحسن | جونپور |
| سید رحمت حسین | سیتاپور | سید عباس حسین | لکھنؤ |
| سید احمد علی | مظفر پور | سید احمد حسین نمبر ۳ | " |
| سید نفیس الحسن | امروہہ | سید فیاض حسین نمبر ۲ | باسٹھ |
| سید اعجاز حسین | کانپور | حسن جعفر | سنبھل |
| سید سجاد حسین | گولی | سید حسین | بمبئی |

| | |
|---|---|
| احمد مجتبیٰ | امروہہ |

## فہرس اطفال خیاطی کلاس

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید مبارک حسین | فیض آباد | ذیشان | امروہہ |
| سید اصغر حسین | سیتاپور | آل حسن | 〃 |
| محمد موسیٰ | لکھنو | وجیہہ الحسن | غازیپورہ |
| سید ذکی حسین | 〃 | بابو | لکھنو |
| نواب حسین | 〃 | مجتبیٰ | پارہ |
| نقی حسین | 〃 | مظاہر حسین | میرٹھ |
| فرحت حسین | سیتاپور | منصور حسین | مورنا |
| اچھے صاحب | لکھنو | منظور حسین | 〃 |
| نذر احمد | ناہرپور | مومن علی | ستیل |
| سردار حسین | امروہہ | سلامت حسین | لکھنو |
| مصطفےٰ حسین | جرول | منن صاحب | 〃 |
| طاہر حسین | امروہہ | اسمٰعیل | بنارس |
| شاہنشاہ | لکھنو | کاظم حسین | 〃 |
| ننھے مرزا | 〃 | ارتضےٰ حسین | 〃 |
| غلام اکبر | امروہہ | علی مظہر | مچھلی شہر |
| فضل عباس نمبر ۲ | لکھنو | ظفر عالم | فتحپور |
| حمید حسین نمبر ۱ | گولی | انوار حسین | سیتیل |
| محمد حسنا | لکھنو | اغن | لکھنو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| باقر | لکھنؤ | مختار احمد | جرول |
| ...جبین | " | غلام سبطین | امروہہ |
| اصغر نمبر ۲ | | احسان علی | جونپور |
| اشرف | گوپالپور | فضا احمد | امروہہ |
| اعجاز حسین | سنبھل | ناظم حسین | بدایون |
| ...یرن | لکھنؤ | محمد ہادی نمبر ۲ | لکھنؤ |
| حبیب | بریلی | بخت حسنین | بلندشہر |
| رضی | محمد پور | | |

## فہرست اطفال بوٹ کلاس سکشن اوّل

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید نصیر حسین | امروہہ | اچھے صاحب | کلکتہ |
| سید راحت حسین | " | شاہنشاہ حسین | سیتاپور |
| سید گل حسن | " | نظیر الحسن | بجنور |
| سید اطاعت حسین | مراد آباد | علی موسیٰ | |
| سید فہیم حسین | بریلی | سید اظہار حسین | مظفرپور |
| سید ابو القاسم | مراد آباد | سید مظہر حسن | کانپور |
| سید فاضل حسین | لکھنؤ | سید محمد عسکری | الہ آباد |
| قیصر مہدی | " | سید اطہر حسین | ہمیرپور |
| احمد حسین نمبر ۱ | باسٹہ | سید محمد کاظم | بارہ بنکی |
| احمد حسین نمبر ۲ | مظفرپور | سید سید حسن | ڈکادان |
| احمد حسین نمبر ۳ | سارن | سید غلام سبطین | میرٹھ |

## فہرس اطفال بوٹ کلاس سکشن دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید محمود الحسن | گوپی | سید حیدر حسین | فتحپور |
| سید محمد حسنین | نوگانوان | سید تاج الدین | غازی پور |
| سید صغیر حسن | امروہہ | سید فیاض الحسن | فتحپور |
| سید شبیر حسن | اعظم گڈھ | سید محمد تقی - نمبر ۲ | |
| سید رمضان علی | بجنور | سید حسین - نمبر ۲ | سندہری |
| حسن چھٹن | لکھنؤ | سید ابو الحسن | حسین آباد پلاموں |
| سید محمد عظیم | مظفرپور | سید ظہور عباس | نگرولی |
| سید جمن علی | سرہا ضلع آرہ | سید انتخاب حسین | امروہہ |
| سید واجد حسین | لکھنؤ | سید ممتاز حسین | نگرولی |
| سید علی کریم | محمود آباد | سید اطاعت حسین | سنبھل ہیٹرا |
| سید علی افسر | مچھلی شہر | سید عادل حسین | سونی پت |
| سید علی اظہر | | شمشاد حسین | " |
| سید محمد تقی | مظفرنگر | سید احمد آغا | لکھنؤ |
| سید مبارک حسین | لکھنؤ | سید امیر حسن | فتحپور |
| سید احمد علی - | گوپالپور | سید شوکت علی | جالندھر |
| سید خورشید مرزا | لکھنؤ | | |

## فہرس اطفال چکن کلاس

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید مرتضی حسین | گوپال پور | سید ہادی حسین | لکھنؤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید بہادر حسین | لکھنؤ | سید جعفر حسن | جونپور |
| سید ابوالحسن نمبر۳ | فیض آباد | قسیم محمد | اندور |
| سید ناصر حسین | لکھنؤ | ظہیر | نگرولی |
| سید فرزند حسین | امروہہ | سید تراب علی | " |
| سید ارشاد حسین | " | سید احمد حسین | بہیڑی |
| سید فدا حسین | لکھنؤ | سید جانی | لکھنؤ |
| سید انور علی | گولی | علی حسین نمبر۱ | لکھنؤ |
| سید اصغر علی | " | علی حسین نمبر۲ | " |
| سید حیدر حسین | لکھنؤ | غلام مرتضےٰ | گولی |
| سید عوض علی | نوگانوان | شبیر حیدر | امروہہ |
| سید نذر حسین | سنبھل | مہدی حیدر | فتحپور |
| شاد حسن | جارچہ | ممتاز عرف چھبن | لکھنؤ |
| تراب حسن | لکھنؤ | ظہور حسن | نوگانوان |
| محمد کاظم | امروہہ | امیر جان | سنبھل |
| علی قاسم | " | محمد تقی | نوگانوان |
| بندہ حسن | جونپور | شبیر حسن | " |
| سید ذکی | گولی | حمید علی | گولی |
| غلام سجاد | امروہہ | جعفر عباس | لکھنؤ |
| سید بشیر | سارن | | |

## فہرست اطفال پارچہ بافی

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید احمد حسین | بہدنیری | سید وزیر مرزا | لکھنو |
| سید محمد سجاد | جائس | شعیب حسین | باقرگنج |
| سید فرزند عباس | امروہہ | | |

## فہرس اطفال اُپائی کلاس

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید اعجاز حسین | کانپور | سید فیاض حسن | جرول |
| سید مظہر حسین | محمد پور | محمد تقی | نگرولی |
| سید سجاد حسین | گولی | ابوالحسن | چنار |
| سید شبیر حسن | اعظم گڈھ | کاظم حسین | مارہجی |
| سید رمضان علی | گولی | محمود الحسن | گولی |
| سید منظور حسین | بدایون | مشاہد حسین | امروہہ |

## فہرس اطفال متعلمین دینیات درجہ اوّل

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید محمود الحسن | گولی | سید فضل عباس۔ | فتحپور |
| سید محمد امیر | لکھنؤ | سید شبیر حسن | اعظم گڈھ |
| سید محمد حسین | نوگانوان | سید حسن علی | مراد آباد |
| سید متقی نذر | امروہہ | سید رمضان علی | گولی بجنور |
| سید ضمیر حسین | ″ | سید سجاد حسین | ″ |
| سید سبط حیدر | ″ | سید حسن علی | سریا |

## فہرس اطفال متعلمین دینیات درجہ دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| سید وجیہ الحسن | غازی پور پارہ | سید مشاہد حسین | امروہہ |
| سید امجد حسین | پلاموں حسین آباد | سید اشرف حسین | گولی |
| سید سجاد حسین | 〃 | سید حیدر حسین | فتحپور |
| سید اعجاز حسین | محمد پور | سید اسد علی | کراسادات |
| سید خادم حسین | لکھنؤ | سید انتخاب حسین | امروہہ |
| سید اظہار حسین | مظفر پور | سید ظفر عالم | فتحپور |
| سید مرتضے حسین | گوپال پور | سید مظہر حسین | محمد پور |
| سید گل حسن | امروہہ | سید غلام سبطین | امروہہ |
| سید محمد تقی | نگروی | سید ممتاز احمد | بنارس |
| سید ابو القاسم | نوگانوان | سید احمد حسین | کجھوا |
| سید عابد حسین | لکھنؤ | سید راحت حسین | امروہہ |
| سید تاج الدین | پارہ غازیپور | سید نفیس الحسن | 〃 |
| سید فیاض حسین | فتحپور | دلارے مرزا | لکھنؤ |
| سید اچھے | لکھنؤ | فاضل حسین | 〃 |

## فہرس اطفال متعلمین دینیات درجہ سوم سکشن اول

یہ جماعت دینیات کی دوسری کتاب اور پارہ عم اور اردو کی تیسری کتاب پڑھتے ہیں -

| | | | |
|---|---|---|---|
| محمد سجاد | جائس | علی اطہر | مچھلی شہر ضلع بجنور |
| محمد قاسم حسین | بہندرہ ضلع بجنور | علی افسر | 〃 |
| مرتضے حسین | 〃 | عباس حسین عرف ابن | لکھنؤ |
| شمشاد علی | سونی پت ضلع رہتک | عباس حسین نمبر ۱ | سنبھل ضلع بریلی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہمایون مرزا | لکھنؤ | سید میرن | فیض آباد |
| فیاض حسین نمبر۱ | جرول ضلع بہرائچ | شہنشاہ حسین | لکھنؤ |
| محمد موسیٰ | لکھنؤ | نواب حسین | ” |
| ابو الحسن نمبر۲ | کدپور ضلع فیض آباد | محمد عسکری | واندوپور ضلع الہ آباد |
| فرحت حسین | سیتاپور | قسیم محمد | نہٹور ضلع بجنور |
| محمد عظیم | مظفرپور | سلامت حسین | لکھنؤ |
| حبیب حسین | بریلی | احمد علی نمبر۲ | مظفرپور |
| سید حسین | لکھنؤ | فیاض حسین نمبر۲ | باسٹہ ضلع بجنور |

## فہرس اطفال متعلمین دینیات درجہ سوم سکشن دوم

ذیل کے طلبہ دینیات کی پہلی کتاب اور پارہ عم اور اردو کی دوسری کتاب پڑھتے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| احمد حسین | باسٹہ ضلع بجنور | محمد ذکی | لکھنؤ |
| محمد حسین | بہند نیری ” | غلام اکبر | امروہہ |
| واحد حسین | گوپالپور ضلع سارن | محمد یوسف | سنبھل |
| عادل حسین | سونی پت ضلع رہتک | ابو الحسن نمبر۲ | چنار |
| بندہ حسن | ابرولی ضلع جونپور | رضی حسنین | حیدرپور ضلع [illegible] |
| علی کریم | جونپور | نذر احمد | نہرپور ضلع اعظم گڈھ |
| احمد علی نمبر۱ | گوپالپور ضلع سارن | مجتبیٰ حسین | بارہ |
| ثروت علی | میرٹھ | ریاست علی | سنبھل |
| شاہ حسن | جارچہ ضلع بلندشہر | خورشید مرزا | لکھنؤ |
| واجد حسین | لکھنؤ | نصیر حسین | امروہہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ناصر حسین | لکھنؤ | محمد بشیر | مصطفےٰ آباد ضلع سارن |
| سید محمد کاظم | امروہہ | فرزند عباس | امروہہ |
| سید علی قاسم | // | ممتاز حسین | نگرولی |
| سید غلام سبطین نمبر ۲ | جارچہ | سید حسین | بھدنیری |
| سید محمد تقی نمبر ۳ | جگجوا ضلع بستی | محمد محسن | جارچہ |
| اطاعت حسین نمبر ۲ | بھاگلپور | آغا محمد | // |
| فیاض حسین نمبر ۲ | باسٹھ | احمد مجتبیٰ | امروہہ |

## فہرست اطفال متعلمین دینیات درجہ چہارم کلاس اول

پارہ عم اور پہلی کتاب اردو

| | | | |
|---|---|---|---|
| محمد تقی | لکھنؤ | غلام مرتضےٰ | بوندپور |
| منن | // | نظیر الحسن | نہٹور |
| محمد حسین عرف بسو | چھپرا | ذکی حسین | شیر کوٹ |
| انور علی | گولی | مبارک حسین | لکھنؤ |
| اچھے صاحب | لکھنؤ | یوسف حسین | // |
| فدا حسین | // | ہادی حسین | // |
| محمد اسمعیل | مرزاپور | منظور حسین | بدایوں |
| عزیز حیدر | امروہہ | علی موسیٰ | چھپرا |
| فرزند حسین | // | اشفاق حسین | سستی ضلع کانپور |
| طاہر حسین | // | مومن علی | [illegible] |

# فہرس اطفال متعلمین و مینیات درجہ چہارم سکشن دوم

## قاعدہ بغدادی و تشریح الحروف

| | | | |
|---|---|---|---|
| آل حسن | امروہہ | ہادی حسین | لکھنؤ |
| منظور حسین | مورنا ضلع مظفرنگر | غلام سجاد | امروہہ |
| منصور حسین | 〃 | اعجاز حسین | بریلی |
| ظہور عباس | 〃 | باقر حسین | لکھنؤ |
| اشرف حسین | گوپال پور | ننھے مرزا | 〃 |
| ذیشان حسین | امروہہ | اعظم علی | 〃 |
| ارشاد علی | 〃 | انوار حسین | بریلی |
| ناظم حسین | بدایوں | شہنشاہ حسین | سیتاپور |
| محمد رضا | لکھنؤ | کاظم حسین | لکھنؤ |
| فہید علی | ٹجور | شوکت حسنین | میمن ضلع بجنور |
| عوض علی | نوگانواں | فرحت حسین | سیتاپور |
| طاہر حسین | 〃 | مظاہر حسین | میرٹھ |
| مختار احمد | لکھنؤ | امیر جان | سنبھل ضلع مرادآباد |
| قیصر مہدی | 〃 | محمد کاظم | سدھور ضلع بارہ بنکی |
| حیدر حسین | 〃 | اصغر علی | گوبی |
| بہادر حسین | 〃 | فہمید حسین | سنبھل |
| مصطفےٰ حسین | جرول | منے صاحب | لکھنؤ |
| سردار حسین | امروہہ | کاظم حسین | 〃 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فضل عباس | لکھنو | وزیر مرزا | لکھنو |
| شوکت علی | جائس | علی حسین | سہارنپور |
| جعفر حسین | جونپور | عوض علی | 〃 |
| سید حسن | نوگانوان | وزیر علی | لکھنو |
| احمد حسین | لکھنو | عباس حسین | 〃 |
| نواب حسین | 〃 | ممتاز حسین | 〃 |
| علی مظہر | مچھلی شہر | احمد حسین | مظفرپور |
| احمد حسین | پھوندیری | بضاعت حسین | بھاگلپور |
| سید حسین | لکھنو | محمد تقی | نوگانوان |
| تراب علی | نگروہی | شبیر حسین | 〃 |
| ظہیر الحسن | 〃 | شعیب حسین | گوپال پور |
| سید جانی | لکھنو | غلام حسین صدلقا | 〃 |
| علی حسین | 〃 | جعفر عباس | 〃 |
| عالم حسین | 〃 | | |

## فہرس متعلمین مدارس انگریزی

| | | |
|---|---|---|
| منظور الحسن | سید پور ضلع جونپور | حسین آباد ہائی اسکول |
| ظریف حسین | سنبھل ضلع بریلی | 〃 |
| سید علی تقی | حیدر آباد | 〃 |
| سید احمد آغا | لکھنو | 〃 |

# فہرست متعلمین مدارس اردو

| | | |
|---|---|---|
| اسرار حسین | سنبھل ضلع بریلی | نوبستہ اسکول |
| ابن حسن | منڈوا ضلع فتحپور | ״ |
| حسین جعفر | سنبھل ضلع بریلی | ٹکسال چوک |
| قربان علی | جونپور | ״ |
| احسان علی | ״ | ״ |
| سید زوار حسین | کگرولی ضلع مظفرنگر | ״ |
| سید رضا حسین | لکھنؤ | ״ |
| سید ضمانت حسین | ״ | ״ |
| سید اصغر حسین | ״ | ״ |
| مہدی حیدر | فتحپور | ״ |
| ظہور حسن | نوگانوان ضلع مراد آباد | ״ |
| مرتضیٰ حسین | جرول ضلع بہرائچ | ״ |
| نجیب علی | بجنور | ״ |
| حیدر علی | ״ | ״ |
| طفیل علی | کگرولی | ٹکسال چوک |
| سید اطاعت حسین | سنبھل ضلع مراد آباد | نوبستہ اسکول |
| سید زائر حسین | ״ | چوک |
| سید اسرار حسین | سنبھل ضلع بریلی | نوبستہ |
| سید فضا احمد | امروہہ | چوک |

| | | |
|---|---|---|
| سید باقر حسین | لکھنو | ٹکسال چوک |
| شیخ لطیف حسین | حسین آباد | " |
| سید امیر حسین | لکھنو | " |
| سید مہدی حسین | " | " |

## فہرس متعلمین مدارس عربی

| | | |
|---|---|---|
| سید علی جعفر | جونپور | مدرسہ ناظمیہ لکھنو |
| سید غلام مرتضےٰ | سہارنپور | " |
| سید ابوالحسن | حسین آباد پلاموں | " |
| سید بخش علی | گجرات | " |
| سید احمد علی | " | " |

## ترجمہ معائنہ حکام

### ترجمہ معائنہ قائم مقام صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکھنو

آج صبح کو مین آل انڈیا شیعہ آرفنیج مین آیا۔ چار قطعہ مکانات اس کام کے واسطے مہیا کیے گئے ہین جسمین یتیم رہتے ہین۔

اس یتیم خانہ کا کام محض چندہ پر چلتا ہے ۲۷ یتیم ہین مناسب انتظام انکی تعلیم کا ہے اور انکو مناسب دستکاریون کیطرف متوجہ کیا جاتا ہے تاکہ جب بچے یتیم خانہ چھوڑنے کا وقت آئے انکو روزی حاصل کرنیکے ذرائع معلوم رہین۔

سی ڈبلو گوٹن قائم مقام ڈپٹی کمشنر

۱۶ جولائی ۱۹۱۳ء

| ترجمہ معائنہ صاحب کمشنر بہادر لکھنؤ | مینے آج صبح کو اس یتیم خانہ کا معائنہ کیا اور وہ مجکو نہایت مفید اور دلچسپ مقام معلوم ہوا۔ |
|---|---|

دستخط صاحب کمشنر بہادر

۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء

# واصلباقی زرموعودہ آرفنج اجلاس ہفتم منعقدہ جونپور لغایتہ آخر اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء

## جونپور

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ شمشیر علیصاحب | جونپور | للعہ | | للعہ | |
| ۲ | جناب سید اولاد حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب منیجر صاحب کاظمی پریس | // | ۰ | ۰ | ۰ | ... جلدین [illegible] جونپور |
| ۴ | جناب ذاکر علیخانصاحب | // | عہ؍ | عہ؍ | ۰ | |
| ۵ | جناب سید علی احمد صاحب مختار | // | عہ | عہ؍ | سے | |
| ۶ | جناب سید محمد ذکی صاحب چپراسی کلکٹری | // | عہ؍ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید اختر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب قاضی سید محمد رضی صاحب | سپاہ // | سے | | سے | |
| ۹ | جناب سید علی سجاد صاحب قانونگو | // | عہ؍ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید حسن عسکر صاحب انسپکٹر | // | عہ؍ | عہ؍ | لعہ | انتقال فرماگئے |

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | جناب سید محمد کاظم صاحب و سید ناصر علی صاحب ذوالقدر خان بہادر | جونپور دریبہ | عہ | | عہ/ | |
| ۱۲ | جناب سید ممتاز حسین صاحب ملازم پولیس | 〃 کوتوالی | ۸ر | | سے | تحریر فرماتے ہیں کہ نام خارج کر دیا جائے |
| ۱۳ | جناب سید قاسم علی صاحب | 〃 | ۴ر | | سے | |
| ۱۴ | جناب سید لیاقت علی صاحب | 〃 بارہ دوریہ | سے | عہ ۱۲ر | ۲ر | |
| ۱۵ | جناب سید التفات حسین صاحب | 〃 〃 | سے | | سے ر | |
| ۱۶ | جناب سید گدا حسین صاحب | 〃 〃 | سے | عہ ۱۲ر | ۲ر | |
| ۱۷ | جناب سید تفضل حسین صاحب | 〃 مچھلی شہر | ار ما بعد | عہ | ۰ | |
| ۱۸ | جناب سید غضنفر حسین صاحب | 〃 | ۱ر 〃 | ۰ | ۱۲ر | |
| ۱۹ | جناب مجان بہادر مفتی سید حیدر حسین صاحب | 〃 | عہ 〃 | | سہ | |
| ۲۰ | جناب غلام محمد خان صاحب | 〃 | ۸ر 〃 | عہ | للعہ ۸ر | |
| ۲۱ | جناب سجاد حسین صاحب | 〃 رنو | ۸ر 〃 | ۰ | سے/ | |
| ۲۲ | جناب مظفر حسین صاحب | 〃 〃 | ۸ر 〃 | | سے/ | |
| ۲۳ | جناب سید احمد حسین صاحب | 〃 مچھلی شہر | ۸ر 〃 | عہ | عہ | |
| ۲۴ | جناب میر قربان علی صاحب | 〃 | [illegible] 〃 | | للعہ | |
| ۲۵ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 | عہ 〃 | | عہ | |
| ۲۶ | جناب طاہر حسین خان صاحب | 〃 | ۸ر 〃 | | سے | |
| ۲۷ | جناب سید صادق حسین صاحب | 〃 سپاہ | عہ 〃 | | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | جناب سید محمد سعید خانصاحب | مفتی محلہ جونپور | عہ ماہوار | . | عـہ | |
| ۲۹ | جناب فتح بہادر خانصاحب ڈپٹی انسپکٹر مدراس | ″ | عہ ″ | للعہ | سعہ | |
| ۳۰ | جناب مفتی سید محمد قاسم صاحب | ″ | ہ ″ | | للعـہ | |
| ۳۱ | جناب مولوی باقر حسین صاحب | مخدوم شاہ اڈہن ″ | عہ ″ | | عـہ | |
| ۳۲ | جناب منشی محمد حسین صاحب | ظفرآباد ″ | عہ ″ | | عـہ | |
| ۳۳ | جناب سید محمد وصی صاحب | بڑاگانون ″ | ہ ″ | | للعـہ | |
| ۳۴ | جناب سید علی حسنین صاحب | ″ ″ | ہ ″ | | للعـہ | |
| ۳۵ | جناب سید محمد نوح صاحب | مچھلی شہر ″ | ہ ″ | للعـہ | . | |
| ۳۶ | جناب شیخ شمشیر علیصاحب | چترساری ″ | عہ ″ | | عـہ | |
| ۳۷ | جناب سید محمد حسنین صاحب | مچھلی شہر ″ | عہ ″ | | عـہ | |
| ۳۸ | جناب سید محمد محسن صاحب | کنہاپور ″ | ۸ر ″ | | سے | |
| ۳۹ | جناب سید محمد تقی صاحب | سید نپور ″ | ۴ر ″ | | سعہ | |
| ۴۰ | جناب شیر علیخانصاحب | رنو ″ | عہ ″ | ہ؍ر | عـہ؍ر | |
| ۴۱ | جناب جواد حسین صاحب | بہادی ″ | ۱ر ″ | | ۱۲ر | |
| ۴۲ | جناب سید مظفر حسین صاحب محافظ دفتر | میونسپل بورڈ ″ | ۸ر ″ | | سے؍ر | |
| ۴۳ | جناب سید ابرار حسین صاحب | سید نپور ″ | ہ سالانہ | | ہ؍ر | |
| ۴۴ | جناب کلو صاحب | محلہ کہرگا ″ | ۴ر ماہوار | | سے | |
| ۴۵ | جناب سید حبیب حسین صاحب مستری | پان دریبہ ″ | ۱ر ″ | | ۱۲ر | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۶ | جناب سید علی نظیر خانصاحب | مفتی محلہ جونپور | ۸ر ماہوار | | سے | |
| ۴۷ | جناب محمد اشفاق حسین خانصاحب | رنو " | سے سالانہ | | سے ر | |
| ۴۸ | جناب مہدی حسن خانصاحب | " " | ۲ر ماہوار | | عہ ر | |
| ۴۹ | جناب قاضی اکبر علیخانصاحب | " " | عہ سالانہ | | عہ ر | |
| ۵۰ | جناب سید ابوذر صاحب | مخدوم شاہ اڈہن " | سے " | | سے ر | |
| ۵۱ | جناب مولوی سید شبیر حسن صاحب قبلہ | " | ۳ر ماہوار | عہ | ۸ر | |
| ۵۲ | جناب سید علی صاحب | ڈھالگدہ ٹولہ " | سے سالانہ | عہ | صہ | |
| ۵۳ | جناب ڈپٹی ضامن حسین صاحب | " | عہ | | عہ | تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے وعدہ نہیں کیا |
| ۵۴ | جناب سید مظفر حسین صاحب محرر کورٹ | گوڈیلا " | ہے سالانہ | عہ | صہ | |
| ۵۵ | جناب سید علی ضامن صاحب | سپاہ دروازہ " | صہ ماہوار | عہ | ۸ر | |
| ۵۶ | جناب سید حسین صاحب | پکھاتون " | للعہ سالانہ | | للعہ | |
| ۵۷ | جناب سید علی کوثر صاحب | وزیہ " | صہ | | صہ | |
| ۵۸ | جناب شیخ محمد نصیر صاحب | شیخپورہ " | عہ سالانہ | | عہ | |
| ۵۹ | جناب سید محمد مرتضے صاحب | مچھلی شہر " | عہ سالانہ | | عہ | |
| | | **فیض آباد** | | | | |
| ۶۰ | جناب سید زائر حسین صاحب | اجودھیا فیض آباد | سے سالانہ | عہ | للعہ | |
| ۶۱ | جناب سید اعجاز حسین صاحب | " | سے " | | سے | |
| ۶۲ | جناب راجہ سید محمد رضا صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ | ٹانڈہ " | سہ سالانہ | | سہ | |

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | | [illegible] | وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۳ | جناب سید شریف حسین صاحب | ٹانڈہ | فیض آباد | عہ ماہوار | | عہ | |
| ۶۴ | جناب سید محمد اطہر صاحب | // | // | ۳ر // | | سے | |
| ۶۵ | جناب میر نجیب حسین صاحب | سکندرپور | // | ۲ر // | | چہر | |
| ۶۶ | جناب سید ابو الحسن صاحب جونپوری | | // | ۳ر // | | سے | |
| ۶۷ | جناب سید منظور علی صاحب | | // | للعہ سالانہ | | للعہ | |
| ۶۸ | جناب سید ریاض احمد صاحب | ٹانڈہ | // | للعہ // | | للعہ | |
| ۶۹ | جناب حسن خاں صاحب | جلالپور | // | عہ ماہوار | عہ | | ۰ |
| ۷۰ | جناب منشی ابو محمد صاحب | نورپور | // | عہ // | | عہ | |
| ۷۱ | جناب ملک عبد الغنی صاحب | رامپور | // | عہ // | عہ | | ۰ |
| ۷۲ | جناب شیخ شمشیر علی صاحب منصرم | منصفی اکبرپور | // | عہ // | | عہ | |
| ۷۳ | جناب سید محمد عسکری صاحب | اکبرپور | // | عہ // | عہ | | ۰ |
| ۷۴ | جناب سید محمد جان صاحب | جلالپور | // | عہ // | عہ | | ۰ |
| ۷۵ | جناب سید اصغر حسین صاحب منصف | | | عہ | | عہ، | |
| ۷۶ | جناب سید جعفر حسین صاحب | پینتے پور | // | سے سالانہ | | // | |
| ۷۷ | جناب عنایت علی صاحب | ثمن پور | // | عہ ماہوار | عہ | | ۰ |
| ۷۸ | جناب ابوالوضد سید ممتاز حسین صاحب | // | // | عہ // | عہ | | ۰ |
| | | الہ آباد | | | | | |
| ۷۹ | جناب چودھری سید غلام حیدر صاحب | ثمن پور | الہ آباد | عہ // | سے | لعہ | |
| ۸۰ | جناب سید رفیع الدین حسن صاحب بی اے | چک | // | عہ // | | عہ | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ ماہوار | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۱ | جناب مرزا واجد علی بیگ صاحب ملازم اکاؤنٹنٹ جنرل آفس | الہ آباد | ۸ر ماہوار | | ے | |
| ۸۲ | جناب سید ہادی حسین صاحب مختار بورڈ | 〃 | ۸ر 〃 | | ے | |
| ۸۳ | جناب نواب محمد صادق خانصاحب قندھاری | رانی منڈی 〃 | عہ 〃 | | عــہ | |
| ۸۴ | جناب نواب حسین علیخانصاحب | 〃 〃 | عہ 〃 | ســعہ | للعہ | |
| ۸۵ | جناب سید باقر حسین صاحب بی اے سررشتہ دار کمشنری | 〃 | ے | ے | • | |
| ۸۶ | جناب سید صادق حسین صاحب محرر جوڈیشل | تحصیل 〃 | عہ ماہوار | عہ | ۶/ | |
| ۸۷ | جناب سید علی احمد صاحب ڈپٹی افیمین | 〃 | عہ 〃 | عــہ | • | |
| ۸۸ | جناب سید اعزاز حسین صاحب | رسولپور 〃 | عہ 〃 | | عــہ | |
| ۸۹ | جناب سید حیدر مہدی صاحب بی اے وکیل | 〃 | ۶ 〃 | | الــعہ | |
| ۹۰ | جناب شیخ اکبر حسین صاحب گذری | 〃 | عہ 〃 | | عــہ | |
| | **بنارس** | | | | | |
| ۹۱ | جناب سید احمد حسین صاحب کلکٹر | گیاپور بنارس | ے ماہوار | عــہ | لعہ | |
| ۹۲ | جناب سید حسین علیخانصاحب اسسٹنٹ مہتمم بندوبست | 〃 | ۶ 〃 | ے | عــہ | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | وصول | بقایا | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۳ | جناب سید اکبر حسین صاحب داروغہ فراشخانہ | رہنگر بنارس | ۸ر ماہوار | | سے | |
| ۹۴ | جناب ملک قاسم علی صاحب وکیل | اردلی بازار 〃 | سالانہ | سہ | للعہ | |
| ۹۵ | جناب سید طاہر حسین صاحب سکریٹری انجمن حیدریہ | احاطہ فضت پی. بی. 〃 | عہ | | عہ | |
| ۹۶ | جناب حکیم مظفر حسین صاحب | رہنگر 〃 | ۸ر ماہوار | عصہ | عصہ | |
| ۹۷ | جناب شیخ محمد محسن صاحب | پٹھانی ٹولہ 〃 | عہ | | عہ | |
| | **گورکھپور** | | | | | |
| ۹۸ | جناب سید محمد حسین صاحب | گورکھپور | عہ ماہوار | | عہ | |
| ۹۹ | جناب شیخ محمد رضا صاحب ہیڈ انکم ٹکس | 〃 | عہ سالانہ | عصہ ۱۵/۹ | سے لو | |
| ۱۰۰ | جناب سید نظیر الحسن صاحب | عسکری گنج 〃 | عہ سالانہ | ۶، | سے | |
| | **اعظم گڈھ** | | | | | |
| ۱۰۱ | جناب سید محمد جواد صاحب | سرائے میر اعظم گڈھ | عہ | | عہ | |
| ۱۰۲ | جناب سید زین العباد صاحب سکریٹری انجمن جوادیہ | محمود آباد 〃 | للعہ | عہ | سے | |
| ۱۰۳ | جناب سید کاظم حسین صاحب نائب تحصیلدار | سگڑی 〃 | سے | | سے | |
| ۱۰۴ | جناب سید منظور حسن صاحب | حمزہ 〃 | سے | | سے | |
| ۱۰۵ | جناب سید محمد عسکری صاحب | میر پور 〃 | سے | سے | ۰ | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۶ | جناب مرزا مظفر حسین صاحب مترجم جی | اعظم گڈھ | | عہ ماہوار | ے | ے |
| ۱۰۷ | جناب سید حامد حسین صاحب ماسٹر | ″ | ″ | ۱۲ ″ | ۔ | [illegible] |
| ۱۰۸ | جناب شیخ ارشاد حسین صاحب | دیوگام | ″ | ے سالانہ | ۔ | ے |
| ۱۰۹ | جناب شیخ فیاض حسین صاحب مختار کلکٹری | | ″ | عہ ماہوار | ۔ | [illegible] |
| ۱۱۰ | جناب سید محمد سالم صاحب قانونگو | محمد آباد گہنا | ″ | ے سالانہ | ۔ | ے |
| ۱۱۱ | جناب سید محمد حسین صاحب | شاہ چبیر پور | ″ | ۶ ″ | ۔ | [illegible] |
| ۱۱۲ | جناب سید محمد تقی حسین صاحب انسپکٹر پنشنر | | ″ | ۳ ماہوار | ۔ | ے |
| ۱۱۳ | جناب سید علی محمد صاحب | انباری | ″ | [illegible] سالانہ | [illegible] | ۔ |
| ۱۱۴ | جناب سید علی نصیر حسین صاحب نائب تحصیلدار | ″ | ″ | ے ″ | ۔ | ے |
| ۱۱۵ | جناب سید نفیر حسین صاحب | دیوگام | ″ | عہ ماہوار | ے | [illegible] |
| ۱۱۶ | جناب سید جعفر علی صاحب | محمد آباد | ″ | ے سالانہ | ۔ | ے |
| ۱۱۷ | جناب سید صفدر حسین صاحب | ″ | ″ | [illegible] ″ | ۔ | [illegible] |
| ۱۱۸ | جناب الٰہی بخش خان صاحب | مائل | ″ | [illegible] ماہوار | [illegible] | ۔ |
| ۱۱۹ | جناب شیخ محمد حسین صاحب مختار | دیوگام | ″ | ۶ ″ | ۶ | [illegible] |
| ۱۲۰ | جناب سید ابراہیم صاحب ولد سید شفاعت حسین صاحب | محمد آباد | ″ | ے سالانہ | ۔ | ے | انتقال فرمایا |
| ۱۲۱ | جناب شیخ محمد جعفر صاحب | نظام آباد | ″ | [illegible] | [illegible] | ے |
| ۱۲۲ | جناب محمد محسن صاحب | ″ | ″ | [illegible] | ۔ | [illegible] |
| ۱۲۳ | جناب قاضی کرامت علی صاحب | دربازار | ″ | ے | ۔ | ے |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **مونگیر** | | | | | |
| ۱۲۴ | جناب شاہ محمد اصغر صاحب | حسین آباد مونگیر | عہ ماہوار | عہ | | محہ |
| ۱۲۵ | جناب شاہ محمد ضمیر صاحب | ” ” | عہ سالانہ | ۰ | | عہ |
| | **غازیپور** | | | | | |
| ۱۲۶ | جناب سید محمد محسن صاحب | حسین پور غازیپور | ۸ر ماہوار | چعہ | | للعہ |
| ۱۲۷ | جناب سید تصدق حسین صاحب ڈپٹی اجلاس کلکٹر صاحب | ” | عہ ” | ۰ | | عہ |
| ۱۲۸ | جناب سید تلطف حسین صاحب امین دیوانی | ” | عہ ” | ۰ | | عہ |
| ۱۲۹ | جناب سید ذوالفقار حسین صاحب | کانونپور ” | سے سالانہ | ۰ | | سے |
| ۱۳۰ | جناب سید علی نقی صاحب | تونہرہ ” | عہ ” | ۰ | | عہ |
| | **آگرہ** | | | | | |
| ۱۳۱ | جناب منشی افضال حسین علی صاحب ایجنٹ | کارخانہ ایم حسین اینڈ کو آگرہ | سے ” | ۰ | | سے |
| ۱۳۲ | جناب میر سید حسین صاحب | لوہا منڈی ” | ۶ ماہوار | للعہ | | ۰ |
| ۱۳۳ | جناب سید زین علی صاحب ایجنٹ | ۲ سید جعفری اینڈ کو ” | ۶ سالانہ | ۰ | | ۶ |
| ۱۳۴ | جناب سید علی حسین صاحب | لوہا منڈی ” | عہ ماہوار | ۰ | | عہ |
| | **مرزاپور** | | | | | |
| ۱۳۵ | جناب سید محمد جلیل حسین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل | مرزاپور | ۰ | لعہ | ۰ | وکالت سے کام کرنے کی امداد کا وعدہ |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ ماہوار | بقایا | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **امرتسر** | | | | | |
| ۱۳۶ | جناب سید محمد الیاس صاحب منگل ڈرافٹمین ورکشاپ | امرتسر | عہ ماہوار | سے | سے | سید صغیر حسن پاس کردہ ۔ دہلی کے ہوں ایک سال [illegible] |
| | **فرخ آباد** | | | | | |
| ۱۳۷ | جناب سید محمود علی صاحب پیشکار | فتحگڈھ فرخ آباد | ۶ ؍ | عہ | سے | |
| ۱۳۸ | جناب حکیم محمد باقر صاحب ؍؍ | ؍؍ ؍؍ | عہ ؍ | ۰ | عہ | |
| | **آرہ** | | | | | |
| ۱۳۹ | جناب سید نظیر حسن صاحب سررشتہ داری | آرہ | عہ ؍ | ۰ | عہ | |
| | **ایٹہ** | | | | | |
| ۱۴۰ | جناب مرزا احفاظت علی بیگ صاحب چغتائی | جلیسر ایٹہ | عہ ؍ | سے | | |
| | **کانپور** | | | | | |
| ۱۴۱ | جناب سید محسن علی صاحب | پٹکاپور کانپور | عہ ؍ | ۰ | عہ | |
| ۱۴۲ | جناب سید علی حسین صاحب بی اس | گورنمنٹ اسکول ؍؍ | ۸ ؍ | ۰ | سے | |
| | **متھرا** | | | | | |
| ۱۴۳ | جناب یافض حسن صاحب کنسٹبل | ریزرو پولیس متھرا | سہ ؍ | ۰ | ست | |
| ۱۴۴ | جناب آغا سید محمد حسن صاحب فوجی تار بابو | اجنہرا ؍؍ | ۶ سالانہ | ۰ | ۶ ؍ | |
| ۱۴۵ | جناب سید حسن عسکر صاحب احمد پور | ؍؍ | سے ؍ | ۶ ؍ | للعہ | |
| ۱۴۶ | جناب چودھری سید مدد حسن صاحب | مہابن ؍؍ | عہ | سے ؍ | | |
| | **سارن** | | | | | |

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۷ | جناب سید سلامت علیصاحب | عشری سارن | عہ ماہوار | ۰ | عـه | |
| ۱۴۸ | جناب سید نظیر حسین صاحب | چھپرہ ″ | ″ ″ | ۰ | للعـه | |
| ۱۴۹ | جناب سید علی عباس صاحب | عشری ″ | سے سالانہ | ۰ | سے | |
| ۱۵۰ | جناب سید راغب علیصاحب | گوپالپور ″ | ۸ر ماہوار | ۰ | سے | |

## پلاموں

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۱ | جناب سید اسحاق علیخانصاحب | پلاموں | عہ ماہوار | عـه | ۰ | |

## مظفرپور

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۲ | جناب سید خادم حسین صاحب | چندوارہ مظفرپور | ۸ر ماہوار | سیے | عجار | |
| ۱۵۳ | جناب سید غلام سبطین صاحب | کندبولی ″ | ۸ر ″ | عجار | سیے | |
| ۱۵۴ | جناب والدہ سید غلام سبطین صاحب | ″ ″ | ۸ر ″ | عیر | للعہ | |
| ۱۵۵ | جناب سید محمد امیر صاحب بلگرامی | کمرہ ″ | ۱۰ر ″ | عجار | صہ | |

## کلکتہ

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۶ | جناب فدا حسین صاحب | نائی ٹولہ نمبر ۹ کلکتہ | عہ ″ | | سـه | |

## بستی

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۷ | جناب شاہ عابد حسین صاحب اسد کلکٹری | بستی | عہ ″ | عـه | ۰ | |

## ہردوئی

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۸ | جناب سید امیر احمد صاحب بلگرامی | منصفی ہردوئی | | عـه | | |

## رہتک

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد چندہ | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۹ | جناب سید محسن علی صاحب ایم اے ہیڈ ماسٹر | رہتک | ۶ ماہوار | عـه | للعـه | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | شرح چندہ | وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **لکھنؤ** | | | | | |
| ۱۶۰ | جناب مرزا علی اکبر صاحب عرف چھوٹے آغا صاحب | جوہری محلہ لکھنؤ | ۶ ماہوار | لعہ | للعہ | |
| ۱۶۱ | جناب شیخ مہدی حسین صاحب ناصری | لکھنؤ // | سالانہ | . | عہ | |
| ۱۶۲ | جناب سید شاہد رضا صاحب طالب العلم | جوبلی ہائی اسکول // | ے | . | ے | |
| ۱۶۳ | جناب مولوی سید سبط محمد ہادی صاحب | جوہری محلہ // | عہ | . | عہ | |
| ۱۶۴ | جناب شبیر حسن صاحب طالب العلم | سلطان المدارس // | عہ سالانہ | . | عہ | |
| ۱۶۵ | جناب سید اختر حسین صاحب الہ آبادی | // // | عہ // | . | عہ | |
| ۱۶۶ | جناب سید کاظم حسین صاحب محشر | بجاری ٹولہ // | ۳ ماہوار | . | ے | |
| ۱۶۷ | جناب مولوی مرزا جعفر محمد صاحب آنریری مجسٹریٹ | نخاس // | عہ | . | عہ | |
| ۱۶۸ | جناب حاجی نواب مرزا صاحب | امین آباد // | عہ ماہوار | ے | للعہ | |
| ۱۶۹ | جناب حسین مرزا صاحب | نخاس // | عہ // | عہ | عہ | |
| ۱۷۰ | جناب میر محمد باقر حسین صاحب | مرزا جعفر کا باغ // | عہ // | ے | للعہ | |
| ۱۷۱ | جناب نواب محمد مرزا صاحب | کشمیری محلہ // | ۳ // | [illegible] | . | |
| ۱۷۲ | جناب نواب میرزا صاحب و نواب آغا اشرف علی خاں صاحب | اصطبل حاجی باغ // | ۸ // | ۸ // | [illegible] | |
| ۱۷۳ | جناب سید زین العابدین صاحب طالب العلم | کیننگ کالج // | عہ // | ے | [illegible] | |
| ۱۷۴ | جناب فضل مرزا صاحب | [illegible] // | عہ // | ے | — | ابتدا فروری ۱۲ |
| ۱۷۵ | جناب حکیم مرزا محمد تقی صاحب | [illegible] // | // | // | // | [illegible] |

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | باقی | دیا | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۶ | جنابِ [illegible] صاحب | چودھری گڈھی لکھنؤ | ۱ ماہوار | للعہ | سے | جنوری [illegible] سے چندہ مقرر ہوا |
| ۱۷۷ | جناب علی بہادر صاحب | بجاری ٹولہ ″ | ۸؍ ″ | عہ | عہ | |
| ۱۷۸ | جنابِ ڈاکٹر سید یوسف حسین صاحب | جوزف کمپنی ″ | عہ ″ | سے | للعہ | |
| ۱۷۹ | جناب ہادی حسین صاحب | محبوب گنج ″ | ۴؍ ″ | ۰ | سے | |
| ۱۸۰ | جناب میر ہادی علی صاحب | شیش محل ″ | ۸؍ ″ | ۰ | سے | |
| ۱۸۱ | جنابِ [illegible] حسین مرزا صاحب | نیا گاؤں ″ | عہ ″ | [illegible] | عہ | |
| ۱۸۲ | جناب مرزا [illegible] خانم صاحبہ | جوہری محلہ ″ | ۱؍ ″ | ۱۱؍ | [illegible] | |
| ۱۸۳ | جناب مرزا محمد اصغر صاحب | ″ ″ | ۶؍ ″ | ۱۲؍ | [illegible] | |
| ۱۸۴ | جناب حکیم مرزا محمد تقی صاحب | ″ ″ | ۰ | [illegible] | ۰ | |
| ۱۸۵ | جناب ہمشیرہ محمد اصغر صاحب | ″ ″ | ۰ | ۴؍ | ۰ | |
| ۱۸۶ | جناب غلام سبطین صاحب | شریف منزل ″ | ۰ | ۴؍ | ۰ | |
| ۱۸۷ | جنابِ [illegible] حسین صاحب | مہدی گنج ″ | ۰ | ۲؍ | ۰ | |
| ۱۸۸ | جناب محمد حسین صاحب وغیرہ | دار الشفا ″ | ۰ | ۱؍۳ | ۰ | |
| ۱۸۹ | جنابِ [illegible] صاحب | ٹاٹ والی گلی ″ | ۰ | ۲؍ | ۰ | |
| ۱۹۰ | جناب [illegible] حسین صاحب | نخاس ″ | ۰ | ۲؍ | ۰ | |
| ۱۹۱ | جنابِ [illegible] صاحب | ٹاٹ والی گلی ″ | ۲؍ ماہوار | ۲؍ | ۰ | |
| ۱۹۲ | جنابِ [illegible] صاحب | امامباڑہ [illegible] ″ | ۲؍ ″ | ۲؍ | ۰ | |
| ۱۹۳ | جنابِ [illegible] حسین صاحب | جوہری محلہ ″ | ۱؍ ″ | ۱؍ | ۰ | |
| ۱۹۴ | جنابِ [illegible] خانم صاحبہ | ″ ″ | ۱؍ ″ | ۱؍ | ۰ | |

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد زر | وصول | بقیہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۵ | جناب خترم محمد تقی صاحب | جوہری محلہ لکھنؤ | ار ماہوار | ۳ار | ۰ | |
| ۱۹۶ | جناب نوی زاہد حسین صاحب | مسجد تحسین ‹‹ | ۲ر ‹‹ | ۲ر | ۰ | |
| ۱۹۷ | جناب حکیم میر جعفر حسین صاحب | حیدر گنج ‹‹ | ۲ر ‹‹ | ۲ر | ۰ | |
| | **اوناؤ** | | | | | |
| ۱۹۸ | جناب سید محمد جان صاحب | صفی پور اوناؤ | ۶/ ‹‹ | عہ | عہ | |
| ۱۹۹ | جناب سید امتیاز احمد صاحب | ‹‹ ‹‹ | عہ ‹‹ | سے | سے | |
| ۲۰۰ | جناب میر عنایت علی صاحب | ‹‹ ‹‹ | عہ ‹‹ | ۰ | عہ | |
| ۲۰۱ | جناب سید محمد عسکری صاحب | ‹‹ ‹‹ | عہ ‹‹ | ۰ | عہ | |
| ۲۰۲ | جناب سید ممتاز حسین صاحب | ‹‹ ‹‹ | عہ ‹‹ | ۰ | عہ | |
| ۲۰۳ | جناب سید حسن عسکری صاحب | ‹‹ ‹‹ | عہ ‹‹ | عہ | ۰ | |
| | **فتحپور ہسوہ** | | | | | |
| ۲۰۴ | جناب حکیم سید بشارت حسین صاحب | ساداتی فتحپور ہسوہ | عہ سالانہ | ۶/ر | سے | |
| | **بریلی** | | | | | |
| ۲۰۵ | جناب ناصر حسین صاحب | چیپی ٹولہ بریلی | سے ‹‹ | ۰ | سے | |
| ۲۰۶ | جناب سید ابو حسن صاحب اپوردیر | چھاونی ‹‹ | ۶/ ‹‹ | ۶/ر | ۰ | |
| ۲۰۷ | جناب سید ریاض علی صاحب | سیتھل ‹‹ | سے ‹‹ | ۰ | ۰ | |
| ۲۰۸ | جناب سید نظیر حسین صاحب | شہر کہنہ ‹‹ | عہ ماہوار | عہ | عہ | |
| ۲۰۹ | جناب سید مبارک حسین صاحب اہلکار کلکٹری | ‹‹ | ار ‹‹ | ۰ | سے | |

**ہمیرپور**

| نمبر | نام چندہ دہندہ | سکونت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱۰ | جناب سید ابو القاسم صاحب انسپکٹر حلقہ پولیس | ہمیرپور | ۓ سالانہ | ۰ | ۓ | |
| | **بدایون** | | | | | |
| ۲۱۱ | جناب مرزا احمد حسن بیگ صاحب اسٹیشن ماسٹر | سوٹ روڈ بدایون | عہ ماہوار | ۰ | عہ | |
| ۲۱۲ | جناب مولوی بقا علی صاحب | قاضی محلہ | عہ ″ | ۰ | عہ | |
| ۲۱۳ | جناب منشی نبی رضا صاحب امین عدالت دیوانی | بسولی | عہ ″ | ۰ | عہ | |
| | **پٹنہ** | | | | | |
| ۲۱۴ | جناب سید محمد حسین صاحب ناظر کلکٹری | ہاتھی پور پٹنہ | عہ سالانہ | ۰ | عہ | انتقال ہو گیا |
| ۲۱۵ | جناب معصوم النساء بیگم صاحبہ | بڑی مور ی ″ | صہ ماہوار | صہ | للعہ | جنوری سے وصول |
| | **پرتابگڈھ** | | | | | |
| ۲۱۶ | جناب مولوی سید حسن عسکری صاحب ہیڈ ماسٹر | پرتابگڈھ | عہ سالانہ | ۰ | عہ | |
| ۲۱۷ | جناب عالیجاہ بہادر نواب حسین خاں صاحب تعلقہ دار | بہادران ″ | صہ | صہ | ۰ | |
| | **ریاست سروہی** | | | | | |
| ۲۱۸ | جناب سید علی حیدر صاحب امرو ہوی منصرم | کالندری ریاست سروہی | عہ سالانہ | ۰ | عہ | |
| | **سہارنپور** | | | | | |
| ۲۱۹ | جناب سید اظہر حسین صاحب ہیڈ مکتبیل | سہارنپور | للعہ ماہوار | ۰ | للعہ | |
| ۲۲۰ | جناب میر نیاز احمد صاحب | ″ | عما | ۰ | عما | |

# تعلیم دینیات

مدارس انگریزی مین تعلیم دینیات کا رزولیوشن مرکزی کمیٹی نے بدین خلاصہ پاس کیا تھا کہ بالفعل تعلیمی فنڈ سے لکھنؤ مین اس رزولیوشن کی تعمیل کے لیے ایک مدرس معین کیا جائے اور باقی اضلاع ہندوستان کے لیے وہان کے مقامی پیسہ فنڈ کی توسیع سے اس کام کو انجام دیا جائے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اسوقت تک اسکی تکمیل کا کوئی بندوبست نہین ہوا صرف لکھنؤ کے سرکاری مدارس انگریزی مین جو بندوبست ہوا تھا وہ ابتک باقی ہے جناب مولوی حکیم السید قاسم علیصاحب ایڈیٹر العوارف اس خدمت پر معین ہین جو اپنے کارمنصبی کو نہایت عمدگی سے ادا کر رہے ہین اور آپ ہی کے تالیفات "العقائد" و "الصلوٰۃ" جو تعلیمی فنڈ نے طبع کیے ہین وہی ان مدارس مین جاری ہین اور ہر سال ان طلبہ کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے جناب مولوی السید علی اصغر صاحب سینیر پروفیسر کیننگ کالج لکھنؤ ممتحن ہین چنانچہ امسال کل ۱۳۷ طلبہ زیر تعلیم تھے جنمین سے ۵۷ طلبہ شریک امتحان نہین ہوئے بعض طلبہ امتحان انٹرنس کے بعد اپنے اپنے مکانو نپر چلے گئے اور بعض بسبب کمی حاضری کے شریک نہوسکے اور کل ۸۰ طلبہ نے امتحان دیا جنمین سے ۶۲ طلبہ اچھے نمبرونمین پاس ہوے اور ۱۸ طلبہ فیل ہوے جنکی تفصیلی کیفیت نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی۔

| درجہ | تعداد کل طلبہ | تعداد غیر شرکا | تعداد شرکاء امتحان | پاس | فیل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۲۲ | ۹ | ۱۳ | ۱۲ | ۱ |
| ۳ | ۳۷ | ۲۱ | ۱۶ | ۱۴ | ۲ |
| ۲ | ۲۱ | ۵ | ۱۶ | ۸ | ۸ |
| ۱ | ۵۷ | ۲۲ | ۳۵ | ۲۸ | ۷ |
| | ۱۳۷ | ۵۷ | ۸۰ | ۶۲ | ۱۸ |

چونکہ جناب ممتحن صاحب امتحان بہت جانچ کر نہایت گہری نظر سے لیتے ہین بدین وجہ یہ اکثر
فیل ہوئے ورنہ ان مین سے اکثر طلبہ ایسے ہین جو ایک ایک دو دو نمبرون سے کمی
سے فیل ہوئے ہین۔

ابھی پاس شدہ طلبہ کو انعام نہین دیا گیا ہے۔ ختم اجلاس کے بعد مرکزی کمیٹی انعام
تجویز کرے گی۔

## ایما، امور مشکلہ و دشوار اور اعتذار خاکسار

**حضرات**۔ سکرٹری شپ ایک قومی ذمہ داری کا نام ہے اور درحقیقت حقوق ملی حقوق
خلیہ مین اور وہ شخص جو ان حقوق کے تکفل کا ذمہ دار ہوا ہے یا بنایا گیا ہے اُسکے لیے جن
دقتون کا سامنا ہے وہ اُسیوقت ان حقوق کا تحفظ کر سکتا ہے جبکہ وہ اپنے فرائض کے انجام
دینے مین لوم لائم کی پرواہ نکرے اور معترض کے اعتراضات کی حقیقت کو پہچانکر حفاظت
حقوق کی فکر کرتا رہے۔

ایسے ذمہ دار شخص کی زحمات کی کوئی انتہا نہین ہے کیونکہ اکثر ایسا پڑتا ہے کہ بیجا اور غیر ضروری
اعتراضات کو وہ آنکھون سے دیکھتا ہے لیکن مصلحت وقت مقابلہ اور جواب کو مضر خیال کر کے
اُسکو خاموش رہکر خون کے گھونٹ پینے پر مجبور کر دیتی ہے جو شخص کسی عمارت کو تیار کرتا ہے
وہ ایک ایک اینٹ کو بہت سمجھ سمجھ کے اور اگر ضرورت ہوتی ہے تو بسولی سے گڑہ گڑہ کر
مقامات مناسب پر جماتا ہے اور اس عمل سے وہ عمارت ایک عرصہ دراز مین تیار ہوتی ہے
لیکن جو شخص ایسی تیار شدہ عمارت کو کھودنا چاہتا ہے وہ اسکی پرواہ نہین کرتا کہ پھاؤڑا کہان
پڑتا ہے اور اس سے کیا نتیجہ پیدا ہوتا ہے بعض اعتراضات نفس الامر مین بے حقیقت ہو
ہین لیکن معترضین شکوہ الفاظ اور طرز ادا سے اُسکو ایسا اہم بنا دیتے ہین کہ جسکا بہت
خراب اثر پڑتا ہے اور بعض تو بالکل ہی بے معنی یا بلا وجہ خود ساختہ اور بعض محض حسد ا

ذاتی کدورت پر مبنی ہوتے ہین بہرحال جو جو شکایات ابتک شائع ہوی یا شائع ہونے کو ہون یا لوگون کے دلون مین ہون ممکن ہے کہ وہ سب ٹھیک ہون اسلیے کہ وہ محل اعتراض کی اہمیت اور شایان حقیقت کے اعتبار سے ہونگے۔ لیکن میرا عاجزانہ جواب اُنکے مقابلہ مین صرف یہی ہو سکتا ہے کہ میرے حرکات و سکنات میری ناچیز طاقت کے حدود مین تھے۔ اس عظیم الشان کام کے انجام دینے کے لیے اعلے ترین اقسام کے لوگ درکار ہین لیکن میرے قلب نے اسکو گوارا نہ کیا کہ مین قوم کی ڈوبتی کشتی کے ملاحون کے خدام مین داخل نہ کیا جاؤن اور اپنی قابلیت کے اعتبار سے مین اُسکے لیے تنکے کا سہارا بھی نہ بنون حالانکہ یہ مقام نہایت سخت و صعب ہے۔

علم۔ حلم۔ کظم۔ غیظ۔ ایثار۔ خواہشات مختلفہ کا موازنہ اور اُسکی تدابیر پابندی قوانین اعتراضات کی بھرمار مصلحت آمیز خاموشی یا اُسکے مناسب جوابات رؤسائے روحانی کی متابعت اور اُنکے احکام کا عوام سے بے پرواہ ہوکر انفاذ اور باین ہمہ قوم مین قومی روح کا پھونکنا یہ سب ایسے امور ہین جنپر عمل کرنا نہایت دشوار ہے اور اسلیے مین خیال کرتا ہون کہ جو کام ابتک ہوے وہ اپنی اہمیت اور مرتبہ کے اعتبار سے نہین بلکہ میری طاقت کے حدود کے اعتبار سے انجام دیے گئے اور اسی اعتبار سے اُنکی تکمیل یا عدم تکمیل کا خیال ہو سکتا ہے۔

اب مین اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون اور آپ سے اس سامعہ خراشی کی معافی چاہتا ہون۔

اس تقریر کے ختم ہونے پر جناب سکرٹری صاحب سے چند سوال کیے گئے اور سکرٹری صاحب نے اسکے جوابات دیے جو بجنسہ درج ذیل ہین۔

س۔ کانفرنس مین کے پیڈ سفیر معین ہین اور کیا کیا تنخواہ پاتے ہین اور اونھون نے اسوقت تک کیا کام کیا۔

ج۔ دو پیڈ سفیر چالیس چالیس روپے ماہوار کے ملازم ہین جنکے کام اور حساب کی تفصیل یہ ہے
سید محمد الیاس صاحب یکم اپریل سنہ ۱۹۱۲ء سے مقرر ہوے اور ساڑھے ۸ ماہ کے عرصہ مین

تخمیناً بارہ سو روپیہ اونہون نے وصول کر کے داخل دفتر کیا اور دو سو اسی روپیہ انکو تنخواہ دی گئی۔

سید نواب علیرضا سندبلوی مارچ سنہ ۱۹۱۲ء سے مقرر ہوے اور آٹھ ماہ کے عرصہ مین چھ سو پچاس روپیہ تخمیناً اونہون نے وصول کر کے داخل دفتر کیا اور تین سو بیس روپیہ انکو تنخواہ دیگئی۔

اور ان دونون کے علاوہ مرزا محمد ذکی صاحب قزلباش بھی صرف تین ماہ کے واسطے مقرر کیے گئے تھے جنکو ایکسو بیس روپیہ تنخواہ دیگئی اور تخمیناً پانچسو روپے کے قریب انہون نے وصول کر کے داخل دفتر کیا۔

ابھی چونکہ سفارت کا حساب مکمل نہین ہوا ہے اسوجہ سے سفرا کی تحصیل وصول تعین کے ساتھ نہین بتا سکا لیکن امید ہے کہ تکمیل حساب کے بعد میرے تخمینہ مین بہت ہی خفیف کمی زیادتی معلوم ہوگی۔

اس تخمینہ کے موافق آپ نے خیال فرمالیا ہوگا کہ کل ۲۳۵۰ روپیہ تخمیناً ان سفرا نے وصول کیا اور چھ سو روپیہ انکی تنخواہون مین صرف ہوا جسکے منہا کرنے کے بعد ۱۶۴۹ روپیہ کا نفرنس کو نفع ہوا

س عربی و انگریزی طلبہ کو کسقدر وظیفہ دیا جاتا ہے۔

ج ۲۱۳ روپیہ ماہوار

س یہ وظائف کس فنڈ سے دیے جاتے ہین۔

ج تعلیمی فنڈ سے جسمین پیسہ فنڈ بھی داخل ہے۔

س پیسہ فنڈ سے امسال کیا آمدنی ہوئی۔

ج مین کچھ نہین بتا سکتا کیونکہ نواب سید مظفر علیخان صاحب رئیس جانسٹھ اسکے سکرٹری ہین اور اونہون نے نہ کوئی حساب بھیجا ہے نہ کوئی رقم باوجود یاددہانی داخل دفتر کانفرنس کی ہے۔

| | |
|---|---|
| س | جن ممبرون کے ذمہ روپیہ باقی تھا اُن سے کچھ وصول ہوا۔ |
| ج | کچھ نہین وصول ہوا مرکزی کمیٹی نے اُنپر نالش دائر کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے اور بعض کا غذات وکلا کو دیدیے ہین اور بعض پر نالشین دائر ہو گئی ہین اور بعض پر آئندہ دائر ہون گی۔ |

## تقریر جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر

حضرات! یہ طولانی رپورٹ جو آپ کے سامنے پڑھی گئی اسکی نسبت میری رائے یہ ہے کہ آئندہ سال سے مثل پریسیڈنشل اڈریس کے یہ رپورٹ بھی چھاپ کر پہلے تقسیم کر دی جایا کرے دوسرے یہ کہ جسقدر شکایات سکریٹری صاحب نے علیگڈھ کالج کی نسبت پیش کیے ہین وہ سب صحیح و درست ہین میرے خیال مین میرے تجربہ مین کبھی کوئی وقت ایسا نہین آیا کہ وہان کے کام کرنے والون نے کچھ بھی اعتنا ہمارے خواہشات کی ہو۔ وہ حضرات یہ تو ضرور کہتے ہین کہ شیعہ دینیات ایک جزو ہین لیکن اسپر عمل بالکل نہین ہے یہ نہایت افسوسناک بات ہے ہمارے اعتراضات کو ایمانداری پر محمول کرنا چاہیے لہذا اعتراضات کو سمجھکر جواب دینا چاہیے۔ علیگڈھ کالج والے سمجھتے ہین کہ ہم انکو کبھی بیٹھنے دینگے ہم انکو ہرگز نہ چھوڑین گے۔ ہمارا روپیہ اسمین ہے۔ ضرور علیگڈھ کالج پر جانتک ہو سخت سے سخت لہجہ مین اعتراضات کیجیے۔ انجمنون مین اخبارات مین کانفرنس مین آپ کا روپیہ ہے آپ اپنے حقوق ہرگز نہین چھوڑ سکتے۔ جو اعتراضات مولوی علی غضنفر صاحب نے کیے ہین انکے جذبات نہایت قابل قدر ہین۔

تیسرے وار الیتامیٰ کے بارہ مین جناب سکریٹری صاحب کے خدمات نہایت قابل قدر ہین ایمان کسیکا ہو اگر محض روٹی پیدا کرنے کے لیے ہے تو وہ ایمان بالکل بیمعنی ہے ہمارے سکریٹری صاحب نے جو جو تبلیغ کوششین بلا کسی خاص ذاتی طرض کے کی ہین اُسکا شکریہ ادا نہین ہو سکتا

لہذا مین تجویز کرتا ہون کہ سید علی غضنفر صاحب کا شکریہ ادا کیا جائے مینے اکثر اوقات سخت سے سخت خدمتین ان تیمون کی ادا کرتے دیکھاہے چھوٹے چھوٹے بچون کا ہاتھ منھ تک دھلاتے اور انکو نہلاتے اور طہارت کراتے تک دیکھا ہے۔

جناب سکرٹری صاحب۔ مین ہرگز اپنے تئین قابل شکریہ نہین سمجھتا کیونکہ جیسی خدمت ان تیمون کی کرنا چاہیے وہ مجھ سے ہرگز ادا نہین ہوسکی اور جو کچھ ادا ہوئی وہ میرا فرض تھا۔

جلسہ کی آواز۔ نہین نہین آپ ضرور قابل شکریہ ہین ہم سب آپ کا شکریہ ادا کرتے ہین اور دل سے شکر گذار ہین۔

نعرہ صلوۃ

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ سال گذشتہ جو ڈیپوٹیشن منتخب ہوا تھا اسکی نسبت جو کارروائی ہوئی مہربانی فرماکر اسکی کیفیت جناب سکرٹری صاحب ارشاد فرمائین۔

جناب سکرٹری صاحب۔ وہ ڈیپوٹیشن بعض وجوہ سے ابھی نہین اٹھا امید ہے کہ انشاء اللہ چند ماہ کے بعد اپنی کارروائی شروع کریگا۔

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ اکثر اصحاب ڈیپوٹیشن کے متعلق مجھسے سوال کرتے تھے اور جواب پر میرا مضحکہ اوڑاتے تھے اب یقین کرلینگے اور جناب سکرٹری صاحب کی بات کا اعتبار کرینگے اور انشاء اللہ بعد تین چار ماہ کے دیکھین گے کہ ڈیپوٹیشن کیا کررہا ہے۔

جناب سکرٹری صاحب (بعض حضرات کے استفسار پر) شیعہ کالج جسکا مسئلہ درپیش ہے اسکے بابت یہ کوشش ہونا چاہیے کہ تمام ہندوستان مین لوکل کمیٹیان اور انکے سکرٹری معین ہونا چاہئین اور پھر وہ ٹھیک طور پر کوشش کرین۔

اسوقت چونکہ معزز حضرات دور دراز سے تشریف لائے ہوے ہین اسلیے جو صاحبان اپنے ذمہ یہ ذمہ داری لینا چاہین وہ کل کے اجلاس کے شروع مین اپنا نام و پتہ پریسیڈنٹ صاحب کے سامنے رکھدین بعد مین مفصل طریقہ سے بذریعہ خط و کتابت طے کردیا جائے گا۔

بعد اسکے سید احمد آغا تمیم دار الیتامے آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے جناب مولوی مرزا محمد ہادی صاحب عزیز لکھنوی کی حسب ذیل نظم نہایت پر درد لہجہ مین پڑھکر تمام اہل جلسہ پر ایک خاص اثر ڈالدیا تمام حضار بے اختیار ہو کر رو دیے۔

## وھو ھذا

ہم وہی ہین بے نوا آوارہ گرد و بے پدر — جو گذشتہ سال آئے تھے اسی اسٹیج پر
نذر دی تھی موتیون کی اک لڑی سرکار کو — یاد ہوگی آپکو نظم عزیز نوحہ گر
ساز ماتم مین وہی نغمہ چھڑا ہے آج پھر — ہوشیار اے اہل محفل تھام کر بیٹھو جگر
سال بھر تک غم نصیبونکو نپوچھا کیون حضور — آپ تو کہتے تھے تم سب ہو مرے لخت جگر
آپکی بے مہریونکا ہم گلا کبتک کرین — چھوڑ دیجیے کاش ہمکو اب ہمارے حال پر
پالتے ہین کیا یونہین بچونکو اپنے والدین — کیا یونہی اولاد سے رہتے ہین اپنی بیخبر
اڑکے آتے آپ تک شوق لقا مین کیا کرین — ہم اسیران قفس افسوس ہین بے بال و پر
سوچتے تھے دلمین سب باتین کہینگے آپ سے — سال بھر تک زندگانی جسطرح کی ہے بسر
سنکے گستاخانہ شکوے اور خردانہ گلے — دلمین کہیے گا کہ بچے بھی ہین کتنے نڈر
ہو چکا نازک مزاجی سے مریضونکا علاج — درد دل سننا پڑیگا جب سنے ہو چارہ گر
تلخ ہوتے ہین اگر اوقات اس سے آپکے — زہر ہی دیدیجیے ہو جائے قصہ مختصر
ہم سمجھ لینگے کہ اس دنیا مین آئے ہی نہ تھے — الوداع اے زندگی اے بزم ہستی السفر
اک دل مایوس اسیر مصائب الامان — اک دل پر داغ اسیر ظلم الحذر
آسمان کرتا ہے یون میری سیہ بختی کو دور — جب مین گھبراتا ہون جل اٹھتے ہین داغ جگر
بے رونقی بھی ہماری کیا الم انگیز ہے — جوش زن چہرونسے یہ خون تمنا ہے مگر
اک لڑی مین خشک ہین سیکڑون در یتیم — جو بباطن آبلہ ہین اور بظاہر ہین گہر

اک نگاہ التفات ان لڑکے نوکروں کیطرف | اے متاع زندگی القوم اے مشفق پدر
آپ محو خواب آسائش مسہری پر رہیں | کروٹیں بدلا کریں بیکس حصیر فقر پر
آپ آرایش نہ پھر اپنے مکانوں کی کریں | سازو سامان دیکھ لیں دار الیتامٰے کا اگر
اک مکان تنگ اور اسمیں مکین دو سو یتیم | آپ ہی کہیے کہ ہے وہ قید خانہ یا کہ گھر
اور جزئیات کا ذکر آپ سے ہم کیا کریں | شرم آتی ہے ہمیں خود اپنی حالت دیکھکر
آپ یہ حالت ہماری دیکھ سکتے ہیں حضور | بھیک مانگیں ٹھوکریں کھائیں پھریں ہم در بدر
ہو گیا سب نذر قحط و وقف قوت لایموت | مجتمع سرمایہ یعنی وہ عطیہ مختصر
ٹالیے گا آپ کبتک ہم نہیں کچھ مانتے | ہمکو بنوا دیجیے رہنے کو اک اچھا سا گھر
آپ بنواتے ہیں آخر نوکروں کی وردیاں | ہم ہیں کیا اسنے بھی بدتر جو نہیں لیتے خبر
ہم نہ کہتے تھے کہ ہم ہیں آپ کے حلقہ بگوش | آپنے فرما دیا اٹھکر کہ ہو ور نظر
دل ہمارا بڑھ گیا اور حوصلے بھی بڑھ گئے | بے اثر نالو نہیں پیدا ہو چلا جوش اثر
اگلی سال آئے ہیں ہم ان کو بھولے ہوے | اب تم ولے بھلانا ہمکو اے مشفق پدر

فیض درد دل عزیز غم رسیدہ سے ملا
غیر بھی رونے لگے آخر مرے اشعار پر

اس نظم کے ختم ہوتے ہی جناب پروفیسر مرزا احمد یار صاحب بی اے نے سید اسمٰعیل یتیم کو دو روپے مٹھائی کھانے کے لیے دیے بعد اسکے دار الیتامٰے کی تعمیر کے لیے چندہ شروع ہوا کچھ لوگوں نے یتیم خانہ کے بکس لیکر جلسہ میں دورہ شروع کیا کچھ لوگوں نے خود جا صدرنشین صاحب کی میز پر جمع کرنا شروع کیا۔

ایک صاحب نے ایک گھڑی ایک صاحب نے ایک قینچی اور دو صاحبوں نے ایک ایک انگوٹھی عنایت فرمائی اور ایک غریب طالبعلم شیعہ بورڈنگ نے ایک لوٹا جو اسکے بھائی نے انکے خرچ کیواسطے دی تھی پیشکش کی۔

یہ انگنی نیلام کی گئی ایک صاحب نے چار روپے کہے اور مرزا محمد ہادی صاحب بی اے
نے دس روپے اور دونون صاحبون نے اپنی اپنی مجوزہ قیمت ادا کر دی اور وہ انگنی
تبرکاً جناب مرزا صاحب موصوف نے لے لی۔ بعد اسکے دو نون انگوٹھیان نیلام کی گئین
جس کی قیمت ایک صاحب نے ایک اور ایک صاحب نے دو روپے تجویز کی اور
دونون صاحبون نے اپنی اپنی مجوزہ قیمت جناب صدر نشین صاحب کی میز پر جمع کر دی
اور بالآخر جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی اے نے وہ دونون انگوٹھیان بھی سات
روپے کو خرید فرمالین۔ پھر گھڑی کا نیلام کیا گیا جو جناب مرزا صاحب موصوف ہی نے
پانچ روپے کو خرید فرمائی اور بعد اسکے دس روپے اسکے علاوہ چندہ مین بھی دیے اور وہ
قینچی بضرورت یتیم خانہ محفوظ رکھی گئی اور ان تمام صور تونسے کل ۱۰۳ روپیہ جمع ہوا۔
اور ایک فہرست وعدہ کی بھی مرتب کیگئی جو حسب ذیل ہے۔

## اسماء وعدہ کنندگان آفنج بابتہ اجلاس ہشتم مقام لکھنؤ

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید شہنشاہ حسین صاحب وکیل | نخاس لکھنؤ | ۵؎ | |
| ۲ | جناب شبیر حسین صاحب | پل جاؤلال " | ۵؎ ماہوار | اکتوبر کا چندہ دیدیا |
| ۳ | جناب چودھری افضل حسین صاحب | میرانپور ضلع بارہ بنکی | للعہ سالانہ | برو دیا |
| ۴ | جناب نواب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر | ڈیوڑھی آغا میر لکھنؤ | ۵؎ | برائے سامان سرائی |
| ۵ | جناب مرزا کاظم حسین صاحب بشیر | بجاری ٹولہ لکھنؤ | ۵؎ | |
| ۶ | جناب نواب مرتضیٰ حسین خانصاحب | کٹرہ ابو تراب خان " | عہ | |
| ۷ | جناب مولوی نظام الدین صاحب | پاٹانالہ " | ۵؎ سالانہ | |
| ۸ | جناب مرزا محمد اصغر صاحب | جوہری محلہ " | ۵؎ ماہوار | علاوہ رقم موعودہ |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۹ | جناب ابو حسین علیخاں صاحب تعلقدار | دیوگانون ضلع فیض آباد | ۱۰ر سالانہ | پچھلے سال کی تعداد |
| ۱۰ | جناب مولوی سید ابو جعفر صاحب مختار | سلطانپور | ۳ر ″ | ۱۰ر ماہ اکتوبر میں دیگئی |
| ۱۱ | جناب خواجہ محمد اسد اللہ صاحب | چاہ مہان بنارس | ۸ ماہوار | |
| ۱۲ | جناب صدر الاسلام صاحب | متصل شاہ نجف لکھنؤ | ۔ | احمد آغا مقیم کو اسکول کی کتب |
| ۱۳ | جناب قاضی ذکی الدین حسین صاحب | بریلی | عہ سالانہ | |
| ۱۴ | جناب سید مہدی علی صاحب | میدان ایلچی خان لکھنؤ | ۴ر ″ | |
| ۱۵ | جناب سید محمد اصغر صاحب | لکھنؤ | ۸ر ماہوار | |
| ۱۶ | جناب خواجہ منظور علی صاحب طالب العلم | سلطان المدارس لکھنؤ | ۴ر ″ | |
| ۱۷ | جناب ابرار حسین صاحب | شیخپور ضلع سیتاپور | ۸ر ″ | |
| ۱۸ | جناب سید محمد صاحب زمیندار | دلہوپور ضلع فیض آباد | ۸ر ″ | |
| ۱۹ | جناب پادشاہ مرزا صاحب قمر | رکابگنج لکھنؤ | ۸ر | |
| ۲۰ | جناب نواب محمد شفیع صاحب عرف نواب بڈھن صاحب | وزیر گنج لکھنؤ | ۱۲ سالانہ | |
| ۲۱ | جناب سید اقبال علی صاحب بی اے کلاس | میور کالج الہ آباد | ۳ر ″ | |
| ۲۲ | جناب سید واجد علی صاحب وکیل | رائے بریلی | ۸ر | |
| ۲۳ | جناب منشی سجاد حسین صاحب عطار | لکھنؤ | ۴ر | |
| ۲۴ | جناب محمد حسن صاحب غازیپوری برادر مرتضی حسین صاحب ہیڈ کنسٹبل | لین پولیس لکھنؤ | ۸ر ماہوار | |
| ۲۵ | جناب مرتضی حسین صاحب ″ | ″ | ۸ر | |
| ۲۶ | جناب احسن حسین صاحب بھیکپوری | ریاست رامپور | ۸ر | |

| نمبر شمار | نام چندہ دہندہ | سکونت | تعداد | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | جناب سید علی ظہیر صاحب ابن سید وزیر حسن صاحب وکیل | وزیر گنج لکھنو | عـــہ | |
| ۲۸ | جناب میر محمد رضا صاحب جج | سلطانپور | عار | ماہوار |
| ۲۹ | جناب میر محمد رضا صاحب وکیل | گونڈھ | عہ | ″ |
| ۳۰ | جناب حکیم سید حفاظت علی صاحب نیوتنوی سررشتہ دار | عادل آباد ریاست حیدرآباد دکن | عہ | ″ |
| ۳۱ | جناب میر لطافت حسین صاحب سررشتہ دار کلکٹری | بستی | عہ | ″ |
| ۳۲ | جناب میر اشفاق حسین صاحب وکیل | ریاست بیگم گڈھ | عہ | ″ |
| ۳۳ | جناب سید نظیر حسین صاحب سکرٹری ریاست محمود آباد | قیصر باغ لکھنو | عہ | ″ |

اور چونکہ جناب مرزا محمد ہادی صاحب عزیز لکھنوی اوسوقت جلسہ مین موجود نتھے لہذا انکی نظم ملتوی رہی اور ذیل کے رزولیوشن پیش ہوکر پاس ہوے۔

## رزولیوشن نمبر (۱)

اس رزولیوشن کو جناب صدر مدظلہ العالی نے اس تمہید کے ساتھ پیش کیا:۔

**حضرات!** برٹش راج شیعون کے لیے ایک بڑی نعمت ہے شیعونکو آجتک کسی حکومت مین اتنی آزادی نہ ملی تھی جو اس سلطنت مین حاصل ہوئی ہے۔ لہذا ہم سبکو بکمال خلوص یہ رزولیوشن پاس کرنا چاہیے۔

جناب یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر نے نہایت ادب کے ساتھ عرض پرداز ہون کہ

یہ ضروری رزولیوشن جو اپنی اہمیت کے لحاظ سے نہایت قابل قدر ہے ازروے اہمیت تائید کا محتاج نہین ہے اگر آپ حضرات اسکے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہون تو نہایت اختصار سے مختصراً ارشاد فرمایئے۔ یہ مختصر الفاظ جو جناب صدر نشین صاحب نے ارشاد فرمائے ہین یہ آپ حضرات کے دلون کے سچے جذبات سمجھے جاینگے۔ یہ آپ حضرات کے خلوص قلب کا آئینہ متصور ہونگے جو نعمتین اس گورنمنٹ سے ہمکو حاصل ہوئی ہین جو آزادی ہمکو اس حکومت مین ملی ہے علے الخصوص دل و دماغ کی آزادی جسکا نام مذہب ہے لہذا برٹش گورنمنٹ کا شکریہ اپنی روح کیجانب سے ادا کیجیے اور بکمال خلوص کھڑے ہو کر اس رزولیوشن کو پاس کیجیے۔

اس تقریر کے بعد تمام حضار کھڑے ہو گئے اور یہ رزولیوشن پاس کیا گیا

جناب ڈاکٹر محمود حسن صاحب۔ مین تحریک کرتا ہون کہ یہ رزولیوشن اسیوقت بذریعہ ٹیلیگراف گورنمنٹ آف انڈیا کیخدمت مین بدین استدعا روانہ کیا جائے کہ وہ حضور شاہنشاہ معظم کیخدمت مین روانہ کردے۔

تمام حضار جلسہ نے اس تحریک کی تائید کی اور فوراً یہ رزولیوشن تار پر روانہ کردیا گیا

## رزولیوشن نمبر ۲

یہ رزولیوشن بھی جناب صدر نشین صاحب نے پیش کیا اور باتفاق پاس ہو کر تحریک جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر و تائید جناب دولت علیصاحب وکیل بدایون قرار پایا کہ اس رزولیوشن کی ایک نقل کانسل جنرل ایران مقیم کلکتہ کو بذریعہ ٹیلیگرام بدین استدعا روانہ کیجائے کہ وہ شاہ معظم کیخدمت مین روانہ کردین۔

## رزولیوشن نمبر ۳

یہ رزولیوشن جناب صدرنشین صاحب نے پیش کیا اور بالاتفاق پاس ہوا۔ نیز یہ بھی جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر و بتائید جناب دولت علی صاحب وکیل پاس ہوا یہ کہ قرار پایا کہ اس رزولیوشن کی ایک نقل حضور ویسرائے صاحب بہادر کی خدمت میں بذریعہ ٹیلیگرام روانہ کیجائے۔

## رزولیوشن نمبر ۴

یہ رزولیوشن بھی جناب صدرنشین صاحب نے پیش کیا اور بالاتفاق پاس ہوا

## رزولیوشن نمبر ۵

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب نواب مرزا مرتضیٰ حسین خانصاحب نے اس مختصر تقریر کے ساتھ پیش کیا ہے۔

**حضرات!** جس تجویز کے پیش کرنے کا مجھے فخر حاصل ہوا ہے وہ کسی طول و طویل تقریر کی محتاج نہیں ہے کوئی فرد اس مجمع میں ایسا نہیں ہے جو احسان کا شکریہ ادا کرنے میں بخل کرے۔ ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ نے اس زمانہ قحط میں جو مبلغ صما کی رقم قحط فنڈ سے مرحمت فرمائی ہے وہ اس قابل ہے کہ ہم دل سے شکریہ ادا کریں۔

ماشاء اللہ یتیم خانہ میں اسوقت ۱۹۶ یتیم بچے ہیں جنکے خورد و نوش میں قریب نو سو روپیہ ماہوار کے صرف ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب یتیم خانہ کا کوئی مستقل سرمایہ نہیں ہے اور قوم کی فیاضی پر دارومدار ہے اور قوم کا دارومدار پیداوار فصل پر ہے جسکی حالت بسبب قحط کے جو کچھ ہے وہ ظاہر ہے اسی مجبوری کیوجہ سے قوم سے وہ مالی امداد حاصل نہو سکی جو اُس سے ملنا چاہیے تھی اور اس کمی کیوجہ سے جو جو زحمتیں یتیموں کی خدمت گزاروں

ہوئین وہ ظاہر ہین ایسی حالت مین گورنمنٹ کا امداد کرنا گویا خشک کھیتی مین پانی کا دینا ہے جو ہر طرح مستحق شکریہ ہے۔

**تائید**۔ جناب سید محمد حنیف صاحب بلگرامی نے اس رزولیوشن کی تائید مین حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی:۔

مین نہایت ہی عقیدتمندی اور دلی جوش کے ساتھ اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔ ہماری قوم سلطنت برطانیہ کے کس کس احسان کا شکریہ ادا کر سکتی ہے لہذا اے اکابر قوم اور اے ہماری قوم کے تیم بچو دعا کرو کہ سلطنت برطانیہ کا سایہ عاطفت ابد الآباد ہمارے سروں پر سایہ فگن رہے۔

یہ رزولیوشن بھی بالاتفاق پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۶

**تحریک**۔ اس رزولیوشن کو جناب سید یعقوب الحسن صاحب نے اس تقریر کے ساتھ پیش کیا۔ **حضرات!** اس کانفرنس کے اجلاس ششم منعقدہ پٹنہ مین جو رزولیوشن متعلق نصاب تعلیم بنگال و مدراس یونیورسٹی کے پاس ہوا تھا اسکا منشاء یہ تھا کہ گورنمنٹ ہائے بنگال و مدراس سے استدعا کیجائے کہ بنگال اور مدراس کی یونیورسٹیون مین دو کتابین یعنے المامون والفاروق ایسی داخل کر لی گئی ہین کہ جو خاص فرقہ اہلسنت سے تعلق رکھتی ہین اور فرقہ اہل تشیع کے بالکل خلاف اور انکے لیے سخت دل آزار ہین لہذا وہ دونون کتابین نصاب تعلیم سے خارج کر دیجاوین۔ چنانچہ ہماری استدعا پر بنگال یونیورسٹی نے تو المامون الفاروق کو نصاب تعلیم بنگال سے خارج کر کے ہمارے تمام فرقہ کو شکرگذاری کا موقع عنایت فرمایا لیکن مدراس یونیورسٹی نے ابھی تک ان کتابون کو خارج نہین کیا۔ ہمین امید ہے کہ مدراس یونیورسٹی بھی اس فیصلہ سے اثر لیگی اور بنگال یونیورسٹی کے طرز عمل کو پسند کریگی

کی نگاہ سے ملاحظہ فرماکر ان کتابون کو خارج کرکے ہمین شکر گذاری کا موقع دیگی بعض لوگ اس اختلاف کو مخالفت کی جڑ خیال کرتے ہین لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے کوئی شخص یہ پسند نہین کر سکتا کہ ہمارے بچون کو خلاف مذہب تعلیم دیجائے ہمارے خیال مین یہ اختلاف بجائے مخالفت کے اتحاد کے بنیاد کو مضبوط کرنے والا ثابت ہوگا اور ہر شخص اپنے اپنے مذہب کے موافق تعلیم حاصل کرسکے گا اور کسیکو کسی سے کوئی شکایت نہوگی مجھے امید ہے کہ آپ سب حضرات گورنمنٹ بنگال کے شکریہ مین میرے ہمزبان ہونگے اور اس رزولیوشن کو منظور فرمائینگے۔

تائید۔ اس رزولیوشن کی تائید جناب مولوی سید قاسم علیصاحب سے متعلق تھی مگر چونکہ وہ موجود نہ تھے لہذا پروفیسر مرزا محمد ہادیصاحب بی۔ اے نے حسب ذیل ارشاد فرمایا

حضرات! یہ رزولیوشن اسقدر اہم اور ضروری ہے کہ کسی شخص افراد مذہب شیعہ مین سے اسکی تائید مین کلام نہین ہوسکتا یہ کتابین صرف ایک مذہبی حیثیت ہی سے قابل اخراج نہین ہین بلکہ تاریخی نظر سے بھی اسمین بہت سی غلطیان موجود ہین جس کسیکو شک ہو وہ مجھ سے بحث کرکے معلوم کرسکتا ہے میرے پاس کافی ثبوت موجود ہے ہم نہین چاہتے کہ ہمارے بچون کو ابتداہی سے اسلام کی غلط تاریخ پڑھائی جاوے۔

یہ رزولیوشن بھی بالاتفاق پاس ہوا۔

جسکے بعد حاضرین جلسہ کے بیحد اصرار پر جناب مولوی سید علی نقی صاحب صفی ڈیس پر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ یہ نظمین جو اسوقت عرض کیجائینگی یہ گذشتہ موقع پر بھی پڑھی جاچکی ہین اور جو نظم کہ مینے خاص اس اجلاس کے لیے نظم کی ہے وہ کل تک انشاءاللہ تیار ہوجاوے گی۔

وہماہمدا

برطرف ہوگا یہ طوفان تباہی کہ نہین
ناؤ پہونچے گی کنارے پہ الہی کہ نہین

جاگتے جاتے ہین سب اہل دل آرام طلب
تو بھی اٹھیگا بس اب لیکے جماہی کہ نہین

ہے ترقی کی ہواؤن سے زمانہ شاداب
ہم بھی سرسبز کبھی ہونگے الہی کہ نہین

کردیئے تھے جو کبھی پیر مغان نے تعلیم
یاد ہین کچھ وہ اوامر و نواہی کہ نہین

دامن قوم پہ یہ داغ جہالت کیسا
بدنما ہے یہ سفیدی پہ سیاہی کہ نہین

قافلے راہ ترقی مین رواں ہین شب و روز
ہم بھی ہونگے کبھی اس سمت کے راہی کہ نہین

جنگجو ایسے کہ آپس مین لڑے مرتے ہین
قوم ساونت ہین تیرے یہ سپاہی کہ نہین

قوم اخلاق دل آزار ترے جزو بدن
ہو گئی صورت خار تن ماہی کہ نہین

---

قوم کچھ تجکو زمانہ کی خبر ہے کہ نہین
دل حس پہ ترے کوئی اثر ہے کہ نہین

دردمندان محبت کی بھی کچھ ہے پروا
پاس دل ہو کہ نہین تیرے جگر ہے کہ نہین

ہے یہ مانا ترا آغاز بہت اچھا تھا
لیکن انجام پہ بھی اپنے نظر ہے کہ نہین

مٹتے جاتے ہین سب آثار قدیمہ تیرے
باز پرس اسکی بتا دے ترے سر ہے کہ نہین

دور کیون جاؤ یہین ایک عزاخانہ ہے
جسپہ تم ناصیہ ملتے تھے یہ وہ در ہے کہ نہین

قبلہ و کعبہ نے تعمیر کیا تھا جسکو
در و دیوار شکستہ وہی گھر ہے کہ نہین

اس عمارت کی مرمت کو مکمل کردے
تم مین اتنا بھی کوئی حوصلہ ہے کہ نہین

ہو سر سبزہ خوابیدہ کوئی سایہ فگن
اس چمن مین کوئی ایسا بھی شجر ہے کہ نہین

یادگار علما آہ مٹی جاتی ہے
قوم اے قوم توجہ کچھ ادھر ہے کہ نہین

اٹھیے گردان سے اب ہمت شد
باندھیے پیکر نازک مین کمر ہے کہ نہین

قافلہ آپکے اسلاف کا پہونچا ہے جہان
آپکو بھی وہی درپیش سفر ہے کہ نہین

مضمحل قوت احساس ہوئی جاتی ہے
چارہ گر کوئی دوا زود اثر ہے کہ نہین

ساری دنیا کی ترقی کا ہے عزت پہ مدار
ہم مین قلت ہی عنصر کی مگر ہے کہ نہین

نیک بد ہمکو سکھاتا ہے زمانہ لیکن
کچھ نہین ہیچ جتا یہ ضعف بصر ہے کہ نہین

تو ملے پیکر بےحس تیرے پتھر دل مین
قطرۂ خون نہ سہی کوئی شرر ہے کہ نہین

شکل زلف گرہ گیر مین الجھی ہے نگاہ
کسی ٹوٹے ہوے دل کی بھی خبر ہے کہ نہین

نزع کا وقت ہے دم توڑ رہا ہے اسلام
صف ماتم پہ کوئی خاک بسر ہے کہ نہین

بارھوین چاند امامت کے نکل آ جلدی
دوش پر خط الہی کی سپر ہے کہ نہین

کاش اٹھے پردہ غیبت کہ ہون آنکھین روشن
شب فرقت کی خدا جانے سحر ہے کہ نہین

موعظہ رنگ تغزل مین ہے دلکش ایجاد
دیکھ لو نظم صفی سلک گہر ہے کہ نہین

# جلسہ سوم

## ۱۹- اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء وقت ۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک

ٹھیک ۸ بجے تمام ممبران والاشان اور ۸½ بجے جناب صدر نشین صاحب کی تشریف آوری پر ۸¾ بجے حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔

**تلاوت قرآن مجید** جناب حافظ امیر صاحب نگینہ ضلع بجنور نے ڈیس پر آکر بیان کیا کہ مین تین برس سے اس کانفرنس کی خدمت کر رہا ہون اور کبھی ایسا نہین ہوا کہ میری آمد ورفت خوشی اور مسرت کے ساتھ ہوئی ہو بخلاف امسال کے کہ ایک مرتبہ میری خوشی اسٹیشن ہی سے رخصت ہوگئی اور جلسے کی حالت دیکھکر میرا دل ٹوٹ گیا اور باہمی نا اتفاقی اور رنجشون کے ظاہر ہونے مین اسوقت وہی آیات پڑھون گا جنمین اتفاق و اتحاد کی ہدایت اور نفاق کی مذمت کی گئی ہے بعد اسکے تلاوت شروع کی اور ساتھہی ساتھہ ترجمہ بھی بیان فرماتے گئے۔

**رزولیوشنون کی تحریک وتائید** بعد اسکے سکرٹری صاحب سبجکٹ کمیٹی نے پروگرام کے موافق محرکین و موئدین کو طلب کیا اور حسب ذیل رزولیوشن پیش ہوکر پاس ہوے۔

### رزولیوشن نمبر (۷)

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب ڈاکٹر سید محمود الحسن صاحب نے اس تقریر مختصر

کے ساتھ پیش کیا:-

**حضرات!** جناب مولانا المولوی السید علی حسن صاحب جائسی اعلی اللہ مقامہ کے انتقال پُر ملال نے شیعی دنیا کو ایسی نعمت سے محروم کردیا کہ جسکی تلافی کے لیے ایک مدت کی ضرورت ہے۔

اس واقعہ نے شیعی دنیا کے سنین حزن و ملال کی جگر سوز فہرس میں ۱۳۴۹ھ کو بھی شامل کردیا سند المجتہدین جناب مولانا السید علی حسن صاحب قبلہ جناب مولوی السید ذکی حسن صاحب کے والد ماجد اور جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ کے نانا تھے جناب مرحوم کی سوانحعمری شیعی دنیا کے لیے ایک عمدہ سبق ہو سکتی ہے اگر جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ اوسکی جانب توجہ فرما کر ہمکو شکر گذاری کا موقع عنایت فرمائیں۔

**تائید** جناب میر واجد علی صاحب وکیل رئیس بریلی نے اس رزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ شیعی دنیا میں ہر شخص جناب مرحوم کے حالات سے واقف ہے اور یہ ایک ایسا واقعہ ہے جسکی تلافی ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے اسلیے ہمکو امید ہے کہ یہ رزولیوشن بلا اختلاف پاس ہوگا۔

**نتیجہ** یہ رزولیوشن بلا اختلاف پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر (۸)

**تحریک** یہ رزولیوشن جناب سید اصغر حسین صاحب [illegible] نے تحریک کے ساتھ پیش کیا جسکا خلاصہ یہ ہے:-

حضرات چونکہ رزولیوشن نمبر ۸ اور رزولیوشن نمبر ۱۰ جو دوسرے وقت کے پروگرام میں مندرج ہے ان دونوں کا مرکز ایک ہی ہے یعنی ہوں اور منشا بھی ان دونوں کا ایک ہے

لہذا مین ان دونون کو ایک کرکے پیش کرنیکی اجازت چاہتا ہون۔
غالبا آپ حضرات کو معلوم ہوگا کہ ایک کمیٹی زیر صدارت مسٹر کیٹ ابتدائی تعلیم پر غور کرنے کے لیے منعقد ہوئی تھی اور اسکی رپورٹ بھی شائع ہو گئی تھی اور اسکے علاوہ دو کمیٹیان اور بھی منعقد ہوئی تھین جو مسٹر جسٹس سید کرامت حسین صاحب اور علیگڈھ کے نام سے موسوم ہین چنانچہ ان دونون کمیٹیون کے شفارشات پر توجہ کرکے ۲۹۔ اگست ۱۹۱۳ء کو گورنمنٹ نے یہ رزولیوشن پاس کرکے اسکا ایک خاص جزو مسلمانون سے بدین الفاظ مخصوص فرمادیا ہے کہ اگر کسی جگہ مسلمان لوگ اس امر کا اطمینان دلادینگے کہ کم از کم بیس مسلمان طلبہ وہان موجود رہینگے تو ڈسٹرکٹ بورڈ کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایک مسلمان ٹیچر مقرر کردے گورنمنٹ نے یہ موقع ہمکو اپنے فیاضانہ ہمدردی سے عطا فرمایا ہے جسمین آپ کی جیب سے کچھ صرف نہین ہوتا اور سوائے فائدہ کے کوئی نقصان نہین ہے اور اسلیے نہ اسکی نسبت کچھ زیادہ بیان کرنے کی حاجت ہے اور نہ کسی اختلاف کی امید ہے کیونکہ ایک تعلیمی رزولیوشن ہے ہمکو کمال امتنان اور خلوص کے ساتھ یہ رزولیوشن پاس کرنا چاہیے
(بعض مومنین کے کہنے سے) گورنمنٹ گزٹ کا ترجمہ بھی سنا دیا۔

**تائید** جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا نے نہایت مختصر الفاظ مین اسکی تائید کی۔

**ترمیم** جناب پروفیسر مولوی مرزا احمد ہادی صاحب بی اے آنریری سکرٹری صیغۂ دار الترجمہ نے ارشاد فرمایا کہ:-
یہ امر ظاہر ہے کہ اس کانفرنس کو مذہبی تعلیم پر متوجہ ہونے کی زیادہ ضرورت ہے لہذا کانفرنس کو یہ تجویز کرلینا چاہیے کہ مذہبی تعلیم کا بار ہم خود تجویز کرینگے اور یہ فقرہ اس رزولیوشن مین اضافہ کردینا چاہیے کہ وہ اپنی مذہبی تعلیم کے لیے سامان مہیا کرین" بس مجکو اسیقدر کہنا تھا باقی پورے رزولیوشن سے مجکو بھی اتفاق ہے۔

**تائید ترمیم** | جناب سید امیر کاظم صاحب نگینہ ضلع بجنور نے اسکی تائید فرمائی۔

**نتیجہ** | محرک صاحب نے اس ترمیم کو منظور کرلیا اور فرمایا کہ میرے دوست مرزا محمد ہادی صاحب نے جو ترمیم پیش کی ہے اوسکے منظور کرنے مین مجھے کوئی عذر نہین ہے یہ الفاظ قصدا نہین رکھے گئے تھے اسلیے کہ یہ ایجوکیشن کوڈ دفعہ ۴ مین صراحتہ اجازت دیگئی ہے کہ ہندو اور مسلمان دونون اوقات اسکول کے علاوہ اپنے مذہبی تعلیم کا بندوبست کرسکتے ہین چنانچہ یہ گذشتہ سال جونپور مین سکریٹری صاحب سے معلوم ہوا تھا کہ مخصوص مقامات پر منجانب کانفرنس اسکا انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن مجھے ان الفاظ کے منظور کرنے مین کوئی عذر نہین ہے اور مین تسلیم کرتا ہون کہ ہمارا پورا فائدہ اسیوقت ہوسکتا ہے کہ جب ہم اپنے مذہبی تعلیم کا بھی بندوبست کرسکتے ہون۔

محرک صاحب کی ترمیم منظور کرلینے کے بعد یہ رزولیوشن باتفاق آرا پاس ہوا۔

# رزولیوشن نمبر (۹)

**تحریک** | اس رزولیوشن کو جناب ڈاکٹر سید محمود احسن صاحب سکرٹری انجمن سجادیہ رائے بریلی نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

سلام علیکم۔ عالیجناب صدر انجمن صاحب و معزز حاضرین جلسہ! رزولیوشن نمبر ۹۔ ایسا اہم رزولیوشن ہے کہ جسکے فوائد بیان کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ موجودہ اسلامی دنیا علی الخصوص ہم شیعون مین جو متحدہ قومی قوت سے تجارت کرنیکی کسادبازاری ہے وہ ایسے مہلک نتائج کا پیش خیمہ ہے جس سے نہایت اندیشہ ہے کہ ہماری قوم دنیا مین زندہ بھی رہیگی یا نہین اور اگر زندہ رہی تو اوسکی آیندہ معاشرت بین الاقوام کس حیثیت کی ہوگی۔

تجارت کا مفید ہونا تو مسلم ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ہم کس حیثیت سے ہم کرنیکو اپنا

معیار قرار دین اور کیا اصول مستنبط کرین جس سے ہمارے عین المال کی حفاظت ہو
اسکو مینے اپنے مجوزہ اسکیم مین بیان کیا ہے۔ اس اسکیم سے آپکو وہ صاف اور خیر راہ
ملیگی جسپر عمل کرنے سے آج دوسری قومین کامیاب ہو رہی ہین۔
اولاً آپ حضرات توجہ سے میری تقریر کو ملاحظہ فرمائین اسکے بعد اپنے اپنے مقامات پر
مقامی حیثیت سے کاروبار کرین اور جو امر مشتبہ رہجائے اسے بعد مین مجھ سے دریافت
کرلین کہ آپ کا اور میرا وقت فضول نہ جائے کیونکہ ہم یہان کام کرنیکے لیے آئے ہین نہ
لفظی نزاعات پر بحث کرکے مطالب فوت کرنے کے لیے۔
بعد اسکے جناب ممدوح نے اپنے چھپے ہوے اسکیم کو پڑھنا شروع کیا جو حسب ذیل ہے

# مسوّدہ تجارتی اسکیم

برائے افادہ برادران ملک و ملت

## مجوزہ ڈاکٹر سید محمود حسن صاحب آنریری سکرٹری انجمن سجادیہ ڈاکٹر

## کواپریٹو بنک لمیٹڈ رائے بریلی

یہ اسکیم جلسہ عام انجمن سجادیہ منعقدہ ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء بصدارت عالیجناب منشی سید
اکرام حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ ضلع رائے بریلی ممبران انجمن کے روبرو پیش کر
بالاتفاق منظور ہوئی۔

عالیجناب صدر انجمن صاحب و معزز ممبران انجمن و دیگر حضرات۔ سلام علیکم۔ قومی حال
کے روز افزون زوال پر غایت فکر سے نظر کرتے ہوے یہ مسئلہ زیادہ محتاج ثبوت نہین
کہ مسلمانون کی دولت اور ثروت کے انحطاط اور عالمگیر افلاس کا اور بیشمار اسباب
کے سب سے بڑا سبب تجارتی کاروبار سے ناواقفیت اور اس میدان رستخیز بین الاقوام مین

ان کی سست رفتاری و سرد مہری ہے جو نفس قوم کو اپنے منتا جیسی اثر سے پستی اور افلاس کیطرف سرعت کے ساتھ لیجانے مین معاون ہو رہی ہے ورنہ عرفا اور شرعا تجارت ہی ایسی زبردست چیز ہے جس سے دوسرے کاروبار کے مقابلہ مین بہتاَئت سے دولت پیدا ہو کر اسکے صحیح مصرف سے بے شمار فائدے اٹھائے جا سکتے ہین۔ تجارت ہی سے دنیا کی موجودہ اقوام کا تمدن ترقی کی اعلی معیار پر پہونچکر ہر طرح کی فلاح اور بین قوم تبادلہ خیال کا ذریعہ ہو گیا ہے۔ تجارت ہی ایسا سربستہ راز ہے جسکے خدروخال کے ساتھ قوم کی پولیٹیکل اور سوشیل زندگی وابستہ ہے جسکے بے شریعت اسلام تیرہ سو برس سے مسلمانون کو آگاہ کرتی چلی آتی ہے یہی وہ چیز ہے جسنے اسلامی شریعت کے نورانی شعاعون مین عرب ایسی غیر متمدن قوم کو تمام نفعائے دنیاوی سے ایسا سیراب کر دیا تھا کہ تاریخ عالم کے صفحے اسکے تمدن کی شہادت دیتی ہوئی دنیا کی عقول کو حیرت مین ڈالنے کے لیے خود ایک زبردست ثبوت ہین۔

حضرات یہ سب کچھ مسلمانون مین اسیوقت رہا جبتک قومی شیرازہ بندی اخوت ایثار اور باہمدگر اعانت کے طریقے ہر فرد قوم کے دل کو متاثر کرنے مین کامیاب ہوتے رہے اور مسلمان شریعت کے زرین اصولون پر سختی کے ساتھ عمل کرنے مین ساعی ہوتے رہے ادہر مسلمانون نے شریعت کو پس پشت ڈالا ادہر انکے اقبال و دولت نے ان سے روگردانی کی جس سے مسلمان طرح طرح کی بے عنوانیون اور مہلات کا شکار ہو گئے۔ قومی شیرازہ بندی نے پارہ پارہ ہو کر مسلمانون کی سوشل زندگی شایستگی اور تجارت کا خاتمہ کر دیا اب یہ محض شخصی قوت کے بھروسہ پر جو فی الاصل متفقہ قوت کے مقابلہ مین کمزور اور غلط اصول ہے کاروبار کرنے کے قابل رہ گئے جسکا یہ نتیجہ ہوا کہ تمام آنیوالی نسلین شدہ شدہ اس بیش بہا اصول سے نابلد ہو گئین۔ جو قوم کی عنصری قوت سے کام کرنے مین فلاح اور کسب معیشت کی کنجی لکھے جا سکتے ہین۔ چھوٹے چھوٹے کاروبار کمزور شخصی قوت سے

کرنے مین قومی تجارت کی کساد بازاری کے علاوہ نفس تجارت پر ایک بدنما دھبہ آتا ہے جس سے خود کاروباری دنیا کو طرح طرح کے نقصانات اور ماںبقی افراد قوم کے لیے نہایت دلشکن اور مہلک نتائج پیدا ہوتے ہین یہانتک کہ مسلمانون کی موجودہ اوسط تجارتی دنیا ۵۰۰ ویا دوسرے الفاظ مین پانچ فی ہزار باقی رہجاتی ہے اور ماںبقی افراد قوم زندگی کے ایسے پیچیدہ جال مین اوبجھ گئے ہین جس سے انکا نکلنا غیر ممکن نہین تو مشکل ضرور ہے جبکہ ان کے ہمعصر قومون مین اوسط تجارتی دنیا ۵۰ سے ۳۵ فیصدی تک پہونچ جانے مین کامیاب ہوچکی ہے

اس روح فرسا نتیجہ سے آپ خود اندازہ کرسکتے ہین کہ ہماری قوم دنیا مین کیونکر آسائش و اطمینان سے زندگی بسر کرسکتی ہے بجز اسکے کہ ایک مرتبہ دل قوی کرکے تمام قوم اس بیش بہا اصول کو مد نظر رکھکر جس سے اقوام عالم ترقی کی شاہراہ پر پہونچ چکی ہین۔ تجارت کرنے کے لیے عجلت سے کام لے جس سے خود ثابت ہوجائے گا کہ تجارت ہی ایسا زبردست گر ہے جسپر اصول عمل کرنا قومی فلاح اور تمام افلاس کے دفع ہونیکا عمدہ ذریعہ ہے جس سے جاہل سے جاہل آدمی بھی اپنا اور اپنے عیال کا قوت پیدا کرسکتا ہے۔

اب مین ان مشکلات کو بھی بیان کرنا چاہتا ہون جنکی وجہ سے باوجود متفقہ قوت سے کام کرنے کے مسلمانونکو نسبتاً تجارت زیادہ مفید نہین ہوتی چنانچہ کچھ تو اسکی وجہ کمپنیون کی غلط رفتار اور بہت کچھ وجہ ہماری قلت اور ان قومون کی کثرت ہے جنمین تجارتی تعلیم سینہ بسینہ چلی آرہی ہے جس سے انکی کامیاب راز ہم تک پہونچنے نہین پاتے اور جو اخلاق معاشرت تعلیم اور تمدن کی تمام تر شعبون مین ہم سے مختلف حیثیت رکھتے ہین نیز مین یہ بھی وثوق کے ساتھ عرض کرسکتا ہون کہ کبھی مسلمان خود اس امر کی تکلیف ہی گوارا نہین کرتے کہ تجارتی دنیا سے بلا خیال مذہب و ملت ایسا ربط ضبط پیدا کرین جس سے تجارتی پالیسی کا راز ان پر منکشف ہو پس یہ باہم تعلقات کی کمی جو بدقسمتی سے بین الاقوام ایک فطرتی رکاوٹ ہوگئی ہے تبادلہ خیال اور باہمی گرامادی اصول سے جلب منفعت کے بہت کچھ سد راہ۔ غلط رفتار

تجارت گاہون کارخانون اور بنکون کے دیوالہ کی عجیب و غریب داستانین ہین۔ جس سے شرکا کے دلون مین عجیب تفکرات اور الجھن پیدا ہورہی ہے اور جس سے نہ صرف شرکا کی پونجی ضایع ہو جاتی ہے بلکہ شماتت ہمسایہ اسپر اور طرہ ہوتاہے گو اسکی خاص وجہ کارخانون کارکنان کی لاپرواہی اور خیانت عین المال ہے تاہم اس سرمایہ کے ہمیشہ محفوظ رہنے کا کوئی طریقہ نہین رکھا گیا جو تجارتی اصول کے لیے ضروری چیز ہے۔
اگر متذکرہ بالا نقائص رفع کرکے حفاظت عین المال کا اطمینانی طریقہ پیدا کیا جاوے اور ہماری قومی مشین خود کام کرنے کے لائق ہو جاوے تو کوئی وجہ نہین ہے کہ ہمکو یہ روز بد دیکھنا ہو جسکو ہے مختصاً عرض کیا چنانچہ یہ سب دشواریان رفع کرکے ہمارے دور اندیش اور رعایا پرور گورنمنٹ نے ہمارے سامنے ایک صاف اور سیدھی راہ کفایت شعاری سکھلانے کے لیے مختلف اضلاع مین کواپریٹو کریڈٹ سوسائیٹیز (باہمگر امدادی جماعتین) قائم کردی ہین جنکے اصول ایسے محفوظ اور مستحکم ہین جنکی وجہ سے کوئی اندیشہ عین المال کے ضایع ہونے کا نہین ہے جسکا ہمکو ہر طرح شکر گذار ہونا چاہیے۔ بہرحال بہت غور اور تجربہ کے بعد یہ طریقہ نہایت مفید اور محفوظ معلوم ہوتا ہے کہ اس باہمگر امدادی اصول پر ملک مین بڑے بڑے تجارتی کارخانون کے ماتحت مختلف تجارتی ایجنسیان قائم کیجائین نہین ابتداءً کم سرمایہ سے بھی کام کرین کافی منافع ہونیکا یقین کے ساتھ اطمینان دلایا جاسکتا ہے۔

## اسکیم

ایسی صورت مین باہمگر حصہ کشی ہوکر اول سرمایہ یکجا کیا جاے جس سے ایجنسی کا کاروبار شروع کیا جاوے اور ہر حصہ خواہ یکمشت خواہ باقساط داخل کیا جاوے جسکے لیے ایجنسی کا پرونوٹ یعنے رقعہ عندالطلب جاری کیا جاوے اور اسکے مشترکہ سرمایہ سے پانچ یا دس فیصدی کی رقم علحدہ کرکے گورنمنٹ سیونگ بنک یا ایجنسی کے ناقابل تقسیم کھاتہ مین

جمع کیا جاوے جس سے علاوہ آفات ارضی و سماوی کے مقابلہ کے ہر حصہ دار کو بوقت قطع
تعلق ایجنسی اُسکا اصل سرمایہ بھی واپس دیا جاوے اور باقی منافع سالانہ تقسیم کیا جاوے
یہ پرونوٹ ہر تین سال کے اندر تجدید کیے جائیں جو ہر طرح قانونًا محفوظ پہلو ہے اس طریقہ
سے عین المال کے ضایع ہونے کا خطرہ باقی نہیں رہتا اور ایک وقت مین ایجنسی کی حالت
اس قابل ہو سکتی ہے جسکی قوت سے مال پختہ کے کارخانون سے براہ راست توسل ہو کر
ہمارا درمیانی ہاتھ جو اول منافع حاصل کر رہا ہے علیحدہ ہو جاوے گا سیونگ بنک کا تعلق
ایجنسی کے کاروبار چلانے کے لیے مالی امداد دینے کا عمدہ ذریعہ بہ نسبت جائنٹ اسٹاک
بنک کے ہو سکتا ہے جسکے دیوالہ کا کسی وقت بھی اندیشہ نہیں ہے دوسری ایجنسی کا کاروبار
ایسے ماہرین فن اور متدین اشخاص کے ذریعہ سے انجام دیا جائے جن سے بذریعہ معاہدہ
ایسے شرایط طے کیے جاوین جو انکی ذاتی تدین سے تجاوز کر سکے انکو دیانت داری سے کام کرنے
پر مجبور کر سکین اسکے لیے منیجر اور دیگر عمال سے کافی ضمانتین داخل کرائی جائین جو تغلب اور
تصرف کے اندیشون سے ایجنسی کو محفوظ رکھ سکین تیسرے کمیشن ایجنٹس جہانتک ممکن ہو
ایجنسی کے حصہ داران ہون جنکے حصہ کے پرونوٹ ایجنسی مین بطور ضمانت محفوظ رکھے جائین
یا در صورت غیر حصہ دار ہونے کے اونسے علیحدہ ضمانتین داخل کرائی جائین جسکے حدود مین انسے
کام لیا جاوے اور ہر کمیشن ایجنٹ کو پانچ روپیہ فی صدی مال فروخت شدہ پر حق المحنت دیا جاوے
یہ مجوزہ صورتین ایسی ہین جو کارکنان کی ذمہ داریون کو بڑھا کر شرکاء کے مزید اطمینان لانے مین
معاون ہونگی - ایجنسی کی کاروبار کی نگرانی کے لیے ایک تعداد شرکا کی منتخب کیجاوے جنکو
ایجنسی کے ہر نظم و نسق و عزل و نصب عمال وغیرہ کا اختیار ہو جیسا کہ قواعد منسلکہ کے دیکھنے سے
مفصل حال معلوم ہو سکتا ہے تو پھر ایجنسی کے کامیاب ہونے مین کوئی شبہ نہیں رہ سکتا۔

## اسکیم کو عام مسلمانون مین رواج دینے کی تحریک

اس وقت بفضلہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے ماتحت قریب قریب تمام شہرون اور بڑے بڑے قصبات مین انجمنین قائم ہو چکی ہین جو مجوزہ اسکیم پر مختلف انجمنیان حسب ضرورت اور سہولت کے لحاظ سے قائم کر سکتی ہین اور جسکی نگرانی کارکنان انجمن کے ہاتھ مین رہ سکتی ہے جسکے شرکا کی تعداد کا دائرہ ممبران انجمن کے علاوہ با خیال مذہب و ملت احباب تک وسیع ہو سکتا ہے جسکا یہ صریح نتیجہ ہوگا کہ ایکدم تمام اسلامی دنیا تجارت کے کاروبار مین مصروف ہوکر بیکار زندگی بسر کرنے سے باز رہ سکتی ہے اسمین منتخب شدہ ممبران سے کیا جانا ضروری ہے کہ وہ اپنے منافع سے ایک معینہ رقم انجمن کی مالی حیثیت درست رکھنے کے لیے بوقت تقسیم منافع وضع کرا دیا کرین تاکہ یہ سب انجمنین خود اپنی حیثیت کو درست کرکے آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے فرائض کے ادائگی مین اسکا دست [illegible]

## اسکیم کی عملی کارروائی

دنیا مین جسقدر کام ہین وہ عملی تجربات کے محتاج ہین اور یہی ہر منصوبے کی حسن قبح نفع و ضرر پر صحیح رائے قائم کرنے کا معیار سمجھی جا سکتی ہین۔ چنانچہ متذکرہ بالا اصول کو مد نظر رکھکر اس خادم قوم سکرٹری انجمن سجادیہ نے اپنے زیر نگرانی ایک ایجنسی بمبئی کے نہایت امیر و ملک التجار کارخانے کے ماتحت جو مختلف ولایتون کے ۲۰ یا ۲۲ چھوٹے بڑے کارخانون کا ایجنٹ ہے موسوم بہ دی کو اپریٹیو ٹریڈنگ ایجنسی (بنام ادوی تجارتی ایجنسی) بمقام رائے بریلی قائم کرنا تجویز کیا ہے جسمین ساٹن-ریشم-اونی و ریشمی کپڑے مخمل قالین چکن-زردوزی-وغیرہ فروخت کیے جائینگے جسکے ابتدائی تجارتی مال کا ادنی نمونہ کانفرنس کے احاطہ مین موجود رہیگا۔

اس ایجنسی مین بعض ممبران انجمن سجادیہ کے علاوہ میرے احباب بلا تخصیص مذہب شریک ہین اور خوش قسمتی سے کاروبار کرنے کے لیے [illegible]

سے جو اس کام کی حقیقت اور طرز تجارت سے بخوبی واقف ہین اور جو علاوہ کمیشن ایجنٹ ہونے کے خود بھی ایجنسی کے حصہ دار ہین مدد لیگئی ہے امید ہے کہ فی الحال قلیل سرمایہ سے بامید اضافہ آیندہ کاروبار اچھی طرح چلے گا لیکن بحیثیت ایک ہمدرد فرد قوم کے میرا فرض ہے اگر مین اپنی مجوزہ اسکیم کی کارروائی کو آپ حضرات کے سامنے پیش کرون جس سے عام طور پر مسلمانون مین تجارت سے فائدہ اٹھانے کا خیال پیدا ہو اور جو حضرات بطور خود باوجود ان قابل اطمینان شرائط کے کام کرنا مخدوش سمجھتے ہون وہ بسم اللہ ہماری ایجنسی مین شریک ہون جسکے لیے ہم ہر وقت تیار ہین۔

**نوٹ** قواعد و ضوابط و دیگر کاغذات متعلقہ ایجنسی حسب الطلب شایقین بھیجے جاینگے۔

خادم سید محمود الحسن سکریٹری انجمن سجادیہ رائے بریلی

**تائید** اس رزولیوشن کی تائید مین جناب سید کلب عباس صاحب نے جو کچھ بیان کیا اسکا خلاصہ یہ ہے کہ:-

حضرات! یہ رزولیوشن جسکو میرے لایق دوست ڈاکٹر سید محمود الحسن صاحب نے پیش کیا ہے یہ نہایت مفید رزولیوشن ہے لیکن مین اس امر سے متفق نہین ہون کہ اسکا عملی اثر بھی ویسا ہی ہوگا جیسا کہ کاغذی ہے اور ممکن ہے کہ اسی بنا پر اسکی مخالفت کیجاے کہ اسکا عملی پہلو کمزور ہے اور یہ بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ پیشتر ہو چکا ہے رزولیوشن عملی جامہ نہین پہنتے لیکن درحقیقت کسی نیک راے کا بتانا اچھا ہے اور یہ ہماری ہی غلطی ہے کہ جن تحریکون کو ہم پاس کرتے ہین انکو عملی جامہ نہین پہناتے اس رزولیوشن کے لیے اگر خدانخواستہ ایسا ہی ہوا تو اسکا الزام ڈاکٹر صاحب پر نہین بلکہ قوم پر ہوگا ہم لوگ یہان سب باتون کو سنتے ہین لیکن باہر جاکر بھول جاتے ہین جو لوگ یہان آتے ہین انکا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام پر جاکر ان باتو نپر غور کرین خود بھی عملی کارروائی کرین اور دوسرون کو بھی آمادہ کرین دراصل ہماری قوم اسبات کی عادی نہین کہ بہت سے لوگ ایک جگہ جمع ہوکر قومی امراض کو دریافت کرین اور

جو علاج تجویز کیا جاے اوسپر کاربند ہون ہمارے دوست ڈاکٹر صاحب نے یہ ایک علاج پیش کیا ہے جو مرض افلاس کو دور کرسکتا ہے کل کی افتتاحی تقریر مین جناب صدر نے بیان فرمایا تھا کہ ملازمت سرکاری گو اچھی چیز ہے لیکن صرف اسیوقت تک جبتک ہاتھ پاؤن چلتے ہین اسوجہ سے قوم کو صنعت و حرفت کیطرف توجہ کرنا چاہیے۔

جناب صدر نے صنعت و حرفت کیطرف توجہ دلائی ہے اور ڈاکٹر صاحب نے ایک اسکیم آپ کے سامنے پیش کردی ہے قواعد چونکہ تیار نہ تھے اسلیے بعد مین بذریعہ ڈاک آپکی خدمتمین پہونچین گے اب اسپر عمل کرنا یا نکرنا یہ آپکا کام ہے۔

حضرات تجارت کے منافع اظہر من الشمس ہین اور یہ تجویز نہ اسوجہ سے کہ جناب صدر نشین صاحب نے پیش کی تھی بلکہ اسوجہ کہ واقعی ایک نہایت کارآمد تجویز ہے سونے کے حرفون سے لکھے جانے کے قابل ہے۔

ذرائع معاش مین تین ہی چیزین بہترین ذرائع سمجھی گئی ہین زراعت۔ تجارت۔ ملازمت۔ زراعت سے ماہر نہین ملازمت اسیوقت تک ہے جبوقت تک ہمارے ہاتھ پاؤن چلتے ہین اور جب یہ تھک گئے تو پھر ملازمت بھی رخصت ہے تجارت کے لیے جسقدر سرمایہ کی ضرورت ہے وہ پاس نہین اور فی الحال مہیا ہونگی کوئی تدبیر ہے پھر ہمکو اپنی کامیابی کے لیے کیا کرنا چاہیے؛ قریب قریب جتنی تجویزین ایک شیعہ کے ذہن مین آسکتی تھین وہ سب اس سات سال کے عرصہ مین آچکین مگر کسی سے کوئی فائدہ حاصل نہوا اسلیے کہ ہم اپنی پوری توجہ ایک جانب صرف نہین کرتے اور چونکہ آجتک کچھ نہین کیا اسلیے قدم کانپتے ہین اور ڈرتے ہین کہ کہین روپیہ لگانے کے بعد نقصان نہو۔ اور چونکہ ہمارے یہان کسی ایسی متحدہ قوت سے کام نہین کیا جو ہماری قوم مین احساس پیدا کردے اور بتلادے کہ قوم مین یہ مرض ہے اسلیے یہ تمام خرابیان پڑی چلی آتی ہین متحدہ قوت سے کام لینا چاہیے اور مشترکہ سرمایہ سے استقلال کے ساتھ تجارت مین مصروف ہونا چاہیے۔

اگر مین سوال کرون کہ جتنی تجویزین یہان پیش ہوئین انکو عملاً اختیار کرنے مین کون چیز مانع ہوئی تو غالباً آپ یہی جواب دینگے کہ مفلسی۔ افلاس کیون ہے؟ محض اسوجہ سے کہ تجارت کی طرف بالکل متوجہ نہین۔ کواپریٹو سسٹم (مشترکہ سرمایہ اور مشترکہ محنت سے کام کرنا) جرمنی اور انگلستان مین جاری ہے اور جرمنی کی تجارت کا سب سے بڑا راز یہی ہے انگلستان مین بھی یہ طریقہ سو برس سے رائج ہے امریکہ نے بھی اسی طریقہ سے بڑی کامیابی حاصل کی ہے لیکن ہندوستان ایسا غافل ہے کہ پروا نہین کرتا گورنمنٹ نے خود اس سسٹم کو فائدہ مند دیکھکر بعض اضلاع مین رواج دیا ہے اور خاصی کامیابی حاصل ہوئی ہے چنانچہ منجملہ اضلاع اودھ کے ضلع اناؤ مین یہ طریقہ جاری ہے پھر کیا وجہ ہے کہ گورنمنٹ کی ذراسی تحریک پر یہ تحریک کامیاب ہو اور ہماری کانفرنس کی تمام آوازے نہو بجز اسکے کہ آپ کا جوش محض کانفرنس کے پنڈال مین دکھائی دیتا ہے اور یہانسے باہر جاکر وہ بالکل فرو ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ نہین کہا ہے کہ آپ اپنا سرمایہ کسی ایک مقام خاص پر جمع کردین بلکہ اس کام کو تقسیم کر دیا ہے کہ مقامی حیثیت سے ہر مقام کے لوگ اپنے اپنے مقام پر جمع ہوکر سرمایہ جمع کرین جس سے کچھ فیصدی مستقل سرمایہ مین رہے اور باقی تجارت مین لگایا جاوے دیہات مین ۱۵ ۲۰ برس تک کے لڑکے بالکل بیکار اور باپ دادا کے بھروسے پر ہین۔ اگر مختلف صنعتی مقامات پر کمپنیان قائم کیجائین اور انہین تھوڑی رقم کے حصص معین کرکے مشترکہ روپیہ سے کام کرین تو صدہا بیکار آدمیونکے لیے کام نکل آویگا۔

آپ اس رزولیوشن کو اپنے مقام پر جاکر ٹھنڈے دل سے غور کرین کہ آیا ایسا ہو سکتا ہے یا نہین۔

جناب ولداحسین صاحب فتحپوری۔ حضرات مین تجارت کے فوائد سے مخالفت نہین کرتا لیکن مین ایسی کمپنیان کھولکر قوم کا روپیہ تباہ کرنا پسند نہین کرتا مین یہ دیکھتا ہون کہ

آیا قوم مین احساس پیدا ہوا ہے یا نہین۔ شوگر کمپنی کی مثال ہمارے سامنے موجود ہے کہ ۱۰ فیصدی نفع کی امید پر ہمنے اپنا اصل روپیہ بھی کھودیا یہ حالت دیکھکر ڈرتا ہون کہ یہ بھی روپیہ برباد نہو میرے نزدیک اولاً قوم کے افراد کو تجارت سکھائی جاوے اُسکے بعد تجارت کیطرف متوجہ کیا جاوے ورنہ سرمایہ کو اسطرح برباد کرنے سے کچھ فائدہ نہوگا ہمارے افراد پہلے ایسے مقامون پر بھیجے جائین جہان وہ تجارت کو سیکھین اُسکے بعد تجارت کرین جناب شیخ محمد حسین صاحب ناصری بی اے ملاّ فاضل۔ جو کمیٹی شیعہ شوگر کمپنی کے لیے بٹھائی گئی تھی اُسنے کیا پیش کیا۔

آنریری جنرل سکریٹری صاحب۔ وہ کل بیان ہوگا۔

نتیجہ۔ چونکہ ان اختلافات کی کوئی تائید نہین ہوئی لہذا اصل رزولیشن بالاتفاق پاس ہوا

# رپورٹ صیغۂ اوقاف

بعد اسکے جناب نواب مرزا مرتضےٰ حسین خانصاحب آنریری سکرٹری صیغہ وقف نے اپنی رپورٹ پیش کی جو حسب ذیل ہے۔

# سالانہ رپورٹ شعبۂ اوقاف

حضرت صدر انجمن و محترم بزرگان ملت۔ السلام علیکم۔

بحیثیت آنریری سکرٹری شعبۂ وقف کمیٹی آل انڈیا شیعہ کانفرنس میرا یہ فرض منصبی ہے کہ سال مین جو کام اس قومی انجمن کے متعلق ہوا ہو اُسکی نسبت رپورٹ پیش کرون قبل اسکے کہ مین اصل رپورٹ کو پیش کرنیکی عزت حاصل کرون مجھے تمہیداً اس امر کے عرض کرنے مین مطلق باک نہین ہے کہ اسوقت تک ہمارے بعض افراد قوم کانفرنس کے صحیح مفہوم کو نہین سمجھے اور بارہا یہی اعتراض فرماتے ہین کہ کانفرنس نے فلان قومی

قبضہ کیون نہین کیا اور فلان متولی کو معزول کرنے مین کیون تاخیر کی۔

غالباً ایسے حضرات کے ذہن مین یہ امر راسخ ہے کہ کانفرنس کے پاس کوئی ایٹیم دور ہے جس سے وہ متولیون کو پسپا کر سکتی ہے یا موٹر پر چڑھی ہوئی قلعہ شکن توپین یا یورپ کی سی کثیر فوج ہے جسکی مدد سے وہ ان متولیون کے مستحکم قلعونکو فتح کر سکتی ہے۔

کانفرنس کا لفظ انگریزی ہے جسکے معنے مجمع یا ایسی مجلس کے ہین جو کسی خاص غرض حاصل کرنے کے لیے منعقد کیا جاوے اور جسمین عام بحث و مباحثہ کے ذریعہ اور کثرت رائے سے ایسا فیصلہ صادر ہو جس سے اوسکے اغراض حاصل ہونے مین آسانی اور سہولت ہو اور پھر جماعت یا قوم ایسے فیصلے کے آگے سر تسلیم خم کرے۔

کانفرنس سے مراد محض عہدہ داران کانفرنس یا میری ذات نہین ہے بلکہ ہر فرد قوم اوس مین داخل ہے۔ اگر ایک جزو پر کوئی الزام عائد کیا جاوے تو دوسرے افراد اس جرم سے بری نہین ہو سکتے۔

لہذا سب سے پہلی ہستی جس سے سب سے پہلے محاسبہ کرنا چاہیے جسکے اعمال کی سب سے پہلے تنقید کرنی چاہیے جسکے معائب کی سب سے پہلے مذمت کرنی چاہیے وہ خود اپنی ہستی ہے۔

وہ نکتہ چین حضرات جو آئے دن کانفرنس کے ہر فعل پر نکتہ چینی کیا کرتے ہین اور بات بات پر ہر اخلاقی صورت کی ہجو انکا شیوہ ہے ذرا اپنے دل کے آئینہ مین بھی دیکھ لین کہ خود انکی صورت تو ویسی نظر نہین آتی؟

جس معائب کے اظہار کے لیے انکی زبان دلائل کا انبار لگا رہی ہو تو چونک کر دیکھ لین کہ کہین انکے خرمن دل مین تو یہ جنس موجود نہین ہے کیونکہ:۔

لما تقولون مالا تفعلون (ترجمہ) کیون کہتے ہو جو تم خود کرتے نہین ؟

اسلیے انسان کا ظاہر و باطن ایک ہونا چاہیے وہ زبان سے جسکا اقرار کرتا ہو دل سے

اوسکا اعتقاد بھی رکھے ورنہ وہ منافق ہے۔

قوم کے نظام اخلاق و نظام عمل کے لیے اس سے زیادہ کوئی مہلک امر نہین کہ انکو قول کا پاس اور عزت کا پاس نہو۔

انکا آئینہ ظاہر و باطن کا عکس نہو انکا قول انکے اعتقاد قلب کا عنوان نہو۔ ان کی زبان انکے دل کی

اب کیا ہے وہ وقت یاد دلاؤن کہ جب ایسی مقدس مجلس مین وقف منصبیہ میرٹھ کی اطلاع کا فیصلہ پیش ہوا تھا اور ارباب حل وعقد نے بکمال خواہش و محبت اس امر کا اعلان فرمایا تھا کہ کانفرنس مقدمہ دائر کردے مالی امداد کی حاجت نہین صرف روسا قصبہ میرٹھ ہی مصارف مقدمہ کے واسطے دولت کا انبار لگا دینگے ذرا ایسے حضرات تھوڑی دیر کے واسطے اپنے گریبانون مین سر ڈالین اور غور کرین کہ اونھون نے اپنے دعوے کہانتک ایفا کیے اور وہ حضرات جو اخبارات کے کالم سیاہ کرتے ہین

سوائے زبانی جمع خرچ کے مالی امداد کس حد تک فرمائی۔ جسوقت ارجاع نالش کا وقت آیا اور روپیہ کی ضرورت لاحق ہوئی تو انکو وہ کل وعدے مثل سراب کے نظر آئے اور سوائے ... کے واسطے ہمارے کل ... نے اخبارات کے کالمون ... کی صدا کے سوا اور کچھ کام نہ دیا۔ اور ان دولتمندون نے جو قارون کو اپنے آگے ہیچ سمجھتے ہین ایک خرمہرے سے بھی مدد نہ کی۔

وہ بیچارے ہمدرد جنکو اگر شبکو غذا نصیب ہوئی تو پھر صبح کے قوت کی فکر دامن گیر ہو گئی لبیک نہ کہتے اور ولے درمے سخنے قدمے مدد نہ کرتے تو مقدمہ وقف منصبیہ مین یہ کامیابی نصیب نہ ہوتی جو اس بے بضاعتی کیحالتین قوم کو میسر آ گئی ہے۔ شکر کا مقام تو یہ ہے کہ خود مسٹر وارڈ لنگٹ صاحب بہادر او فیشل ڈسٹرکٹ جج میرٹھ نے اپنی تجویز مین کانفرنس کی ان خدمات کا اعتراف فرماکر ان معترضین کے منھ پر مہر سکوت ثبت کردی ہے جو یہ کہتے رہتے ہین

کانفرنس نے کچھ نہین کیا۔

میرے نزدیک کانفرنس کا صرف اسیقدر فرض ہے کہ اگر کسی وقف کی شکایت اوسکے کانون تک پہونچے تو اوسکے کارکن اُن تمام شکایات کو جانچکر مقامی حضرات کو منتخب کرین اور اُنکے ذریعہ سے ارجاع نالش نمبری کی فکر کرین ورنہ بلا استمداد حضرات مقامی کسی شہادت کا فراہم ہونا ناممکن ہے۔

حضرات اب یہ دیکھنا ہے کہ آیا کانفرنس نے ایسا کیا ہے یا نہین۔ گو سمع خراشی تو ضرور ہے مگر مجھے امید ہے کہ آپ حضرات اجازت دینگے کہ مین اب مقدمہ وقف منصبیہ کے مختصر حالات عرض کرون۔

سب سے پہلی کانفرنس جو اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ء مین اسی مقام پر ہوئی تھی اُسمین منجملہ دیگر رزولیوشن کے ایک رزولیوشن اوقاف کی جانچ اور اُنکی اصلاح کے متعلق گورنمنٹ سے استمداد کی کے خواہش کی نسبت پاس ہوا تھا جسمین وقف منصبیہ میرٹھ کا نام بالتخصیص درج تھا۔ اسکے بعد کانفرنس امروہہ جو سنہ ۱۹۱۰ء مین منعقد ہوئی تو پھر وقف منصبیہ کیجانب توجہ دلائی گئی جسمین تجمل حسین خان متولی وقف نے کانفرنس کے سامنے سر اطاعت خم کرکے بعد ختم کانفرنس سرکشی شروع کردی چنانچہ اس روش کو دیکھکر کانفرنس منعقدہ بنارس سنہ ۱۹۱۱ء مین یہ رزولیوشن پاس ہوا کہ بمقابلہ متولیان وقف منصبیہ میرٹھ سکرٹری وقف ارجاع نالش نمبری کی کارروائی کرے چنانچہ اس رزولیوشن کے بعد ہی سے عملی کارروائی شروع کیگئی اور پانچ مرتبہ مجھکو میرٹھ جانیکا اتفاق پیش آیا۔

سنہ ۱۹۱۲ء مین میرٹھ پہونچنے کے بعد جو سب سے پہلا کام مَینے کیا وہ یہ تھا کہ اپنے مکرم دوست آنریبل خواجہ غلام الثقلین صاحب وکیل جنکی محبت کا نقش عرصہ سے میرے دل پر تھا اور جنپر مجھے ناز تھا کہ وہ میری التجا کو ضرور قبول کرینگے اس مقدمہ کے واسطے آمادہ و مستعد کردیا۔ انھین کی وساطت سے مکرم سید ابراہیم حسین صاحب مختار عدالت و زمیندار جو نئی

ضلع میرٹھ کی خدمت مین نیاز حاصل ہوا جنھون نے وہ محنت وجانفشانی کی جسکا نتیجہ یہ کامیابی مقدمہ ہے۔ مین درمیانی واقعات کو چھوڑ کر بنظر اختصار یہ عرض کرتا ہون کہ مینے ۹ اگست سنہ ۱۲ء کو وقف کمیٹی کیجانب سے ونیز اون اختیارات کی روسے جو بنارس کی کانفرنس مین بذریعہ رزولیوشن نمبر ۱۳ مجکو عطا ہوئے تھے اجازت تحریری ارجاع نالش مع نقل رزولیوشن جو ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء کو بنارس مین پاس ہوا تھا سید ابرار حسین صاحب کی خدمت مین روانہ کیا جسکے ذریعہ سے سید صاحب موصوف نے مشیر قانونی سے حصول اجراع نالش نمبری کی اجازت حاصل کی اور بالآخر پانچ مقامی حضرات کے نام سے ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۳ء کو دعوے دائر عدالت دیوانی کردیا۔ متولیون نے دعوے دائر ہونے کے بعد جو عملی کارروائی کی وہ یہ تھی کہ کسی نہ کسی طرح مقدمہ مین التوا ہوتا رہے اور جبتک وہ آمدنی وقف سے فائدہ اوٹھا سکین اٹھائین چنانچہ اسی بنا پر اونھون نے ایک درمیانی حکم کا اپیل الہ آباد ہائیکورٹ مین کیا جہان علاوہ اخراجات زائد کے طویل زمانہ صرف ہوگیا اور بالآخر اپیل خارج ہوا اور مثل پھر میرٹھ واپس آئی۔

حسن اتفاق سے جب مثل واپس آئی تو کرسی عدالت پر مسٹر ڈارلنگ صاحب بہادر اڈیشنل ڈسٹرکٹ جج متمکن تھے جنکو متولیون کی چالاکیون کا ایک گونہ تجربہ حاصل تھا اونکے سامنے پھر متولیون نے اپنے مکروفریب کا جال بچھانا چاہا مگر فاضل جج کی قابلیت کی بدولت انکی کل کوشش بے سود ہوئی مقدمہ بخیر وخوبی منزل مقصود تک پہونچا۔

مدعیون کیجانب سے تقریباً پچاس گواہ شہادت مین طلب ہوئے تھے جنمین سے ۲۲ کے پیش ہونے کی نوبت آئی۔ اور مدعا علیہم نے بھی ۲۲ گواہون پر اکتفا کی۔

وقف منصبیہ مین دو قسم کی جائدادین شامل ہین۔

(۱) زمینداری (۲) دوکانات وغیرہ۔

زمینداری کا منافع خاص بعد منہائی ابواب ومالگذاری

سالانہ

الہ مکانات ودوکانات کی آمدنی ماہوار بنیے سالانہ بیس

حساب سے کل آمدنی سالانہ وقف کی علاوہ ان حقوق و رقومات

سوا کے ہے جو ہر زمیندار کو ہونا چاہیے۔

لائق جج صاحب نے تجویز میں یہ لکھا فرمایا ہے کہ اگر مدعاعلیہم متولیان کی صحیح مان بھی لیجاوے تب بھی اُنکے حساب سے کسیطرح چار ہزار روپیہ سالانہ سے زائد وقف پر صرف نہیں ہوا اور

چونکہ متولیوں نے ۱۱ سال تک وقف پر حکومت کی اس لحاظ سے اکثر درجہ اوتھوں نے

آمدنی وقف کی اپنے عیش و عشرت میں صرف کیا۔

حضرات شہادت سے جو واقعہ ثابت ہوا ہے وہ عبرت کے واسطے کافی ہے۔ ذرا ملاحظہ فرمایئے

کہ فیاض حسین صاحب پیشنماز و مدرس اعلی اور موذن کی تنخواہیں دو دو

ڈھائی برس سے باقی ہوں مگر مال وقف سے ایک سال کے عرصہ میں ساڑھے چار سو روپیہ

کے جوتے متولی زادیوں کے واسطے خریدے جاچکے کہ مین بڑ "یا ندار ہوں"۔

الغرض ستمبر [illegible]ء کو صاحب جج بہادر نے متولیوں کو معزول کرکے یہ قرار دیا کہ جبتک واقف

کے خاندان سے ایک شخص بھی متولی مقرر ہوگا صورت اصلاح وقف ظہور میں نہ آسکیگی

اسیوجہ سے ڈپٹی سید محمد حسین صاحب شوق کو متولی مقرر فرمادیا جو ایک نہایت تجربہ کار

اور دیانتدار شیعہ ہیں اونکی امداد کے واسطے ایک کمیٹی بھی نامزد فرمائی ہے جسکے

ممبر حضرات ذیل ہیں۔

(۱) آنریبل خواجہ غلام الثقلین صاحب وکیل

(۲) سید مظفر علیخانصاحب

(۳) سید ابرار حسین صاحب مختار عدالت

(۴) منشی وزارت حسین خانصاحب وکیل

(۵) منشی وزیر احمد صاحب کمبوہ

اس فیصلہ کا اثر میرٹھ اور نواح میرٹھ پر کیا پڑا قابل لحاظ ہے۔ جسوقت تک مقدمہ کا فیصلہ نہین ہوا تھا اکثر لوگونکو یہ خیال تھا کہ اگر مقدمہ بحق مدعیان فیصل ہوا تو بھی واقف کے خاندان کے علاوہ غیر خاندان متولی مقرر نہوگا اسی لحاظ سے خودغرض لوگون نے امداد دینے اور مقدمہ کیطرف سے دلچسپی لینے مین کم توجہ کی۔ مگر جب قدرت نے کامیابی مقدمہ کے بعد تولیت کا سہرا ایک سید زیدی کے سر باندھا اُسوقت آتش رشک وحسد شعلہ ور ہونے لگی اور حاسدون نے طرح طرح کی افواہین اوڑانا شروع کین تاکہ خیالات فاسدہ کے تخم متولی جدید کے خلاف مومنین کے دلونمین جڑ پکڑ جائین۔

شکایت تو اسبات کی ہے کہ منشی وزارت حسین خانصاحب وکیل مظفرنگر جنکو جائداد موقوفہ کا ریسیور مقرر کیا تھا اونھون نے عنان ریسیوری ہاتھ مین لینے کے ساتھ ہی سب سے پہلے بیچارے مدرسین اور طلاب مدرسہ منصبیہ کو جنھون نے ہمارے موافق شہادت دی تھی یک قلم موقوف کر کے مدرسہ کو بالکل بند کر دیا۔

ہماری سمجھ مین نہین آتا کہ ریسیور صاحب نے کن اختیارات کی رو سے مدرسہ کو بند کر کے غریب طلبہ کو در بدر پھرایا اور کیا وہ اسی سلوک کے مستحق تھے۔

حضرات۔ مقدمہ وقف مذکورہ کے متعلق کل [illegible] زرچندہ وصول ہوا جسمین سے [illegible] پراونشیل بنک میرٹھ مین جمع تھے انکا تو دیوالہ نکلگیا باقی رقم مین سے مبلغ [illegible] صرف ہوے جس سے دو لاکھ روپیہ کی مالیت کی جائداد قوم کو ہاتھ آئی۔

رقم مذکور مین وہ رقم چندہ بھی شامل ہے جو سالگذشتہ اجلاس کانفرنس واقع جونپور مین جمع ہوئی تھی۔

باقی رقم سید ابرار حسین صاحب مختار نے فراہم کی تھی جنکا احسان تمام قوم پر ہے۔

اگر مین اس موقع پر اس امر کا اظہار نہ کرون تو سراسر احسان فراموشی ہے کہ سید محمد محسن صاحب زیدی۔ بی اے ایل ایل بی بیرسٹر ایٹ لا اور بابو مدن گوپال صاحب نے تمام مقدمہ کا

بار اپنے ذمہ لیا تھا چنانچہ اول الذکر بیرسٹر صاحب نے تو بلا کسی معاوضہ کے اور امر
کرنے پر ایک نہایت قلیل رقم قبول فرما کر مقدمہ مین اگر یہ حضرات مدد نہ کرتے
تو انکے محنتانہ کے بار عظیم کا تحمل اس قلیل رقم چندہ سے نہ ہو سکتا۔

بہر کیف اس مفت قانونی امداد کا باعث آنریبل خواجہ غلام الثقلین صاحب وکیل ہین
جنکا شکریہ ادا نہین ہو سکتا۔ یہ وقف کی پہلی منزل طے ہوئی۔

حضرات۔ غالبا سال گذشتہ اجلاس کانفرنس جونپور مین جو رپورٹ مینے پیش کی تھی اور
اسمین ذکر کیا تھا کہ وقف واجبہ بی بی صاحبہ واقع جونپور کی اصلاح اور معزولی متولی کے
متعلق جناب سید علی جعفر صاحب مختار عدالت برادر کلان جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹر
ایٹ لا مقدمہ عدالت دیوانی مین دائر کرنے والے ہین چنانچہ سید صاحب موصوف الصدر
کو بھی وقف کمیٹی کانفرنس کیجانب سے اجازت تحریری نسبت ارجاع نالش بھیجدی گئی تھی
وہ اطلاع دیتے ہین کہ ۲- اکتوبر ؁ کو اجازت ارجاع نالش حسب ضابطہ مشیر قانونی کے
دفتر سے آگئی ہے اور انشاء اللہ ماہ نومبر مین نالش دائر کر دیجاویگی۔

حضرات اب سوال یہ ہے کہ وہ کون حضرات ہین جو اپنے حلقہ اثر کے وقف کی اصلاح کیجانب
کانفرنس کو دعوت دیتے ہین۔ اور والے درمے سخنے قدمے امداد کا وعدہ فرماتے ہین؟
وہ آگاہ ہون کہ کانفرنس انکی مدد کے واسطے تیار ہے۔

حضرات غالبا آپ کو یاد ہوگا کہ اجلاس چہارم کانفرنس منعقدہ امروہہ مین مینے اپنی رپورٹ
مین افسوس ظاہر کیا تھا کہ لکھنؤ مین نصیر الدین حیدر دویم شاہ اودھ کی جو کربلا دیانا پارچہ
اسکی عمارت کچھ بسبب نامکمل ہونے اور کچھ بے مرمتی کیوجہ سے نہایت خراب حالت مین ہے
اسکے واسطے یہ کوشش کی تھی کہ گورنمنٹ اس عمارت کو زیر اثر قانون تحفظ عمارات
قدیمہ لیکر مرمت کرا دے مگر سوء اتفاق سے اسوقت ہماری کوشش ناکام ثابت
ہوئی الحمد للہ آج مین اس امر کے اظہار کا فخر حاصل کرتا ہون کہ ہماری مسلسل کوشش سے

لوکل گورنمنٹ نے اپنے فیصلہ پر نظرثانی فرماکر اس عمارت کو قانون مذکور کے تحت مین لیلیا
اور اسکا اعلان ماہ حال کے گورنمنٹ گزٹ مین شایع کردیا جسکے متعلق ہم گورنمنٹ کے کمال
شکر گزار ہین۔

حضرات جب سے کانفرنس کے اس شعبہ کا تعلق میری ذات سے ہوا ہے مین برابر فہرست
اوقاف کے متعلق اخبارات مین اور اپنی سالانہ رپورٹ مین برابر قوم کو متوجہ کرتا ہون
کہ اپنے اپنے ضلع کے اوقاف کی فہرست عنایت فرمائین مگر کوئی بزرگ مطلق توجہ نہین
فرماتے۔ فہرست اوقاف اسوقت تک مکمل نہین ہوئی ناکمل فہرست دفتر مین موجود ہے
تاوقتیکہ قوم اس کام کو اپنے ہاتھ مین نہ لے یا کافی سرمایہ ہاتھ مین نہ ہو یہ امر ایسا دشوار
ہے جو تکمیل کو نہین پہونچ سکتا۔

جبکہ سال ہائے گذشتہ مین امپیریل کونسل اور لوکل کونسل مین گورنمنٹ سے بعض آنریبل
ممبران نے تیاری فہرست اوقاف کی خواہش کی تھی۔
تو مین بلا امداد قوم کیونکر فہرست مکمل کرسکتا ہون۔

حضرات امسال صرف ایک وقف جدید کی کانفرنس کو باضابطہ اطلاع ہوئی اور وہ وقف
جناب حکیم سید احمد حسین صاحب ساکن محلہ سید واڑہ قصبہ بلگرام ضلع ہردوئی کا ہے جنھون
نے بذریعہ وقف نامہ مورخہ و مصدقہ یکم فروری ۱۳ء ایک امام باڑہ مع حقیت زمینداری
مالیتی عہ؎ واقع قصبہ مذکور جسکے متولی اپنی حیات تک وہ خود رہ گئے) وقف کیا تھا
خداوند عالم سید صاحب کو جزائے خیر دے کہ انھون نے اپنے ذاتی مال کو مال اللہ قرار دیا
حضرات عرصے سے مسلمانون مین یہ مسئلہ زیر بحث رہا ہے کہ جو روپیہ وقف کا اکثر متولیون کی
غفلت یا خود غرضی کیوجہ سے بیجا طور پر صرف ہورہا ہے اُسکو صحیح مصرف مین لگانیکے واسطے
گورنمنٹ کیطرف سے کوئی کارگر قانون نافذ کیا جائے۔
ابتک گورنمنٹ ہند کا طرز عمل اوقاف کے معاملہ مین یہ رہا ہے کہ اوقاف کو ایک مذہبی چیز

سمجھ کر گورنمنٹ اس مین کسی قسم کی مداخلت کو پسند نہین کرتی باوجودیکہ خود ہندوستان مین
ونیز دیگر بلاد اسلامیہ مین سلطنت کیطرف سو خاص انتظامات ہین۔ چنانچہ بزمانہ قدیم ہندوستان
مین ملل ومذاہب کے متعلق دو خاص شہنشاہی عہدہ دار ہوا کرتے تھے۔

(۱) شیخ الاسلام جنکے متعلق مسلمانون کی مذہبی عدالتین ہوتی تھین محکمہ
دینیات کی تعلیم ہوتی تھی اور ہر قسم کے مذہبی امور جو آہ سیاسیات سے متعلق ہون یا نہون ان
سب کا نظم ونسق ونگرانی شیخ الاسلام ہی کا محکمہ کرتا تھا۔

(۲) صدر جنکے محکمہ سے ہر قوم اور ہر مذہب کے مستحقین کو معافیان دیجاتی تھین
جاگیرین دیجاتی تھین۔ مذہبی عمارتونکی حفاظت کیجاتی تھی اور دیگر مذاہب واقوام کے
مخصوصات ومراسم مقدسہ کی وابستگی اسی محکمہ کے ساتھ مخصوص تھی۔

(۳) دولت عثمانیہ کی وزارت اوقاف کی نظیر ہمارے سامنے ہے جسکی پہلی ششماہی
کے دخل وخرچ کا بجٹ ابھی چندماہ قبل مجلس شوری عثمانی سے منظور ہوا ہے۔
ہندوستان بھی ایسے ہی نظام اوقاف کا خواستگار ہے کہ اسکے تمام مداخل ومخارج
پبلک کے روبرو آئین اور اسکی رائے سے منظور یا نامنظور کیے جائین۔ کوئی وجہ نہین کہ
برطانیہ عظمے جس نظام پر اپنے دوسرے مقبوضات مین کاربند ہے۔ ہندوستان مین کیون
نہ اوسپر عمل کرے۔ انگریزی سلطنت کے قبضہ مین اسوقت پانچ اسلامی ممالک ہین۔

(۱) سوڈان (۲) قبرس (۳) عدن (۴) زنگبار (۵) مصر۔

سوڈان مین انگریزون کو انتظام اوقاف کے لیے بڑی سخت زحمتین برداشت کرنا پڑین
یہ ملک اس نظام کا خوگر نہ تھا۔ اور نہ اہل ملک تعلیمیافتہ تھے کہ اُسکے قواعد ومنافع کا ادراک
کرسکتے۔ ایسی حالت مین بجز اسکے کہ گورنمنٹ یا تو اس تجویز (نظم اوقاف) سے
کچھ روز کے لیے دست بردار ہوجائے یا اپنے زور وطاقت سے بند وبست کرے
چارہ کار کیا تھا اس نازک وقت مین عوام کو مایوس کرنے کے لیے گورنمنٹ نے

شیخ الاسلام قسطنطنیہ وشیخ جامع ازہر کے فتوے طلب کیے اور مصر سے ایک با اثر بزرگ شیخ العلما شیخ محمد شاکر آفندی کو بلا کر سوڈان کا قاضی مقرر کیا۔ کاروبار اوقاف کو درست رکھنے کے لیے ضرورت تو یہ تھی کہ یہ محکمہ براہ راست ماتحت گورنمنٹ ہوتا مگر نیک دل افسران انگریزی نے یہ مداخلت گوارا نہ کی کہ انکی وجہ سے مسلمانون کے ایک مذہبی معاملہ مین گنجائش دست اندازی نکل آے۔

محکمہ تو قائم ہوا اور وہی حیثیت اسکو بھی حاصل ہوئی جو دوسرے سرکاری محاکم کی تھی مگر اُسکے معاملات تمام تر علماے اسلام سے مخصوص رکھے گئے اور شرط کر دیگئی کہ سرکاری افسروںکو اسمین کچھ دخل نہوگا شیخ محمد شاکر اُسکے منتظم اعلے قرار پاے جنکے ماتحت مشہور علما کی ایک مجلس انتظامی تھی اور وہی کام کرتی تھی۔

ارکان مجلس کا انتخاب بھی مسلمانون ہی کے ہاتھ مین تھا تاکہ اسلامی امور مین غیر مسلم کی شرکت کا شائبہ بھی نہ آنے پاے۔ یہ انتظام اسوقت بھی ہے اور ابتک انھین اصول پر عمل ہو رہا ہے ہندوستان اپنی گورنمنٹ سے کوئی نئی بات نہین چاہتا۔ کسی نئے انتظام کا مطالبہ نہین کرتا اُسکی گذارش صرف اسیقدر ہے کہ انگریزی سلطنت اپنے دوسرے اسلامی ممالک مین جو برتاؤ کر رہی ہے ہندوستان مین بھی اُسکا نفاذ ہو۔ اور اس طرح محکمۂ اوقاف ہر طرح کی غیر اسلامی دست اندازی سے محفوظ رہے!

قبرس مین اوقاف کا انتظام پہلے سے تھا مگر انگریزی قبضہ کی ابتدا مین اُون مین کچھ خلل آگیا تھا انگریزی حکام اُن قواعد سے آگاہ نہ تھے اور وقف کرنیوالون کی اک کافی جماعت خواستگار تھی کہ اوقاف کو اپنی تولیت مین لے لیکن تھوڑے ہی روز مین انگریزون کو اصل حقیقت کی اطلاع ہو گئی متولی بیدخل کر دیے گئے محکمۂ اوقاف کو سارا انتظام سپرد ہو گیا اور وہی اسکے جزو کل کا دارومدار ٹھہر گیا متولیون کو معمولی وظائف ملنے لگے اور مصارف آمدنی وقف کی تعیین خاص علماے اسلام کی صوابدید پر منحصر رہی۔ پبلک کو بھی اختیار دیدیا گیا کہ معاملات

کی نگرانی کرسکے اور محکمہ کے طرز عمل پر اپنی نظر رکھے جسکو بہترین مذہبی طریق پر چلانا اور غیر مذہبی امور سے بچانا پبلک ہی سے متعلق ہے۔ گورنمنٹ محض اسکے کام کی ہے کہ پبلک مطالبات کو بروے کار لاے اور معقولیت کے ساتھ نافذ فرمادے۔

ہندوستان کی بھی آرزو یہی ہے کہ انگریز جو کام قبرس مین کر چکے ہین یہان بھی اسکا اعادہ کرین عدن اور زنگبار مین بھی کچھ ایسی بُری حالت نہین ہے۔

مصر مین پچھلے سال تک یہی محکمہ اوقاف تھا مگر انگریزون کو معلوم ہوا کہ اسمین بھی تساہل و تغافل ہو رہا ہے آخر لارڈ کچنر نے ازالۂ بدنظمی کی غرض سے خاص کوشش کر کے اوقاف کی ایک وزارت قایم کرادی جسمین نہایت وسیع انتخابی اصول پر اسلام کے قایم مقامی کی شرط ملحوظ رکھی گئی اور تمام مسلمانونکو اسکی نگرانی کے پورے اختیار دیے گئے۔

یہی طریقہ ہے جس سے ہندوستانمین بھی فرائض تولیت اوقاف معقول طریقہ پر ادا ہو سکتے ہین اور بغیر کسی زحمت کے تمام کام حد انجام تک پہونچ سکتے ہین۔ یہ کوئی پیچیدہ فلسفی عقیدہ نہین ہے یہ ایک بہت ہی واضح اور کھلی ہوئی بات ہے جسمین ناخن تدبیر کو صرف اس قدر کشائی کرنی ہے کہ انگریزی سلطنت نے جو انتظامات بلاد اسلام مین کیے ہین وہی ہندوستان مین بھی رائج کرے جسکے واسطے تمام افراد قوم پچاس سال سے پکار پکار کر کہ رہے ہین۔

بارے یہ بات ایک گونہ قابل اطمینان معلوم ہوتی ہے کہ نصف صدی کی بے توجہی کے بعد گورنمنٹ ہند نے اس ضروری مسئلہ کیطرف اپنی توجہ مبذول کی ہے۔ ایک سرکاری اعلان بیان کیا گیا ہے کہ ۱۷-۱۸- مارچ گذشتہ کو دہلی مین زیر صدارت۔

ممبر ایک کانفرنس منعقد ہوئی، ۱۰ غیر سرکاری ممبر اسمین شریک تھے جسمین ۵ ہندو ۵ مسلمان ایک برہمن اور ۵ سرکاری ممبر تھے۔

صدر نے کانفرنس کا افتتاح کیا اور چھ عنوانون پر مباحثہ شروع ہوا اور اسباب کو زیر بحث کیا گیا کرایا اب وہ وقت آگیا ہے کہ گورنمنٹ سنہ ۱۸۶۳ء کے قانون کی ترمیم کے نامنظور کرنیکے

متعلق دوبارہ غور کیا جاوے۔ کثرت رائے سے یہ بات قرار پائی کہ موجودہ قانون مین تبدیلی ضرور ہے اس غرض سے نہین کہ اوقاف کے انتظام پر گورنمنٹ کو مداخلت کا موقع دیا جاوے بلکہ اسلیے کہ اوقاف کا روپیہ ضائع ہونے سے بچے۔

دوسرا سوال کہ آیا اس قسم کا قانون تمام ہندوستان مین قابل عمل ہو اسپر رائین دونون طرف برابر تھین چند ممبرون نے اس واقعہ کے اتباع مین کہ مختلف صوبون مین وہ تمام رواے اور عملی ضروریات مختلف ہین اسلیے ہر صوبہ کی کونسل قانون کو اپنے صوبہ کی ضروریات کو ملحوظ رکھکر قانون مرتب کرے۔

دوسرا فریق کہتا تھا کہ خاص خاص باتین شاہی قانون کے تحت مین آنی چاہئین اور انکا نفاذ مع صوبون کی خاص ضروریات کے ہر جگہ ممکن ہو۔

تیسرے سوال کے متعلق جو مذہبی اور دنیاوی اوقاف کو علحدہ کرنے کے متعلق تھا عام طور پر یہ رائے ظاہر کیگئی کہ ان اوقاف کی علحدگی سخت ناقابل عمل ہوگی اور ہر دو قسم کے اوقاف کیساتھ ایک طرح کا سلوک ہونا چاہیے۔

اس سوال کے متعلق کہ اوقاف کا حساب باقاعدہ جانچ پرتال کے بعد پبلک مین شایع کیا جاے بہت دیر تک بحث ہوتی رہی اگرچہ کثرت رائے جانچ پرتال کی طرفداری مین تھی مگر یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ موجودہ حالتین جانچ پرتال کے کام مین سخت دشواریان پیدا ہونگی اور اسلیے یہ فی الحال مناسب نہین معلوم ہوتا کہ اس تحریک پر عملدرآمد کیا جاوے۔

اسکے علاوہ تفصیلات کے متعلق رائین مختلف تھین کہ آیا تمام اوقاف پر اس قاعدہ کا نفاذ ہو یا خاص خاص پر جنکی آمدنی کی ایک خاص تعداد ہو بعض کا یہ بھی خیال تھا کہ عدالتین کورٹ فیس وغیرہ مین بھی آسانیان پیدا کیجائین۔

اسکے بعد آنریبل          نے بعد شکریہ ممبران وعدہ کیا کہ وہ ضرور گورنمنٹ ہند کی توجہ ان امور کیجانب مبذول کرائینگے اور جلد سے جلد وزیر ہند کو اسکے متعلق اطلاع دینگے۔

چنانچہ گورنمنٹ ہند نے ایک مفصل مراسلہ اسبات مین تیار کرکے ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء کو شملہ سے لارڈ کو بھیجا ہے جو ۲۰ جولائی کو بمبئی سے وزیر ہند کیخدمتمین روانہ ہو گیا۔

حضرات اس باب خاص مین گورنمنٹ کی سب سے پہلے جس انجمن نے تائید کی وہ یہی انجمن ہے جس نے ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کے وقف کمیٹی کے جلسہ مین نہایت زور شور سے اسکی تائید مین رزولیوشن پاس کرکے گورنمنٹ ہند کیخدمتمین بھیجا اور یہ ثابت کر دیا کہ کمیٹی وقف اپنے فرائض سے غافل نہین ہے۔

ہمین امید ہے کہ جسوقت وزیر ہند کی سرکار سے منظوری آجاویگی اور قانون وقف گورنمنٹ ہند کے سامنے پیش ہوگا اُسوقت تمام اہل الرائے اصحاب کو موقع دیا جاوے گا کہ وہ قانون کے ہر پہلو پر غور فرمالین تاکہ کوئی امر شریعت اسلام کے خلاف داخل قانون نہ ہو جاوے۔

حضرات مین نے اپنی رپورٹ ختم کی اور وقف منصبیہ میرٹھ کے متعلق جو فیصلہ ہوا ہے وہ چونکہ طبع کرکے عام طور پر تقسیم کر دیا گیا ہے لہذا باوجود شامل رپورٹ ہونیکے اُسکے اعادہ سے مین آپ کا وقت ضایع کرنا نہین چاہتا کانفرنس کی سالانہ روئداد کے ساتھ طبع ہو جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ اگر کوئی امر خلاف مزاج گذرا ہو آپ معاف فرمائینگے۔

بعدالت اڈیشنل جج صاحب بہادر میرٹھ

اجلاس جی کے ڈارلنگ صاحب بہادر آئی سی ایس

ابتدائی نمبر۲ سنہ ۱۹۱۳ء

| | |
|---|---|
| نمبر۱۔ آنریبل خواجہ غلام الثقلین<br>۲۔ سید کاظم علیخان<br>۳۔ سید ابرار حسین<br>۴۔ سید مہدی علیخان<br>۵۔ سید اصغر علیخان | مدعیان |

بنام

| | |
|---|---|
| ۱۔ محمد حسن علیخان<br>۲۔ تجمل حسین خان<br>۳۔ الفت حسین خان | مدعا علیہم |

# ترجمہ تجویز

مقدمہ ابتدائی نمبر۲ سنہ ۱۹۱۳ء

آنریبل خواجہ غلام الثقلین اور چار دیگر شیعیان حسب دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی دعویدار ہین کہ محمد حسن علیخان و تجمل حسین خان و الفت حسین خان متولیان وقف منصبیہ میرٹھ عہدہ تولیت سے علیحدہ کردیے جائین اور نئے متولیان مقرر کیے جائین۔

مقدمہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۳ء کو دائر ہوا تھا متولیون سے ضمانت لینے مین بہت زیادہ توقف ہوا جنمین سے اول نے میرے پیشرو کے حکم کے خلاف عدالت ہائیکورٹ مین اپیل کیا ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء کو میرے چارج اڈیشنل ججی کے لینے سے ۱۵ روز بعد کاغذات ہائیکورٹ سے واپس

آے چنانچہ امور تنقیح طلب دو روز بعد یکم اپریل ۱۹۱۳ء کو حسب ذیل تجویز کیے گئے۔

## تنقیحات

(۱) آیا مقدمہ حسب دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی قابل سماعت ہے یا نہیں۔

(۲) آیا کورٹ فیس جو ادا کیگئی ہے وہ کافی ہے۔

(۳) آیا مدعیان حسب وصیت نامہ منصب علیخان مجاز نالش ہین

(۴) آیا مدعا علیہم یا کسی مدعا علیہ نے آمدنی وقف کو تغلب یا تصرف بیجا کیا اور آیا وہ کوئی قابل اطمینان حساب پیش کر سکتے ہین۔

(۵) آیا صلحنامہ کی جو ہائیکورٹ مین ۱۹۰۸ء مین داخل ہوا تھا پابندی کی گئی۔

(۶) آیا کوئی نیا انتظام بندوبست وقف مین ضروری ہے۔ اگر ہے تو کیا

(۷) اگر مدعا علیہم پر کوئی ذمہ داری عائد ہو تو وہ اسکے بالاشتراک ذمہ دار ہین یا بالانفراد۔

(۸) آیا مدعیان کسی اور دادرسی کے مستحق ہین اور اگر ہین تو کس دادرسی کے

تیسری تنقیح کی ترمیم بموجب حکم مورخہ ۲۶۔ اگست کی گئی ہے۔ علاوہ اسکے اور کوئی تبدیلی نہین ہوئی

## واقعات دوران مقدمہ

امور تنقیح طلب کے تجویز کرنے کے بعد مین نے ۲۳ لغایت ۲۶۔ جون واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر کی تھی لیکن بوجہ میری ناسازی مزاج کے جو ٹیکہ کے لینے کے سبب سے ہوئی۔ مین ان تاریخون پر مقدمہ کی سماعت نہ کر سکا اور مقدمہ کو ۲۶ اگست کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔ اس وقت سے مین روز مقدمہ کی سماعت کر رہا ہون شہادت مین پورے ۶ دن صرف ہوے اور بحث مین ڈیڑھ روز صرف ہوا یعنی کل ۷۔ روز مین مقدمہ ختم ہوا۔

متولیان اور خصوصاً محمد احسن خان جو دیر کرنے مین مجھے کامل ہین۔ اس تعویق کا باعث ہین انھون نے اپنی چالاکی سے قرارداد امور تنقیح طلب کو یکم اپریل ۱۹۱۳ء تک

بعد دائر ہونے مقدمہ کے ساڑھے تیرہ مہینہ تک ملتوی رکھا چنانچہ مین نے انکے اس میلان طبیعت کا انداز کر کے ۲۹ جون کو حسب ذیل حکم صادر کیا۔

اب مین اس مقدمہ کو ۲۶ لغایت ۲۹۔ اگست تک سماعت کرونگا۔ یہ مقدمہ اسوقت سماعت اخیر کے واسطے پیش ہوگا اور اگر یہ چار یوم اس مقدمہ کے فیصلہ کیواسطے ناکافی ہونگے تو مین مقدمہ کی سماعت روزانہ اسوقت تک کہ وہ ختم ہو کرتا رہونگا کسی حالتمین کوئی مزید التوا منظور نہ کیا جاویگا اور فریقین قبل از وقت ہونگے کہ وہ اپنے گواہونکو طلب کرالین فریقین کو اطلاع دیجاوے اور دستخط اطلاعیابی اس حکم کے تحت مین کرالیے جاوین۔

لیکن باوجود اس حکم کے ۱۰۔ اگست کو جو سماعت کا پانچوان دن تھا دو مدعا علیہم متولیان یعنے محمد حسن علیخان اور تجمل حسین خان نے التوا کے لیے درخواستین پیش کین دونون درخواستین بوجوہ مندرجہ حکم مذکور الصدر خارج کیگئین۔

**تنقیح دوم**

تنقیح دوم کی نسبت مبلغ عہ، کا کورٹ فیس اشامپ داخل کیا گیا ہے۔ ابتدا مین یہ عذر کیا گیا تھا کہ مالیت خیانت مستدعویہ پر کورٹ فیس ادا ہونا چاہیے یہ دعوے اس غرض کے واسطے نہین ہے کہ جو روپیہ متولیان نے آمدنی وقف کا تغلب و تصرف کیا ہے وہ وصول کرایا جاوے اگر کبھی انکے خلاف حساب فہمی کا دعوے دائر کیا جاوے اور اگر کبھی اس رقم کی بابت جو تغلب کیگئی ہے دادرسی چاہی جاوے تب البتہ پورا کورٹ فیس ادا کرنا ہوگا۔ مگر یہ مقدمہ تو محض معزولی متولیان کا ہے جسکے لیے عہ کا کورٹ فیس اشامپ کافی ہے لہذا یہ تنقیح بھی بحق مدعیان فیصل کیجاتی ہے۔

**تنقیح سوم**

منصب علیخان بانی وقف نے ایک وصیت نامہ ۱۸ جون ۱۸۹۶ء کو یعنے اپنی وفات سے تھوڑے عرصہ پہلے جو اسی سال کے اندر واقع ہوئی تحریر کیا تھا۔ اس وصیت نامہ مین یہ صاف طور سے درج ہے کہ درصورت بدانتظامی

چارہ جوئی عدالت قانونی کیجاوے وقف جو انھون نے قائم کیا وہ شیعہ وقف ہے۔ پانچون
مدعیان ممبران فرقہ شیعہ میرٹھ سے ہین اس لیے حسب دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی بعد حصول منظوری
لیگل ریمیمبرنسر (مشیر قانونی) وہ دعوے کرنے کے مجاز ہین مدعیان نمبر ۴ و ۵ ضلع متصلہ مظفرنگر مین
رہتے ہین اور اُنکی جائداد میرٹھ مین واقع ہے اور اُنکو بھی ویسا ہی تعلق اس مقدمہ سے ہے
جیسا دیگر ممبران فرقہ شیعہ کو حاصل ہے اگر وصیت نامہ مین چشم پوشی بھی کیجاوے تو بھی قاعدہ
۹۲ ضابطہ دیوانی کی رو سے مین کوئی امر وصیت نامہ مین ایسا نہین پاتا جسکی وجہ سے مدعیان
غیر مجاز ثابت ہون لہذا تیسری تنقیح بھی بحق مدعیان فیصل کیجاتی ہے۔

## تنقیح پنجم

تنقیح چہارم کو فی الحال علیحدہ رکھکر مین تنقیح پنجم کو لیتا ہون۔ جب
بانی وقف منصب علیخان نے سنہ ۱۸۸۸ء مین وفات پائی تو اُنکی بیوہ
یعنے مسماۃ محب النساء متولی مقرر ہوئی اُسکا انتقال ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء کو ہوا اور بجائے اُسکے
ولایت علیخان برادر بانی وقف متولی مقرر ہوا وہ ۳۱ اگست سنہ ۱۹۱۳ء کو فوت ہوا اور بجائے
اُسکے اُسکے تینون بیٹے یعنے موجودہ متولی اُسکے قائم مقام ہوے۔ سنہ ۱۹۱۹ء مین ایک
مقدمہ واسطے علیحدگی متولیان کے دائر کیا گیا۔ یہ مقدمہ ہائیکورٹ تک گیا جہان ۱۹ فروری
سنہ ۱۹۲۰ء کو صلحنامہ داخل کیا گیا۔ بموجب ڈگری صلحنامہ کے جسکی نقل شامل مثل ہے ایک
نگران کمیٹی مقرر کی گئی جسکو کہ متولیان کی برخواستگی کا اختیار دیا گیا کمیٹی ڈگری ہائیکورٹ
مین نامزد کردی گئی تھی اور اُنکو یہ اختیار بھی دیا گیا تھا کہ اگر کسی ممبر کی جگہ وفات یا استعفے
سے خالی ہو تو وہ اُسکو ذریعہ انتخاب پر کرلے کمیٹی برابر سنہ ۱۹۲۰ء سے اپنے فرائض نگرانی
کو پورا کرنے کی کوشش کرتی رہی سوائے تھوڑے عرصہ کے جبکہ ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ وقف کے انتظام مین کسی قسم کی ترقی کرنے سے عاجز ہوکر اُسنے اپنے اجلاس ترک کردیے
تھے لیکن حال ہی مین اُسنے پھر اپنا کام شروع کردیا چنانچہ جب کمیٹی کو متولیون سے صحیح
حساب دینے کی ترغیب دینے مین کامیابی ہوئی تب کمیٹی نے علیحدگی متولیان کا دعوی شروع

پاس کیا۔ چونکہ متولیون نے برخاست ہونے سے انکار کیا اس لیے اس موجودہ مقدمہ معزولی
متولیان کی ضرورت واقع ہوئی۔ بہت سی ناکامیون کے بعد کمیٹی کو قانونی چارہ جوئی کرنے کی
مجبوری پیدا ہوئی اسلیے یہ مقدمہ شیعہ گروہ کے پانچ اشخاص نے دائر کیا ہے۔ جہانتک ممکن ہوا ہے
کمیٹی نے ہائیکورٹ کی ڈگری مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۰۳ء جو صلحنامہ مدخلہ فریقین مقدمہ پر مبنی ہے
اسکے شرائط کو ملحوظ رکھا ہے لیکن یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مقدمہ سابق کے مدعیان وہی نہین
ہین وہ موجود کے ہین۔ نہ کوئی صلحنامہ عام قانون کو منسوخ کرسکتا ہے لہذا مین اسکو اس حد
تک جہان تک اسکا تصفیہ ضروری ہے مدعیان کے حق مین طے کرتا ہون۔ واقعی یہ تنقیح کچھ ضروری
نہین ہے۔

**تنقیح چہارم** وہ امر تنقیح طلب جس پر تمام مقدمہ کا انحصار ہے وہ یہ چوتھی تنقیح ہے کہ آیا
کل مدعا علیہم یا کسی مدعا علیہ نے آمدنی وقف کا تغلب و تصرف کیا ہے
آیا وہ کوئی قابل اطمینان حساب پیش کرسکتے ہین۔ اکثر شہادت زبانی و دستاویزی پیش کی گئی۔
۴۰ گواہ جس مین سے اکثر کی شہادت بہت طول کے ساتھ ہوئی مدعیان نے پیش کئے اور ۱۲ مدعا علیہم
نے چونکہ یہ تنقیح مقابلتاً سیدھی سادھی ہے اسلیے اسکی شہادت کی تفصیل مین داخل ہونیکی ضرورت
نہین۔ لہذا یہ کافی ہوگا کہ اسکا خلاصہ بیان کردیا جائے۔

بانی وقف منصب علی خان نے ایک بڑا مکان جو بہت آباد اور اہم بازار مین واقع ہے
کجھوا دروازہ کی اندرونی جانب شہر مین خرید کیا۔ وہ اُس مین رہتا تھا اور بذریعہ نامہ کے اُسنے
اُسکو واسطے امور خیر کے وقف کردیا تھا چنانچہ وہ اب وقف کا امام باڑہ ہے۔ اُسکی بیوہ نے
جو اسکی وفات پر اسکی متولیہ ہوئی تھی ایک بڑی کربلا شہر کے باہر [illegible] اسٹیشن کی سڑک سے
نصف میل کے فاصلہ پر تعمیر کرائی [illegible] کربلا کے علاوہ ایک عیدگاہ واقع ہے جو وقف کی
ملکیت ہے۔ وقف کی [illegible] امام باڑہ کے علاوہ [illegible] دوسری [illegible]
[illegible]

وقف کے مقاصد حسب ذیل تھے۔

**مقاصد وقف**

(۱) واقف کے مکان مسکونہ کو ایک متبرک عمارت مین تبدیل کرنا۔ یہ امام باڑہ ہے
(۲) تعمیر مسجد جو اب بن گئی ہے۔

(۳) تعمیر کربلا جو ابتک ناتمام حالت مین ہے۔

(۴) قیام مدرسہ جو اپنے خاص علحدہ مکان مین رہتا تھا لیکن اب امام باڑہ مین قائم ہے۔

(۵) ایک پیشنماز کا رکھنا جو فاضل مدرس بھی ہو۔

(۶) انتظام خورد و نوش طلبا۔

(۷) امداد مسافران۔

(۸) تقسیم تبرک بزمانۂ محرم اور دیگر تقاریب۔

**آمدنی جائداد موقوفہ**

جائداد موقوفہ (۱) زمینداری واقع ضلع میرٹھ اور (۲) املاک۔ پٹواریون کی شہادت سے یہ ظاہر ہے کہ خالص منافع مندرجہ جمعبندی بعد مجرائی مالگذاری اور ابواب کے ۹ ہزار ۶ سو ۷۰ روپیہ سالانہ سے کم نہین ہے حبیب حسین ۹ وان گواہ جو متولیان مدعا علیہم کا پھوپھی زاد بھائی ہے تخمینہ کرتا ہے کہ ماہواری آمدنی جائداد مسکونہ کی ڈیڑھ سو روپیہ سے کم نہین ہے یعنی ۱۸ سو سالانہ ہے اس لئے کل آمدنی ۱۱ ہزار ۴۰ سو ۷۰ روپیہ ہوئی۔ نظر سہولت مین اُسکی پوری رقم ۱۱ ہزار ۵ سو اختیار کرتا ہون کیونکہ زمینداران کو ہمیشہ اس رقم کے علاوہ جو جمعبندی مین درج ہوتی ہے بہت زیادہ آمدنی ہوتی رہتی ہے۔ واقعی آمدنی جائیداد کی زیر انتظام موجودہ غالبًا ۱۲ ہزار ہے۔

**تغلب متولیان**

لیکن بنظر احتیاط مین ۱۱ ہزار ۵ سو کی رقم تسلیم لیتا ہون محمد رضا (صفحہ) اندازہ کرتا ہے کہ سالانہ خرچ

اور اسی خرچ مین

فروری ۱۹۰۳ء کو جو ہوا تھا

جسکو ۱۱½ سال ہوے اسلیے ۷ ہزار ۵ سو روپیہ (پانچسو پونڈ) کے حساب سے ۸۶ ہزار ۲ سو ۵۰ روپیہ (۵۷۵۰ پونڈ) کا تغلب ہوا۔

**جمع و خرچ وقف و پیش کرنا**

سوال یہ ہے کہ آیا متولیان کوئی قابل اطمینان حساب پیش کرسکتے ہیں جس سے ظاہر ہو کہ یہ روپیہ کیونکر صرف ہوا ہے۔ وہ نہایت بری طرح سے حساب کے پیش کرنے میں ناکامیاب ہی نہیں ہوتے ہیں بلکہ اونھون نے اسوقت سے جبکہ ۱۳ فروری سنہ ۱۹۲۱ء کو یہ مقدمہ دائر ہوا تھا کبھی کسی حساب کے پیش کرنے کی کوشش بھی نہیں کی۔

**مدرسہ وقف**

اس وقف کی بدانتظامی کی شاید سب سے زیادہ روشن اور بین علامت اس مدرسہ کو کہنا مناسب ہوگا جسکے واسطے بہت عرصہ سے کسی علیحدہ عمارت کا انتظام نہیں ہے بلکہ اسکا دارومدار امام باڑہ پر منحصر ہے چنانچہ میں نے فریقین کے مواجہہ میں ۸ تاریخ کو امام باڑہ کا معائنہ کیا تو فی الحقیقت میں نے اسکول کے وجود کی بہت ہی کم علامات وہان پائیں۔ جسوقت کہ یہ مقدمہ دائر ہوا اُسوقت طلبہ کی تعداد گھٹتے گھٹتے دس پر پہونچ گئی تھی۔ اس بابت میں شہادت قلمبند ہوچکی ہے کہ طلبا کی ضروریات کی طرف سے لاپرواہی اختیار کی گئی ہے۔ گوکہ اسکول کا قیام بانی وقف کے مقاصد میں سے ایک خاص مقصد تھا تاہم متولیان نے اس جانب نہایت ناکافی توجہ کی۔ عملہ کی تنخواہ ہمیشہ بقایا میں رہتی ہے یہان تک کہ بعض اوقات چار چار دو دو پانچ پانچ مہینے تک نہیں ملتی۔

یہ صحیح ہے کہ ایک قبض الوصول پیش کیا گیا ہے جس سے سال گذشتہ مہینون کی ادائگی ظاہر ہوتی ہے لیکن متولیون نے کافی چالاکی کی ہے کہ ادائیگی کی کوئی تاریخ نہیں لکھی ہے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ ظاہر میں سب درست معلوم ہوتا ہے لیکن یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ کس تاریخ کو ادائگی ہوئی ہے۔ تاریخ ادائگی نہ ہونے کی اس صورت میں کہ اس امر کی حلفی تصدیق موجود ہے کہ تنخواہ ہمیشہ بقایا میں رہی ہے بیشک معنی خیز ہے۔

## معائنہ عمارت

گواہان مدعیان نے حالت عمارات متبرکہ موقوفہ پر بہت زور دیا اسلیے میں دوران بحث میں اُسکے معائنہ کے لیے گیا۔ مین نے فریقین کی موجودگی میں معائنہ کیا نتیجہ میرے معائنہ کا ایک علحدہ نوٹ میں درج ہے۔ متولیان کو میرے ارادہ معائنہ کی اطلاع دو گھنٹہ قبل ہو چکی تھی انھون نے اُسوقت کو اس بری طرح سے جھاڑو دینے میں صرف کیا کہ تمام ہوا اس قدر گرد آلود ہو گئی تھی کہ مجھے کمرہ سے بھاگ کر چھت پر جانے کی اجازت حاصل ہوئی۔

عمارت مضبوط اور پختہ ہے لیکن صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہت مرمت طلب ہے۔ مسجد جو نسبتاً نئی ہے اچھی حالت میں ہے بیشک اسلیے کہ وہ بہت استعمال کیجاتی ہے بعض برجیان غائب میں لیکن اس قسم کا نقص اس ملک کی عمارتون میں غیر معمولی بات نہیں ہے۔ تاہم متولی اسکی جگہ نئی بنوا سکتے تھے لیکن ظاہر ہوا انکو مرمت میں روپیہ خرچ کرنے کی توجہ نہیں ہے مرمت کی طرف سے یہ بے پرواہی مسجد کے دیگر متعلقات مثل کنوان و غسل خانہ سے بخوبی ظاہر ہے۔ یہان پر یہ امر بھی کسی قدر قابل ذکر ہے کہ شفقت حسین موذن گواہ نمبر ۲۲ شاکی ہے کہ عرصہ سے اسکی تنخواہ بھی اکثر بقایا میں رہتی ہے۔ کربلا بھی ابھی تک ناتمام حالت میں ہے ظاہرا اُسی حالت میں جس حالت میں اسکی بانی بیوہ واقف نے اپنی وفات کے وقت پر چھوڑا تھا۔ اس عمارت میں صرف فرش پختہ ہوا ہے اور دہنیون کی دیوار پر اسوقت تک استرکاری ہوئی ہے۔ مجھے اس میں بھی شک ہے کہ متولیان حال نے اس عمارت پر عشرہ بھی خرچ کئے ہون۔ احاطہ کا تو کوئی ذکر ہی نہیں ہے۔ عیدگاہ پر جو کربلا سے ملحق ہے حال ہی میں عید کی وجہ سے سفیدی ہوئی ہے۔ لیکن پھر بھی نہایت ابتر حالت میں ہے۔ اس معائنہ اور شہادت مرقومہ سے ظاہر ہے کہ متولیان حال نے رقم کرایہ کو ان چار عمارات خیر پر مطلق صرف نہیں کیا ہے البتہ مسجد کسی قدر مستثنیٰ ہے لیکن مسجد بھی مع اپنے متعلقات بہت مرمت طلب ہے۔ متولیان کے پاس ہر ایک چیز کے لیے کافی روپیہ تھا جس میں تکمیل کربلا بھی شامل ہے لیکن وہ روپیہ اس غرض سے کام میں نہیں لائے۔

## تقسیم جائداد موقوفہ و تغلب

بموجب فقرہ ۳ ڈگری ہائیکورٹ مورخہ ۱۰ فروری ۱۸۹۳ء جائداد وقف اُن تینون متولیون پر تقسیم ہوئی (الف) محمد حسن علی خان نے موضع کیتھرہ لیا (ب) تجمل حسین خان نے موضع غیاث پور لیا (ج) الطاف حسین خان نے موضع موانہ مع جائداد زرعی مسکونہ شہر میرٹھ لی۔ اسکے یہ معنی تھے کہ اگر اُن پر کبھی حساب فہمی کا مقدمہ دائر کیا جائے تو اُسوقت یہ کوشش کیجائے کہ ہر شخص کے علحدہ علحدہ ذمہ داریان ظاہر کیجائین۔ لیکن اس مقدمہ کے اغراض کے لیے اس سوال کے پیدا ہونے کی ضرورت نہین ہوتی۔ اُن مین سے ایک نے بھی حساب پیش نہین کیا۔ یہ امر شہادت سے ثابت ہے کہ منجملہ ۱۱۵۰۰ روپیہ آمدنی کے زیادہ سے زیادہ چار ہزار روپیہ سالانہ وقف پر صرف ہوے اور تینون متولیون مین سے ایک بھی کل اخراجات کے صرف کرنے کی عزت حاصل نہ کر سکا۔

قبل اسکے کہ آگے بڑھا جائے یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ دوران مقدمہ مین ۲۱ مئی ۱۹۱۳ء کو سید قاسم علی آنریری مجسٹریٹ و مینوسپل کمشنر میرٹھ موضع کیتھرہ کے لیے اس وجہ سے ریسیور مقرر کیے گئے تھے کہ محمد حسن علی خان نے وہ ضمانت جو عدالت نے اُنسے طلب کی تھی داخل نہین کی تھی لیکن متولی سے اُنکو قبضہ نہین ملا۔ اور اُنھون نے ایک روپیہ بھی کبھی وصول نہین اور برائے نام ریسیور رہے۔

زمینداری کے نقطۂ خیال سے ایک مثال بدانتظامی کی یہ بھی ہے کہ جعفر حسین پٹواری کیتھرہ گواہ نمبر ۱۱۔ اپنی شہادت (پشت صفحہ ۲) مین ظاہر کرتا ہے کہ کیتھرہ مین درمیان سال بندوبست یعنی ۱۳۰۰ف اور ۱۳۱۲ف کے کاشتکاران نے اراضی تعدادی ۲۹۰ بیگہ ۱۱ بسوہ پر حقوق دخیلکاری حاصل کر لیے ہین جو بندوبست کے وقت دخیلکاری لکھی گئی تھی۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہیکہ شہر میرٹھ کی جائداد مسکونہ کی بھی آمدنی بہت بڑھ جائے اگر وہ ٹھیک ٹھیک کرایہ پر دیجائے۔

## شہادت دستاویزی

دستاویزی شہادت مین جو چیزین داخل ہوئین وہ حسب ذیل ہین اول دستاویز حرف (د) کتاب روئداد کمیٹی از ابتداء ۵ ر اکتوبر

سنہ ١٩١٠ء تا ١٣ مارچ سنہ ١٩١٣ء - چونکہ مقدمہ ١٣ فروری سنہ ١٩١٣ء کو دائر ہو گیا تھا اسوجہ سے کمیٹی نے اپنے اجلاس بند کر دے اور معاملہ کو عدالت کے ہاتھ میں چھوڑ دیا -

٥٥ - دستاویز حرف (ج) نقل کتاب روئداد کمیٹی مورخہ یکم اپریل سنہ ١٩٠٣ء لغایت ٥ دسمبر سنہ ١٩٠٦ء دستاویز حرف (د) کے اصلی ہونے کی بابت کوئی بحث نہیں ہو سکتی - گواہ نمبر ٣ منشی محمد جان سکریٹری نے زیادہ تر اسکو لکھا ہے - اس روئداد یعنے دستاویز حرف (ج) کی اصلیت کے متعلق متولیوں نے عذر کیا ہے لیکن شہادت سے مجھکو اطمینان ہو گیا ہے کہ یہ اصلی ہے اور چونکہ اصل دستاویز دستیاب نہیں ہوئی اسوجہ سے یہ داخل شہادت کرلی گئی ہے -

**کتاب روئداد کمیٹی**

کمیٹی کے اول سکریٹری منشی وزارت حسین خان وکیل تھے جو کمیٹی کے ان ممبران میں سے تھے جو ڈگری ہائیکورٹ مورخہ ١٦ فروری سنہ ١٩٠٣ء میں مقرر کئے گئے تھے سنہ ١٩٠٦ء تک بطور سکریٹری کے اُنھوں نے کام کیا - اور اب بھی کمیٹی کے ممبر ہیں انکے بعد سید فیاض علیخان سکریٹری کے اُنھوں نے کام کیا - اور اب بھی کمیٹی کے ممبر ہیں - اُنکے بعد سید فیاض علیخان سکریٹری مقرر ہوئے وقف کی حالت کو شیعہ کانفرنس کے نوٹس میں لانیکی غرض سے منشی وزارت حسین خان نے کمیٹی کی کتاب روئداد کی ایک نقل کرلی - یہ اکزبیٹ (د) ہے جو یکم اپریل سنہ ١٩٠٣ء سے ١٩ دسمبر سنہ ١٩١٠ء تک ہے -

یہ کتاب زیادہ تر وزارت حسین خان کی لکھی ہوئی ہے اور بقیہ اُنکے محرر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے وزارت حسین خان نے ہر روئداد کے اخیر پر پریسیڈنٹ کمیٹی کے (جو اب فوت ہو گئے ہیں) دستخط تصدیقی کرا لیے تھے - اور اس امر کی بابت وہ شہادت حلفی دیتے ہیں (صفحہ ٢٩ لغایت ٣٢) وہ گواہ نمبر ١٢ ہیں - اُنھوں نے اس نقل دستاویز حرف (د) کو نواب مرتضی حسین خان گواہ نمبر ١٧ سکریٹری شیعہ کانفرنس صیغۂ وقف کو کانفرنس کے موقع پر بمقام امروہہ اکتوبر سنہ ١٩١١ء میں دیا تھا -

نواب مرتضی حسین خان اس شہادت کی تائید کرتے ہیں (صفحہ ١٤) اور یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ اُنھوں نے یہ کتاب منشی احمد جان سکریٹری کمیٹی کو سنہ ١٩١٢ء میں جبکہ وہ وقف کے معاملات

کی تحقیقات کی غرض سے میرٹھ آئے تھے دیدی تھی۔ احمد جان گواہ نمبر ۴ نے اس کتاب کو پیش کیا ہے۔ (صفحہ)

ہم یہ لکھ چکے ہین کہ سید فیاض علی خان ۲۳؁ء بعد وزارت حسین خان کے سکریٹری مقرر ہوے اور ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۱۱؁ء تک کمیٹی کے سکریٹری رہے۔ کمیٹی نے انکو اسوجہ سے کہ وہ متولیون کی طرفداری کرتے ہین علٰحدہ کردیا اور اُنکے بعد احمد جان موجودہ سکریٹری مقرر ہونے پر احمد جان نے اپنے پیشتر والے سکریٹری کمیٹی کے کاغذات طلب کئے لیکن فیاض علی خان نے دینے سے انکار کردیا۔ اور انھون نے کبھی کتاب روئیداد پیش نہین کی۔ اس لیے کوئی کتاب روئداد اکتوبر ۱۹۱۱؁ء سے پیشتر کی دستیاب نہین ہوسکی۔ مگر خوش قسمتی سے نقل اگریمنٹ (ے) کی بدولت ہم معلوم کرسکتے ہین کہ کمیٹی نے اپنے شروع کے ۲ سالون کیا کچھ کیا۔

فیاض علی خان کو کتاب روئداد گمشدہ کے پیش کرنے کی غرض سے طلب کیا گیا۔ وہ حاضر آیا (گواہ نمبر ۴) (صفحہ ۳۹) لیکن بیان کرتا ہے کہ اُنے کتاب روئداد مع دیگر کاغذات کے منشی احمد جان کو جو اُسکے بعد سکریٹری کے عہدہ پر مامور ہوئے تھے دیدی۔ مجھ کو اس شہادت کے جھوٹ قرار دینے مین کچھ بھی تامل نہین ہے۔

## کتاب روئداد کمیٹی کیون غائب کیگئی

احمد جان نے اپنی شہادت (صفحہ ۱۱) مین ایک پتہ اس امر کا دیا ہے کہ یہ روئداد کی کتاب کیون غائب کردی گئی وہ کہتے ہین کہ انکے بھرتی کے زمانہ مین مگر انکے سکریٹری مقرر ہونے سے پیشتر وہ حاضر تھے جبکہ محمد احسن علیخان نے کمیٹی کے سامنے تسلیم کیا تھا کہ اُنکے پاس چار ہزار روپیہ وقف کا جمع ہے اور الفت حسین خان نے بیان کیا تھا کہ انکے پاس معہ پانچ سو روپیہ وقف کے ہین اور دو متولیان نے روئداد کی کتاب کے اس اندراج رقوم پر اپنے دستخط کئے ہین۔ علاوہ اسکے اس مین شک نہین کہ متولیان نے مناسب سمجھا کہ اس کتاب روئداد کا پاپ کا ٹین جس سے متولیان سے حساب حاصل کرنے مین کمیٹی کی بے اثر کوششون کا پتہ چلتا ہے کمیٹی کے

ایک اجلاس منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۱۲ء مین فیاض علی خان سے کتاب روئداد کمیٹی مع دیگر کاغذات جو اُنکے قبضہ مین تھے پیش کرنے کے واسطے کہا گیا اُنھون نے کاغذات دینے وعدہ پورا نہین کیا۔ اور یہ بھی انکار نہین کیا کہ میرے پاس نہین ہے۔

اس کارروائی کی تصدیق محمد رضا گواہ صفائی نمبر ۲ صفحہ (۲۹) پر کرتا ہے جو کمیٹی کا ایک ممبر ہے اور جو اس اجلاس کمیٹی مین حاضر تھا اور جس نے کتاب روئداد کے صفحہ ۳۰۵۔ الرزیٹ (ج) پر دستخط کئے ہین متولیان نے کن کن موقعون پر حساب پیش کرنے کی کوشش کی ہر ایک پر علیحدہ علیحدہ بحث کیجاتی ہے۔

**محمد احسن علیخان**

روئداد کمیٹی مورخہ یکم جنوری ۱۹۱۱ء سے ظاہر ہوتا ہے کہ محمد احسن خان نے کچھ حساب داخل کیا تھا جو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قابل اطمینان پایا گیا یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ حساب ڈگری ہائیکورٹ کے صادر ہونیکے ٹھیک ابعد کے زمانہ کا ہے اور اسمین شک نہین کہ اسوقت متولی کا چال چلن عمدہ تھا اُسنے کچھ حساب ۱۹۰۱ء کا ۲۷ ستمبر ۱۹۰۱ء کی کمیٹی مین بھی داخل کیا۔ ان حسابات کا اب کچھ پتہ نہین چلتا ستمبر ۱۹۰۱ء کے بعد کے متواتر دس سالون مین محمد احسن خان نے ایک مرتبہ کچھ حساب پیش کرنے کی کوشش کی تھی۔ احمد جان سکریٹری (صفحہ ۱۹) پر بیان کرتا ہے کہ ایک موقع پر محمد احسن خان نے بحیثیت ممبر کمیٹی نہ بحیثیت سکریٹری کچھ حسابات دئے جس مین مختلف کاشتکاران کے روپیہ کی وصول یابی درج تھی مگر اُس سے کوئی خرچ ظاہر نہ ہوتا تھا۔ احمد جان نے باخذ رسید دستاویز حروف (ئ) مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۱۱ء وہ حساب اسکو واپس کر دیا۔

**تجمل حسین خان**

تجمل حسین خان نے دو مرتبہ حساب پیش کئے ۲۷ ستمبر ۱۹۰۸ء کو اُس نے کچھ حسابات خریف ۱۳۱۵ف کی بابت پیش کئے امیر علی ممبران کی فیاض علی سکریٹری کو بغرض جانچ دئے گئے۔ حسابات کی جانچ کی رپورٹ کا اندازہ کمیٹی کے رزولیوشن مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۰۹ء سے ہو سکتا ہے جس مین یہ تجویز کیا گیا تھا کہ تجمل حسین

فاضل رقم جو حساب کی رو سے اسکے ذمہ نکلتی ہے تین ہفتہ کے اندر پریسیڈنٹ کو دیے ورنہ وہ موقوف کر دیا جائیگا۔ ۲۰ دسمبر کو کمیٹی نے تجویز کیا کہ تتمہ حساب اسوقت تک پیش نہین کیا گیا

بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب کمیٹی نے حساب کو نامکمل پایا تو تجمل حسین کو واپس کر دیا۔

دوسرا موقع جسپر تجمل حسین کا حساب پیش کرنا پایا جاتا ہے وہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۱۱ء ہے جبکہ تجمل حسین نے سنہ ۱۹۱۱ء کا حساب پیش کیا۔ یہ حساب ایک سب کمیٹی کو بغرض جانچ سپرد کیا گیا۔ سب کمیٹی نے ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۱۱ء کو رپورٹ پیش کی۔ ایک سید جو تجمل حسین کی قسیم کورٹ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حسابات احمد خان سکرٹری نے تجمل حسین کو بغرض درستی ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء کو واپس کر دیے تھے اور ۴ فروری سنہ ۱۹۱۲ء کو کمیٹی کی رپورٹ کی نقل مع فرد بداعتماد کے تجمل حسین خان کو بھیجی تھی۔

## الفت حسین خان

الفت حسین نے کچھ حسابات ۴ فروری سنہ ۱۹۱۲ء کو بابت نومبر سنہ ۱۹۱۱ء لغایت جنوری سنہ ۱۹۱۲ء تک اور حساب قصبہ موانہ کلان سنہ ۱۳ فصلی پیش کیے یہ بھی ایک سب کمیٹی کو بغرض جانچ دیے گئے، ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء الفت حسین سے جواب طلب کیا گیا۔ لیکن وہ حاضر نہین آیا۔ زبانی شہادت سے ثابت ہوتا ہے کہ حسابات نامکمل تھے اور انکا بڑا حصہ واپس کر دیا گیا۔ اور جن حسابات کے واپس کرنے کی ضرورت نہین سمجھی گئی وہ مسل مین شامل ہین۔

## نواب مرتضی حسین خان کی شہادت

نواب مرتضے حسین خان گواہ نمبر ۱۶ صفحہ ۳۰ لغایت ۴۳ کی شہادت اہم ہے وہ **آل انڈیا شیعہ کانفرنس** شعبہ وقف کے سکرٹری ہین اور اس حیثیت سے وہ سنہ ۱۹۱۳ء ماہ نومبر مین بغرض تحقیقات انتظام آئے وہ لکھنؤ کے ایک آنریری مجسٹریٹ اور صوبہ کے ایک درباری بھی ہین وقف کی بد انتظامی کے شکایات **آل انڈیا شیعہ کانفرنس** سنہ ۱۹۰۹ء منعقدہ مقام لکھنؤ مین پیش کی گئین اور اسکے بعد سے شکایات پیہم جاری ہین۔

کانفرنس کے ایک اور اجلاس سنہ ۱۹۱۰ء مین اکزیبٹ (و) انکو دیگئی اور ایک رزولیوشن متولیان کے خلاف پاس ہوا سنہ ۱۹۱۱ء کی کانفرنس بنارس مین یہ باضابطہ تجویز کیا گیا کہ چونکہ وقف منصبیہ نہایت بدنظمی کی حالت مین ہے اور متولی کچھ اصلاح نہین کرتے لہذا اسکریٹری وقف کو عدالت دیوانی مین دعوے دائر کرنا چاہیے اسی کے بموجب وہ موسم سنہ ۱۹۱۲ء مین خاص میرٹھ گئے اور مقامی تحقیقات کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ کمیٹی نے ۲۹ مئی سنہ ۱۹۱۲ء کو یہ تجویز کیا کہ متولیان علیحدہ کیے جائین متولیان نے علیحدہ ہونے سے انکار کیا پس انہون نے ۱۹۔ اگست سنہ ۱۹۱۲ء کو ایک چٹھی اکزیبٹ (۱/۲) لکھی جسمین مقدمہ دائر کرنے کا اختیار دیا گیا اس خط کے ساتھ ایک نقل رزولیوشن اکزیبٹ (۱/۳) جو کہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے ۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء بمقام بنارس پاس کیا تھا شامل تھی چنانچہ لیگل ریممبرنسر (مشیر قانونی) کی منظوری حاصل کی گئی اور یہ مقدمہ دائر کیا گیا۔ اسکو ہم نے آل انڈیا شیعہ کانفرنس کی روئداد مین حسب ذیل بھی پیش کی ہین۔ سنہ ۱۹۰۸ء بمقام لکھنو اکزیبٹ (پی/۱) سنہ ۱۹۱۰ء بمقام امروہہ (پی/۲) سنہ ۱۹۱۱ء بمقام بنارس (پی/۳)

## گیارہ سال مین متولیون نے کسقدر روپیہ تغلب کیا

گذشتہ گیارہ سال مین متولیان کو اگرچہ ہر ایک موقع حاصل رہا تاہم دوران مقدمہ تک مین بھی وہ اپنی تولیت کا حساب دینے سے بالکل معذور ثابت ہوے یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ اگر انکے تغلب کا کم سے کم اندازہ کیا جاوے تب بھی یہ رقم ایک لاکھ اور ۵۰ ہزار روپیہ کے درمیان واقع ہوتی ہے۔

اس مین کوئی شک نہین کہ متولیان نے آمدنی وقف سے جو ان اغراض مین خرچ ہونا چاہیے تھی جسکے واسطے وقف کیا گیا اپنا اپنا گھر خوب بھر لیا ہے یہ صرف ایک شعبہ جسمین کہ وہ آزادی کیساتھ روپیہ صرف کرتے ہوے معلوم ہوتے ہین وہ محرم اور دیگر تیوہارون کے موقع پر حصول نذر و نیاز کی تقسیم ہے۔

بقول انکے طرز بندوبست سے بالکل مطابقت رکھتا ہے کیونکہ ایسے حصون کی تقسیم سے بلاشک اپنی نسبت عوام کا حسن ظن حاصل کرنا مقصود ہے۔

**محمد احسن علیخان کی زناکاری**

اس امر کی تصدیق مین کافی شہادت موجود ہے کہ متولیون کی اخلاقی حالت کی شہرت نہایت خراب ہے مثلاً اس بارہ مین شہادت گذری ہے کہ محمد احسن علیخان نے ایک عورت سے متعہ کیا درانحالیکہ وہ ایک سب انسپکٹر کی بیوی تھی اور اب ایک تیسرے شخص کی دہلی مین بیوی ہے مین خیال کرتا ہون کہ عام مسلمانون کو ایک متولی وقف سے ایسے چال چلن کی امید نہین ہو سکتی۔

**بدچلنی تجمل حسین**

تجمل حسین کا یہ قصہ ہے کہ اسکا ایک جفت فروش کے یہان طول طویل حساب ہے جسکے پاس اسنے رنڈیون کے ذریعہ سے فرمائشات بھیجی ہین۔ جفت فروش محمد خان گواہ نمبر ۱۵ ہے (صفحہ ۴۸ تا ۴۹) گذشتہ ۲ سالون مین تجمل حسین اور اسکے بیٹے نے چار سو روپیہ کے جوتے خریدے ہین اور ایک دو مرتبہ رنڈیون کے ذریعہ سے پرچہ بھیجکر خریداری کی ہے۔

**الفت حسین کی بدچلنی**

الفت حسین بھی اسی فرقہ کا ہم مشرب معلوم ہوتا ہے ان تمام امورات سے ظاہر ہوتا ہے کہ علاوہ اپنے گھر بھرنے کے متولیان نے وقف کی آمدنی کو اپنی ذاتی عیش و عشرت مین بیجا صرف کیا ہے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ۲۱ جنوری ۱۹۱۳ء کو تجمل حسین نے ایک درخواست اس غرض سے پیش کی کہ وہ دلیہ قرار دیا جاوے اور اس عدالت نے وہ درخواست ۱۵ اپریل ۱۹۱۴ء کو عدم پیروی مین خارج کر دی اس مقدمہ کی مسل ہائیکورٹ سے واپس آگئی ہے اسمین شک نہین کہ تجمل حسین خان نے یہ خیال کیا کہ ایک دیوالیہ کو عہدۂ تولیت پر قایم رہنے کا بہت کم موقع ہے امر [illegible] اسنے درخواست کو عدم پیروی مین خارج ہونے دیا۔ درخواست دینے کا اگر

نشا یہ تھا کہ محمد خان جنت فروش کے دعوے سے جان بچے جسنے اپنا دعوی عدالت خفیفہ مین دائر کردیا ہے۔

اس امر کا کافی ذکر کردیا ہے کہ متولیان کوئی قابل اطمینان حساب پیش نہین کرسکے اور ایسا ثابت ہوتا ہے کہ گذشتہ سال کے عرصہ مین وقف کی آمدنی مین سے انھون نے پچھتر ہزار و ایک لاکھ روپیہ کے درمیان تصرف بیجا کیا لہذا چوتھی تنقیح کا فیصلہ انکے خلاف کیا جاتا ہے۔

**تنقیح ہفتم** جیسا کہ تحریر ہوچکا ہے امر ہفتم تنقیح طلب جو کہ سوال کی صورت مین ہے اس مقدمہ مین پیدا نہین ہوتا۔

**تنقیح ششم و ہشتم** تنقیح ششم اور ہشتم کا فیصلہ یکجائی کیا جاسکتا ہے۔ تنقیح چہارم کی تجویز سے متولیان کی برخاستگی لازم آتی ہے انکو کافی موقع اول کمیٹی نے دیا جو کہ سنہ ۱۹۰۹ء مین ہائیکورٹ نے بغرض نگرانی انتظام وقف مقرر کی تھی دوسری مرتبہ **آل انڈیا شیعہ کانفرنس** نے دیا متولیون کی برخاستگی عملدرآمد ہر لحاظ سے کوئی آسان بات نہین ہے اور قانون کی الجھنین دقتون اور مشکلات پر ختم کرکے متولیون نے ہمیشہ نیک صلاح سے سرکشی کی۔

**آنریبل خواجہ غلام الثقلین اور نواب مرتضی حسین خان کی کوشش** خلق اللہ کے فائدہ کی غرض سے چند اشخاص نے جو کارگذاری کی ہے انکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے بالخصوص آنریبل خواجہ غلام الثقلین اور نواب مرتضی حسین خان ہین جن مین ایک کونسل کے ممبر ہین اور دوسرے **آل انڈیا شیعہ کانفرنس** کے سکرٹری ہین۔ جنکی وجہ سے متولیان کی بدنظمیون کا خاتمہ ہونا ممکن ہوا۔ اسلیے متولیان معزول کیے جاتے ہین۔

**اولاد متولیان** تینون متولیان کے آٹھ بچے ہین جنمین سے زیادہ تر نابالغ ہین۔ مجکو پورا یقین ہو کہ جسوقت اس خاندان کا ایک فرد بھی وقف

کسی قسم کا سروکار رکھیگا انتظام کی درستی ہرگز قائم نرہیگی۔

**متولی جدید** عہدہ متولی کے لیے ایک نام مجکو بتایا گیا ہے یعنے مولوی سید محمد حسین ڈپٹی مجسٹریٹ محکمہ نہر جو عنقریب پنشن لیکر سبکدوشں ہونیوالے ہین مجکو معلوم ہوا ہے کہ وہ نہایت متقی شیعہ ہین جو اپنے تجربہ کے باعث ایک نہایت قابل متولی ثابت ہونگے اور موجودہ صورت ایسی ہے کہ ایک ایسے شخص کا تقرر کہ جو زمینداری کے کاروبار سے واقفیت رکھتا ہو نہایت ضروری ہے وہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی مرکزی کمیٹی کے ممبر بھی ہین اسلیے وہ اسکول کا نظام درست کرنیکے لیے اور اسکو ایک کارآمد درسگاہ بنانے کے لیے خاص قسم کی مناسبت رکھتے ہین اسلیے بشرط انکی رضامندی کے وہ متولی مقرر کیے جاتے ہین۔

جدید متولی کی امداد کی غرض سے پانچ ممبرون کی ایک کمیٹی قائم کیجاتی ہے جنمین کم سے کم تعداد ممبران جو اجرائے کار ذکورم کے لیے کافی ہو تین ہوگی۔ اصل ممبران حسب ذیل ہونگے:۔

## کمیٹی جدید

(۱) آنریبل خواجہ غلام الثقلین

(۲) سید مظفر علیخان رئیس جانسٹھ ضلع مظفرنگر

(۳) منشی وزارت حسین خان وکیل

(۴) سید ابرار حسین مختار

(۵) منشی وزیر احمد کبوہ

اگر کسی ممبر کی جگہ خالی ہوگی تو خود ممبران انتخاب کرینگے جو تابع منظوری صاحب جج بہادر ضلع میرٹھ ہوگی۔

**خاندان واقف کیساتھ مراعات** مین جدید متولی کو صلاح دیتا ہون کہ وہ منصب علیخان کے خاندان کا تعلق وقف سے دو طرح سے رکھے:۔

(الف) بچون کی تعلیم مین امداد دیگر

(ب) اسکے اہل خاندانکے ہاتھون محرم اور دیگر مجالس وغیرہ کے موقعون پر حصے تقسیم کرائے

**تقرر رسیور** فصلی سال قریب ختم کے ہے لیکن جدید متولی کو قبضہ حاصل کرنے مین کچھ تھوڑا سا وقت خرچ کرنا ہوگا۔ اسلیئے مین منشی وزارت حسین خان وکیل کو رسیور مقرر کرتا ہون جو قبضہ حاصل کرکے فوراً کارروائی کرینگے۔

کلکٹر صاحب ضلع میرٹھ کو لکھا جاوے کہ داخل خارج جلد ہوجاوے۔ کلکٹر صاحب سے یہی استدعا کیجاوے کہ کاشتکاران کو معرفت پٹواریان کے اطلاع دین کہ آیندہ کوئی لگان تینون متولیان کو جواب برخاست کردیئے گئے ہین نہ دین اور اسوقت تک جبکہ جدید متولی قبضہ حاصل کرے رسیور کو روپیہ ادا کرین۔

**خرچہ مقدمہ** مین خرچہ کا حکم خلاف متولیان مدعاعلیہم صادر کرتا ہون تاکہ یہ صاف قائم ہوجاوے کہ مقدمہ مین کوئی موقع ایسا نہین ہے جسکی وجہ سے وہ رعایت کے مستحق ہون۔ اگرچہ تعداد خرچہ کی کم ہے اسلیئے مین مدعیان کو انکے خرچہ کی بابتہ ڈگری دیتا ہون۔

دستخط جی کے ڈارلنگ ۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ء

**حق المحنت رسیور** اگر رسیور اخیر جولائی سنہ ۱۹۱۳ء تک سبکدوش نہو تو اسکو ہر سال یکم اگست کو حساب عدالت مین داخل کرنا ہوگا تمام اختیارات حسب آرڈر (۳۶) رسیور کو دیئے جاتے ہین حسب قاعدہ (۲) رسیور مستحق ہوگا کہ اسکو پانچ روپیہ سیکڑہ حق المحنت وصول پر دیا جاوے۔ اگر رسیور تین مہینہ کے اندر سبکدوش ہوجاوے تو عدالت رقم وصول شدہ پر الاؤنس کی تعداد کا فیصلہ کریگی۔

دستخط جی۔ کے ڈارلنگ

قائم مقام ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج میرٹھ

۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ء

# سوالات

اس رپورٹ کے خاتمہ پر سکرٹریصاحب صیغہ وقف سے جو سوالات کیے گئے اور ممدوح نے جوابات عنایت فرمائے وہ حسب ذیل ہین۔

سید محمد حسین صاحب جوہر اڈیٹر اخبار اتحاد۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مدرسہ وقف منصبیہ میرٹھ کے مدرسین و طلبہ کو رسیور نے علحدہ کر دیا ہے۔ کیا آپنے اسکے متعلق ان سے کوئی خط و کتابت کی ہے کہ انھون نے کیون طلبہ کو نکالدیا اور مدرسین کو برخاست کر دیا۔

سکرٹریصاحب صیغۂ وقف۔ ابرار حسین صاحب مختار موجود ہین جو اپنی رپورٹ پڑھنے والے ہین انسے آپ دریافت فرمالیجئے مجھے اتنا موقع نہین ملا کہ مین خط و کتابت کر سکتا۔

جناب سید یعقوب حسن صاحب۔ کیا آپکو اوقاف لکھنو کی کچھ اطلاع ہے۔

سکرٹریصاحب صیغہ وقف۔ مجھے کوئی شکایت نہین ہے جسکی مین تحقیقات کرتا ایسے سوالات کے لیے کم از کم پندرہ روز قبل سکرٹری کو لکھ بھیجنا چاہیے تاکہ وہ اسکے جوابات کے لیے تیار ہو سکے۔

ناصر علیصاحب جائس۔ بلا رپورٹ سنے کیونکر اعتراض ہو سکتا ہے۔

سکرٹریصاحب صیغہ وقف۔ یہ اعتراض اصل قواعد پر ہے۔

## رپورٹ جناب ابرار حسین صاحب مختار بابتہ مقدمہ وقف میرٹھ

بعد اسکے جناب ابرار حسین صاحب مختار عدالت ڈائس پر تشریف لاکر حسب ذیل رپورٹ تحریری ارشاد فرمائی

حضرات! منشی منصب علیخان مرحوم نے ۱۸۸۸ء مین اپنے ورثا کی رضامندی سے ایک وصیت نامہ تحریر کیا جسمین پانچ مواضعات کھیرہ و عنایت پور پرگنہ جلال آباد اور

جائداد شہر میرٹھ اور ایک محال قصبہ موانہ کلان وقف کیا۔ منصب علیخان کا سنہ ۱۹۰۰ء
مین انتقال ہو گیا اور مطابق انکی وصیت کے انکی بیوہ مسماۃ محب النسا متولیہ مقرر ہوئین۔
مسماۃ مذکور سنہ ۱۹۰۸ء تک متولی رہین۔ انکی زیست مین مدرسہ کی حالت نہایت عمدہ رہی۔ ایک
مسجد کمبوہ دروازہ میرٹھ مین۔ ایک مسجد موضع عنایت پور مین۔ اور ایک کربلا شہر میرٹھ مین تعمیر
کرائی جسکا تخمینہ ۶۰ ہزار روپیہ کا کیا جاتا ہے سنہ ۱۹۰۸ء مین مسماۃ کا انتقال ہو گیا اور ولایت علیخان
برادر اقنیہ متولی مقرر ہوے اور اگست سنہ ۱۹۱۰ء تک متولی رہے انکی حیات مین اخراجات
وقف مین برابر کمی ہوتی رہی کیونکہ وہ نہایت ضعیف تھے اور محمد احسن علیخان انکے پسر اکبر سب
کاروائی کرتے تھے۔ محمد احسن علیخان نے اپنے باپ کے زمانہ تولیت مین خوب روپیہ جمع کیا اور
بندوبست کے زمانہ مین قریب قریب نصف کاشتکاران کو موروثی کرادیا۔ سنہ ۱۹۱۰ء مین
ولایت علیخان کا انتقال ہو گیا اور محمد احسن علیخان۔ تجمل حسین خان۔ الفت حسین خان متولی مقرر
ہوے۔ سنہ ۱۹۱۰ء مین میرٹھ کے مومنین نے متولیان کے خلاف مقدمہ دائر کیا اور معاملہ
ہائیکورٹ تک گیا۔ ہر سہ متولی رہے اور ایک کمیٹی مقرر ہو گئی جسکو کل اختیارات نگرانی و برخاستگی
متولیان کے حاصل تھے۔ کمیٹی نے سنہ ۱۹۰۳ء سے کام کرنا شروع کیا اور سنہ ۱۹۰۸ء کے اخیر مین
متولیان کی بد انتظامیون سے تنگ اکر انکو برخاست کر دیا۔ اور عدالت مال مین درخواست داخل خارج
دیدی۔ لیکن وہ درخواست نامنظور ہوئی اور بدستور متولیان قابضین جائداد رہے۔

سنہ ۱۹۰۸ء سے کانفرنس مین متواتر اسی وقف کی شکایتین ہوتی رہین سنہ ۱۹۱۱ء مین محمد احسن علیخان
کو معلوم ہوا کہ کانفرنس بابت نالش کی کاروائی ہونیوالی ہے۔ چنانچہ انھون نے ممبران کو اطلاع
کر کے کمیٹی قائم کی اور جو ممبران مر گئے تھے انکی جگہ جدید ممبران منتخب مقرر ہوے۔ اور
حقیر بھی ممبر منتخب ہوا۔ کمیٹی نے اپنا کام کرنا شروع کر دیا متولیان سے حساب طلب کیا گیا
تجمل حسین خان و الفت حسین خان نے کچھ حساب نامکمل دیا۔ محمد احسن نے حساب نہ دیا کمیٹی
نے نوٹس دے مگر سب بیکار۔ مجبور ہو کر سنہ ۱۹۱۲ء کمیٹی نے متولیان کو برخاست کیا

اسی جلسہ کمیٹی مین نواب مرتضے حسین خانصاحب سکرٹری وقف آل انڈیا شیعہ کانفرنس موجود تھے ممدوح نے مقامی تحقیقات فرمائی۔ برخاستگی کے بعد متولیان سے قبضہ دینے کے واسطے کہا گیا۔ مگر وہ کہان سنتے تھے۔ مجبوراً نالش کا رزولیوشن پاس کیا گیا۔ اب روپیہ کا سوال پیدا ہوا اول ممبران نے روپیہ جمع کرا کے ابتدائی کارروائی شروع کی [illegible] منشی احمد جان صاحب کے پاس جمع ہوے جسمین سے [illegible] خرچ ہوے ہے [illegible] پراونشیل بنک مین جمع کیے گئے جو بوجہ دیوالہ نکلنے کے ابتک نہین ملے [illegible] انکے پاس جمع ہین۔

[illegible] اس حقیر کے پاس جمع ہوے جسمین سے [illegible] خرچ ہوچکے ہین [illegible] باقی ہین تفصیل آمدنی و خرچ علحدہ درج ہے جو منسلک رپورٹ ہذا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ نتیجہ مقدمہ کا اچھا ہوا لیکن اس مقدمہ مین جو تجربہ مجھکو ہوا ہے وہ قوم کے سامنے بیان کرنا اپنا فرض سمجھتا ہون۔ اول یہ ہے کہ قوم کو اپنے روسا پر قطعی بھروسہ نہین کرنا چاہیے۔ ہماری قوم کے روسا کی سرکار الیلی ہے جہان خرچ کی ضرورت ہوتی ہے وہان خرچ نہین کیا جاتا ہے اس مقدمہ مین کسی بڑے رئیس نے ایک حبہ چندہ کا نہین دیا۔ سید مظفر علیخانصاحب کی قومی خدمات اور قومی کامون مین دلچسپی لینے کے بابتہ قوم کا ہر فرد بشر واقف ہے لیکن اس مقدمہ مین افسوس کے ساتھ کہتا ہون کہ ممدوح نے کسی قسم کی مدد نہین دی۔ اور کئی بار مین خود جناب کی خدمت مین حاضر ہوا نواب مرتضے حسین خانصاحب خود تشریف لے گئے اور اس آمد و رفت مین قوم کے چندہ سے خرچ بھی ہوا لیکن جناب نے ایک حبہ دینا گوارا نہین فرمایا۔

جناب نے انجمن جعفریہ مین ایک [illegible] روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا تھا اور [illegible] سنہ ۱۹۱۲ء کے انجمن جعفریہ مین جناب کے پاس جمع ہوے تھے نہ جناب نے اپنی موعودہ رقم عنایت فرمائی اور چندہ وصول شدہ عنایت کیا ہے [illegible] پراونشیل بنک مین جناب کے نام سے جمع کیے گئے تھے ہر چند جناب کو خطوط لکھے گئے کہ بنک سے روپیہ واپس لیلیا جاویگا۔ چک پر دستخط کرکے بھیجدین۔ لیکن چک پر دستخط کرنا درکنار خطوط کا جواب بھی ندارد۔

اس عدم توجہی کا سبب ممدوح کو معلوم ہوگا لیکن اس بے پروائی کا یہ حقیری نتیجہ نکال سکتا ہو
کہ جب سید مظفر علیخانصاحب کا یہ خیال ہو تو دیگر روسا پر کیا بھروسہ کیا جا سکتا ہے سید
امجد علیخانصاحب نے بھی ایکسو روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا تھا لیکن ایک حبہ نہین دیا۔
چونکہ ہر دو روسا، کا بڑا چندہ مقدمہ کے پیروکاران کو نہین ملا اسلیے نہایت تشویش ہوئی کہ خرچ
کا خرچ کہان سے چلا جاوے۔ مدعیان مین سید محمد علیخانصاحب و سید اصغر علیخانصاحب
روسا وجانسٹھ اور سید کاظم علی صاحب رئیس میرٹھ شامل تھے لیکن ان اصحاب سے ایک حبہ
وصول نہوا بلکہ دستخط بھی وقت سے کاغذات پر ہوتے تھے۔ سید کاظم علی اخیر تاریخ مقدمہ تک
یہی فرماتے رہے کہ مین سوچونگا کہ کیا چندہ بھجوانا چاہیے۔
الحمد للہ کہ غربا کے چندہ نے مقدمہ کو سنبھالا اور قوم کے دامن کو ایک بدنما دھبہ سے بچالیا۔
چندہ مخصوص جگہ سے کیا گیا روپیہ، جونپور سے زمانہ اجلاس کانفرنس مین جمع ہوئے تھے۔ وہ
سکرٹری صاحب کانفرنس نے عین وقت پر پیروکاران مقدمہ کو عطا فرمائے۔ بقیہ روپیہ موضع
عبد اللہ پور اور موضع رسولپور ہولڑی اور کچھ میرٹھ سے ہوا جسکی تفصیل علحدہ درج ہے مقدمہ کے
ختم ہونے پر منشی وزارت حسین خانصاحب رسیور مقرر ہوے۔ ممدوح نے فوراً قبضہ لیا
اور اخبارات مین اشتہار دیکر طلبا کو فراہم کرکے مدرسہ کی شکل قائم کی۔
یتیم و غریب طلبا، اپنے اپنے وطن سے آکر جمع ہوے مدرسہ خوش اسلوبی سے چلنے لگا۔ لیکن
چند روز گذرے تھے کہ رسیور صاحب کی طبیعت نے پلٹا کھایا۔ جناب کو معلوم ہوا کہ متولی بر
خلاف امید کے جلد کام لینے والے ہین۔ تمام مدرسہ کو درہم برہم کردیا۔
مولویصاحب برخاست مدرسین برخاست۔ طلبا برخاست۔ مدرسہ ایکدم بند۔ ملازمین تعینات
کردیے گئے کہ طلبا کا اسباب نکالکر پھینکدین۔ غریب طلبا، جنکے پاس کوئی سامان واپسی وطن
کا نہ تھا نہ اونکا کوئی شناسا۔ پردیس مین نہایت پریشان ادھر اودھر پھرنے لگے۔ اب تک
یہ پریشانی بچونکی بدستور ہے۔ مدرسین پریشان ہین۔ مگر رسیور صاحب کا حکم نادری ابھی تک

ترمیم نہین ہوا۔ منشی وزارت حسین خانصاحب نے اگرچہ مقدمہ مین قطعی امداد نہین ملی تھی لیکن امید کیجاتی تھی کہ قومی ہمدردی جناب کے دل مین ہوگا۔

چنانچہ اثنا عشری مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۱۱ء مین جناب نے اپنی خودستائی بھی خوب کی تھی اور اپنے آپکو قومی خادم بھی تحریر فرمایا تھا۔ مگر معلوم ہوا کہ جناب کے دل مین مدعیان اور پیروکاران مقدمہ سے اسوجہ سے عداوت پیدا ہوگئی کہ جناب کو متولی تجویز نہین کیا گیا۔ مگر یہ عداوت اسوجہ سے ظاہر نہین ہوئی تھی کہ جناب کو معلوم تھا کہ متولی صاحب جدید ابھی عرصہ تک تشریف نہ لاینگے مین ریسیور رہونگا اور اختیارات مالکانہ انکو مل چکے تھے مگر جب معلوم ہوا کہ متولی صاحب جلد آنیوالے ہین انکی آتش حسد بھڑکی اور اگرچہ مدعیان کا وہ کچھ نہ کرسکے غریب بھولی ودوسین پر اسکا اثر پڑا اور ہندی مثل کے مصداق ہوے۔ کمہار پر بار نہ سا ے گدھیا کے کان اینٹ دیے گئے۔

یہ حالت ان لوگون کی ہے جو کانفرنس کے اسٹیج پر اکر بڑی بڑی اسپیچ دیتے تھے اور اپنے تئین قوم کا خیرخواہ ثابت کرتے تھے۔ متولی صاحب کے اوصاف مجھکو بیان کرنیکی ضرورت نہین۔ نواب مرتضےٰ حسین خانصاحب سکرٹری اوقاف خوب واقف ہین اور جناب ہی کی تحریک پر وہ متولی مقرر کئے گئے تھے

ہائیکورٹ مین اپیل ضرور ہوگا اسلیے قوم سے اپیل ہے کہ کانفرنس مین چندہ جمع کرین تاکہ وقت ضرورت کام مین آوے۔ کانفرنس کی عملی کارروائی کا ایک نمونہ وقف منصبیہ ہے

اس سے قوم کو سمجھنا چاہیے کہ ہماری قومی کانفرنس ہر طرح سے کام کرنے پر آمادہ ہے بشرطیکہ مقامی حضرات اپنے اپنے اوقاف کی اصلاح مین خود بھی کچھ کوشش کرین۔ بلا مقامی امداد کے تنہا کانفرنس کچھ نہین کرسکتی۔

ابرار حسین مختار میرٹھ

| نمبر شمار | اسماء | رقم | نمبر شمار | اسماء | رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سید ہادی حسین صاحب انسپکٹر ساکن رئیس | | ۱۹ | منشی نظیر احمد صاحب | عـہ |
| | رسولپور دہولڑی | عـہ | ۲۰ | منشی تقی حسین صاحب | ثار |
| ۲ | سید حسین صاحب پسر سید علی رضا صاحب | عـہ | ۲۱ | بذریعہ سید محمد اختر حسین صاحب ساکن دہولڑی | ثار |
| ۳ | سید اکبر حسین صاحب ساکن رسولپور دہولڑی | ۸ر | ۲۲ | سید عبداللہ خان صاحب رئیس جانسٹھ ضلع مظفرنگر | لعہ |
| ۴ | سید علی احمد صاحب خلف سید علی گوہر صاحب | | ۲۳ | منشی سید محمد وصی حسن صاحب ٹھیکیدار میرٹھ | عـہ |
| | ساکن رسولپور دہولڑی | سے ر | ۲۴ | سید رفیق حسین صاحب سب انسپکٹر | ـر |
| ۵ | سید ارشاد حسین صاحب 〃 | ہر | | بہوہ رئیس دہولڑی | عـہ |
| ۶ | بیوہ سید محمد اختر مرحوم 〃 | ۸ر | ۲۵ | سید محمد صاحب رئیس عبداللہ پور | لعہ |
| ۷ | مولوی سید فتح حسین صاحب 〃 | ۸ر | ۲۶ | سید بنیاد علی صاحب 〃 | لعـہ |
| ۸ | سید لیاقت حسین صاحب 〃 | ہر | ۲۷ | سید محمود حسن و اشفاق حسین 〃 | عـہ |
| ۹ | سید شبیر حسین صاحب پسر اشفاق حسین صاحب 〃 | سے ر | ۲۸ | منشی سید آل رسول صاحب 〃 | ثار |
| ۱۰ | سید اعجاز حسین صاحب پسر قاسم علی 〃 | عـہ | ۲۹ | سید محمد احسن صاحب 〃 | عـہ |
| ۱۱ | سید شبیر حسین صاحب پسر سید علی 〃 | عـہ | ۳۰ | سید محمد مرتضیٰ وغیرہ 〃 | عـہ |
| ۱۲ | سید خورشید حسن صاحب 〃 | عـہ | ۳۱ | سید اصغر حسین صاحب 〃 | لعہ |
| ۱۳ | منشی سید محمد حسن صاحب قرق امین 〃 | عـہ | ۳۲ | سید حسن تقی صاحب 〃 | عـہ |
| ۱۴ | سید شیر علی صاحب رئیس عبداللہ پور | ثـ سے | ۳۳ | سید محمود حسن و سید علی احمد 〃 | ثار |
| ۱۵ | منشی محمد حسین صاحب خواری جنگلہ | لعـہ | ۳۴ | مسماۃ آغائی بیگم صاحبہ رئیس عبداللہ پور | عـہ |
| ۱۶ | منشی محمد شفیع صاحب نقشہ نویس ساکن میرٹھ | ثار | ۳۵ | سید محمد رفیع صاحب 〃 | ثار |
| ۱۷ | چھجو خانصاحب مرحوم ساکن میرٹھ عمارہ دروازہ | ۲ر۲ ثار | ۳۶ | سید شریعت حسین صاحب 〃 | ۸ر |
| ۱۸ | سید مظفر حسین صاحب ساکن کہنیو ضلع مظفرنگر | عـہ | ۳۷ | سید علی بہادر صاحب 〃 | لعہ |

| نمبر شمار | اسماء | رقم | نمبر شمار | اسماء | رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳۸ | معرفت سید گلزار حسین صاحب مرثیہ خوان رئیس عبداللہ پور | [illegible] | ۴۷ | سید علی غضنفر صاحب سکرٹری شیعہ کانفرنس جو بمقام جونپور ہوا | [illegible] |
| ۳۹ | سید علی رضا صاحب ״ | عسہ | ۴۸ | دو اشخاص جو اپنا نام نہیں بتانا چاہتے | |
| ۴۰ | سید غلام نبی صاحب ״ | [illegible] | | معرفت سردار حسین محرر | [illegible] |
| ۴۱ | سید ہادی حسین صاحب ״ | ۸ر | ۴۹ | اشخاص جنھوں نے اپنا نام نہیں بتایا معرفت سردار حسین محرر | [illegible] |
| ۴۲ | متفرق معرفت گلزار حسین صاحب ״ | [illegible] | | | |
| ۴۳ | سید دلدار علی صاحب رئیس دھولری | عہ | ۵۰ | مولوی مختار احمد صاحب | عسہ |
| ۴۴ | سید غلام حسین صاحب ساکن چاندپور | عہ | ۵۱ | منشی سردار حسین صاحب محرر | ۸ |
| ۴۵ | متفرق معرفت گلزار حسین صاحب ساکن عبداللہ پور | [illegible] | ۵۲ | منشی سید ناظم حسین صاحب محرر ساکن سوپلو دیوڑی | ۸ر |
| ۴۶ | سید عابد حسین صاحب ضلع آرہ (بہار) | [illegible] | | واپس طلبانہ | [illegible] |
| | | [illegible] | | | |

## حساب خرچ مقدمہ وقف منصبیہ آنریبل خواجہ غلام الثقلین وغیرہ بنام محمد حسن علیخان وغیرہ حسب دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی مقدمہ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۶ء ایڈیشنل جج میرٹھ

| خرچ قبل دائرہ مقدمہ | کورٹ فیس | طلبانہ | درخواست رسیوری |
|---|---|---|---|
| [illegible] | عسہ | [illegible] | ۸ر |
| تصدیق بیان حلفی | کرایہ اکہ محمد رضا وغیرہ | وکالت نامہ | متفرق |
| [illegible] | ۱ر | ۸ر | |
| کرایہ اکہ چپراسی وغیرہ | درخواست کرایہ اجرائے سمن | طلبانہ درخواست رسیور | طلبانہ اجرائے سمن |
| ۳ر | ۸ر | [illegible] | [illegible] |

| | | | |
|---|---|---|---|
| متفرق | متفرق | نقل حکم رسیوری | کرایہ ریل آمد و رفت غازی آباد |
| اسٹامپ نقل وارنٹ | متفرق بابت اجراء ڈگری | کرایہ آمد و رفت غازی آباد | ٹکٹ درخواست فارم |
| مثل سابقہ | نقل فیصلہ ثالثی و بیانات متعلقہ | ٹکٹ نقل ڈگری | ٹکٹ نقل درخواست بجلد و بیان متعلقہ |
| ٹکٹ نقل | محنتانہ بابو مدن گوپال | درخواست | کرایہ آمد و رفت دہلی بغرض اجراء احکام رسیوری |
| اسٹامپ نقول | درخواست اخراج کاغذات | درخواست رپورٹ امین | لفافہ رپورٹ رسیور |
| نقل ہاؤس ٹیکس میونسپل بورڈ | کاغذ | لفافہ رجسٹری | ٹکٹ لفافہ ہائیکورٹ |
| تار الہ آباد | ٹکٹ لفافہ | محرر بیرسٹر صاحب | خرچ الہ آباد |
| مختار نامہ بیرسٹر صاحب الہ آباد | درخواست رسیوری وکیل | متفرق | درخواست تقرر رسیور بمقابلہ تحصیلین |
| نقل درخواست نوٹس [illegible] | درخواست | درخواست انتخاب کمشنری | درخواست رسیوری متفرق |
| نامہ | ٹکٹ نقل رپورٹ | درخواست تخمینہ مکان | کمیشن تخمینہ مکان |

درخواست نقل جمعبندی | درخوست اجرائے ڈگری خرچہ طلبانہ | متفرق | درخوست نقل تصفیہ نالش

۹ر | ۱۲ر | عہ | ۱۲ر

لفافہ الہ آباد | درخواست بند سوالات طلبانہ | درخواست ریسوری | درخواست ریسوری

ا ر | ۱۲ر | ۱۲ر | ۸ر

درخواست نقل دیوانی | درخواست نقل فرد قرقی | متفرق اجرائے سوالات | درخواست

عہ | ۵ر | عہ | ۸ر | ۸ر

خطوط | درخوست نقل تصفیہ باہمی | طلبانہ | ٹکٹ درخواست

ا ر | عہ | عہ | ۸ر

نقد | کارڈ | لفافہ بیرنگ مختار احمد صاحب | درخواست معائنہ رجسٹری

۵ر | ا ر | ۲ر | عہ

درخواست تصفیہ باہمی | درخواست نقل جمعبندی | درخواست معائنہ رجسٹری ہائیکورٹ | درخواست حصول ڈگری

عہ | ۹ر | ۲ر | ۵ر

درخواست نقل ۲عدد | درخوست نقل ۲عدد | درخواست نقل کھتونی | خرچ آمد و رفت کتاب پور

عہ | عہ | ۹ر | ۱۲ر

خرچ طلبی گواہان | خرچ نقل | ٹکٹ درخواست | ٹکٹ نقل کھتونی نمبر ...

محصہ | عہ | ۸ر | ۹ر

ٹکٹ نقل کھتونی جناب ... | متفرق | ٹکٹ نقل اظہار ... حسین | ٹکٹ نقل بابت اظہار ... حسین

۹ر | عہ | عہ | ا ر

کاغذات سادہ ... | ... باو ... ڈگری ... وکیل | | درخواست

عہ | ۵ | ۸ر

| | | | |
|---|---|---|---|
| قادم طلبی گواہان | ٹکٹ نقل بائیس عدد | کرایہ گاڑی غیرہ بتاریخ پیشی | جوابی فائل |
| ۷ر | لعہ ر | ۳ر | ۸ر |
| بلٹی وسہارے بابتہ کرایہ | کمی تخمینہ | تخمینہ نقل یکمشت | واپسی لفافہ |
| ۴ر | ۴ر | ۳ عہ ر | ۲ر |
| درخواست نقل ۲ عدد | درخواست نقل | درخواست طلبی گواہان | طلبانہ |
| ۱۱ ر | ۱۳ر | ۸ر | عہ |
| خوراک | متفرق | خادم | کرایہ آفتاب حسین آمدورفت |
| لعہ ۱۳ر | ۱۲ | ۷ر | للعہ ۱۰ر |
| خوراک طلبانہ | خوراک گواہان | ٹکٹ کھیوٹ ۲ عدد | ٹکٹ درخواست پیشی کا [illegible] |
| عہ | ۱۲ | عہ ر | ۸ر |
| ٹکٹ نقل کھتونی | خوراک فرق امین | جواری لال پٹواری | مرلیدھر پٹواری |
| ۱۲ | عہ | ۱۲ | ۱۲ |
| رتن سنگھ پٹواری | ٹکٹ درخواست | محصول نقل کھیوٹ | تار |
| ۱۲ | ۸ر | ۲ر | ۱ر |
| لفافہ | کنڈیال | کرایہ ناظر | خاکروب |
| ار | ۴ر | ۶ر | ۱۰ر |
| بڑھئی | کرایہ گواہان | پچراسیان | درخواست نقل |
| ار | للعہ | ۴ر | ۱۲ |
| خرچ تمباکو وبرف وغیرہ | درخواست ۳ عدد | طلبانہ گواہان | کاغذ ۲ دستہ |
| ۱۲ر | ۱۲ | ۱۲ | ۴ر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مختانہ | درخواست نقل | لفافہ | ٹکٹ |
| ۱۱۲؍ | ۱۱۲؍ | ۱۰؍ | ۱۰؍ |
| کاغذ | فارم | نقل کھتونی | واپسی لفافہ |
| ۳؍ | ۰؍ | ۴؍ | ۱؍ |
| نقل کھتونی | متفرق | درخواست | نقل |
| ۸؍ | عہ | ۵؍ | ۹؍ |
| نقل | کرایہ بیل گاڑی | نقل کھیوٹ | متفرق |
| عہ | ۸؍ | ۲؍ | ۲؍ |
| | درخواست اجرا ڈگری | متفرق | |
| | ۲؍ | عہ | |

# رزولیوشن نمبر (۱۰)

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اُسکا خلاصہ یہ ہے کہ:-

جناب صدر۔ علمائے کرام۔ حاضرین جلسہ! اسلام علیکم۔ قبل اسکے کہ مین آپکے سامنے اس رزولیوشن کو پیش کرون جسکے پیش کرنے کے لیے مین اسوقت یہان حاضر ہوا ہون اپنا فرض جانتا ہون کہ کچھ اور بھی عرض کرون گو وہ بظاہر رزولیوشن سے دور معلوم ہوگا لیکن اگر آپ غور سے سماعت فرمائینگے تو ہرگز دور نہو گا۔

حضرات! اس کانفرنس کا یہ آٹھوان اجلاس ہے جو پچھلے ابتدائی تین اجلاسون کے بعد پانچوان سال پھر اپنے مولد و منشا مین منعقد ہوا ہے اور یہ معصوم بچہ کامل چار برس تک مختلف مقامات مین گھوم پھر کر پھر یہان آیا ہے۔

اس پندرہ برس کے عرصہ مین اس مسعود مہم کے لیے جو جو ناپاک الفاظ تقریراً و تحریراً استعمال کیے گئے اونہون نے میرے دل پر ہزارون زخم ڈالدیے ہین ممکن ہوتا تو مین سینہ چیر کر دکہلا دیتا کہ تیرے قلب کی کیا حالت ہے۔

ہرچند کہ بندہ ابتدائے کانفرنس سے بجز جلسہ دوم کے ہر جلسہ مین شریک رہا اور باوجود اسکے مجہکو یہ بہی اعتراف ہے کہ مین ابتک کسی طرح اس کانفرنس کے لیے کارآمد نہین ہو سکا لیکن قدرت نے میرے دل مین یہ جما دیا ہے کہ تو اس سے علحدہ ہو کر گہر مین چپکا مت بیٹھ۔ انشاءاللہ ایک دن اب ضرور آئیگا کہ یہ جماعت کامیاب ہوگی۔

کوئی شک نہین کہ لحاظ اتنے زمانہ کے جو اس پر گذرا ہے اور نیز اس لحاظ سے کہ ہماری قوم روپیہ اور وقت صرف کر سکتی ہے بہ نسبت اسکے بہت زیادہ ہونا کہ ابہی تک اس کانفرنس کا پورا مقصد و مطلب حاصل نہین ہوا لیکن ایک حد اور ایک حصہ تک اسکی کامیابی بہی قابل انکار نہین ہے اور یہ بہی کچھ ضرور نہین ہے کہ تمام اغراض و مقاصد دفعۃً واحدۃً حاصل ہو جائین۔

ہم تنگ دل کیون ہون اور بوجہ اپنی تنگدلی کے عہدہ داران کانفرنس اور نفس کانفرنس پر اعتراض اور نامناسب کلمات کی بوچہار کیون کرین۔ اور اسکے بدلے اسکی ترقی ہی مین کیون نہ ساعی ہون ہرچند کہ اعتراض کرنا بہت آسان ہے اور کام کرنیوالون کی دقتون اور رکاوٹون پر نظر کرنا بہت مشکل ہے اور اسمین بہی شک نہین کہ بغیر اعتراض کے کام ٹہیک بہی نہین ہوتا مگر مین کہونگا کہ یہ اعتراض کسقدر بے مطلب لغو ہوتے ہین جو ہمیشہ اکثر مخالفین اور اپنے حضرات سے سنتے ہین کوئی کہتا ہے کہ روپیہ صرف ہوتا ہے ہم آتے جاتے ہین مگر کوئی نتیجہ پیدا نہین ہوتا اور ہمکو سخت ندامت ہوتی ہے حالانکہ یہ امر ظاہر ہے کہ السعی منی والاتمام من اللہ کوشش ہمارا کام ہے اور مدد اور انجام خدا کا کام ہے اور چونکہ کانفرنس کسی شخص کا نام نہین ہے بلکہ ہمارے ہی مجمع اور اجتماع کو کانفرنس کہتے ہین لہذا یہ ہمارا اعتراض خود ہماری ہی جانب عود کرتا ہے اور ہم ہی اسکے مورد قرار پاتے ہین۔

کسی کے الفاظ یہ تھے کہ اسکا جنازہ اُٹھیگا جسے سنکر مینے خدا سے دعا کی کہ خدایا اسکا منھہ
خاک سے بھر دے۔

بیشک نہین کہ خود ہماری ہی کمزوری کیوجہ سے امسال یہ یہان آیا ہے اور ہماری ہی
بدقسمتی اور ہماری ہی تھوڑے سے تفرقہ سے ہمپر بدانتظامی کا الزام لگایا گیا اور اس بچہ کو لکھنؤ آنا
پڑا ہے لیکن مینے اپنی تسکین کے لیئے یہ سمجھ لیا ہے کہ اس بچہ نے عرصہ سے لکھنؤ کی صورت
نہ دیکھی تھی امسال یہ بچہ اپنے ہموطنون سے ملنے آیا ہے کیونکہ یہ ممکن ہے کہ پھر آیندہ دس بارہ
سال تک یہ یہان نہ آسکے۔ اب یہ بچہ کچھ سمجھنے لگا ہے اور محض نادان نہین ہے آخر اسکو
خیال آیا کہ آپ کہتے تو سب کچھ ہین مگر ہوتا کچھ بھی نہین ہے لیکے بار بار اسکو تعلیم کی امید
دلائی مگر کوئی ایک چھوٹا سا مدرسہ بھی اب تک نہ کھولا جسکی شکایت لیکر وہ اپنے والدین کے
پاس لکھنؤ آیا ہے اور اُسے اندیشہ ہے کہ کہین خدانخواستہ معترضین کا وہ فقرہ جنازہ
والا صحیح نہو جاے اور یقیناً اگر آپ خبر نہ لینگے تو صحیح ہو جائیگا۔

حضرات! یہ بچہ لکھنؤ کا بچہ ضرور ہے مگر فی الحقیقت قوم کا بچہ ہے صرف لکھنؤ اسکی خبر نہین
لے سکتا جبتک آپ سب اسکی مدد نہ کرینگے کچھ نہوگا۔

آپ حضرات لحاظ فرمائین مین بہت تشفی بخش جواب نہین دیسکتا مگر مین دوسری انجمنونکو دیکھتا ہون
کہ جب ایک کافی زمانہ گذر لیتا ہے تب کوئی صورت پیدا ہوتی ہے اور وہ کچھ کارنمایان کرپاتی
ہین۔ اسکی عمر تو صرف آٹھہ ہی سال کی ہے اسلیے ابھی بہت وقت ہے آپکو نا امید نہونا چاہئے
بلکہ دل توڑ کر کوشش کرنا چاہئے اور یہ خیال کرنا چاہئے کہ اس آٹھہ سال کے عرصہ مین
اسنے کیا کچھ نہین کیا ہمپر نہایت افسوس ہے اگر ہم اس سے غافل ہون۔

مین چیلنج کرتا ہون اور جب کبھی کسی مقام پر اسکا ذکر آیا ہے تو مینے یہی کہا ہے کہ مین یہ نہین کہتا کہ
ہماری کانفرنس نے کوئی فتح عظیم و نمایان حاصل کی ہے مگر ہم باادب کہتے ہین کہ ہماری کانفرنس نے
اکثر مقصد مین انجام دی ہین لیکن بہت زیادہ نہین ہم غافل ضرور ہین مگر نہ اتنے کہ جتنے سمجھے جاتے ہین۔

ہرسال صدرنشین صاحب کی سیر پر چندہ کا جمع ہونا اور ہرشخص کا حسب حیثیت دینا دارالیتامے
کا بننا بورڈنگ ہاؤس کا کھلنا طلبہ انگریزی وعربی کے وظیفون کا جاری ہونا یہ سب اس کانفرنس
کے نتیجہ نہین ہین اس سے پہلے کونسا دارالیتامے کونسا بورڈنگ کونسے وظیفہ جاری تھے۔
بیشک عمدہ کامیابی وہی ہے جو مستقل ہو اگر خدانخواستہ کل آپ نکر سکے تو غیر قومین کہینگی
کہ اتنی بڑی جماعت نے جس کام کو شروع کیا وہ اُسکو نباہ نہ سکی۔ اس طبقہ مین اگر روپیہ نہین تو
خدا کی عنایت سے ایثار نفس و دریا دلی فیاضی ضرور ہے اور اسی وجہ سے یہ قوم دوسری قومونسے
ممتاز ہے آپ اپنے آقا امیرالمومنین سے فیاض وسخی کے پیرو ہین اور آپکو انھین کی تقلید
کرنا چاہیے۔ جہانتک مجکو معلوم ہوا ہے علیگڈھ کالج کی دو ثلث آمدنی آپ حضرات کی ہے باقی
دوسرون کی۔ پھر یہان جو آپ حضرات جمع ہوتے ہین تو آخر کیا چاہتے ہین کیا غرض ہے آپکا
دلی خیال یہ ہے کہ مذہب کو لیے ہوے جو ہر قوم اور ہر مذہب کا فرض ہے تعلیم ہونا چاہیے
مگر مین عرض کرتا ہون کہ بڑی مصیبت یہ ہے کہ کوئی مستقل سرمایہ نہین ہے۔ کہا جاتا ہے کہ خدا
کا نام لیکر شروع کیجیے۔ بیشک ہر کام اس کانفرنس کا اللہ ہی کا نام لیکر شروع کیا گیا اور ابتک
خدانخواستہ نام رکھنے کی نوبت نہین آئی نئی روشنی کو مضحکہ کا موقع نہین ملا۔ لیکن اب جو قوت
خدا نے قائم کردی ہے اُسکا لحاظ بھی ضروری ہے اور کسی بڑے کام کو بغیر اُسکے اسباب سامان کے
جمع کیے شروع کردینا مناسب نہین ہے۔

دیکھیے وقف منصبیہ کا جھگڑا کتنے زمانہ سے شروع تھا مگر جب اُسکے سامان بہم پہونچ گئے
تو بسم اللہ کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور ایسی کامیابی حاصل ہوئی کہ اگر صرف یہی ایک کام
ہوتا تو شکرگذار ہونا چاہیے تھا کہ کانفرنس نے ایک بڑا کام کیا کیا آپ اسکو کوئی معمولی کام
سمجھتے ہین۔ نہین نہین ہرگز یہ کوئی معمولی کام نہین ہے اور اگر آپ اسی طرح باہمی اتحاد واتفاق
اور استقلال سے کام لیتے رہے تو ہمیشہ کامیاب ہوتے رہینگے اور اگر اتفاق واستقلال
نہ رہا تو لاکھ سامان جمع ہون کچھ نہو سکیگا۔ مین اسوقت اس ناگزیر آپس کے جھگڑے کا ذکر کرتے ہوے

ڈرتا ہون جو حجاب کہ حضرات شیعہ سے ظاہر ہو کر کیسے چلتے ہوے کام مین رکاوٹ کا باعث ہو گیا مجھے اپنی اس جماعت سے ایک سچی دلی ہمدردی ہے اور مین انکے لیے خدا سے دعا کرتا ہون سید کلب عباس صاحب کے روکنے اور اشتیاق حسین صاحب کے انکو دخل غیر معقول سے روکنے اور آیندہ سے باز رہنے کی نصیحت کے بعد مین جو کچھ عرض کر رہا ہون باجازت جناب صدر عرض کر رہا ہون آپ اسے ایک پاگل مجنونکی بات سمجھکر سنلین مگر مین اُسوقت آپکے قدمون اور ہاتھون کو پکڑون گا جب اسکی ضرورت ہوگی اور اُسوقت آپ تصفیہ کرینگے کہ یہ کام مجنونانہ ہے یا نہین ہمارا فرض ہے کہ جو سوء ظن باہم پیدا ہو گیا ہے اُسکو دور کرین اور جو کسیوجہ سے روٹھ گیا ہے ہمکو منالینا اور جو خیالات دلونمین پیدا ہو گئے ہین اونکو دفع کرین اور پھر اس بچہ کو ہاتھون ہاتھ لیلین اور دنیا کو اسکی شان و وقعت دکھلا دین اور جیسے ناز و نعم سے اس بچہ کو پالا ہے ویسی ہی محنت دلچسپی اور صرف اوقات سے اسکو پروان چڑھانیکی کوشش کرین اور بادب عرض کرتا ہون کہ نہایت شاندار طریقہ سے مختلف مقامات پر لیجلین اور جن لوگون نے کچھ کام کیا ہے اسکا اعتراف کرکے اُنکا دل بڑھائین اور تہ دل سے انکا شکریہ ادا کرکے انکی ہمت اور حوصلہ کو دوبالا کرین۔ یہ کامیابی جو وقف منصبیہ میرٹھ کے معاملہ مین ہمکو حاصل ہوئی ہے یہ معاملات اوقاف کی پہلی منزل تھی وہ لوگ نہایت شکریہ کے قابل ہین جنھون نے اسمین دلچسپی لیکر اس فتح عظیم سے ہمکو دوچار کیا ہے مین سب سے پہلے نواب مرتضے حسین خان کا شکریہ ادا کرتا ہون اور اُسکے بعد اُن حضرات کا جنھون نے اس معاملہ مین مدد دی ہے اس رزولیوشن مین نواب مرتضے حسین خانصاحب کا نام تیسرے نمبر پر ہے اس سے آپ نہ سمجھیے گا کہ یہ تیسرے ہی نمبر پر شکریہ کے مستحق ہین دراصل سب سے زیادہ شکریہ کے مستحق ہین کیونکہ انھین کی کوشش سے یہ تمام کوشش کرنیوالے آمادہ ہوے تھے مگر اس رزولیوشن مین بابو مدن گوپال صاحب کا نام نہین ہے جنھون نے بہت کم اجرت پر اس مقدمہ کی کامیابی مین کوشش کی بیشک وہ بھی قابل شکریہ ہین کہ اونھون نے باوجود غیر قوم ہونیکے اس مقدمہ مین بہت کچھ دلچسپی ظاہر کی۔

**تائید** جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس نے اس رزولیوشن کی تائید کی اور جو الفاظ ارشاد فرمائے اسکا خلاصہ یہ ہے۔

سلام علیکم۔ حضرات لیئے وقف منصبیہ کے تمام حالات ۱/۲ گھنٹہ تک سماعت فرمائے اب مین اسکے متعلق اس سے زائد آپ کا وقت لینے نہین آیا ہون اور ان لوگون کا شکریہ ادا کرتا ہون جنھون نے ثابت کردیا کہ ہم مین بھی کام کرنیوالے موجود ہین۔

حضرات فی الحقیقت نہ ہم مین کام کرنیوالون کی کمی ہے نہ ہمت والون کی نہ وقعت والون کی لیکن جو کچھ کمی ہے وہ یہ ہے کہ ہمین کام کرنا نہین آتا ہمین زیادہ تر ضرورت فراہمی چندہ کی ہے اگر اس کانفرنس سے چند بار ۸ حضرات اٹھہ کھڑے ہون تو ہماری قوم بخیل نہین ہے دینے والے بہت ہین لینے والا کوئی نہین ہے۔

**تائیدات مزید** جناب سید حسین صاحب۔ مین بھی اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون مگر ساتھ ہی اسکے یہ بھی عرض کرتا ہون کہ آپ بہت زیادہ خوش ہون ابھی یہ مقدمہ ادر آباد جائے گا۔

اشتیاق حسین صاحب نجم آفندی۔ ہماری خیرخواہ قوم محرک نے جو کچھ فرمایا ہے اوس سے زیادہ کامیابی نہین ہوئی ہے۔ مین اس قسم کے تمام جلسون مین شریک ہونیکے بعد چیلنج دیتا ہون اگر کوئی صاحب آمادہ ہو کر اسکا معیار قرار دین تو مین ثابت کردون کہ یہ جلسہ تمام جلسون سے زیادہ کامیاب اگر کوئی کامیابی نہ ہوتی اور صرف یہی ہوتا کہ ہم جمع ہو کر مبادلہ خیالات کرتے اور حضرات مقدسین کی زیارت کرتے تو بھی کیا کم ہے۔

اس مجمع کو میلہ کہا جاتا ہے مگر کہنے والونکو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ابراہیمی میلہ ہے جو خانہ کعبہ مین قائم ہوا تھا اور ہمیشہ قائم رہے گا۔

جناب حکیم سید فضل علی عرف حکیم میرزا صاحب۔ اس رزولیوشن کی جسقدر تائید کیجائے کم ہے یہ کامیاب رزولیوشن ہے مگر مجھے اسکے متعلق اس سے زیادہ کہنا نہین ہین فقط

کرنا چاہتا ہون کہ آٹھ کا عدد جنین و مولود دونون کے لئے طبی لحاظ سے خطرناک ہے۔ جنین کیلئے آٹھوان مہینہ نہایت سخت ہوتا ہے مولود کے لیے آٹھوان مہینہ دانت نکلنے کا زمانہ ہوتا ہے جسمین جان کا خطرہ رہتا ہے آٹھوین سال دودھ کے دانت ٹوٹتے ہین اور اسمین بھی بہت اذیت ہوتی ہے مگر بحمد اللہ کہ وہ مہینہ و سال نکلگیا اب یہ بچہ انشاء اللہ جلد نشو و نما پائیگا اور عنقریب بہم مکتب اور کیجائیگی اور اسکی تعلیم کے لیے کالج کھولدیا جائیگا

**ترمیم** | جناب سید غلام طیب صاحب شاہگنج آگرہ نے ارشاد فرمایا کہ رزولیوشن زیر بحث مین جن حضرات کا نام لیا گیا ہے اور جن کا شکریہ ادا کیا گیا ہے وہ سب اپنے ہین انہون نے جو کچھ کیا وہ اپنا فرض تھا درحقیقت قابل شکریہ بابو مدن گوپال صاحب ہین جنھون نے باوجود غیر قوم ہونیکے اسقدر دلچسپی لی مین ترمیم کرتا ہون کہ انکا نام اس رزولیوشن مین بڑھا دیا جائے۔

**تائید ترمیم** | جناب ڈاکٹر محمود احسن صاحب نے اس ترمیم کی تائید کی۔

**نتیجہ** | اس ترمیم کو محرک نے منظور کرلیا اور یہ رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

**جواب شکریہ** | جناب آنریری سکریٹری صاحب صیغہ وقف۔ آپ حضرات نے اپنی کمال عنایت سے میرا شکریہ ادا کیا ہے مگر مین درحقیقت کسی شکریہ کا مستحق نہین ہون اور نہ مینے شکریہ کی طرح مین کوئی کام کیا ہے میرا نام اس رزولیوشن مین تیسرے نمبر پر بھی خواہ مخواہ داخل کر دیا گیا ہے اور جناب محرک صاحب نے اپنی عنایت خاص سے یہ الفاظ میرے لیے استعمال کیے ہین میری مثال بعینہ ایک مؤذن کی سی ہے کہ جسطرح وہ اذان دیکر نماز کیواسطے لوگونکو جمع کرتا ہے اسیطرح مین بھی اوقاف کی حالت ظاہر کرکے آپ حضرات کو اصلاح کیجانب متوجہ کردیتا ہون۔

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر کا جواب الجواب۔ بلاتنخواہ کا مؤذن بھی قابل شکریہ و مستحق شکریہ ہے

## مکالمات و مبادلہ خیالات

ناصر طیب صاحب جائس۔ مجھے بذات خود سکرٹری صاحب اوقاف سے کوئی سوال نہ کرنا تھا لیکن

چونکہ اصول کی بحث آگئی ہے اسلیے التماس ہے کہ سکرٹری صاحب کا یہ ارشاد کہ اگر سکرٹری سے کچھ سوال کرنا ہو تو حسب دفعہ ۱۹ دستور العمل کانفرنس پندرہ روز پیشتر لکھ بھیجنا چاہیے معلوم نہین کس قاعدہ پر مبنی ہے کیونکہ دفعہ ۱۹ رزولیوشن پیش کرنے کے متعلق ہے اگر سکرٹری کی رپورٹ کے متعلق کوئی سوال کرنا ہو تو ہم کہان سے وقت لائینگے سوال وہی ہے جو وقت پر پیدا ہو اور جو پیشتر سے ہو وہ تجویز ہے اگر ہماری عقل نہ پہونچے تو ہم اپنے اور اپنے بھائیون کی کیونکر تسکین کرین۔ مین آپ حضرات اور جناب صدر کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ مجھے یہ عرض کرنیکا موقع دیا۔

جناب محمد حسین صاحب۔ آیا اخبار امامیہ کے وہ پرچے جنمین وقف مسجد تحسین علیخان کی شکایت ہے سکرٹری صاحب کی نظر سے گذرے ہین۔

جناب سکرٹری صاحب صیغہ وقف۔ گذرے ہین اور اُنپر گورنمنٹ کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔

جناب سید یعقوب حسن صاحب۔ دراصل میرا اعتراض رپورٹ پر نہ تھا اور اب بھی مین جو کچھ عرض کرونگا وہ اعتراضًا نہین ہے میرا دل کانفرنس سے خاص تعلق رکھتا ہے اور مین صرف معاملات کو سمجھنا چاہتا ہون بغرض التماس یہ ہے کہ جبتک تمام اوقاف کی فہرست ہمارے پاس نہوگی اُسوقت تک ہم کوئی کوشش نہین کر سکتے۔ جناب سکرٹری صاحب وقف نے وقف حسین آباد کی نسبت کچھ ارشاد نفرمایا حالانکہ لکھنؤ مین جتنے اوقاف ہین اُن سب مین وقف حسین آباد سب سے بڑا وقف ہے کوشش کرکے اُسے میدان مین لائیے پھر دیکھیے کہ وہ کہانتک ہمارے لیے مفید ہوتا ہے اور کہانتک ہمارے حقوق کو پورا کرتا ہے مین چاہتا ہون کہ یہ تمام باتین عام اطلاع کے لیے اخبارات مین شایع کردی جایا کرین تاکہ جو لوگ کانفرنس مین یکجا ہو کر اُنپر غور اور فیصلہ کر لیا کرین۔

سکرٹری صاحب صیغہ وقف۔ یہ وقف لوکل گورنمنٹ کے ماتحت ہے اور اُسنے ایک ایکٹ خاص اسکے لیے پاس کر دیا ہے جسکی بنا پر تین متولیون کی ایک کمیٹی اور ایک اُسکا سکرٹری مقرر کیا جاتا ہے جسکو ۳۵۰ روپیہ ماہانہ تنخواہ دیجاتی ہے یہی کمیٹی اسکا تمام انتظام کرتی ہے اور

ساری کارروائی سے اُنکی جنوگون کو آگاہی نہین ہوسکتی۔ کانفرنس نے ایک مرتبہ اُس کمیٹی سے بہت طلب کیا تھا لیکن کمیٹی نے اُسکے دینے سے انکار کر دیا اب جبتک کہ آپ باضابطہ گورنمنٹ سے گذارش نکرینگے کار براری نہوگی۔

جناب سید یعقوب حسن صاحب۔ تو پھر آپکو گورنمنٹ سے گذارش کرنا چاہیے۔

جناب سکرٹری صاحب صیغہ وقف۔ آپ اسکا رزولیوشن پیش کرین سب ملکر کوشش کرین اکیلی میری کوشش کامیاب نہین ہوسکتی۔

جناب ڈاکٹر محمود حسن صاحب۔ ان تمام کارروائیونکی نقل گورنمنٹ مین جانا چاہیے اور سبجکٹ کمیٹی مین اسکے متعلق رزولیوشن پیش ہونا چاہیے۔

جناب یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر۔ ہندوستان مین شیعونکے اوقاف جسقدر بڑے بڑے ہین اُتنے کسی کے نہین ہین مگر اُسی کے ساتھ جسقدر خراب حالت شیعون کے اوقاف کی ہے اُتنی کسی کی نہین اور سب سے زیادہ افسوسناک اور لائق اعتراض حالت وقف حسین آباد کی ہے یہ تیس لاکھ روپے کا وقف ہے جو تمام تر امور خیر کے لیے ہے مگر افسوس کہ منشاء واقف کے موافق صرف نہین ہوتا ایک باغ جسکا طول وعرض شاید رفاہ عام کے برابر ہو اُسکے واسطے چار ہزار روپیہ سالانہ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو حسین آباد کی نسبت کچھ کرنا ہے تو ایک نہایت سخت رزولیوشن کانفرنس مین پیش کیجیے۔ مین حسین آباد کے ٹرسٹ پر اچھی طرح نگاہ رکھتا ہون مجھ سے جانتک ہوسکے گا۔ اُسکی اصلاح مین آپکو مدد دونگا

سکرٹری صاحب صیغہ وقف۔ حسین آباد کے ساتھ وقف شاہ نجف کو بھی شامل کیجیے گا۔

# ختم اجلاس اور نظم

بعد اسکے جناب مولوی سید علی نقی صاحب صفی نے اپنی نظم ارشاد فرمائی جو حسب ذیل ہے

## نظم جناب مولوی سید علی نقی صاحب صفی

لکھنؤ تجکو خبر ہے کچھ تراوہ لخت دل
چھوٹ کر تجھسے سفر کرتا رہا جو متصل
زحمت طول سفر آب و ہوا نامعتدل
کاوشون پر کاوشین تھا پھر کیون ہوتا مضمحل

کمسنی ناطاقتی سے سست ہو بے حال ہو
گھڑی مین گذرے تو اچھا لگتا یہ سال ہو

دو برس کا سن تھا جب کمزور یہ ایسا نحف
گھر سے جاتے ہی نہین معلوم اسے کیا ہو گیا
پھر نہ پنپا آجتک پھرتا رہا گو جا بجا
ہاتھ اٹھاؤ چارہ سازو اب کہ ہے وقت دعا

جان بچ جائے صغیر السن نحیف و زار کی
قوتین پھر عود کر آئین مرے بیمار کی

دو برس تک بھی جو رہتی وہی رفتار اگر
پڑنے لگتی اسپر اب تک ایک عالم کی نظر
ملنے لگتے قوم کو حسن ریاضت کے ثمر
تھا اگر قومی ترقی کے منازل کا سفر

یہ ابھی بڑھنے کے دن تھے یون نہ گھٹنا تھا اسے
چودھوین کا چاند بنکے گھر پلٹنا تھا اسے

لیکن اسکی کیا خطا ایسی کسے امید تھی
دشمن اسکی جان کے ہو جائینگے احباب ہی
چاہیے تھا اک بہانہ وہ صدارت ہی سہی
پیشکر رنجی بڑھی دعوت عداوت ہو گئی

لکھنؤ کی واپسی پر کیا کرے مجبور ہے
پاس جا کر غور سے دیکھا تو دلی دور ہے

اسکے مجبور ہین کچھ دارالاقامہ مین یہان　　اور کچھ دارالعلوم مین نحیف و ناتوان
انکے ہی بیلے کا الفت کا رہیگا امتحان　　تھا وہ غربت مین ابتک یوسف بے کاروان

کان مین کچھ قوم کے بے اتفاقی کہہ گئی
ساتوین سال اسکی بسم اللہ ہو کر رہ گئی

پوچھتے ہین لوگ ہے شیعہ کالج کا مقام　　آگرہ دہلی ہر اک ان مین سے ہے اعلیٰ مقام
ایسے کالج کو مگر درکار ہے کیسا مقام　　ہو جہان شیعون کا مرکز ہے وہی اچھا مقام

اختلاف احباب کا اس رائے سے بیسود ہے
فائدہ کالج سے جب قومی غرض مقصود ہے

وقت دہلی کا استرداد بتلاتا ہے صاف　　جاگزین ہے قوم مین ابتک فروعی اختلاف
یہ بڑا ہی نقص ہے تقصیر خادم ہو معاف　　مجلس شوریٰ نہین گویا ہے اک دشت مصاف

مومنون نے ہاتھ اپنے مومنین کھینچے ہوے
آستین الٹے ہوے شمشیرین کھینچے ہوے

دیکھیے منصوبے ترقی کے ابھی بالائے طاق　　قومیت کی خشت بنیادی ہے باہم اتفاق
قلت اس عنصر کے اجزا مین دلیل افتراق　　صرف ہو قومی مقاصد مین اگر ذاتی نفاق

کیجیے کیا وقعت ہے نظرون مین پھر ایسی قوم کی
ہمسہ بیداری مین بھی طاری ہے غفلت قوم کی

قوم سنیے نام ہے مجموعۂ افراد کا　　جنمین ہو کچھ مادہ امداد و استمداد کا
کام کرنا کچھ نا ممکن نہین افراد کا　　دیکھ لیجیے کارخانہ عالم ایجاد کا

امتزاج چار عنصر آب و آتش خاک و باد
خود بتاتا ہے کہ ہے منشائے ہستی اتحاد

زندہ قومون مین یہی روح روان ہے دیکھئے    قومیت ہی کا ستارہ ضوفشان ہے دیکھئے
جنگ یورپ مین اسی کا امتحان ہے دیکھئے    ہم نہین ہر قوم اس سے سرگران ہے دیکھئے

جانچئے قومون کو لیکر غرب سے تا حد شرق
پائیے گا ہر جگہ پر اپنے بیگانے کا فرق

اک ہماری قوم ہو جسکو نہین کچھ حس و مس    ہے تو دامنگیر ہے ذاتی ترحم کی ہوس
ہم ہین یون اقوام مین پھوٹین جیسے خار و خس    پھر بھی نخوت کی ہوائین ہین سرون مین محتبس

قوم ہے برباد اسکا کچھ اثر دلپر نہین
جوش قومی کیا جو استقلال اسے دم بھر نہین

پیش آئے کیسے کیسے مہمات جانگزا    قوم نے اسوقت تک بتلایئے تو کیا کیا
شیعون مین کچھ بھی نہین ہے جوش وقتی کے سوا    کب ہوا چندہ فراہم کس جگہ کالج کھلا

آئی جنبش ہین رگ غیرت ذرا پھر سو گئے
شور و غل سنکر ابھی چونکے ابھی ہم سو گئے

ایسی بیداری سے حاصل قوم اگر بیدار ہے    پانون پر اپنے کھڑا ہونا جسے دشوار ہے
کارخانے ہین نہ قومی درسگہ تیار ہے    شخصیت ہی شخصیت کا ہر جگہ اظہار ہے

قطرہ جب قطرون سے دریا کے جدا ہو جائے گا
خاک مین مل کر سر ساحل فنا ہو جائے گا

کھلتے کھلتے شیعہ کالج کو زمانہ ہو گیا    صرف باتون ہی مین ہمت کا خزانہ ہو گیا
پھر خفیت غیری کا آستانہ ہو گیا    غمزدون کا نالۂ دل اک فسانہ ہو گیا

ہم نہ چونکے سختیان کیا کیا نہ ہم پر ہو گئین
شور محشر کی ہوائین خواب آور ہو گئین

قوم تو شاید کہ اپنی زندگی سے سیر ہے  ورنہ کالج کھولنے مین یہ تباکیا دیر ہے
اختلاف آرا مین جو کچھ ہے سمجھ کا پھیر ہے  اپنی کمزوری سے ہم پر اک زمانہ شیر ہے

ڈھیل ارادو نمین نہ اتنا جھول دینا چاہیے
ملکے باہم شیعہ کالج کھول دینا چاہیے

غیر سے غیرون کو اخلاقًا نہین کچھ اجتناب  رہتی ہے اپنون پہ بھی اپنی نگاہ انتخاب
جب یہ حالت ہو تو کیون دلکو نہو اک پیچ و تاب  جملہ فرقون سے ہے شیعون کا جداگانہ حساب

ہے جبھی قومی ترقی معرض تعویق مین
اور سب ہین جمع مین اسناد ہم تفریق مین

بے محابا یون نہ صرف جنگ رہنا چاہیے  ایک سے کب ایک کو دلتنگ رہنا چاہیے
مومنون کو باہمی یکرنگ رہنا چاہیے  ساز کے پردون کو ہم آہنگ رہنا چاہیے

پردۂ مہر و وفا مین دشمنی اچھی نہین
راہبر بنکر بطرز رہزنی اچھی نہین

قوم عزت سے جو رہنا ہو تو ویسے کام کر  زندہ قومون کیطرح دنیا مین پیدا نام کر
نفس کی اصلاح مین پابندی اسلام کر  باہمی نااتفاقی کو نہ طشت از بام کر

شرمناک آویزشین آپس کی نفرت خیز ہین
پھول کانٹے بنگئے ہین یہ زبانین تیز ہین

کیون دلون سے مٹگیا ہے مومنیت کا اثر  مورچہ بندی رہا کرتی ہے کیون شام و سحر
ناحق آپس مین لڑائی کا یہی ہے شوق گر  جنگ یورپ کے لیے بنجایئے والنٹیر

کچھ سمندر پار جا کر نام پیدا کیجیے
قومیت مین ورنہ استحکام پیدا کیجیے

جسقدر بے لطفیون مین وقت کٹتا جائے گا — مرکز اصلاح سے دل اور ہٹتا جائے گا
قسدر قوم کا پانسہ پلٹتا جائے گا — ضعف بڑھتا جائے گا اور زور گھٹتا جائے گا

ہاتھ صاف اپنے ہی اوپر ہو صفائی یہ نہین
خودکشی ہے خودکشی جنگ آزمائی یہ نہین

دیجیے مل جل کے سوا اسکے نہین تدبیر ہی — دل وہ کیا جسمین کشش کی کچھ نہو تاثیر ہی
ارتباط باہمی کو جانیے اکسیر ہی — سُست ہون کڑیان تو پھر بیکار ہے زنجیر ہی

لیجیے تھوڑی دیر ترک خود پسندی کیجیے
قوم کے افراد کی شیرازہ بندی کیجیے

کثرت آرا سے جو کچھ طے ہو اُسکو مانیے — طعن اور تشنیع کی یون برچھیان کیون تانیے
کھولیے آنکھین ذرا کچھ نیک و بد پہچانیے — اپنے ہی کیون خون مین ہاتھونکو اپنے سانیے

گرمجوشی ہو گئی ہو کم اگر احباب مین
دوڑ جائے بجلی کا اثر دوڑ اپنے اعصاب مین

آج کیون بے لطفیون مین زندگانی کیجیے — خلق سے پیش آئیے شیرین زبانی کیجیے
جانفشانی کیجیے کچھ زر فشانی کیجیے — نونہالان چمن کی باغبانی کیجیے

جو مقدم ہے وہ قومی کام ہونا چاہیے
لازمی تعلیم پہلے عام ہونا چاہیے

اسطرح بھی نفع اپنی قوم کو پہونچائیے — ساتھ ہی خود جمع سرمایہ بھی کرتے جائیے
شیعہ سنی اوقاف سب قبضہ مین اپنے لائیے — کھولیے کالج رقم جو وقت کا فی پائیے

کم نہین کچھ منعم باذل ہماری قوم مین
سیکڑون ساہبی ہین دریا دل ہماری قوم مین

ہم وہ ہین ہوتے رہو اوروں کی شکل مین شریک    آجتک مانگی نہین غیروں سے دروازہ پہ بھیک
جانتے ہین اس تہیدستی مین بھی اسکو ٹھیک    اپنے ہی بازو دین بازو کام اگر دیجائین ٹیک

ناخدا موج حوادث کا تھپیڑا ہو گیا
یا علی نکلا زبان سے پار بیڑا ہو گیا

جو لیان لیکر لٹے ہین کچھ بھی خواہان قوم    جنمین اکثر نفس قدسی قبلۂ ایمان قوم
اور اکثر اہل دولت جنسے قائم شان قوم    دیکھیے انصاف سے تو ہین ہی سب جان قوم

جسنے یہ مانا کہ مفلس قوم مین کچھ دم نہین
دل تو نگر چاہیے ہو بے زری کا غم نہین

چیونٹیون سے بھی گئے گذرے ہین کیا ہم سب کہو    دانہ دانہ لاکے خرمن جمع کر دیتی ہین جو
ظاہری کمزوریون سے دل شکستہ تم نہو    اب کمر مضبوط باندھو اور کالج کھول دو

ورنہ دیکھو ایکدن پچھتاؤ گے پچھتاؤ گے
آجتک پستے رہے ہو اور پسے جاؤ گے

ہمصفیران چمن ملتا نہین جن کا مزاج    وہ بھی ہم آواز ہون انکی ہمین کیا احتیاج
بن پڑیگا جسطرح کر لینگے ہم اپنا علاج    کہہ چکا ہون پیشتر بھی اور پھر کہتا ہون آج

منزلت قومون مین کچھ یہ قوم اسدن پائے گی
دولت تعلیم جسدن عام کر دیجائے گی

مژدہ کالج سنا یا ساقیا انعام دے    مدتون پھرتا رہا سراب ذرا آرام دے
جب دماغ و دل تھکے ہون کیا طبیعت کام دے    مجھسے لے صدہا دعائین بھر کے لیکن جام دے

میکدے سے چھکے میکش مدرسے تک جائین گے
امتحان قومیت دیکر وظیفے پائین گے

جلد ہان ساقی نصاب میکشی تیار ہو — سے وہ مے بدست بھی پیکر جسے ہشیار ہو
جام زرین کی کھنک سے قوم خود بیدار ہو — یہ خبر ہندوستان مین مشتہر اکبار ہو

قوم کی بہبود پر شیعون کا فرقہ تل گیا
مدرسہ کالج نما اک لکھنؤ مین کھل گیا

لکھنؤ کی سرزمین پر جلد رب ذوالمنن — شیعہ کالج کی بنا ڈالین عزیزان وطن
پڑھتے ہون اطفال شیعہ انجمن در انجمن — دیکھ لین ہم بھی صفی آنکھون سے وہ رنگین چمن

قوم کو کچھ فکر ہو اپنے فروغ نام کی
آرزو نکلے الٰہی اس دل ناکام کی

یہ نظم ۱۲ بجے ختم ہوئی اور یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر نے اسکا نیلام کیا جسکے ذریعہ سے ۱۲۴ یتیم خانہ کے لیے وصول ہوئے بعد اسکے لالہ اتندی پرشاد صاحب منصرم رفاہ عام لکھنؤ نے عہ شیعہ کالج کے لیے دیا اور جلسہ برخاست ہوا۔

# جلسہ چہارم

## ۱۹ - اکتوبر وقت ۲ بجے سے ۵ بجے شام تک

ٹھیک ۲ بجے سے تمام ممبران والاشان پنڈال میں آنا شروع ہوئے اور ۲½ بجے جناب صدر نشین صاحب کی تشریف آوری پر حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔

**تلاوت قرآن مجید**

اولاً جناب حافظ سید ظفر حسین صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرما کر حاضرین جلسہ کو استماع کلام ربانی سے مشرف فرمایا۔

**نظم جناب جوہر اڈیٹر اخبار اتحاد**

بعد اسکے جناب سید مجاہد حسین صاحب جوہر اڈیٹر اتحاد امروہہ ضلع مراد آباد نے حسب ذیل نظم ارشاد فرما کر حاضرین جلسہ کو محظوظ کیا۔

### رباعی

وہ شان ہے جو کہ بردباروں کی ہے ۔۔۔ پہچان یہی خدا کے پیاروں کی ہے
نجم العلماء ناصر ملت آقا ۔۔۔ ایمان میں ضیا انہیں ستاروں کی ہے
کیسی مدح و ثنا میں جوہر قلم گہربار ہو رہا ہے ۔۔۔ گرے ہیں نظروں سے بزم انجم فلک نگونسار ہو رہا ہے
عجب فضا ہے عجیب صحبت ہے عجیب سماں عجب زمانہ ۔۔۔ ریاض شبیر کے گلوں سے مکان گلزار ہو رہا ہے
یہ انجمن ہے کہ بزم انجم یہ بوستان ہے کہ میکدہ ہے ۔۔۔ مئے ولائے علی سے سرخوش ہر ایک میخوار ہو رہا ہے
گلوں سے محفل مہک رہی ہے سخن ہوا لفت شناس ہے بھی ۔۔۔ ولا کا اقرار ہو رہا ہے وفا کا اظہار ہو رہا ہے

ہمارے عالم ہمارے رہبر ہماری اصلاح مین ہین کوشان
زبان گوہر فشان ہے گویا کرم نمودار ہو رہا ہے

یہ غم ہو باعث مسرت ابھی ہے اپنی ہو جاہ و عزت
جو سو گئے ہین انھین خبر کیا کہ بخت بیدار ہو رہا ہے

یہ خواب گوش اب کہانتک اٹھو تو چونکو ذرا تو چونکو
وہ وقت آیا کہ زندگی سے ہر ایک بیزار ہو رہا ہے

عوض ترقی کے ہو تنزل کسیکو پروا نہین ہی بالکل
ہر ایک نادار ہو رہا ہی ہر ایک ناچار ہو رہا ہے

ہماری حالت ہے قابل غم بپا ہی ہر گھر مین اسکا ماتم
ہماری غفلت کا ہی یہ عالم کہ اثر انداز شور ہو رہا ہے

ہمین نہ کچھ علم سے ہی رغبت نہ فکر تحصیل علم و دولت
زوال اک بھوت بنگیا ہی کہ سر پہ اسوار ہو رہا ہے

کرو ترقی کی فکر یارو اب اپنی حالت ذرا سنوارو
تمھارے افلاس پر زمانہ الم سے خونبار ہو رہا ہے

تم اپنی نسلون پہ رحم کر کے بناؤ کالج کہین پہ قُلو
یہ وقت تمکو نہین ملیگا کہ لطف سرکار ہو رہا ہے

ہمارے سب ہی رئیس و عالم ہماری امداد پر ہین حاکم
ہماری نصرت پہ صدق دل سے ہر ایک تیار ہو رہا ہے

ہمارے عالم ہماری افسر ہمیشہ قائم رہین جہان مین
الٰہی مصروف اس دعا مین ہر ایک بیدار ہو رہا ہے

## نظم جناب مرزا انجم صاحب آفندی اکبر آبادی

بعد اسکے جناب مرزا اشتیاق حسین صاحب انجم آفندی اکبر آبادی نے حسب ذیل نظم سے تمام حاضرین کو ایک غیر معمولی اثر سے متاثر کر دیا۔

ہمسا بھی نہ بد قسمت عالم مین کوئی ہوگا
فریاد رہی اپنی محتاج اثر برسون

ہو داد طلب کس سے حسرت زدگی دل کی
ترسا کیا درمان کو کیا درد جگر برسون

ہم چشم زمانہ مین کھٹکا کیے مدت تک
ہم سے رہی برگشتہ دنیا کی نظر برسون

ہم ہین کہ زمانے نے کی مشق ستم ہم پر
ہم ہین جو رہے وقف شمشیر و تبر برسون

بربادی نے مدت تک کی اپنی ہوا خواہی
آباد کیا ہمنے ویرانے کا گھر برسون

گیتی کی بلائین تھین گردون کی جفائین تھین
دونون نے کیا ملکر کیا زیر و زبر برسون

دیوارون مین چنوایا زندہ کبھی جلوایا
بیداد رہی ہم پر یہ آٹھ پہر برسون

زندان بلا اپنے منت کش ہستی ہین — خالی نہ رہے جسمے اک دن بھی یہ گھر برسون
ہم دفتر ہستی مین اوراق پریشان تھے — ملتی تھی نہ بھائی کو بھائی کی خبر برسون
آرام سے کب گذری آرام سے کب بیٹھے — پھرتے رہے دنیا مین ہم خاک بسر برسون
مشہور ہے عالم مین بے بال و پری اپنی — آزادی پہ ڈالی ہے حسرت سے نظر برسون
اب اپنے ہی ہاتھون سے ہوتا ہے ستم ہمپر — ممنون رہے پہلے غیرون کے اگر برسون
اس عہد مین بیٹھے تھے دو چار ذرا مل کر — مانگی تھی دعاؤن سے جب شام و سحر برسون
اللہ کی قدرت سے دیکھا تھا یہ دن ہمنے — جسکا نہ گمان بھی تھا یان پیش نظر برسون
ہے قہر کہ انہین بھی یون تفرقہ پڑ جائے — مل بیٹھنے کو ترسین جو آٹھ پہر برسون
کچھ دن کی ریاضت تھی جسپر کہ ستم ٹوٹا — یہ داغ نجائیگا سینہ سے مگر برسون
یہ صدر کا جھگڑا کیا سب صدر ہی ہین ہم مین — ایسے جو اٹھے فتنے کم ہوگا نہ شر برسون
کچھ خرم بھی کہتا ہے کچھ تم کی بھی سن لو — تازہ ہے ابھی قصہ پھر پیٹوگے سر برسون
تم خون جگر سے بھی سینچوگے اگر اسکو — یہ نخل نہ لائیگا اس طرح ثمر برسون
کرنا ہے جو کچھ تمکو لڑاو پھر آپس مین — بس آج کہ کل پرسون گذرین نہ مگر برسون
خود مطلبیان چھوڑو خود غرضی سے منہ موڑو — حالت نہین ہونے کی پھر نوع دگر برسون
مل جل کے زمانہ مین جو چاہو گے کرلوگے — یون کچھ بھی نہین ہوگا چاہا کرو گر برسون
برٹش کی حکومت مین پائی ہے یہ آزادی — واجب ہے کرین اسکا ہم شکر اگر برسون
اشعار نہ کہدینا ٹکڑے ہین مرے دل کے — ہے درد تو جائیگا دل سے نہ اثر برسون

جو مجھکو کہنا تھا لفظون مین وہ کہہ گذرا
اب آگے مقدر ہے سمجھو نہ اگر برسون

ہے کانفرنس اپنی امیدون کا سرچشمہ — اللہ رکھے قائم اسکو باثر برسون

یہ نظم جناب ناظم نے نظمی پڑھی تھی مگر چونکہ تمام جلسے نے بیحد پسند کی اور ہر طرف سے تحسین

وآفرین کے نعرے بلند ہوگئے اور جلسہ ایک خاص اثر سے متاثر ہوگیا لہذا جناب سکریٹری صاحب نے فوراً اسکے طبع کا حکم دیا اور قریب ختم اجلاس کے یہ نظم طبع ہو کر آگئی اور فوراً تقسیم کر دی گئی

**رزولیوشنوں کی تحریک و تائید**

بعد اسکے سکریٹری صاحب سبجکٹ کمیٹی نے پروگرام کے موافق محرکین و موئدین کو طلب کیا اور حسب ذیل رزولیوشن پیش ہو کر پاس ہوئے۔

## رزولیوشن نمبر (۱)

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب نواب سید شہنشاہ حسین صاحب رضوی بی اے ایل ایل بی نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اسکا خلاصہ یہ ہے:-

جناب صدر و معزز حاضرین جلسہ! سلام علیکم - میں بوجہ اپنی صحت خراب ہونے کے اسٹیج پر کھڑے ہونے سے معذور تھا مگر احباب کے اصرار نے مجبور کر دیا حضرات جس رزولیوشن کے پیش کرنے کے لیے میں یہاں حاضر ہوا ہوں اسکے لیے بجز قلب متوجہ کے کسی مطول مضمون کی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس امر کے بیان کرنیکی حاجت ہے کہ آپکا قلب خاص اس مسئلہ دارالیتامی میں کسقدر متوجہ ہے صرف چند امور جو آپکے دلمیں موجزن ہونگے نہیں کو آپکے سامنے مستحضر کرنے آیا ہوں۔

سرکنم نالہ اگر تاب شنیدن داری
سینہ بشگافم اگر طاقت دیدن داری

حضرات ابھی آپکے سامنے ایک یتیم بچہ نوحہ خوان ہو چکا ہے جو کلمات دل خراش اس بچہ کی زبان سے نظم ہی میں سہی ادا ہوے تھے اسکا اثر کچھ آپکے دلپر ہوا ہلئے کہا تھا کہ کاش ہم دنیا میں پیدا ہی نہوے ہوتے اور اگر ہمارا وجود آپ پر بار ہے تو بجائے ہماری پرورش کے ہمکو زہر ہی دیدیجیے اس بچہ کے یہ الفاظ ایسے تھے کہ جنسے آپکا جگر مسموم ہو کر پاش پاش ہو گیا ہوگا

مگر آپ نے اسکو کیا جواب دیا اور اب اسکو آپ کیا جواب دینگے آیا یہ کہ آؤ زہر کا پیالہ تیار ہے
پی لو یا یہ کہ آریہ سماج کے مشن موجود ہین اگر یہان تکلیفین نہین اٹھا سکتے تو وہان جاکر عیش
سے بسر کرو۔ اور اگر اس سوال کا یہ جواب نہین ہے اور آپ کی غیرت یہ جواب نہین دیسکتی
تو ذرا اپنے مقام پر غور کیجیے کہ جبتک ان بچونکو اپنے ماں باپ کے سایہ عاطفت مین رہنے کا
حق تھا اسوقت تک کس عنوان سے بسر کر رہے تھے انکی فرمائش پر باپ اپنی جان تصدق کرتا
اور انکی ہٹ پوری کرتا تھا۔ پھر جب آپ یہ دعوے کرتے ہین کہ بچو اگر تمھارا باپ زندہ نہین ہے
تمھاری قوم تمھاری باپ ہے تو کیا انکو یہ عرض کرنیکا حق نہین ہے کہ جب آپ ہمارے باپ
بنتے ہین تو ویسی ہی شفقت بھی فرمائیے جیسی شفقت باپ اپنے بچوں پر کیا کرتے ہین وہ آپسے
صرف انھین امور کے طالب ہین جو فطری طریقہ پر انکے لیے ضروری ہین۔ کھانا۔ پینا۔ لباس
تعلیم آسایش پرورش اسی حد تک کہ جس حد تک ایک متوسط درجہ کے بچہ کی پرورش ہوتی ہے
اسکا تقاضا آپ سے صرف اتنا ہے کہ ہمین اتنا دیجیے کہ جس سے ہم زندہ رہ سکین اور کچھ کام سیکھ لین
جس سے اس آیندہ زمانہ مین جسمین ہماری پرورش آپ پر لازم نرہے گی اپنا قوت پیدا کر سکین اور اگر
توفیق الہی رفیق ہو تو کسیوقت مین اس قرض حسنہ کے ادا کرنے کے قابل ہو جاوین۔ کھانے
کیلیے محض قوت لایموت پہننے کے لیے محض موٹا جھوٹا کپڑا جس سے ہمارا تن ڈھک جاے
رہنے کے لیے ایسا مکان کہ جسمین ہماری صحت قائم رہے کیا یہ مطالبات ایسے ہین جنکی نسبت
آپ یہ کہہ سکین کہ یہ بچونکی ضد ہے یا یہ کہین کہ یہ بچے ہین نہین سمجھتے اور ہماری استطاعت سے زیادہ طلب
کرتے ہین۔ مین کہتا ہون کہ انھون نے ہمپر ایک طرح کا احسان کیا ہے مین انھین اپنے بچون سے زیادہ
عزیز اور مفید قوم سمجھتا ہون میرے بچے کسیکے دست نگر نہین کسیکے ممنون احسان نہین لیکن یہ
بچے جسوقت جوان ہونگے تو سمجھینگے کہ ہمپر قوم کا احسان ہے قوم نے ہماری پرورش کی ہے
لہذا اگر ہم مین حمیت ہے اگر ہم مین شرافت ہے تو ہمکو اسکا عوض ادا کرنا چاہیے اور اس خیال سے
جو خون اسوقت جوش زن ہو گا اسکا اثر ہماری بچون کے جوش خون سے زیادہ ہو گا۔ آپ ان

بچون کی پرورش نہین کرتے بلکہ قومی والنٹیر تیار کر رہے ہین اسلیے یہ احسان جو آپ انپر کر
ہین وہ فی الحقیقت خود اپنے اوپر کر رہے ہین جب وہ اسی طرح اپنے کو آپ کا غلام کہین اور آپ
ان الفاظ کے جواب مین کہین کہ تم ہماری نور نظر ہو تو مین عزت دار صاحبان اولاد سے عرض کرونگا
کہ یہ بچے تو قومی جماعت کے جزو ہین آپنے اگر محض معمولی اخلاق کی نظر سے بھی کسی بچہ کو اپنی پرورش
مین لیا ہو تو آپ فاقہ کیجیے مگر اوسکا پیٹ بھر دیجیے اور اسکے ساتھ ایسا سلوک کیجیے کہ وہ کیسوقت
مین آپ کا نام لے۔

حضرات! یہ رزولیوشن نہایت خوف کے ساتھ محدود الفاظ مین رکھا گیا ہے یہ عرض کرنیکی
جرات نہین ہوتی کہ آپ ان بچون کے لیے اسیوقت کوئی مستقل سرمایہ قائم کر دیجیے کیونکہ مین
جب غور کرتا ہون کہ کتنا سرمایہ ہونا چاہیے تو میری ہمت پست ہو جاتی ہے مگر وہ میری ہمت
ہے قوم اگر چاہتی ہے تو وہ ضرور کسیوقت مین سرمایہ جمع کر دیگی اور ممکن ہے کہ آپ ہی مین سے
کوئی باہمت ایسا پیدا ہو جائے جو اسکا بندوبست کر دے۔ سکرٹری صاحب کی رپورٹ سے معلوم
ہوا کہ محض معمولی کھانے مین بالفعل کم از کم نو سو روپیہ ماہوار کا صرف ہے پس اگر کل مصارف
کم از کم ایک ہزار روپیہ ماہوار فرض کیے جائین تو مستقل سرمایہ تین لاکھ ہونا چاہیے لیکن ہمین
مایوس ہونے کی ضرورت نہین ہے جبتک کوئی معقول انتظام نہو اسوقت تک ہم اپنے بچون کیلیے
پیسہ پیسہ مانگ کر لینگے اور انکو کھلا دینگے آپنے اخبارات مین ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ فلان
متنفس نے بغیر کسی اعانت کے ۳۰ لاکھ محض اپنی قوم کو دیدیے اور آپکے شہر لکھنؤ مین بھی
اسکا نمونہ موجود ہے کہ ایک کریم النفس متنفس نے اپنے قوم کے بچون کے لیے پورا یتیم خانہ
قائم کر دیا ہے خیر ہمین بھی مایوسی کی کوئی وجہ معلوم نہین ہوتی خداوند عالم رازق العباد ہے
کسی نہ کسی وقت مین ہمارے یتیم خانہ کے لیے بھی مستقل سرمایہ جمع ہو ہی جائیگا بالفعل سرمایہ
مستقل کا مسئلہ چند مصالح سے پیش کرنا مناسب نہین ہے لیکن مکان کی ضرورت ایک
ایسی ضرورت ہے کہ اسکے بغیر چارہ نہین ہے سکرٹری صاحبنے اپنی رپورٹ مین جو وقتین

مکان کے متعلق بیان کی ہین وہ نہایت غور کے قابل ہین اور خود اس بچہ نے موجودہ کرایہ کے مکان کو قید خانہ سے تشبیہ دی ہے جنھون نے اس مکان کا معائنہ کیا ہے وہ یقیناً اس بچہ کی تائید کرینگے جیسا کہ مین اس بچہ کے بیان کا مصدق ہون پس اگر آپ چاہتے ہین کہ واقعی ان بچونکو قید خانہ مین بند کردین تو مین رزولیوشن واپس لیتا ہون ورنہ براے خدا اسکا انتظام کیجیے۔ سر جیمس مسٹن صاحب کے سے ہمدرد اسوقت موجود ہین جنھون نے اس یتیم خانہ کی اعانت کی لیڈی ہارڈنگ نے شیرینی کے لیے روپیہ بھیجا۔ سکرٹری صاحب سے پوچھیے کہ آیا ملاحظہ کی مٹھائی یتیمون کو کھلائی گئی آپ کے بیان ایسی ضرورت تھی کہ وہ روپیہ بھی کھانے مین صرف ہوگیا۔ خود ہز آنر نے فرمایا ہے کہ وہ اس یتیم خانہ کے لیے اراضی مرحمت فرمائین گے۔ شہر لکھنؤ مین اراضی کا ملنا آسان نہین ہے زر کثیر صرف کرنے پر بھی مشکل ہوجاتی ہے لہذا یہ وعدہ حضور ہز آنر کا بہت بڑا وعدہ ہے جسکو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے جب وہ اراضی مرحمت فرمائینگے ہمدردی فرمائینگے اور آپ تعمیر کیطرف متوجہ ہونگے تو مجھے قوی امید ہے کہ گورنمنٹ کیطرف سے بھی اعانت ہوگی۔ اسوقت اگر ۲۰ یا ۳۰ ہزار کا انتظام قوم کی طرف سے ہوجاے تو بہت جلد ایک یتیم خانہ تعمیر ہوجاے جو ہمیشہ کے لیے آپکی کانفرنس کا یادگار رہیگا۔

آپ اس رزولیوشن کو محض معمولی عنوان سے پاس نہ کیجیے بلکہ اسکو امر واجب سمجھکر اسکے لیے آمادہ ہوجائیے۔ مین یہ نہین کہتا کہ آپ اسیوقت میز پر روپیہ جمع کر دیجیے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جبتک زر مطلوبہ جمع نہو اسوقت تک ہم اپنے اسباب راحت کیطرف متوجہ نہون مجھے واقفکاران عمارت سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ یہ یتیم خانہ ۲۰۰۰۰ ہزار مین تیار ہوجاے گا۔ جسکی بابتہ مجھے امید ہے کہ اگر قومی والنٹیر اپنی جھولیان کھولکر تیار ہوجائینگے تو اس رقم کا جمع ہونا کچھ مشکل نہین ہے۔

میرے دوست یوسف حسین خانصاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جسوقت یہ اراضی مل جائیگی

اوسیوقت وہ ایک ہزار روپیہ فوراً یتیم خانہ کی تعمیر کے لیے ادا کرینگے۔

یہ ایک استدعا تھا جسے آپ کی خدمت مین پیش کر دیا قبول کرنا یا نکرنا آپکے اختیار مین ہے

اور اب مین اس طول تقریر کی معافی مانگ کر رخصت ہوتا ہون میری اس تحریک کی تائید

مین جناب مرزا محمد ہادی صاحب عزیز ایک نظم ارشاد فرماوینگے امید ہے کہ اسے بھی آپ کمال توجہ سے

سماعت فرماکر ممنونیت کا موقع دینگے۔

**تائید** اس تقریر کے بعد جناب مولوی مرزا محمد ہادی صاحب عزیز اسٹیج پر تشریف لائے اور

رزولیوشن کی تائید مین حسب ذیل نظم ارشاد فرمائی۔

# افسانہ عبرت!!

## ایک یتیم بچہ اپنے باپ کی قبر پر

اس نظم کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک یتیم بچہ اپنی حکایت بیان کرتا ہے کہ ایک دن وہ گورستان میں

اپنے باپ کی قبر پر جاکر اس سے لپٹا ہوا کچھ کہہ رہا ہے اور جواب نہ آنے پر نہایت درد سے شکایت

کر رہا ہے اور بالآخر قبر سے آواز آتی ہے اور صاحب قبر اپنے بچہ کو سمجھا بجھا کر تسکین دیکر اس لڑکے کی

زبانی قوم کو ایک پیغام بھجواتا ہے۔

ایکدن گورِ غریبان مین ہوا میرا گذر
جنس رہی تھین جابجا ٹوٹی ہوئی قبرین جہان
آرہی تھی ہر طرف سے بوچراغ کشتہ کی
اُنکی قبرین تھیں کہ جو تھے مجلس آرائے وجود
رو رہی تھین صرف ناکامی پر اُنکی حسرتین
ہر طرف تھا ایک ہیبت ناک عبرت کا خروش

دل کے داغ ابھرے ہوئے دیکھے جہانطا خاک کے
عالم اسباب کی نیرنگیون کو دیکھ کر
اف! معاذ اللہ وہ عالم کہ ٹکڑے ہو جگر
شمع روشن تھی نہ تھی اک چادر گلہائے تر
کوئی ماتم کرنیوالا تھا نہ کوئی نوحہ گر
اک ولولے خاشی چھائی ہوئی تھی دشت پر

ہو کا عالم اور بھیانک رات اور وہ بیکسی
ایک سناٹا سا میرے دل مین پیدا ہو گیا

بیکسی کھینچے لیے جاتی تھی مجکو اسطرف
خون دل بہنے لگا آنکھون سے دہیان آ گیا مجھے

یہ خیال آتے ہی دوڑا ایک تربت کیطرف
قبر کے ذرات کو دی جذبۂ دل نے زندگی

دو نشانون مین بھرا تھا نغمۂ سوز و گداز
ننھے ننھے ہاتھ اپنے قبر پر رکھے ہوے

دفعتاً اٹھا جو دل رو رو کے مین کہنے لگا
کیا سبب ہے کونسی مجبوریان درپیش ہین

سو رہے ہین اپنے اپنے آشیانون مین پرند
ہاے یہ عالم کہ دنیا کر رہی ہو سائین سائین

ہر طرف سے یہ درندونکی صدائین ہولناک
تمنے چھوڑا تھا کبھی تنہا مجھے ایسی جگہہ؟

آسمان پر ایک سناٹا سا ہے چھایا ہوا
ڈوبتے تارو ذرا مجکو تمھین تعلیم دو

اے ہواے سرد کے جھونکو تمھین کہتے چلو
خاک قبرستان گواہی دے تو ہی اس بات کی

میرے بابا میری ایسی کہہ دیجیو ہین سب کے سب
شمع و گل ممکن نہین بابا بہت نادار ہون

تازہ گل لاؤن کہان سے آہ تربت کے لیے
جل گیا دل عالم گور غریبان دیکھکر

اف یہ وحشتناک قبرین اور یہ منظر بھیانک
گونجتی تھی پردۂ ظلمت مین خاموشی جدھر

دفن اسی عبرت سرا مین ہو مرا مشفق پدر
فاتحہ پڑھنے کو تنہا خاک بر سر تو جگر

خاک مین جنبش ادھر تھی جل رہا تھا دل ادھر
دونو آنکھون سے روان تھا دجلۂ خون جگر

پڑھ رہا تھا سورۂ الحمد مین با چشم تر
مجھسے بابا خاتم ہو گئے کیون اسقدر

اتنی رات آئی ہو اور اب تک نہین چلتے ہو گھر
زمزمے کرتے نہین اسوقت مرغان سحر

اور اکیلا رو رہا ہو مین تمھاری قبر پر
یہ ڈراونی رات یہ قبرین یہ جنگل پر خطر

گو دین لیلو مجھے معلوم اب ہوتا ہے ڈر
ڈوبتے تارونسے پیدا ہین کچھ آثار سحر

ضبط مین کیونکر کرون آنسو یہ عالم دیکھکر
طول غم مین ٹھنڈی سانسین کسطرح ہون مختصر

میرا دل ویرانی یادہ ہے کہ یہ تیرا کھنڈر؟
اب بھی رحم آتا نہین ہو تمکو میرے حال پر

دل کی آہین شعلہ زا ہین خونفشان ہے چشم تر
پھول سے رخسار مین رکھے ہوے ہون خاک پر

اے مرے مجبور باپ اے ساکن ایوان خاک / اس خرابہ مین بھلا کسطرح کرتے ہو بسر

مین ہون اے بابا وہی پروردہ آغوش ناز / لیکے سینہ پر جسے سوتے تھے اپنے رات بھر

کیون کفن مین منھ چھپایا مین وہی منحوس ہون / دیکھتے تھے میرا منھ تم اٹھکے ہنگام سحر

منتون پر منتین تھین میرے جینے کے لیے / تھین دعاؤن پر دعائین تا نہ لگجائے نظر

منع کردیتے تھے فوراً تم اشارہ سے مین / غیر الفت سے بھی کوئی چیز دیتا تھا اگر

اب ہی ہم ہین کہ مانگین بھی تو مل سکتا نہین / مرگئے تم جب سے ہے پھر حقارت کی نظر

چلو ون خون آپکا بڑھتا تھا تو نے مری / گود مین مجھکو لیے پھرتے تھے آپ آٹھون پہر

خیر اے بابا ذرا یہ بات بھی رکھیے گا یاد / آج باتونکا مرے لیتے نہین کچھ آپ اثر

روکے گر اٹھا ہی تھا چلا کے مین روتا ہوا / قبر سے آواز آئی اے مرے نور نظر

مین خدا مجھپر ایسے یہ کیا غضب تو نے کیا / ایسے ویرانہ مین آنکلا ہے کوئی جان پدر

اے مرے نازونعم کے پلے مین عجب عالم مین ہون / گود مین لیکر تجھے کسطرح پہونچا آؤن گھر

آہ اے معصوم بچے کیا کرون مجبور ہون / تیری ان باتون نے ٹکڑے ہوگئے قلب و جگر

ہاے ظالم موت تو نے کیا ستم مجھ پر کیا / میرے بچے ہوگئے یون تیرے ہاتھون دربدر

تو یہان آیا کسی نے تجھکو روکا بھی نہین / میرے مرتے ہی ہوے ایسے اعزا بے خبر

قوم بھی تیری خبرگیری نہین کرتی ہے کیا / میری جان ہوتی ہے کیا اب فقر و فاقہ مین بسر

ہاے دنیا سے مین کیا کیا حسرتین لیکر اٹھا / تیرا سہرا بھی نہ دیکھا مینے اے لخت جگر

سخت مجبوری ہے بیٹا ہم کہان اور تم کہان / گھر سدھارو گھر سدھارو وقت ہے یہ پر خطر

مین بھی زندہ ہون خدا تجھکو اگر زندہ رکھے / شاد رہ تو اے مرے نخل تمنا کے ثمر

جا مری جان جا بس اتنا روح کو صدمہ نہ دے / پھر کبھی آنا مگر تنہا نہ آنا اے پسر

یاد رکھ میری وصیت اے نہال آرزو / قوم کی حلقہ بگوشی مین بسر کر عمر سب

ہے تری وابستگی اسنے مرا قومی شرف / چھوڑنا دامن نہ انکا وہ چھڑا دین بھی اگر

تیری ذلت بھی اگر ہو اسکو حسرت جانتا — زندگی کرنا ہر نوع انکی خدمت مین بسر
جتنی باتین ہین نے اعجاز محبت سے کہین — قوم سے کہنا مری جانب سے لے نور نظر
ہو عزیز نکتہ پرور کی زبانی یہ پیام — وہ بہت روتا ہے خلوت مین تمھارے حال پر
سبکو پڑھ کر تم سنا دینا میرا یہ خط شوق — مجتمع ہو قوم جس جلسہ مین ایجان پدر

---

السلام اے ساکنان بزم ہستی السلام — اُٹھ گئے ہم بھی کہ تم سے کر نہین سکتے کلام
تھے کبھی اس بزم مین تم سب سے سرگرم سخن — ہو گئے ہین آج مجبوری سے ہم مُہر بر دہن
کس طرح آکر ملین ہم آ نہین سکتے یہان — دور ہین تم سے بہت اب ہم کہان اور تم کہان
ہو مبارک تمکو اس دنیا کا منظر دیکھنا — جب کبھی فرصت ملے ہمکو بھی مڑکر دیکھنا
ساز و برگ عالم ہستی وہی ہے کیا نہین — یہ بتا دو یاد کرتے ہو ہمین بھی یا نہین
دیکھتے ہی دیکھتے کیا رنگ دنیا ہو گیا — ہائے کیا سمجھے ہوے تھے ہم یہان کیا ہو گیا
خواب تھا ان دوستون کا جلوۂ برق آفرین — آنکھ جب کھولی تو دیکھا وہ کہین ہین ہم کہین
آہ وہ لخت جگر وہ تازہ نخل دعا — چھٹ گیا ہے مجھسے اور مین ہو گیا اُس سے جدا!
اب یہ ہے یہ آرزو سے نیکنامی مین دیا — اپنا فرزند آپ کے نے غلامی مین دیا
باعث آرام جان لخت جگر دلبند تھا — مین تھا پیکر اور میری روح یہ فرزند تھا
مین جدا دل سے ہوا مجھسے جدا دل ہو گیا — فیصلہ کیسا یہ پردہ آکے حائل ہو گیا

میرے رشتے سے بھتیجا ہے مگر سمجھو غلام
اس سے زائد کچھ نہین کہنا ہے مجھکو والسلام

جناب شیخ محمد یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر جس دردناک طریقے سے میرے دوست سید شہنشاہ حسین صاحب نے اس رزولیوشن کی تحریک کی اور جن پراثر اشعار مین میرے دوست جناب مرزا محمد ہادی صاحب عزیز نے اوسکی تائید فرمائی ہے اور جس درد کا ان دونون صاحبون نے

اظہار کیا ہے مین اُس درد مین اُنسے کم نہین ہون۔ ان تقریرون کا اثر اگرچہ تمام جلسہ پر بالعموم نہ ہوا ہوگا لیکن جو اثر دور اندیش صاحبان اولاد پر ہوا ہوگا وہ انھین سے مخصوص ہے۔ یتیمون کی حالت اچھی طرح وہی لوگ سمجھ سکتے ہین جنکو خدا نے صاحب اولاد کیا ہے۔

نص قرآنی جو اُنکے بارہ مین ہے اُسکا اظہار تو سواے حضرات علما کے کوئی نہین کر سکتا۔ لیکن جہانتک عقل انسانی کام دیتی ہے وہان تک ان بے باپ کے بچون کی خبرگیری سب سے مقدم معلوم ہوتی ہے جو لوگ لکھنؤ سے باہر رہتے ہین وہ آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ کا مصداق ہین انھین ان مواقع اور حالات کے دیکھنے کا اتفاق نہین ہوتا جو ہم لوگون پر ہر روز ہوا کرتا ہے کوئی دن ایسا نہین گذرتا کہ جسروز یہ بچے شام کے وقت ہواخوری کے لیے سڑکون پر ٹہلنے اور سیر گاہون کو جاتے نہ ملتے ہون اور مجھے دیکھکر سلام علیکم نہ کہتے ہون۔

یہ نظارہ غالبًا ہر ایک مومن کے قلب پر اثر کرتا ہوگا۔ لیکن مین جانتا ہون کہ میرے دل پر سب سے زیادہ اثر ہوتا ہے مجھے انکی حالت دیکھکر فورًا یتیمان حسینؑ یاد آجاتے ہین اور وہ مصائب پیش نظر ہو جاتے ہین جو امام زین العابدین علیہ السلام پر گذر گئے۔ اور خدا ہی خوب جانتا ہے کہ میرے تمام اوقات مین سے کوئی وقت ایسا نہین گذرتا کہ مجھے ان یتیمون کا خیال نہ آتا ہو۔ مین آپ کا ایک ناچیز خادم ہون اور جو خدمت مجھ سے ہوسکتی ہے اُسکو بجا لاتا ہون مگر ایک تن تنہا کچھ نہین کر سکتا آپ سب حضرات جبتک اسکا خیال نہ کرینگے کہ ان یتیمون کی امداد ہو اور اپنے اپنے اضلاع سے ان یتیمون کی امداد کا ذریعہ پیدا نہ کرینگے اُسوقت تک ان آیندہ مفید قوم یتیمون کی پرورش نہین ہوسکتی اس امر کے بیان کرنیکی حاجت نہین ہے کہ کسطرح اپنے اخراجات کم کیے بغیر ان یتیمون کی پرورش کیجا سکتی ہے آپ مین سے ہر شخص مجھ سے بہتر جان سکتا ہے مین اپنے باپ کے فاتحہ مین جو کچھ صرف کرنا چاہتا ہون وہ سب اسی یتیم خانہ مین بھیجدیتا ہون۔ شب برات کے حلوا روٹی مین جو کچھ صرف کرنا منظور ہوتا ہے وہ سب اسی یتیم خانہ مین دیدیتا ہون حالانکہ مین فاتحہ بھی دلا سکتا ہون اور یتیم خانہ کو بھی دیکھتا ہون مگر مقصود صرف مثال کا قائم کرنا ہے۔ اپنی لڑکی کی تقریب کرتا ہون

اولین ان بچون کا سب سے پہلے خیال کرتا ہون چنانچہ عنقریب میرے لڑکون کا ختنہ ہونیوالا ہے مگر واللہ جبتک مین ان لڑکون کو ویسی ہی زرد ٹوپیان اور انگرکھے نہ پنہالون گا جیسے اپنے لڑکونکو پہنانا مقصود ہین اسوقت تک اپنے لڑکون کو نہ پہناؤن گا۔ یہ عرض حال کسی دوسری وجہ سے نہین ہے بلکہ غرض اسکی صرف یہ ہے کہ آپ حضرات کو بھی اسطرف متوجہ کرون جو شخص جسقدر کرتا ہے وہ کسی پر احسان نہین کرتا بلکہ خود اپنے اوپر احسان کرتا ہے اور اپنی عاقبت درست کرتا ہے میری طرح اگر آپ حضرات بھی ایسا ہی انتظام کرین تو بغیر کسی تکلیف کے برداشت کیے ہوے آپ ان یتیمون کی امداد کر سکتے ہین۔ میری رائے ہے اور مین بڑی زور سے آپ سے مستدعی ہون اور انتہا سے زیادہ مسرور ہون گا اگر آپ اسکے لیے ایک ایک ڈسٹرکٹ کمیٹی بنا کر اس خدمت کو انجام دینگے۔

جناب ڈاکٹر محمود احسن صاحب۔ سلام علیکم۔ مین کسیقدر ترمیم کے ساتھ اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔ چونکہ یتیم خانہ کی اہمیت بڑھتی جاتی ہے اسوجہ سے ضرورت ہے کہ ایک کمیٹی انتظامیہ علیحدہ قائم کیجاے جو اسکا انتظام کرے اور اکثر اوقات ہمکو اطلاع دے سکے صرف ایکمرتبہ کی اطلاع سال مین کافی نہین ہے۔ اصل رزولیوشن مین یہ الفاظ اضافہ کر دیے جائین "جو زیر انتظام ایک کمیٹی انتظامیہ کے دیا جاے تاکہ کام باقاعدہ اعلی پیمانہ پر چل سکے"

ایک آواز۔ یتیم خانہ کے دستور العمل مین طے ہو گیا ہے کہ یتیم خانہ مرکزی کمیٹی کے انتظام مین ہیگا اور کانفرنس کا سکرٹری اسکا منتظم اعلی رہیگا۔

جناب ڈاکٹر صاحب۔ چونکہ اسوقت جواب دینا مناسب نہین ہے لہذا مین اپنی ترمیم واپس لیکر رزولیوشن کی تائید کرتا ہون دوسرے روز انشاءاللہ رزولیوشن کے فارم مین پیش کرونگا۔

**نتیجہ** رزولیوشن مذکور بالاتفاق پاس ہوا۔

## نظم جناب محشر

بعد اسکے جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر نے حسب ذیل نظم ارشاد فرمائی۔

پکارین کیون نہ ہم اس بزم مین اُن چارہ سازونکو
دوا بھی ہین جو بیسر درد باطن اور بیمار بھی

ادائے بندہ پرور اور نظر مین شان ہمدردی
کہ دل بھی جنکو کہنا زیب ہے دلکی تسلّا بھی

کرین جی کھول کر امداد ان دو ستونمیتیو نکی
بڑھے دست سخاوت اور خیال ہمت افزا بھی

ٹھٹھر جائین نہ یہ پودے کہ فصل آئی ہو سردی کی
گرے گی آسمان سے اوس شب بھر اور پالا بھی

یہ پھول ایسا نہو ٹھنڈی ہوا کھا کے مرجائین
پیام روح فرسا انکو ہو بالکا سا جھونکا بھی

خدارا انکو لیلو دوڑ کر آغوش الفت مین
بڑھا دیگی یہ گرمی ہر نفس مین قدبالا بھی

# تقریر مرزا محمود حسین یتیم

بعد اسکے ایک یتیم صاحبزادہ نے حسب ذیل تقریر پیش کی

اے میری مصیبت کے شریک یتیمون۔ مین بھی تمھاری طرح والدین کی شفقتون سے محروم ہون تین برس کی بھی پوری عمر نہین ہوئی تھی کہ مان باپ دونون کا سایہ سر سے اٹھ گیا اسوقت مین بھی تمھاری طرح حسرت وناکامی کی مجسّم تصویر ہوتا مگر میرے سرپرست اور محبت کرنیوالے بھائیون نے میری بگڑی ہوئی قسمت کو سنوار دیا۔ بس مجھ مین اور تم مین اسیقدر فرق ہے کہ میری سرپرستی کرنیوالے دو مہربان بھائی موجود ہین مگر تم اس حیثیت سے زائد قابل افسوس ہو کہ تمھارے دُکھ یتیمی کا کوئی چارہ ساز بھی نہین تم ضرور قابل ہمدردی ہو۔ مگر افسوس کہ مین ابھی اس قابل نہین ہون کہ کوئی خاص خدمت تمھاری کرسکون مگر ہان یہ تو شاید تمکو معلوم ہوگا کہ وہ دو روپیہ ماہوار جو مجکو چیز کھانے کے لیے ملتے ہین اونمین سے آٹھ آنہ ماہوار سے برابر تمھاری خدمت کرتا ہون اور اسوقت بھی دو روپیہ جو نے سال بھر مین جمع کیے تھے پیش کرتا ہون۔ مگر نہین آج مجکو چاہیے کہ کچھ اور بھی تمھاری خدمت کرون۔

اچھا دیکھو میرے ہاتھ پیرون مین جتنی قوت ہے اور میری زبان جتنی یاوری دیتی ہے آج مین قوم

اپنا دامن پھیلا کے تمہاری طرف سے بھیک مانگتا ہوں دیکھوں آج میری تیمی کی محنت کا شک
کام آتی ہے۔
اس تقریر کے بعد ان صاحبزادہ نے پنڈال میں دورہ کرکے چندہ وصول کیا اور صدرنشین صاحب
کی میز پر جمع کر دیا۔

# نظم جناب جوہر

بعد اسکے جناب سید مجاہد حسین صاحب جوہر اڈیٹر اتحاد نے ایک نظم ارشاد فرمائی جسکے دو بند
حسب ذیل لکھے جاتے ہیں۔

تمہیں یارو نگاہ مہر لازم ہے یتیموں پر
یہ سب بن باپ کے بچے ہوئے افلاس سے بے گھر

انہیں بچو نہ ہے چشم عطائے خالق اکبر
یتیموں کے لیے قرآن میں آیا ہے لا تقہر

لی ان کا اکبر رکھو گر تابع حکم خدا تم ہو

پدر کو یاد کرکے یہ کلیجہ کو ہلاتے ہیں
کبھی ماں یاد آتی ہے تو کیسے بلبلاتے ہیں

جو اہل خلق اہل درد ان کو دیکھ پاتے ہیں
یتیمان شہ مظلوم ان کو یاد آتے ہیں

انہیں کے نام پر کچھ دو کہ ارباب سخا تم ہو

# رزولیوشن نمبر (۱۲)

یہ رزولیوشن چونکہ اس اجلاس میں مباحثات و مکالمات کثیرہ کے بعد اس صورت سے پاس
ہوا ہے جو رزولیوشنوں کی فہرست میں مندرج ہے لہذا مباحثات کے سمجھنے کے لیے
اس رزولیوشن کی نقل کر دینا مناسب ہے جو اصل پروگرام میں مندرج تھا۔
رزولیوشن نمبر ۱۲۔ یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ مرکزی کمیٹی کے ممبروں پر نظر ثانی کرکے
ہر صوبہ کے نمائندہ اور قابل لوگوں کو فراہم کیا جائے۔

# نوٹ

یہ رزولیوشن دراصل نمبر ۱۳ پر مندرج تھا مگر چونکہ رزولیوشن نمبر ۱۲ نمبر ۵ مین شامل کر دیا گیا لہذا اسکا نمبر بجائے (۱۳) کے (۱۲) کر دیا گیا۔ اسیطرح مابعد کے تمام نمبر بھی بدل دیے گئے

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید یعقوب حسن صاحب جبلپور نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اُسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جناب صدر و معزز حاضرین! سلام علیکم۔ نمبر ۱۳ کا رزولیوشن اپنی اہمیت مین آج کے تمام رزولیوشن سے زیادہ ہے کیونکہ اسی پر تمام کانفرنس کے انتظام کا دارومدار ہے اور جو ہدایت جناب صدر نے فرمائی ہے اسی سے فائدہ اٹھانے کے لیے یہ رزولیوشن پیش کیا گیا ہے اس رزولیوشن کے متعلق مجھے بہت زیادہ سمجھانا نہین ہے بجز اسکے کہ یہان جو مرکزی کمیٹی قائم ہے اُسمین بہت سے نقائص ہین جنکی اصلاح ضروری ہے اسمین مقامی ممبر بہت ہین اور ممبرون کے لیے کوئی معیار مقرر نہین ہے بہت سے مقامات کے لوگ اس کمیٹی کے ممبر نہین ہین بہت سے لوگ ہین جو کام کر سکتے ہین لیکن انھون نے درخواست نہین دی اسلیے کہ کوئی معیار مقرر نہین ہے پارسال بھی مینے یہ رزولیوشن پیش کرنا چاہا تھا مگر مینے یہ دیکھا کہ بعض حضرات یہ خیال کرتے ہین کہ کسیکی ذاتیات یا شخصیت پر اعتراض ہے حالانکہ ہرگز میرا یہ منشا نہین ہے مین فقط اصلاح کا خواہشمند ہون اور آپ سے نہایت غور و خوض کے ساتھ اسکے فیصلہ کا خواہشمند ہون۔

یہ رزولیوشن مجمل ضرور ہے مگر مین اسکی تفصیل کو جناب سید کلب عباس صاحب پر محول کرتا ہون۔

**تائید** اس رزولیوشن کی تائید مین جناب سید کلب عباس صاحب نے جو تقریر ارشاد فرمائی اُسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جناب صدر و معزز حاضرین! سلام علیکم۔ مجھے جناب صدر نے اجازت مرحمت فرمائی ہے کہ مین اس رزولیوشن کی تائید کرتے ہوے اسکو تفصیلی صورت مین آپکے سامنے پیش کرون جیسا کہ معزز محرک نے فرمایا ہے یہ ایک ایسا اہم رزولیوشن ہے جسپر کانفرنس کے آیندہ ترقی کا دارومدار ہے

کیونکہ اس سے وہ چیز درست ہوتی ہے جو کانفرنس کی کنجی ہے۔ کانفرنس کی روح رواں ہے
جس طرح جسم مین اعضا کی حرارت بڑھ جانے سے جسم کی حالت مین اک نمایان فرق پیدا ہوجاتا ہے
یا موٹر مین بھاپ پہونچنے سے موٹر کی حالت بدل جاتی ہے اسی طرح مرکزی کمیٹی کی اصلاح سے
کانفرنس مین ایک نمایان فرق و امتیاز پیدا ہوجائیگا۔

کیونکہ اسی کے ممبرون کے جوش پر کانفرنس کے جوش کا مدار ہے مگر افسوس کہ ہمنے آجتک
کانفرنس کے اس پرزہ کے درست کرنے کی کوشش ہی نہین کی جسپر کانفرنس کی ترقی کا مدار ہے
کانفرنس کچھ کام نہین کرتی اس شکایت کی اصل وجہ مرکزی کمیٹی ہے۔

جناب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر مین کانفرنس کی ہشت سالہ زندگی پر غور کر کے کل ایک تجویز
نہایت پر اثر الفاظ مین پیش کی تھی۔ (جناب صدر کے افتتاحی تقریر کا حصہ متعلقہ پڑھکر) جس سے
معلوم ہوا کہ جناب ممدوح اس خرابی کو خود محسوس کر رہے ہین اور بلیغ الفاظ مین ہدایت فرماتے
ہین کہ ہماری مرکزی کمیٹی جیسی ہونا چاہیے ویسی نہین ہے جس سے کام مین آسانی نہین ہوتی۔

پس در اصل یہ تحریک میری نہین ہے بلکہ جناب صدر کے ارشاد سے اخذ کیگئی ہے اور منشاء
اسکا یہ ہے کہ ہر طبقہ اور ہر جماعت کے نمائندہ اس کمیٹی مین لے لیے جاوین کیونکہ یہ کمیٹی کانفرنس
کی روح رواں ہے اس کمیٹی مین جب ایسے لوگ منتخب ہونگے جو ہمارے منتخب کردہ ہون اور
اسکے اہل نہون تو انکا اثر محدود ہوگا اور جبتک قوم کے معتمد علیہ اور با اثر حضرات ممبر نہونگے
اُسوقت تک پوری کامیابی نہوگی۔

اگرچونکہ ہماری کانفرنس ایک نادار قوم کی کانفرنس ہے اور ہمنے گورنمنٹ کے دلپر زیادہ اثر
نہین قائم کیا نہ ہمکو وہ چالین آتی ہین جو اور لوگون کو آتی ہین اسلیے ذاتی وجاہت کے خواہشمند
متوجہ نہین ہوتے ممکن ہے کہ بالفعل بدنصیبی سے ہمکو ۲۰۰ ممبر نہ ملین اسلیے بالفعل دو سو کی تعداد
رکھنا چاہیے۔

دفعہ ۳ دستور العمل کانفرنس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرکزی کمیٹی کی ممبری کے لیے شیعہ ہونا اور

ایک روپیہ چندہ دینا لازمی ہے اور یہی اوسکا معیار ہے اور یہ ایک ایسا معیار ہے جو ہر ایک

ممبر کانفرنس کے لیے ضرور ہے۔

ہمارا مطلب یہ ہے کہ کانفرنس کے مقاصد ہندوستان کے ہر قصبہ مین پھیل جائین مگر یہ اسوقت

تک نہین ہو سکتا جبتک کہ اسکے ممبر ذی اثر اور باوقعت نہون لہذا مین اس رزولیوشن کو بصورت

ذیل پیش کرنیکی استدعا کرتا ہون۔

## رزولیوشن نمبر (۱۲)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ مرکزی کمیٹی کا انتخاب از سر نو اصول ذیل کے مطابق کیا جائے۔

(الف) یہ کہ ممبران کی تعداد ۲۰۰ کر دیجائے۔

(ب) ایسے ممبر منتخب کیے جائین جنمین اوصاف ذیل مین سے کوئی وصف موجود ہو۔

(۱) عالم دین ہون یا

(۲) والی ملک یا تعلقدار یا

(۳) شاہزادہ۔ رئیس۔ زمیندار ہون اور کانفرنس کی مالی امداد کرتے ہون یا اسکے کامون مین

نمایان عملی حصہ لیتے ہون یا

(۴) بیرسٹر وکیل۔ تاجر ہون یا کوئی معزز پیشہ کرتے ہون اور کانفرنس کے کامون مین خاص

دلچسپی ظاہر کرتے ہون۔

(۵) پانچ سال تک کانفرنس کے ممبر رہے ہون اور کم از کم دو سال جلسہ سالانہ مین

شریک ہوے ہون۔

(۶) جنکو کسی شیعہ انجمن نے جو ماتحت کانفرنس ہو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہو یا جنکو کسی شہر یا

قصبہ کے لوگون نے اپنی طرف سے ممبر بنایا ہو۔

(۷) جنھون نے علمی یا قلمی خدمت کانفرنس کی کی ہو۔

(ج) تعداد ممبران کی تقسیم حسب ذیل شیعون کی آبادی کے لحاظ سے ہو۔

| نمبر شمار | صوبہ | عالم | غیر عالم |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱ | آگرہ | ۵ | ۲۰ |
| ۲ | اودھ | ۱۰ | ۳۰ |
| ۳ | بنگال برھما | ۲ | ۱۵ |
| ۴ | بہار | ۲ | ۲۰ |
| ۵ | پنجاب | ۵ | ۲۵ |
| ۶ | حیدرآباد | ۱ | ۱۰ |
| ۷ | بمبئی | ۱ | ۲۰ |
| ۸ | مدراس میسور | ۱ | ۱۰ |
| ۹ | ممالک متوسط برار | ۱ | ۱۰ |
| ۱۰ | راجپوتانہ وسط ہند | ۱ | ۵ |
| ۱۱ | سندھ بلوچستان صوبہ سرحدی کشمیر | ۱ | ۵ |

(۸) ان ممبرون کا انتخاب کانفرنس مین سالانہ ہوا کرے۔

جناب یعقوب حسن صاحب مین رزولیوشن کی اس صورت کو منظور کرتا ہون۔

# مباحثات

جناب یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر۔ سلام علیکم۔ کوئی جلسہ ایسا نہین ہے کہ جسمین ترقی اور زمانے کے ساتھ ساتھ اس امر کی ضرورت نہوتی ہو کہ برابر ترقی کیلیے اور قواعد ترمیم ہوتے رہین چنانچہ دو مرتبہ اس کانفرنس کے قواعد بھی ترمیم ہو چکے ہین۔ بہرحال ہمین کچھ شک نہین ہے کہ اصلاح بہت ضروری ہے اور یقینا اصلاح کی ضرورت ہے مگر اصلاحی مسائل مین زیادہ تر عملی گفتگو کی ضرورت ہوتی ہے

لہذا سب سے اول جو امر کہ غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ آیا اسکی ضرورت ہے کہ مرکزی کمیٹی کے ممبرون کی تعداد بڑھائی جاوے اور دستورالعمل کے موافق آپ ایسا کر سکتے ہین یا نہین- موجودہ قواعد کے موافق مرکزی کمیٹی کے ممبرون کی تعداد ایک سو ہونی چاہیے آپ ایک سو کو دو سو کیسے بنا سکتے ہین تاوقتیکہ دستورالعمل کی ترمیم نہو اور موجودہ کمیٹی برخواست نہ کیجاوے حالانکہ موجودہ کمیٹی نے جو کچھ کیا ہے وہ کسی معاوضہ مین نہین کیا بلکہ اپنے پاس سے ایک روپیہ ماہوار دیکر کیا ہے مین اسبات کو تسلیم کرتا ہون کہ یقیناً مرکزی کمیٹی کے ممبرون کی تعداد کم ہے اور اصولاً بڑھنا چاہیے لیکن میرے دوست سید یعقوب حسن صاحب کوئی قاعدہ ایسا بتلادین جس سے بجائے سو کے دو سو کیے جاسکتے ہون اگر وہ ایسا بتلادین تو مین کہتا ہون کہ دو سو نہین بلکہ تین سو کر دیے جاوین بلکہ ہر ہر ضلع مین کمیٹیان ہون اور انکی طرف سے ممبرونکا انتخاب ہو وہ اپنے قائم مقام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی مین بھیجین-

یہ رزولیوشن دستورالعمل کو ترمیم کرتا ہے اور آپ حضرات کی توجہ دستورالعمل کے دفعہ ۴ کیطرف مبذول کرتا ہے جسکا منشا یہ ہے کہ ترمیم دستورالعمل کے لیے تین مہینہ پیشتر اطلاع دینا چاہیے-

جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر- تین مہینہ کی شرط اُس وقت ہے کہ جب کوئی تنہا ممبر اسکی خواہش کرے تمام کانفرنس سے یہ شرط متعلق نہین ہے اس دفعہ مین "تجویز کنندہ" کے الفاظ لکھے ہوئے ہین اور یہان پوری کانفرنس کے سامنے یہ رزولیوشن پیش کیا گیا ہو کانفرنس جب چاہے ترمیم کرسکتی ہے-

جناب سید یعقوب حسن صاحب- میرے خیال مین آسانی مقصود ہے کہ اس دفعہ کو دیکھکر کافی غور کرلیا جاے ممبران مرکزی کمیٹی اور تمام ممبران اور حضرات علما موجودین غور کرین- مین آغا حسن صاحب کے الفاظ پر زور دیتا ہون-

جناب حکیم سید امیر حسین صاحب- ممبران مرکزی کمیٹی تو نااہل و نالائق ہین وہ کیا غور کرینگے آج وہ سب نالائق ہوگئے انکی رائے کی کیا وقعت ہے-

جناب یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر- آغا حسن صاحب اپنی راے کی شرح کرین بعد اسکے بیرسٹر صاحب ایک ممبر کے روکنے پر بیٹھ گئے-

**فیصلہ جناب صدر نشین صاحب** چونکہ اس وقت ۱۲ بج چکے ہیں وقت گذر گیا ہے لہٰذا اب یہ مسئلہ کل اول وقت پیش کیا جائے گا۔

# جلسہ پنجم

## ۲۰ ۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء وقت صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک

ٹھیک ۸ بجے تمام ممبران والاشان پنڈال میں رونق افروز ہوئے اور جناب صدر نشین صاحب کی تشریف آوری پر ۸½ بجے حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔

**تلاوت قرآن مجید** اولاً سید قربان علی یتیم دار الیتامیٰ آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے سورۂ مریم کی تلاوت کی اور جناب ابرار حسین صاحب نے دو روپیہ اس یتیم کو شیرینی کے لیے عنایت فرمائے۔

**بقیہ کارروائی رزولیوشن نمبر ۱۲** بعد اسکے بوجہ عدم موجودگی سکرٹری صاحب سبجکٹ کمیٹی کے جناب نواب مرتضےٰ حسین خانصاحب نے ایک مختصر تقریر میں حاضرین جلسہ کو رزولیوشن نمبر ۱۲ کے فیصلہ کی طرف حسب ذیل طریقہ سے متوجہ کیا۔

جناب نواب مرتضےٰ حسین خانصاحب۔ جناب صدر و معزز حاضرین سلام علیکم رزولیوشن نمبر ۱۲ جو بوجہ سقوط نمبر ۱۱ کے نمبر ۱۲ پر قائم کیا گیا ہے اصل پروگرام میں جس حیثیت سے مندرج تھا اسکو محرک صاحب نے اُسی حیثیت سے پیش کیا تھا مگر مؤید صاحب نے اُسکے اجمال کی تفصیل میں اُسکی ہیئت تبدیل کردی (صورت اصلی اور صورت مرمہ کو پڑھکر) چونکہ کل اس رزولیوشن

کے مباحثہ مین اسقدر طول ہوگیا تھا کہ جناب صدر نشین صاحب نے بوجہ تجاوز وقت کے آج کی نشست کے لیے اوسکو ملتوی کردیا تھا۔ لہذا آج سب سے پہلے اسی رزولیوشن کا فیصلہ ہوجانا مناسب ہے صورت اصلی اور صورت ترمیم دونون آپ کے سامنے پیش ہین اور کافی غور وخوض کے بعد آپکو فیصلہ کا اختیار ہے۔ رزولیوشن نہایت اہم ہے۔

جناب سید کلب عباس صاحب۔ جناب صدر و معزز حاضرین! السلام علیکم کل جو تقریر مینے اس رزولیوشن کے متعلق کی تھی اور جو نقشہ انتخاب ممبران مرکزی کمیٹی کا پیش کیا تھا وہ غالباً آپکو محفوظ ہوگا۔ لیکن یہان سے جانیکے بعد جب مینے غور وخوض کی تو معلوم ہوا کہ جناب صدر نے جو تقسیم فرمائی ہے اور جو صوبہ اور صوبجہ بنائے ہین وہی نہایت مناسب و رانسب ہین جناب ممدوح نے نہایت غور وخوض کرکے شیعہ آبادی اور علما کی تعداد کے لحاظ سے وہ نقشہ تیار کیا تھا۔ لہذا مین اسی تقسیم کو درست خیال کرتا ہون اور اپنی پہلی تقسیم کو واپس لیتا ہون۔

دوران گفتگو مین جناب نیرالملت مدظلہ ہستی ہیں... 

کیطرف سے یتیم خانہ مین للتہ روپیہ داخل کیا گیا

جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر۔ جناب صدر صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے اسکے لحاظ سے جو تعداد کل مقرر کیگئی ہے اسمین علما کی تعداد بہت کم ہے لہذا مین جناب صدر ہی کے راے کے موافق اضافہ کرنا چاہتا ہون۔

جناب سید کلب عباس صاحب۔ چند طالبعلم اور بڑھا دیے جائین۔

جناب سید محمد تقی صاحب۔ مین جناب صدر سے درخواست کرتا ہون کہ دفعات ٢٠ تا ١٠ کے سنانیکا موقع دیا جائے۔ جسکے بعد مین کچھ سوال کرونگا۔

جناب صدر۔ آپ ہی پڑھیے۔

جناب سید محمد تقی صاحب (دفعات ١٩ و ٢٠ و ٢١ دستور العمل کانفرنس پڑھکر) رزولیوشن نمبر ١٣ کا محرک کون تھا اور موید کون تھا۔

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ محرک مین تھا اور موید سید کلب عباس صاحب۔

جناب سید غلام علی صاحب۔ سکریٹری انجمن آگرہ۔ بیکار وقت ضایع ہو رہا ہے مین اس رزولیوشن کی ترمیم کرتا ہون کہ بجاے دو سو کے دو سو ستر ممبر کردیے جائین اور لکھنؤ مین غیر طلبا کی تعداد بجاے بیس کے تیس کردیجاے کوئی صاحب تائید کردین۔

جناب سید عابد رضا صاحب مین تائید کرتا ہون۔

جناب میر ابو السید محمد حسن صاحب۔ اس رزولیوشن مین اسقدر اور اضافہ کردیا جاے کہ انتخاب پابندی دفعہ ۲ دستور العمل پورا کیا جاے۔

جناب حیدر کرار صاحب۔ مین تائید کرتا ہون۔

جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر۔ اب اس رزولیوشن کی وہ صورت جو حسب راے جناب سید رجا[illegible] قرار پائی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(رزولیوشن کی وہ صورت جو رزولیوشنون کی فہرست مین درج ہے سنا کر) اتبو اس رزولیوشن سے کسیکو اختلاف نہین ہے۔

جناب یوسف حسین خان صاحب بیرسٹر۔ ابھی ۲۰۰ کی تحریک ہوئی تھی اور میز پر آتے آتے ۲۷۰ ہو گئی۔

جناب حیدر کرار صاحب۔ محرک نے اس تعداد کو بعد مین لکھدیا تھا اور انکی تائید ہوئی ہے۔

جناب یوسف حسین خان صاحب بیرسٹر حضرات رزولیوشن پاس ہوگیا سنٹرل کمیٹی اسیوقت سے ختم ہو گئی۔

جناب طاہر رضا صاحب۔ جبتک جدید کمیٹی قائم نہو اوسوقت تک موجودہ کمیٹی حسب دستور سابق کام کرتی رہے۔

جناب یوسف حسین خان صاحب بیرسٹر اب اسکا وقت نہین رہا۔

جناب حکیم امیر حسین صاحب۔ مرکزی کمیٹی موجود تو ہو وقت وہ اہل ہے۔ اب انتخاب کا طریقہ

بیان فرمائیے۔

جناب سید آغا علی صاحب۔ ایک منتخب کمیٹی مقرر کیجائے جو انتخاب ممبران کا انتظام کردے۔

جناب سید یوسف حسین صاحب۔ مین تائید کرتا ہون۔

جناب سید کلب عباس صاحب۔ معزز حاضرین! مینے ابھی ایک لفظ یہ کہی تھی کہ کچھ طلبا اور بڑھا دیے جاوین۔ چونکہ یہ لفظ بعض حضرات کو ناگوار گذری لہذا مین اُسے واپس لیتا ہون اور معافی مانگتا ہون

جناب سرکار شریعتمدار حضرت قدوۃ العلما۔ آپ نے سخت توہین کی آپ طلبہ علم دین کو کیا سمجھتے ہین

جناب سید کلب عباس صاحب۔ آپ میرے بزرگ ہین مین معافی مانگتا ہون۔

جناب سرکار شریعتمدار حضرت قدوۃ العلما۔ مین نہین سب لوگون سے کہیے۔

جناب سید کلب عباس صاحب۔ مین سب طالبعلمون سے معافی مانگتا ہون۔

جناب نواب مرتضےٰ حسین خانصاحب۔ (رزولیوشن مرقومہ بصورتیکہ رزولیوشنونکی فہرست مین مندرج تھا پڑھکر) اسمین کوئی اختلاف نہین ہے۔

آواز جلسہ۔ کسیکو اختلاف نہین ہے۔

## رزولیوشن نمبر (۱۳)

یہ رزولیوشن پروگرام مین داخل نہ تھا لیکن ضرورت نے جناب صدر نشین صاحب کو باستصواب حضرات علمائے کرام اس رزولیوشن کے پیش کرنے پر مجبور کیا اور جناب ممدوح نے اس رزولیوشن کو اس مختصر تقریر کے ساتھہ پیش کیا۔

سلام علیکم۔ حاضرین جلسہ! پرسون مینے اپنی افتتاحی تقریر مین جو تجویز توسیع ممبران کمیٹی کی بابت پیش کی تھی اُسکے متعلق پہلے ہی عرض کر دیا تھا کہ یہ میری ذاتی راے ہے جسوقت حضرات مناسب جانین اُسوقت اُسپر غور کرین یہ مطلب نہ تھا کہ فوراً اُسکے متعلق کارروائی کیجائے مگر چونکہ یہ مسئلہ سبجکٹ کمیٹی مین پیش ہو کر بطور ایک رزولیوشن کے آگیا اور اسپر کارروائی کرنے پڑی

لہذا مین تکمیل کیلئے اس تجویز کو پیش کرتا ہون کہ رزولیوشن کی وہ صورت جو رزولیوشنوں کی فہرست
مین مندرج ہے پڑہ کر امید ہے کہ اب کسی صاحب کو اس سے اختلاف نہوگا۔
اور چونکہ یہ رزولیوشن جناب صدر کیطرف سے پیش کیا گیا تھا لہذا اسکے تائید کی ضرورت نہ تھی
تمام جلسہ نے نعرہ صلوۃ بلند کیا اور رزولیوشن بلا اختلاف پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۴

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید علی صاحب آگرہ نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا
اوسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جناب صدر و معزز حاضرین! اسلام علیکم۔ یہ رزولیوشن جسکے پیش کرنیکے لیے مین اسوقت
یہان حاضر ہوا ہون ایک ایسی اہم واقعہ سے تعلق ہے جسنے علیگڈہ کالج کی اتفاق اور اتحاد
اسلامی کی اوس آواز کو جو کالج کی چاردیواری مین بلند ہوا کرتی تھی بالکل بے اثر کر کے صاف صاف
بتلا دیا کہ یہ آواز اون چند الفاظ فصیح المعنی کی ہے جو محض شیعون کو بہلانے یا اونکو بے وقوف بنانیکے
لئے استعمال کئے جاتے تھے حقیقت اور واقعیت سے اسکو کوئی تعلق نہین ہے۔ ہم ہمیشہ علیگڈہ کالج
کی نسبت زبان کھولنے سے روکے جاتے تھے تعلیم یافتہ حضرات ہمکو مانع ہوتے تھے اور علیگڈہ کالج
کو محض بے تعصب و فریقین اسلام کا بدرجہ مساوی بہی خواہ و ہمدرد ثابت کرنے کی کوشش کیا کرتے
تھے لیکن اس ناگوار اور دل آزار واقعہ کے بعد جو بابو رفیع اللہ اور مولوی سلیمان اشرف کے طرز
عمل سے موعظ جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ کے بابت ظہور مین آیا ہے ہمارے تمام
طلباء و تعلیم یافتہ حضرات کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ علیگڈہ کالج کا عمل اوسکے قول سے کسقدر مطابق ہے
اور اس واقعہ نے اہل تشیع اور مذہب شیعہ کو کسقدر صدمہ پہونچایا اور کسقدر اوسکی توہین کی ہے
اور باوجود شیعون کی متفقہ صدائے احتجاج کے کسقدر اسکا لحاظ کیا گیا شیعون کے زخم دل پر
کس قسم کا مرہم رکھا گیا۔ ہم کو خوب معلوم ہے کہ حضرات سنیان اب بھی ہماری اس آواز کو

کچھ لحاظ نہ کرینگے اور کچھ بھی اسکا اثر نہ لینگے لیکن کم از کم آئندہ کے لئے ہماری زبان تو نہ روکی جائے گی اور ہماری جانب سے حجت تو ختم ہو جائے گی۔ اب مین آپ حضرات کا وقت عزیز اس سے زیادہ لینا نہین چاہتا تھا۔ مجھے امید ہے کہ آپ حضرات اس رزولیوشن کو اسی جوش سے منظور کرینگے جسکو آپنے اپنے اخبارات مین ظاہر کیا تھا۔

**تائید** جناب سید آغا حسن صاحب بارسٹر نے مختصر الفاظ مین اسکی تائید کی اور بلا اختلاف پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۹

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید یعقوب حسن صاحب نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اسکا خلاصہ یہ ہے جناب صدر و معزز حاضرین! اسلام علیکم۔ حضرات بہت سے رزولیوشن ایسے ہوتے ہین جنکو بہت پہلے پاس ہو جانا چاہئے کیونکہ جس وقت تک وہ ملتوی رہتے ہین اوس وقت تک قومی نقصان ہوا کرتا ہے۔ وقف حسین آباد و نجف کا معاملہ بھی ایسے ہی معاملات مین داخل ہے آپکو یہ معلوم کر کے افسوس ہو گا کہ وقف حسین آباد لکھنؤ مین بہت بڑا وقف ہے اسکا روپیہ منشاء واقف کے مطابق صرف نہین ہوتا۔ پارک گھنٹہ گھر گارڈن پاٹیان منشاء واقف مین داخل نہین ہین مگر حسین آباد کا روپیہ ان خارج مین تو آنکھین بند کر کے صرف کیا جاتا ہے اور یتیمونکی پرورش و تعلیم اطفال کے لئے جب کبھی طلب کیا جاتا ہے تو جواب صاف دیدیا جاتا ہے اس وقف کا انتظام ٹرسٹیونکی ایک کمیٹی کے اختیار مین ہے جو ہرگز منشاء واقف کے مطابق کام نہین کرتے اگر ہمکو وہانکا حال پورے طور پر معلوم ہو جائے گا تو ہم اپنی معدلت پناہ گورنمنٹ سے کچھ عرض معروض کر سکینگے اور یہی حال قریب قریب وقف شاہ نجف کا بھی ہے۔ ہمارے اوقاف جسقدر ہندوستان مین ہین اگر وہ سب منشاء واقفین کے موافق صرف کئے جائین تو ہمکو چندے کی ہرگز ضرورت نہو اور یہی اوقاف ہماری تمام ضرورتونکو پورا کر دین

مجھے امید ہے کہ آپ سب حضرات اسکو بلا اختلاف پاس فرمائین گے۔

**تائید** جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر نے اس رزولیوشن کی تائید مین جو تقریر فرمائی اُسکا خلاصہ یہ ہے۔

جناب صدر و معزز حاضرین! اسلام علیکم - مین اس رزولیوشن کی تائید بہت زور کے ساتھ نہایت نیک دل سے کرونگا - مین بہت خوش ہوتا اگر یہ رزولیوشن نہایت سخت الفاظ مین ہوتا مگر سختی اس کانفرنس کا کام نہین ہے۔

حضرات یہان دو شاہی وقف ہین - حسین آباد اور شاہ نجف ۶-۷ لاکھ روپیہ حسین آباد کا ہے اور ۳ لاکھ شاہ نجف کا - یہ دونون وقف نواب سعادت علیخان بہادر کے دونون بیٹون غازی الدین حیدر اور محمد علیشاہ بہادر کے ہین - محمد علیشاہ بہادر کے وقف نامہ مین صاف صاف تحریر ہے کہ اگر بد انتظامی واقع ہو تو گورنمنٹ اسکو اپنے ہاتھ مین لیلے چنانچہ چند بدانتظامیونکی وجہ سے گورنمنٹ نے اُسکو اپنے ہاتھ مین لے لیا - ایک زمانہ مین وقف حسین آباد کا روپیہ شراب کی خریداری مین صرف ہوتا تھا لیکن آپکی متفقہ قوت نے یا زمانہ کی گردش نے اسکو بند کیا ایک زمانہ مین ایک لفٹننٹ گورنر کی یاد مین گھنٹہ گھر بنانیکے لئے ایک لاکھ روپیہ صرف ہوگیا حالانکہ اگر لفٹننٹ گورنر صاحب سے پوچھا جائے تو وہ بالکل پسند نہ کرینگے اور صاف کہدینگے کہ یہ روپیہ بیجا صرف ہوا - ایک زمانہ مین وکٹوریہ پارک کے تیاری مین ہزار ہا روپیہ صرف کر دیا گیا مگر بالآخر لاٹوش صاحب بہادر نے اوسکو حسین آباد سے نکالکر حسین آباد کے بوجھ کو کم کر دیا ایک زمانہ ایسا تھا کہ حسین آباد کے روپیہ سے حسین آباد سے چیڑ منزل تک ایک سڑک بنی تھی اور محصول اُسکا میونسپلٹی وصول کرتی تھی مگر اب غالباً وہ سڑک بھی بحکم گورنمنٹ اُس سے نکال لی گئی غرضکہ اس وقف کا روپیہ اپنا ذاتی روپیہ سمجھا گیا اور انھین وجوہ سے گورنمنٹ نے اُسکو اپنے ہاتھ مین لے لیا - گورنمنٹ کام کرنے کو موجود ہے اور وہ چاہتی ہے کہ وقف کا روپیہ بیکار نہ صرف ہو مگر جو لوگ متولی مقرر ہوتے ہین جب وہ کمیٹی مین شیعہ ہین اور شیعہ کانفرنس کا کوئی

رزولیوشن اُنکے سامنے پیش ہوتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ نا منظوری داخل دفتر ہو اور اگر اُسکے
متعلق کچھ کہا جاتا ہے تو کہدیتے ہین کہ صاحب کمشنر جانین پھر اگر کمشنر صاحب سے عرض کیا جاسے تو
وہ فرماتے ہین کہ متولی جانین حسین آباد سے چتر منزل تک جو سڑک بنی تھی اوسکے متعلق مینے ایک
درخواست بھیجی تھی جو داخل دفتر کردی گئی اور تیسرے برس ایک متولی صاحب نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا
کہ آپ تو حسین آباد کی سب جائداد لکھوائے دیتے ہین اس قابلیت کے علاوہ ایک اور لیاقت بھی
ملاحظہ فرمایئے ایک متولی صاحب ایکروز انگریزونکو کچھ کتبہ دکھلا رہے تھے اونھون نے پوچھا کہ اسمین کیا لکھا
ہے تو بولے کہ نہایت بدخط ہے اور مین جانتا ہون کہ وہ اپنا نام بھی نہین لکھ سکتے تھے۔

حسین آباد مین ۱۴ ہزار اور شاہ نجف مین تقریباً ۵ ہزار روپیہ ماہوار کی آمدنی ہے جس مین سے
۲۱،۰۲۶ نجف اشرف و کربلائے معلے جاتا ہے اور جو کمیٹی اسکے متعلق معین کی گئی ہے اُسمین سب
شیعہ مذہب کے لوگ شریک ہین لیکن حضرات علما مین سے کوئی شریک نہین ہے جنکو حق ہے اسکی
تقسیم کا اور جو اوقاف کے اصلی ذمہ دار ہین آمدنی مذکورہ بالا جس عنوان سے خرچ ہوتی ہے اگر اُسکا
خیال کیا جائے تو معلوم ہو کہ قوم کا کسقدر نقصان ہوتا ہے گھنٹہ گھر محض بنایا ہی نہین گیا بلکہ
پانچ ہزار روپیہ سالانہ اوسکی پرورش کے لئے گھانس جلانے مین بھی صرف کیا جاتا ہے حالانکہ وہ چیز
رفاہ عام سے زیادہ نہین ہے۔ گھنٹہ گھر کی پرورش کے لئے پانچ ہزار روپیہ سالانہ دیا جاتا ہے اُسمین
سو روپیہ ماہوار کا ایک گورنمنٹ کارڈ بھی ملازم ہے حالانکہ حسین آباد کے اندر جو باغ ہے جسمین
صرف چالیس روپیہ ماہوار کا صرف ہے اور جہانتک مجھے خیال ہے دو ہزار روپیہ ایک عیسائی
کالج کو بھی دیا جاتا ہے جو سراسر ایک شیعہ واقف کی نیت کے خلاف ہے اور ایک معمولی عقل والا
بھی اسکو بخوبی سمجھ سکتا ہے مگر جب شیعہ یتیم خانہ کے لئے شیعہ بورڈنگ کے لئے شیعہ طلبہ کے لئے کچھ
طلب کیا جاتا ہے تو درخواست داخل دفتر ہو جاتی ہے۔ ایک مرتبہ شیعہ یتیم خانہ کے ایتام کو
مدعو کیا گیا تھا چنانچہ علی غضنفر صاحب ایسے جلسونمین کب آتے ہین اُنھون نے لکھدیا کہ بچے چھوٹے
ہین دھوپ مین نہین آسکتے جو کچھ اونکو کھلانا ہو وہ یتیم خانہ ہی مین بھیجدیا جائے اُسمین سے وہ حصہ خود

[illegible]

[illegible]

[illegible] کریں گے۔

**ترمیم** جناب نواب میرزا [illegible] حسین خان صاحب نے اس رزولیوشن کی ترمیم کی درخواست [illegible] کہ اس رزولیوشن میں یہ الفاظ [illegible] زیادہ کر دیے جاویں [illegible] اور نقل [illegible] سالانہ [illegible] اخبارات میں شائع کیا کریں اور ایک ایک نقل [illegible] کانفرنس میں بھیجی جاوے۔

**ترمیم** میر [illegible] صاحب نے اس ترمیم کی تائید کی اور رزولیوشن بااتفاق پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۶

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید نواب علی صاحب سندیلوی نے ان الفاظ میں پیش کیا [illegible] بحسب ذیل ہے۔

جناب صدر و حاضرین [illegible] اس سال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تعلیم و تلقین کریں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روانگی بہت ضروری ہے اور جلد سے جلد اسکا انتظام ہونا لازم ہے بعض حضرات کا خیال ہے کہ سفر اس کام کو بھی انجام دے لین گے لیکن درحقیقت یہ کام سفرا کا نہین ہے اور نہ کوئی سفیر اسکو انجام دے سکتا ہے یہ کام محض علما اور واعظین کا ہے اور وہی اس کام کے اہل ہین۔ مجھے امید ہے کہ یہ رزولیوشن بلا اختلاف پاس کیا جاویگا۔

**تائید** جناب مسٹر مثعل شاہ صاحب متوطن سندھ نے اس رزولیوشن کی تائید مین جو کچھ فرمایا اُسکا خلاصہ یہ ہے۔

سلام علیکم۔ تقریر کرنے سے پہلے مین آپ لوگون سے نامناسب الفاظ کی معافی چاہتا ہون کیونکہ ہماری زبان سندھی ہے۔ یہ رزولیوشن جو سید نواب علی صاحب نے پیش کیا ہے مین اسکی تائید کرتا ہون و صرف اتنا کہنا چاہتا ہون کہ یہ کانفرنس اپنے واعظین ماہ صفر مین بھیجے کیونکہ ہمارے وہان اُس زمانہ مین ایک بہت بڑی مجلس ہوتی ہے جسمین دور دور کے لوگ جمع ہوتے ہین اسلئے اسوقت اچھا ہوگا۔

## حضور ویسرائے بہادر کا ٹیلیگرام

جناب صدر دام ظلہ۔ حضرات سلام علیکم پہلے جلسہ مین آپ حضرات نے ایک رزولیوشن وفاداری گورنمنٹ کے متعلق پاس کیا تھا جو اسی روز حضور ویسرائے بہادر کی خدمت مین روانہ کردیا گیا تھا اسوقت اُسکا جواب وصول ہوا ہے جسکا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

وحسب ایماء عالیجناب ہز اکسلنسی ویسرائے ہند آپکا اور ممبران آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا دلی شکریہ آپکے اظہار وفاداری پر ظاہر کیا جاتا ہے اور جناب ممدوح کو جماعت اسلامیہ کی وفاداری پر پورا اعتماد ہے۔

چیف سکریٹری ویسرائے ہند

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر حضرات سلام علیکم - اصل الفاظ اس ٹیلیگرام کے حسب ذیل ہین (الفاظ انگریزی پڑھکر) الحمد للہ کہ گورنمنٹ کو ہماری وفاداری پر اعتماد ہے ہم دعا کرتے ہین کہ ہماری یہ وفاداری اور گورنمنٹ کا یہ اعتماد ہمیشہ قائم و برقرار رہے -

## بقیہ کارروائی رزولیوشن نمبر ۱

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر - حضرات سلام علیکم رزولیوشن نمبر ۱ جو آپکے سامنے پیش کیا گیا اوسکے الفاظ آپنے سُنے اور غالباً آپکو یاد ہین مگر مین اُس رزولیوشن کو پھر پڑھتا ہون (رزولیوشن پڑھکر) اسمین مجھے دو امر عرض کرنا ہین ایک یہ کہ اس رزولیوشن کے الفاظ سے مجھکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ یہ واعظین آنریری ہونگے یا تنخواہ دار اور بصورت ثانی انکی کیا تعداد ہوگی - اگر کانفرنس کوئی واعظ مقرر کریگی تو گویا وہ ایسا ہوگا کہ اپنے اوپر نہایت جبر کرے اور اگر بلا تنخواہ ملنا ناممکن ہے تو تعداد او مشاہرہ پر غور کرنا چاہیئے مگر کانفرنس ہماری غریب ہے لہذا مین تجویز کرتا ہون کہ ان اضلاع کے لیئے دو واعظ مقرر کیئے جاوین جنکو سفرخرچ وغیرہ ضرور دیا جائے گا مگر انکو اعزازی کام قبول کرنا چاہیئے - دوسرے یہ کہ مومنین کی تخصیص اس رزولیوشن مین نہونا چاہیئے بلکہ اُنکا وعظ عام ہونا چاہیئے ممکن ہے کہ کسی دوسرے کو بھی توفیق الٰہی شامل حال ہو اور وہ شرف ایمان سے مشرف ہوجائے مشن مین تخصیص نہونی چاہیئے کرسچین مشنریون کو دیکھیئے کہ اونمین غیر مذہب والے گھُس کر کرسٹے ہوجاتے ہین مگر عیسائی مذہب والے دکھلائی نہین پڑتے -

جناب سید احمد عباس صاحب تعلقدار اناو - مین تائید کرتا ہون -

جناب ابراہیم حسین صاحب مختار عدالت - حضرات سلام علیکم - جناب بارسٹر صاحب نے جو رزولیوشن پیش کیا ہے اوسکے لفظ آنریری سے مجھکو اختلاف ہے کیونکہ اس حالت مین خوف ہے کہ وہ التوا مین پڑا رہ جائے گا - اور یہ اچھا نہین ہے لہذا چالیس روپیہ ماہوار کے واعظ مقرر کیئے جائین جو روپیہ بھی وصول کرین اور انجمنین بھی قائم کرائین -

جناب ڈاکٹر محمود الحسن صاحب - جو ترمیم جناب سید ابرار حسین صاحب نے پیش کی ہے مین اسکی تائید کرتا ہون کوئی کام بغیر معاوضہ کے نہین ہوسکتا - اگر ایک ماہ کے لئے دو واعظ مقرر کئے جائین تو تھوڑا سا روپیہ صرف کرکے بہت سا عملی فائدہ مرتب ہوگا -

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر (اصل رزولیوشن مع ترمیم سناکر) فرمائی کہ آپ اسمین کیا ترمیم کرنا چاہتے ہین -

جناب سید ابرار حسین صاحب - لفظ آنریری رزولیوشن سے خارج کردیا جاے یا بجاے اوسکے پیڈ لکھدیا جاے -

جناب آنریری سکرٹری صاحب کانفرنس - اگر پیڈ کا لفظ معین کرینگے تو معززین ہرگز نجاینگے کیونکہ اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ انکو بھی تنخواہ ملتی ہے لہذا کوئی ذی وجاہت قبول نہ کرے گا

جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی-اے - زمانہ گرما مین اس خدمت کے انجام دہی کو مستعد ہون

جناب سید علی اظہر صاحب مین لفظ آنریری کو واپس لیتا ہون -

جناب حکیم سید امیر حسین صاحب - جب آپ سفرخرچ و خوراک کا تعین کرتے ہین تو وہ آنریری نہوا تو کیا ہوا -

جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ - جسکے تقرر کیجئے گا اوسکے خلاف کے نقص نکلے گی

نتیجہ جناب صدر دام ظلہ نے ارشاد فرمایا کہ جب لفظ آنریری اسمین سے نکل گیا تو تعین سفرخرچ وغیرہ کی ضرورت ہی باقی نہین رہی کیونکہ جو شخص کوئی معاوضہ نہ لے اوسکے ساتھ یہ سلوک بھی نہ ہونا چاہئیے کہ اوسے سفرخرچ و خوراک بھی ندیا جائے کانفرنس ایسی بے حمیت نہین ہے رزولیوشن اگر عام حالت مین رہے گا تو اسمین آنریری اور پیڈ دونون کی گنجائش نکل سکتی ہے اور [illegible] اسکی مرکزی کمیٹی کی راے پر محول رہے گا وہ جیسا مناسب سمجھے گی ویسا کرے گی بہتر ہے کہ رزولیوشن بحالت عموم و اطلاق مین پاس کردیا جاوے - (نعرہ صلوٰۃ نعرہ صلوٰۃ نعرہ صلوٰۃ -

## اعلان جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی اے

حضرات سلام علیکم - مجھے افسوس ہے کہ ایتام کی خدمت مجھ سے کچھ نہ ہو سکی مگر جس طرح کہ سال اول مین نے ایک دوکان رکھا دی تھی اور خود اوسکے نفع سے منتفع نہوا تھا اوسی طرح اسسال بھی دار الیتامی کے لئے مینے ایک رفرش منٹ روم قایم کرا دیا ہے جسکا نفع یتیم خانہ کی نذر ہوگا مگر اسوقت تک جو آمدنی ہوئی ہے وہ مصارف و لاگت سے بھی کم ہے حضرات کو توجہ کرنا لازمی امر اور تھوڑی سی امداد ضروری ہے - چند پیسے اور آنے کافی ہو جائین گے -

## اختتام جلسہ

بعد اسکے ۱۱ بجے جلسہ برخواست ہوا -

# جلسہ ششم

## ۲۰ - اکتوبر ۱۹۱۴ء وقت ۲ بجے سے ۵ بجے تک

ٹھیک ۲ بجے تمام ممبران والاشان رونق افروز پنڈال ہو گئے اور جناب صدر نشین صاحب کی تشریف آوری کے بعد ۲ بجے حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی -

**تلاوت قرآن مجید** | اولاً قربان علی یتیم دار الیتامی آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے سورۂ دہر کی تلاوت کر کے تمام حضار جلسہ کے قلوب کو محظوظ کر دیا اور کسی صاحب نے جو اپنا نام ظاہر کرنا نہ چاہتے تھے بذریعہ جناب مولوی سید محمد ہادی صاحب کے ایک روپیہ اوس یتیم کو

شیرینی کے لئے عنایت کیا۔

**رپورٹ دار الترجمہ** | بعد اوسکے جناب پروفیسر مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ آنریری سکرٹری صاحب دار الترجمہ نے حسب ذیل رپورٹ ارشاد فرمائی۔

عالیجناب صدر نشین صاحب ومعزز حاضرین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ہر چیز کی حد ہوتی ہے لے ناصح نادان
اب درد کلیجہ مین چھپایا نہین جاتا

صیغہ دار الترجمہ جو اجلاس چہارم منعقدہ امروہہ ضلع مرادآباد مین قائم ہوکر اس حقیر کے متعلق کیا گیا تھا اُسنے جو خدمتین قوم ومذہب کی اسی مختصر زمانہ مین انجام دین اُنمین سے اگرچہ بعض بعض خدمتین قوم کے پیش نظر ہو چکی ہین لیکن پھر بھی وہ اہم خدمتین جو اس صیغہ کے لئے کسیقدر قابل اعتنا ہو سکتی ہین اور کارکنان دار الترجمہ کی ان تھک کوششوں پر روشنی ڈال سکتی ہین وہ ابھی تک قوم کے سامنے پیش نہین ہوئین ارادہ تھا کہ یہ کارنامہ طبع کرا کے مکمل حالت مین آپ کے سامنے پیش کئے جاتے اور قوم کو اوسکے ملاحظہ کے لئے انتظار کی زحمت اوٹھانا پڑتی لیکن اس صیغہ کی مالی حالت نے اس ارادہ کو پورا ہونے نہ دیا اور بالآخر آج اس درد کو آپکے سامنے پیش کئے بغیر چارہ نہ ہوا سرور انبیا۔ نمونہ صحیفہ کاملہ۔ المغالطات۔ المناظرہ یہ وہ رسائل ہین جو سال گذشتہ تک اس صیغہ کیطرف سے شایع ہو چکے ہین انکی نسبت بجز چند مختصر الفاظ کے کچھ زیادہ عرض کرنا نہین چاہتا سرور انبیا انگلستان کے مشہور مضمون نگار مسٹر طامس کارلائل کی کتاب (ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ) کے تیسرے حصہ ہیرو ایز پرافٹ کا اردو ترجمہ ہے جسمین مصنف نے جناب سرور انبیا کے حالات لکھکر باوجود مسلمان نہونے کے آنحضرت کو نبی برحق ثابت کردیا ہے۔ ہمارے فاضل دوست جناب شیخ مہدی حسین صاحب ناصری بی۔ اے۔ ملا فاضل آنریری جوائنٹ سکرٹری دار الترجمہ جنھون نے اسی سال جغرافی زبان مین بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی ہے اس کتاب کے مترجم ہین اور بحیثیت آنریری سکرٹری دار الترجمہ اس عاجز کا بھی دیکھا ہوا ہے ممدوح نے بڑی

محنت سے ترجمہ کیا ہے اور مقامات مناسب پر قابل دید نوٹس اور آخر کتاب میں آنحضرت کی وہ بشارتیں بھی درج کر دی ہیں جو کتب سابقہ میں پائی جاتی ہیں۔

نمونہ صحیفہ جز ذیڑھ جز کا مختصر رسالہ ہے جسمین صحیفہ کاملہ کے دعاے مکارم الاخلاق کا انگریزی وار دو ترجمہ اس پروا ز پر طبع کر اکے نمونہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس پروا ز پر پوری کتاب کا ترجمہ شایع کرنا مقصود ہے۔

المغالطات والمناظرہ اس عاجز کی ناچیز تصنیفات سے ہیں اور جس موضوع پر لکھے گئے ہیں وہ اونکے اسماء سے ظاہر ہے۔

نمونہ صحیفہ کاملہ کی انگریزی اور اردو پر بعض اعتراضات بھی وارد کیے گئے تھے لیکن جب ہمنے اوسپر نظر ثانی کی تو وہ اعتراضات بالکل بیجا ثابت ہوے انگریزی الفاظ کے متعلق ہمنے بڑی بڑی ڈکشنریون کے طرف رجوع کی اور جن الفاظ کو جس محل اور جس معنی پر ہمنے ادا کیا تھا اوسکو اون ڈکشنریون سے بالکل مطابق پایا اور اردو الفاظ کی نسبت ترجمہ کی حیثیت سے جو اعتراضات ہوے تھے اونکو بھی اوسی طرح جانچ کر علم ادب کے مسلم الثبوت عالم سے اطمینان کر لیا المغالطات اور المناظرہ یہ دونون علمی کتابین ہین اور تا ممکن ہے کہ کوئی علمی کتاب کسی زبانمین لکھی جاوے اور جس زبانمین وہ کتاب لکھی گئی ہے اوسکے جاننے والے بغیر اوس علم کے جاننے والے سے پڑہتے ہوے اوسکو کما حقہ سمجہ لین کوئی شخص کسی علم کا عالم نہین ہوسکتا تاوقتیکہ اوسکو غور سے نہ پڑہے اور حاصل نہ کرے مثلا اقلیدس کے اردو ترجمہ کو پڑھکر کوئی شخص اقلیدس دان نہین ہوسکتا تاوقتیکہ اقلیدس کو حاصل نہ کرے اور اس لئے ہمارے ان دونون رسالون پر بھی جو اعتراض دقت عبارت کا کیا گیا ہے وہ بالکل بیجا ہے۔

بہر حال یہ چند جملہ اون خدمات سے متعلق تھے جو قوم کے پیش نظر ہو چکے ہین اب رہیں وہ خدمتیں جو ابھی تک قوم کے سامنے پیش نہیں ہوئی ہیں اونکا حال بالاجمال یہ ہے کہ آج سے بیس سال قبل میں نے ایک ایسی کتاب کے لکھنے کا ارادہ کیا تھا جو مذہب شیعہ کے اون تمام مذہبی اصول و مباحث پر

شامل ہو جو آجتک فرق اسلامیہ مین معرکہ آرا رہے ہین لیکن زمانہ کی گردشون نے ایک عرصہ تک اس ارادہ کو قوت سے فعل مین نہ آنے دیا اور مین سولہ سترہ برس تک اپنے ارادہ مین ناکام ہی ہوتا رہا مگر الحمدللہ کہ سنہ ۱۳۴۳ھ کے اواخر مین توفیق الٰہی میری رفیق ہوی اور مینے اس خدمت کو انجام دینا شروع کیا یہانتک کہ اس قلیل عرصہ مین اس کتاب کی اسقدر جلدین جو آپکے سامنے اس منبر پر موجود ہین میرے قلم اور خط سے بامداد حضرات ائمہ علیہم السلام تحریر ہوگئین ۔ مین تو اسکو حضرات ائمہ علیہم السلام کا معجزہ ہی سمجھتا ہون اور آپ بھی کم از کم اسکو تعجب کی نگاہ سے تو ضرور دیکھین گے کیونکہ جتنے عرصہ مین مینے ان مجلدات کی تصنیف انجام کو پہونچائی ہے اُتنے عرصہ مین انکی نقل بھی یقیناً ناممکن ہے ۲۲ جلدین اور مجھ ناچیز کا دماغ و قلم اور ہر جلد کم از کم ۲۰۰ صفحہ کی صلوٰۃ کا مقام ہے ۔ مینے جو محنتین اور مشقتین اس کتاب کی تصنیف مین اوٹھائین جن زحمتون کو اپنے نفس پر لازم کر لیا اونکو مین آپکے سامنے دوہرانا نہین چاہتا اور اس توفیق پر شکر الٰہی ادا کرتا ہون جب کبھی مین لکھتے لکھتے تھک جاتا تھا اور اتفاقاً مولوی شیخ مہدی حسین صاحب ناصری یا محمد ممتاز حسین صاحب عثمانی موجود ہوتے تھے تو انکو میرے حال پر رحم آجاتا تھا اور بقدر امکان یہ دونون صاحب کتابت مین میرے شریک ہو جاتے تھے حالانکہ ایسی کتابت چند صفحون سے زائد نہوگی لیکن مین ان دونون صاحبونکا شکریہ ادا کرتا ہون اس کتاب کا اجمالی موضوع تو ابھی ابھی گذارش کر چکا ہون لیکن سننے اجمالی تفصیل بھی خالی از دلچسپی نہوگی ۔

اس کتاب کا نام (ہدیہ سنیہ) ہے اور گویا کہ یہ کتاب فرقہ شیعہ کے لئے ایک چھوٹا سا مذہبی انسائیکلوپیڈیا ہے جسمین کوئی ضروری بحث تا امکان فروگذاشت نہین کیا گیا ہے اور تفصیل اوسکی حسب ذیل ہے ۔

مقدمۂ کتاب ۔ (۳ جلد) اسلام کی مجمل تاریخ ۔ مذہب کا مفہوم ۔ مغالطات ۔ مناظرہ

جلد اول ۔ مذہب شیعہ کی تاریخ اور دیگر فرق سے اوسکا تعلق ۔ مختلف فرقون کا بیان اور اونسے فرقہ شیعہ کا مقابلہ ۔

جلد دوم (۳ جلد) شیعون کے نسبت اتہامات کے جوابات۔

جلد سوم۔ اسلاف شیعہ کا بیان اور اونکے طبقات۔

جلد چارم۔ (۲ جلد) اقسام حدیث۔ رجالِ اسانید۔ ضعفاء و متروکین رجال عامہ انحراف اشیار۔ رجال عامّہ و خاصہ کا مقابلہ۔

جلد پنجم۔ الٰہیات۔

جلد ششم۔ نبوت۔

جلد ہفتم۔ امامت۔

جلد ہشتم۔ معاد۔

جلد نہم۔ (۲ جلد) فقہ

جلد دہم تعلقات فیما بین اہلبیت و صحابۂ رسول۔

بیاشک یہ کتاب قالب تصنیف مین آچکی ہے اور ابھی دو جلدین اور اضافہ کرنا ہین جنکی تکمیل کے لئے مین خداسے طالب توفیق ہون۔

یہ کتاب اگرچہ شیعون کی جانب سے علم کلام کی ایک ایسی کتاب ہوگی جو قدیم و جدید دونون طریقونکی جامع ہوگی لیکن آپ اطمینان رکھئے کہ یہ کتاب ایسی ہوگی جسپر ترکی بہ ترکی کا لفظ استعمال کیا جاسکے اسمین جدال غیر حسنہ اور مکابرہ کا رنگ اختیار نہین کیا گیا ہے اور اس امر کا تمام تر لحاظ رکھا گیا ہے کہ ہر مذہب کے انصاف پسند حضرات اسے بخوشی ملاحظہ فرماسکین۔ یہ کتاب محض تحقیق حق کے خیال سے لکھی گئی ہے جن حضرات کو محض تحقیق مقصود ہو وہی اس کتاب کو مطالعہ کرسکتے ہین مجادلہ کا رنگ دیکھنے والے اس سے مستفید نہین ہوسکتے ابھی تک یہ کتاب ایک مسودہ کی حیثیت سے ہے عربی عبارتین استعجال کی وجہ سے بلا ترجمہ لکھدی گئی ہین لیکن اونکے لئے ترجمہ کی جگہ چھوڑدی گئی ہے اور پانچوین جلد تک جناب عمدۃ الافاضل مولانا المولوی حکیم السید قاسم علی صاحب اڈیٹر العارف ترجمہ بھی فرماچکے ہین۔ ارادہ تھا کہ ترجمہ کی تمام خدمت جناب

موضح بہی انجام کو پہونچاتے لیکن صحیفہ کاملہ کے ترجمہ کی عجلت مانع ہوی اور کچہہ ترجمہ ایک دوسرے فاضل سے بہی باجرت کرایا گیا اور ابہی بہت کچہہ باقی ہے جسکو اب مین نظر ثانیکے وقت انجام دونگا چونکہ دار الترجمہ کی مالی حالت بہت نازک ہے لہذا امسال مینے یہ ارادہ کیا ہے کہ اس کتاب کی ایک جلد یعنے جلد پنجم کتاب الفقہ سب سے پہلے مین اپنے صرف سے چہاپ کر آپکے سامنے پیش کردون اور اوسکے ہاتہون ہاتہ فروخت ہوجانیکے لیئے آپکی قدردانی پر بہروسہ رکہون اگر زندگی باقی رہی اور زمانہ بہی مساعدت کرے جو مجہہ ایسون سے بہت کم مساعدت کرتا ہے لیکن لاتقنطو من رحمۃ اللہ تو انشاء اللہ دار الترجمہ کی خدمت مین اپنے ذمے لون اور بقیہ جلدین بہی مین خود ہی چہاپ کر رفتہ رفتہ شایع کردون اور اوسکے منافع کا ایک معتدبہ حصہ نذر دار الترجمہ کردون۔

اس کتاب کی تصنیف کے لئے مین نے دار الترجمہ فنڈ سے ایک ہزار سے زائد کی کتابین خرید کی ہین جنمین کتب عربیہ کے علاوہ انسائیکلوپیڈیا برطانیکا بہی داخل ہے مگر میرا ارادہ ہے کہ مین اس بارسے دار الترجمہ کو سبکدوش کردون اور رفتہ رفتہ یہ رقم دار الترجمہ فنڈ کو ادا کردون جسکے بعد یہ کتابین میرے کتب خانہ خاص مین داخل ہوکر بالآخر میرے کتب خانہ موقوفہ کے ساتہ شامل ہوجائینگی اور بالفعل جو ایک سو ستائیس روپیہ کی کتابین یعنی دس جلدین طبقات ابن سعد کی مینے خرید کی ہین جسکا بل حسب قاعدہ دار الترجمہ فنڈ سے ادا کیا جاتا اوسکے لئے مین ایک چک ایک سو ستائیس روپیہ کا پیش کرکے دار الترجمہ فنڈ کو اس بار سے سبکدوش کئے دیتا ہون

اجلاس امروہہ مین جب صیغہ دار الترجمہ قائم ہوا ہے تو اس صیغہ کی اہم خدمت جو اوسوقت تجویز کی گئی تہی وہ صحیفہ کاملہ کا انگریزی و اردو ترجمہ تہا۔ خدمت بہت اہم تہی زبور آل محمد کا ترجمہ آسان نہ تہا مگر الحمد للہ کہ یہ خدمت بہی بہت آسانی سے انجام کو پہونچ گئی۔

انگریزی ترجمہ جو جناب مولوی سید احمد علے صاحب بی اے۔ موہانی کی ان تہک کوششون کا نتیجہ تہا وہ ایک مسیحی امریکن عالم انگریزی کے پروفیسر ڈائمش کے ملاحظہ سے گذر آگیا اور

فاضل دوست مولوی شیخ مہدی حسین صاحب ناصری نے اُس ترجمہ کے سنانے اور اصلاح کرانے مین
قابل مدح وشکریہ زحمت کو گوارا کیا۔ خیال یہ کیا گیا تھا کہ یہ ترجمہ مذہبی نقطۂ خیال سے ترجمہ بائبل کے
مذاق پر اور محاورات انگریزی کے اعتبار سے بالکل یورپ کی انشا پردازی کے انداز پر آجائے
اصلاح طلب مقام پر اصل مسودہ کے الفاظ گفتگون کی بحث اور مباحثہ او چھان بنان کے بعد درست
کیے جاتے تھے اور اس کام کے لیے انگریزی کے متعدد لغات اور بائبل کے مختلف انگریزی ترجمہ او
اصل صحیفہ کاملہ اور اوسکے مختلف شروح پیش نظر رہتے تھے اور جب انتی ترجمون کے نتیجے مقام پر
عبارت درست ہو لیتی تھی تو مولوی ناصری صاحب اس تمام مواد کو لیکر صاحب ممدوح کے پاس جاتے
تھے اور اصلاح کرا کے لاتے تھے یہانتک کہ ان تمام محنتون کے بعد ایک طرف تو انگریزی ترجمہ درست
ہوا اور دوسری جانب اردو ترجمہ کی فکر کی گئی۔ اُردو ترجمہ بھی انگریزی ترجمہ کی طرح آسان نہ تھا
مقصود معصوم کا سمجھنا۔ محاورات عربی کے مقابلہ مین محاورات اُردو کا تلاش کرنا ترجمہ کا بامحاورہ
ہونا جو نقائص کہ سابق کے اردو یا فارسی ترجمون مین رہ گئے تھے اور جنکی تکمیل کے لیے اس ترجمہ کی
ضرورت لاحق ہوئی تھی اونکا پورا کرنا۔ مضامین مشکلہ و شرح طلب کے حل مین ترجمہ کو شرح کے
مدد سے بچا کر تحریر کرنا۔ ہر ہر جملہ بلکہ ہر ہر لفظ مین قواعد عربیہ و لغویہ کا ملحوظ رکھنا معصوم کے سیاق و سباق
کا ذہن نشین کر کے ترجمہ کرنا آسان باتین نہ تھین مگر قابل شکریہ ہے محنت و زحمت ہمارے فاضل
دوست مولانا المولوی حکیم السید قاسم علی صاحب اڈیٹر العوارف کی جنہون نے بڑی وفاداری
اور کامل محنت اور پوری مشقت سے اس خدمت کو میری مرضی کے موافق انجام دیکر اس
ترجمہ کو کامل کر دیا ترجمہ کے وقت بڑے بڑے معتبر لغات و شروح مثل قاموس و صحاح
و منتہی الارب و صراح و ریاض السالکین و نور الانوار و حاشیہ خیر الزاد وغیرہ وغیرہ کے مولوی صاحب
ممدوح کے پیش نظر رہتے تھے اور باایں ہمہ باہمی مشورہ اور بحث و مباحثہ بھی ہوتا جاتا تھا
خصوصاً اردو کے محاورات کی تلاش مین ایک کثیر وقت صرف ہوتا تھا یہانتک کہ
اردو ترجمہ بھی ایک یادگار ترجمہ کی حد کو پہونچ گیا پٹنہ کے اجلاس مین ہم اسکا ایک نمونہ

پیش کر سکے تھے اور جو نیورے کے اجلاس کے بعد اُسکو ختم کرکے ہاتھ پر ہاتھ دہرے بیٹھے رہن
اور ایک حسرت آمیز نگاہ سے قوم کی فیاضی اور اوسکے ہاتھ او جیبون کیطرف تکنگی باندھے دیکھتے
رہن ہمسے اور ہمارے اسٹاف سے جو کچھ ہو سکتا تھا وہ آپکے سامنے اس میز پر موجود ہے اب اسکو
شایع کرنا اور جس غرض سے یہ ترجمہ کرایا گیا ہے اوسکا پورا کرنا یا نہ کرنا یہ آپکا کام ہے ہم اپنے فرض سے
ادا ہو چکے اور انشاء اللہ اسی طرح ادا ہوتے رہین گے اور قوم کے واسطے ذخیرہ تیار کرتے رہینگے
اس ذخیرہ سے فائدہ اوٹھانا اور فائدہ پہونچانا یا اسکو یونہی پڑے رہنے دینا یہ قوم کا کام ہے
ہمارے کام کا سلسلہ برابر جاری ہے چنانچہ اُردو ترجمہ صحیفہ کاملہ کے بعد میری ہی صلاح سے
جناب مولوی السید قاسم علیصاحب ایک رسالہ اصول فقہ مین ترجمہ کر رہے ہین اور امید ہے
کہ وہ بھی عنقریب تیار ہو کر آپ کے سامنے اجائے گا

اب مین اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون اور آپ سے اپنے معروضات پر توجہ کا امیدوار ہون۔

نیازمند ہادی

**موعظہ** بعد اسکے جناب مستطاب مولانا المولوی السید سبط حسن صاحب قبلہ نے نمونہ ترجمہ
صحیفہ کاملہ ہاتھ مین لیکر جو تقریر دلپذیر ارشاد فرمائی اوسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ یہ تقریر
اس قابل ہے کہ اسکا ایک ایک لفظ ترتیباً قلمبند کیا جاتا لیکن زبان کے ساتھ قلم کا چلنا
نہایت دشوار ہے پھر بھی جن حضرات کو وہ تقریر یاد ہوگی اور اوسکا انداز ذہن نشین ہوگا وہ
خیال فرما سکینگے کہ کہانتک اس تحریر کو اُس تقریر سے لفظاً لفظاً مطابق کرنیکی سعی کی گئی ہے

**وہو ہذا**

عالیجناب صدرنشین صاحب و معزز حاضرین! اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔
حضرات! مین اسوقت کسی امر کے بیان کرنے کے لئے تیار نہین ہون محض ان حضرات
عالی درجات کے احکام کی تعمیل مین یہانتک چلا آیا ہون جنکا حکم کسی طرح بھی قابل انکار نہین
اور جنکا امتثال مرتبہ پر فرض ہے حالانکہ فی الحقیقت مین موعظہ کے قابل نہین ہون خصوصاً اس

کہ جو حضرات اہل علم کہے جانیکے قابل ہین اونکے سامنے ایک قسم کا عجز انسانی طبائع پر طاری
ہو جاتا ہے جو اوربھی اجازت نہین دیتا مین اسوقت متحیر ہون کہ آپ حضرات کے سامنے کس
امر کو عرض کرون جو آپکی سماعت کے قابل ہو سب سے زیادہ اسی نقطہ کی تحقیق اہم معلوم ہوتی ہے
کہ یہ کانفرنس کس محور پر گردش کر رہی ہے اور یہ مجمع کس منزل کو جا رہا ہے ظاہر ہے کہ وہ محور
دین ہے اور وہ منزل دین کے ساتھ ساتھ دنیوی طریقہ پر دنیا کی تحصیل ہے کیونکہ یہ بدیہی ہے کہ
ہم فطرۃً دنیا کو بالکل ترک کر کے محض دین کے نہین ہو سکتے دنیا کو یک قلم چھوڑ کر بالکل گوشہ گیر
نہین ہو سکتے رہبانیت کوئی شے ممدوح نہین ہے اور نہ اسلام رہبانیت کا خواہان ہے
اسلام نے جو فرائض ہمارے متعلق کئے ہین وہ رہبانیت کے ساتھ جمع نہین ہو سکتے اگر ہم
دنیا کو بالکل ترک کر کے بیٹھ رہین تو کیا ہمارے اہل وعیال ہم سے طعام ولباس کے متقاضی
نہونگے اور ہمارے واجب النفقہ اور ارباب رحم ہمسے اپنے انفاق اور صلہ رحم کی خواہش
نہ کرینگے ضرور متقاضی ہونگے ضرور خواہشمند ہونگے اور خدا بھی ہم سے ضرور ان باتون کا
سوال کریگا اسلئے ہم دنیا کو بالکل تو چھوڑ نہین سکتے مگر سوال یہ ہے کہ دنیا سے ہمکو کسقدر
لے لینا ضروری ہے اور کس عنوان اور کس مقدار سے اجتناب لازم ہے رزق کی خداوند عالم
نے ضمانت کرلی ہے لیکن ہمکو سعی کا بھی حکم دیا ہے پس اگر ہماری سعی حدود شرع کے اندر
محدود ہے اور جسقدر مباح طریقہ سے ہمکو حاصل ہوتا ہے اوسی پر اکتفا کرتے ہین تو ہماری رضا
مرضی الٰہی کے خلاف نہین ہے اور اگر ہمارے قدم حدود شرع سے باہر پڑ رہے ہین اور تحصیل
دنیا مین طرق مباح وغیر مباح مین تفرقہ نہین کرتے تو یہ سعی ہماری سعی لاحاصل اور بالکل
مرضی الٰہی کے خلاف ہے اور جو مقدار ایسے طرق اور ایسی راہ سے حاصل ہو وہ ہرگز اہل دین کے
لئے کسی کام کی نہین ہے مثلاً اگر تجارت سے دس برس مین ایک ہزار روپیہ حاصل ہو تو
وہ ناجائز طریقہ سے ایک رات مین دس ہزار پیدا کرنے سے کہین بہتر ہے۔
جن نفوس قدسیہ کو محبت الٰہی نے جذب کر لیا تھا اونکا تذکرہ نہین لیکن ہمکو ہر وقت خدا سے

یہی دعا کرنی چاہئے کہ ہمین صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ۔ ہمکو ابتداے انتہا تک کا ہوشیار
ہر وقت ہشیار رکھنا چاہئے اور کسی وقت اس سے غافل ہونا چاہئے اور ہر وقت یہ خیال پیش نظر
رکھنا چاہئے کہ سعی ہماری محض حکم الٰہی کی تعمیل ہے ورنہ جسقدر مقدر ہو چکا ہے اس سے
زیادہ ہمکو کسی حالت مین نہین مل سکتا۔

گر زمین را بآسمان دوزی

ندہندت زیادہ از روزی

مگر افسوس یہ ہے کہ جس چیز کی ضمانت کی گئی ہے اوسکے لئے تو پورا زور صرف کیا جاتا ہے
اور جس چیز کی ضمانت نہین کی گئی بلکہ اوسکو صرف ہماری ہمت اور کوشش پر منحصر رکھا گیا ہے
(علم و عبادت) اوسکیطرف توجہ بھی نہین ہوتی۔ ہمنے مانا کہ ہم حضرات انبیا اور اونکے اوصیا
کا تتبع نہین کرسکتے ہماری حالت بہ ہمارا نفس بوجہ صحت یا بوجوہ دیگر خراب ہو گیا ہے مگر تاہم اتنا
تو ہم ضرور سمجھ سکتے ہین کہ وعدہ الٰہی اور ضمانت خداوندی مین فرق نہین آسکتا اور اسلئے
ہمین زیادہ تر تشویش کی ضرورت نہین ہے وحوش و طیور یا وتو دیگر ہزارہا درجہ ہمسے ذلیل ہین
لیکن وہ سب مرزوق ہوتے ہین اور سب کے سب اپنی زبان بے زبانی سے حمد و ثنائے الٰہی ادا
کیا کرتے ہین۔ ہاے خدا قائم رکھے اس چھوٹی سی جماعت (علما) کو جنکا دامن بوجہ وابستگی
دامن ائمہ دامن کبریا سے وابستہ ہے اور جو اس زمانہ غیبت مین نیابت حضرات ائمہ کو انجام
دے رہے ہین انھین حضرات کے ذریعہ سے یہ نکات و غوامض ہم تک پہونچ رہے ہین اور یہی
حضرات اون اخلاقی نمونون کو دکھلا رہے ہین جو حضرت رسول اور حضرات ائمہ نے دکھلائے
تھے۔ یہ حضرات امر و نہی مین نہ کسی کی بیجا رعایت کرتے ہین اور نہ کسی لائم کے لوم کی پروا
انھین ذوات قدسیہ سے اشاعت دین ہو رہی ہے اور انھین نفوس مقدسہ کو اوس
بزرگوار کی پیرو متابعت کا شرف حاصل ہے جو آل محمد مین صادق آل محمد کے
لقب سے مشہور ہے۔

زمانہ صادق آل محمد مین عبد اللہ سفاح کے بعد امو سلطنت متزلزل ہو گئی تھی اور استقرار خلیفہ مین
تشویش تھی حضرت صادق آل محمد ایک مقام پر تشریف فرما تھے ان باتون کو سنکر حضرت نے
ارشاد فرمایا کہ آپ تشویش نہ کرو صاحب تخت وہ شخص ہو گا جو زرد کرتہ پہنے ہوئے ہے پس جبکہ سفاح کے
بعد منصور تخت نشین ہوا تو اوس تخت پر بیٹھنے والے نے حضرت کو بلا کر عرض کیا کہ بیشک آپ
صادق ہین چونکہ آپنے میرے لیئے خوشخبری دی تھی لہذا اگر آپ کچھ مانگنا چاہتے ہون تو مانگ
لین - اللہ اکبر یہی وہ مقام کہ ہم اس در پر سے جبین نہین ہٹا سکتے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ
پس اتنا کر کہ مجھے اور میرے دوستونکو آزادی دیدے کہ ہم علم دین کی اشاعت مین مصروف
رہین حالانکہ اُسوقت حضرت جو کچھ طلب فرماتے وہ پاتے مگر حضرت نے نہ اپنے واسطے کوئی
چیز طلب کی نہ اپنے خاندان کے لئے کچھ طلب کیا سوال کیا تو یہ کہ مجکو اشاعت دین کی
آزادی دیدے خیال کیا تو یہ کہ میرے دوستونکو آزادی ملجائے ان حضرات مین روحانیت
کی تصویر نظر آتی ہے یہ حضرات محبت الٰہی مین جذب ہو گئے تھے انکی تکبیر کے نعرہ غفیر خواب کو
قائم مقامی کرتے تھے حمایت دین مین دنیا کی ذلت انکی آنکھو نمین عزت تھی انھین حضرات کی
حالت کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنے بعض ارشادات مین ارشاد فرماتے ہین وہ ہائے
میرے بیان سے کچھ لوگ رہ گئے ،، ایسے لوگ کہان ہین جنکی زبان نہین بولتی مگر خلوص
بلائے ذلت نے اونکو دبا لیا ہے انکی تلخ سمندر مین گردش کر رہے ہین موتو اون کے
سوکھے ہوئے ہین آنکھو نمین او نکی گڑھے پڑے ہوئے ہین انھون نے خلق کو اتنی نصیحت
کی کہ تھکتے تھے چپ ہو گئے اسقدر وعظ کی کہ تھک گئے - وہ وہ ہائے گئے اور اتنے
وہائے گئے کہ سب کی آنکھو نمین ذلیل ہو گئے اور اسقدر مارے گئے کہ اب بہت کم رہ گئے
بعد اوسکے ارشاد فرماتے ہین کہ دنیا کو بہت ذلیل انداز سے دیکھو جس شخص کو ذلیل کرین
وہ واقعی ذلیل نہین ہے - بزرگ ہے وہ جو خدا کی عبادت سے بزرگ ہوا ہو اور اوسکا
دشمن اوسکی عبادت سے کاہلی کرنیوا ذلیل ہے اب مین اُس تمہید کو کہ چکا جسکے کہنے کی

حاجت تھی اور خالب بلکہ یقیناً آپ حضرات نے خیال فرمالیا ہو گا کہ ہمارے ہادیان برحق کی تمام کوششیں فقط اشاعت وحفظ دین میں منحصر تھیں اور اونکی تمام عمرین اسی میں صرف ہوگئیں پس اگر ہم بھی اونکی متابعت کا دم بھرتے ہیں تو ہم پر واجب ہے کہ ہم کسی وقت میں بھی جادہ متابعت کو نہ چھوڑین اور ہمیشہ اس بات کا خیال رکھین کہ جسطرح وہ دس ہزار جو محنت ومشقت اور جائز طریقہ سے ہاتھ آئے اوس دس لاکھ سے بہتر ہے جو مثلاً چوری سے ہاتھ آئے اوسی طرح وہ خفیف ترقی جو پابندی شریعت کے ساتھ ہو وہ اوس کثیر وسریع ترقی سے بہتر ہے جو بغیر پابندی شریعت کے حاصل ہو۔

ترقی کے بہت سے راستہ ہیں لیکن شریعت کے ساتھ بہت کم رہ ہیں زیان بہت ہیں لیکن اکل حلال بہت تھوڑا اسلیے شیعہ کانفرنس کی کوشش یہی ہونا چاہیے کہ شریعت ہاتھ سے جانے نہ پائے اگرچہ ترقی میں تاخیر ہو اور یہ اوسیوقت ہو سکتا ہے کہ جب ہم ان نائبان ائمہ کرام کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑین۔

مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ مین کوئی واعظ نہین کوئی مجتہد نہین مگر میرے دل مین بہت سے درد بھرے ہوئے ہین جنکا اظہار بخوف طول اسوقت نامناسب ہے مگر تمثیلاً اس قدر عرض کئے بغیر چارہ نہین ہے کہ جب کسی مقدمہ دنیاوی مین کسی وکیل سے مشورہ لینے مین کوئی ذلت نہین ہے تو شریعت کے معاملات مین کسی عالم دین سے استفسار کرنے مین کیون ذلت کا خیال کیا جاتا ہے حالانکہ یہ امور الٰہیات ہین۔ حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہین کہ:۔

خداوند توفیق دے کہ مین ایک سچے شخص کی پیروی کرون (صلوٰۃ) خداوندا مجھکو توفیق دے کہ میں اوس شخص سے خلوص کی باتین کرون جو مجھسے مکاری کرے ایسا نہو کہ جسنے مجھے چھوڑ دیا مین اوسے چھوڑ دون۔

فرمایئے کہ تعلیم مین ملک بنا رہی ہے یا آدمی؟

درگاہ باری تعالی مین عرض کرتے ہین کہ خداوندا تیری پرستش مین سہل انکاری ہو خدا وقلہ
جو مجھ سے جدا ہو گیا ہو مین اور وہ ساتھ ہنون اور نہ اوسکے پاس مین پہنچون جو تیرے پاس ہو
بعدہ اوسکے درگاہ باری مین عرض کرتے ہین۔ خداوندا تیری عہد حکومت مین مجھ پر ظلم ہو
اور کیونکر مجھپر ظلم ہو سکتا ہے کیا تو میرے ساتھ نہین ہے۔ پروردگار جس طرح مین ظلم کو اپنے
اوپر پسند نہین کرتا اسی طرح مین دوسرے پر بھی ظلم نہ کرون اور پروردگارا کیا تو میرا ہاتھ
ظلم کرنے سے پکڑ نہ لے گا۔

یہ سوالات جو درگاہ باری تعالی مین معصوم نے کئے ہین کیا یہی ہمارا رویہ ہے؟
نہین نہین افسوس ہر ایک چاہتا ہے کہ ہم مطلق ہنون اور دوسرے ہمارا اتباع کرین مگر یہ خیال
کرنا چاہیے کہ ہر ایک شخص محتاج ہے اور ہر ایک کو اتباع کی ضرورت ہے یہانتک کہ بادشاہ
اور شہنشاہ اور انبیا و رسل۔ اگر آپ چاہتے ہین کہ معمولی ڈیوڑھیون پر اپنی پیشانی نہ گھسین
تو اون دروازون پر آئیے جنکے دروازون پر روح الامین کو آنیکی تمنا رہتی تھی اور اون
حضرات کو اتباع کے لئے تلاش کیجئے جو انھین دروازون سے متمسک رہتے ہین۔
یہ لوگ رہبان نہین ہین مگر انکی صفات مافوق صفات انسانیت ہین تم انکو برا کہتے ہوگے
وہ تمکو برا نہین کہتے تم اونسے علحدگی چاہتے مگر وہ تمہاری ہدایت سے کنارہ کشی نہین کرتے
دینی اہانت اگرچہ خفیف ہی کیون انسے برداشت نہین ہو سکتی نہ انھین لوم لائم کی پروا ہے
اور نہ امور دینیہ مین کسی عزیز و حبیب قریب کی رعایت دیکھئے سید کلب عباس صاحب
کو یہ تنفرو کیقدر طالبان علوم دین کی اہانت کر رہا تھا مولانا سید آقا حسن صاحب قبلہ کو
گوارہ نہ ہوا اور انھون نے اپنے عزیز بھائی کا خیال نہ کرکے کسقدر اونکو توبیخ فرمائی یہ
معنی ہین اتباع رسول و ائمہ کے اور یہ شان ہے ہمارے علمائے کرام کی ہماری بدقسمتی
نے زیارت معصوم سے تو ہمکو بے بہرہ کر دیا دعا فرمائے کہ یہی اور انھیے ہی عالم پردہ عالم پر
باقی رہجائین اب مین اپنے کلام کو ختم کرتا ہون اور طول سخن کا معافی خواہان ہون۔

جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی۔اے۔ آنریری سکرٹری دارالترجمہ۔ حضرات! مجکو نہایت مسرت ہوئی کہ جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ نے اسوقت جو کچھ ارشاد فرمایا ہے وہ اُسی نمونہ صحیفہ کاملہ کو پیش نظر رکھکر اور ساتھ لیکر ارشاد فرمایا ہے جو دارالترجمہ نے شایع کیا تھا اور جسکا اس چھپی ہوئی صورتمین سامنے آنا دارالترجمہ کے ذریعہ سے ہوا تھا جناب مولانا کا مطلب یہ تھا کہ کانفرنس مین جو موعظہ بیان فرمائین وہ کانفرنس ہی کی شایع کردہ تحریر سے ہو آپ حضرات نے ملاحظہ فرمایا کہ کیسے کیسے جواہر زواہر اس معدن سے برآمد ہوے ہین اور کیسے کیسے لوالی ابدار اس صدف عصمت سے نکال نکال پیش کئے گئے ہین جس سے آپ بخوبی خیال فرما سکتے ہین کہ مذہبی لٹریچر مین جو جواہر بھرے ہوے ہین وہ اور کہین نہین ہین۔

جناب سکریٹری صاحب نے یہ معلوم کر کے کہ دارالترجمہ کے فنڈ مین بہت قلیل رقم رہ گئی ہے جو کچھ مجھ سے ہوسکا وہ مین نے حاضر کردیا لیکن مین ایک تن تنہا اس کام کو سرانجام نہین دے سکتا اور اس سے زیادہ کے لئے معافی چاہتا ہون میرے لئے اتنی ہی خدمت کافی ہے اور اگر اس سے زیادہ ہمت بھی کرون تو لاؤن کہانسے آپ کو خیال فرمانا چاہئے کہ دارالترجمہ فنڈ مین جو سرمایہ موجود تھا وہ کسقدر اور کتنے عرصہ مین صرف ہوا اور کس قدر باقی ہے حالانکہ وہ تہاہی کتنا جو اوسکے بقایا پر نظر ڈالی جاوے بہرحال اب پورے صحیفہ کاملہ کا ترجمہ موجود ہے مگر روپیہ کہان جو اوسکی اشاعت کیجاوے مین اپنا کام کرچکا اب آپکی ہمت دیکھنا ہے آپکو اختیار ہے کہ کمیٹیان قایم کیجئے یا ڈپوٹیشن روانہ فرمائیے یا اسوقت جو کچھ ہوسکے اوس سے دریغ نہ کیجئے مطلب کام کے چلنے سے ہے اور اصل مدعا یہ ہے کہ یا تو اس ترجمہ کو آپ مجھ سے لے لیجئے اور جو انتظام مناسب ہو کیجئے اور اگر مجھی سے یہ کام لینا ہے تو میری اعانت کیجئے اور روپیہ دیجئے کہ یہ محنت سوارت ہو یا منع کردیجئے کہ یہ کام بند کردون اسکا جواب ملنا چاہیے۔

مجمع کے سکوت پر ارشاد فرمایا کہ حضرات کچھ جواب دیجئے مین آپکے سامنے دامن پھیلائیکو موجود ہون یقینا ضروری صیغہ ہے وہ آپ سے پوشیدہ نہین ہے اور جو کام اس صیغہ سے انجام پاچکے وہ بھی ظاہر ہین اور جو اہم کام سرمایہ کی قلت سے انجام نہین پاسکتا وہ بھی آپکو معلوم ہے ترجمہ تیار ہے مگر طبع نہین ہوسکتا اگر آپ اس ترجمہ کی اشاعت ضروری جانتے ہین تو بسم اللہ اپنی ہمتون کو حرکت مین لائیے اور اپنی جیبون کیطرف ہاتھ بڑھائیے۔

اس تحریک کے بعد چندہ شروع ہوا اور دو سو چار روپیہ نقد وصول ہوے۔

**رپورٹ شیعہ بورڈنگ ہاؤس** بعد اسکے جناب بابو سید احمد حسین صاحب آنریری سکرٹری شیعہ بورڈنگ ہاوس نے اپنے صیغہ کی رپورٹ ارشاد فرمائی لیکن ازبسکہ وہی سبجکٹ کمیٹی کے سکرٹری تھے اور انھین کے پاس کل رپورٹرونکی رپورٹین بھی محفوظ تھین لہذا ہمین تخصیصاً اونکی رپورٹ کے حاصل کرنے کی ضرورت نہ تھی ختم اجلاس کے بعد ایک مدت تک تو باوجود طلب و تقاضا بھی وہ مسودات وصول نہوے جس سے اشاعت روئداد مین بیحد تاخیر ہوئی اور ایک مدت مدید اور عرصہ بعید کے بعد جب وہ مسودات آئے بھی تو جناب موصوف کی رپورٹ اسمین موجود نہ تھے اور نہ آجتک باوجود تقاضا وصول ہوی معلوم نہین اس رپورٹ کے ارسال کرنے مین کیون اسقدر تامل کیا گیا اور کس لئے اسکی اشاعت مناسب نہ سمجھی۔ بہرحال ہم اوسکی اشاعت سے مجبور ہین اور وہی جناب اسکے جوابدہ اور ذمہ دار ہین۔

**رزولیوشنونکی تحریک و تائید** بعد اسکے حسب ذیل رزولیوشن پیش ہوکر پاس ہوے۔

## رزولیوشن نمبر ۱۷

یہ رزولیوشن اصل پروگرام مین نمبر ۱۸ پر درج تھا مگر چونکہ نمبر ۱۷ کو بحث و مباحثہ کے بعد محرک نے واپس لے لیا لہذا رزولیوشن نمبر ۱۸ نمبر ۱۷ پر قائم کیا گیا اور اسی سلسلہ سے تمام نمبر بدل گئے۔

# رزولیوشن نمبر ۱

**تحریک** اس رزولیوشن کے محرک نواب شہنشاہ حسین صاحب بی۔اے ایل ایل بی وکیل تھے لیکن چونکہ موصوف اُسوقت موجود نہ تھے لہذا جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر نے اس رزولیوشن کو پیش کیا اور جو تقریر اسکے متعلق فرمائی اوسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

سلام علیکم۔ حضرات: اس رزولیوشن کے محرک اصل مین نواب سید شہنشاہ حسین صاحب بی۔اے ایل ایل بی وکیل تھے لیکن چونکہ وہ اسوقت موجود نہین ہین لہذا باجازت جناب صدر یہ شرف مجھکو حاصل ہوا ہے۔

حضرات علیگڈھ کالج کے متعلق جو شکایات ایک عرصہ سے قوم کے دلمین پیدا ہوگئے ہین وہ اسقدر کثرت سے شیوع پاچکے ہین کہ اب اُنکی تفاصیل بیان کرنیکی ضرورت نہین ہے۔ ہماری کانفرنس کے آنریری جنرل سکرٹری نے بذریعہ اپنے پرائیوٹ تحریرات کے جواب باصواب سے مایوس ہوکر مرکزی کمیٹی کی اجازت سے ان تمام شکایات کو ایک پمفلٹ کی صورت مین شایع کرکے اپنے قومی و مذہبی حقوق کا مطالبہ کیا تھا اور یقیناً آپ حضرات کو اچھی طرح یاد ہوگا کہ اسی کانفرنس کے اجلاس ششم منعقدہ پٹنہ مین جب وہ پمفلٹ سکریٹری صاحب نے پڑھا ہے تو حضور ہزہائنس نواب صاحب بہادر رامپور نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ مجھ سے نواب محمد اسحق خانصاحب آنریری سکرٹری علیگڈھ کالج نے وعدہ کرلیا ہے کہ وہ عنقریب ان شکایات کا دفعیہ کردینگے۔ لیکن، افسوس کہ اس وعدہ کو بالکل بالائے طاق رکھدیا گیا اور ممدوح کی جانب سے بالکل خلاف امید یادداشت شایع کی گئی اور مجبوراً اسطرف سے بھی اُسکا جواب شایع کیا گیا جسمین آنریری سکرٹری صاحب شیعہ کانفرنس اور آنریری سکرٹری صاحب علیگڈھ کالج کے وہ تمام مراسلات بھی درج کردئے گئے تھے جو شیعہ پمفلٹ کے متعلق جانبین سے حوالۂ قلم ہوئے تھے

اور وہ تمام واقعات بھی پیش کر دیے گئے تھے جو ابتداے اسوقت تک شیعون کے خلاف وقوع پذیر ہوے تھے۔ امید تھی کہ اس جواب کے شایع ہونے اور اُن دل آزار واقعات کو روشنی مین لانے کے بعد کچھ نہ کچھ ہمارا خیال ضرور کیا جائیگا لیکن مجبور کی اسسال علیگڈھ کالج نے ہماری باہمی نزاع سے فائدہ اوٹھاکر ہمارے پمفلٹ کو خارج کرکے ہمارے تمام حقوق کو نہایت بے دردی سے پامال کر ڈالا۔

کہا جا سکتا ہے کہ اس پمفلٹ مین جو شکایات درج کیے گئے ہین ممکن ہے کہ وہ سب کے سب بالکل صحیح نہون لیکن جب سکریٹری صاحب کالج نے حضور ہز ہائینس سے وعدہ کرلیا اور ممدوح کی یادداشت کا جو جواب اسطرف سے شایع کیا گیا اُسکا کوئی جواب نہو سکا تو اب اس احتمال کی بھی کوئی گنجایش باقی نہین رہی اور ہمارے مطالبات اپنی اصلیت وصحت پر بدستور باقی ہین اور ہمین ہرگز اس امر کی حاجت نہین ہے کہ اگر علیگڈھ کالج نے ہمارے جائز مطالبات کے ساتھ ناانصافی کی تو ہم بھی اوس ناانصافی کو قبول کرکے خاموش ہو رہین بلکہ ہمارا فرض ہے کہ ہم کسیوقت اپنے مطالبات سے دست بردار نہون اور برابر اتصال کوشش جاری رکھنے کے لئے ایک کمیٹی ایسی قائم کردین جو ان مطالبات کے علاوہ آیندہ بھی تمام پیدا ہونے والے شکایات کی بھی نگران ہو اور شیعی مطالبات وحقوق کے استحصال وتحفظ کے لیے علی الاتصال کوشش کرتی رہے۔

**جناب صدر!** اصل وجہ اس رزولیوشن کے پروگرام مین جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹر تھے چونکہ انھون نے انکار کیا اور فرمایا کہ میرا نام غلطی سے تائید مین لکھا گیا ہے مین مخالفت کرونگا [illegible] صاحب تائید کرین لہذا پہلے جناب سید نور الحسن صاحب نے اور بعد انکے جناب سید محمد مہدی صاحب بار ایٹ لا نے اس رزولیوشن کی تائید کی اور جو ارشاد فرمایا اوسکا خلاصہ یہ ہے۔

جناب صدر و حاضرین جلسہ! آپ حضرات کو اس تجویز کی اہمیت اور ضرورت معلوم ہوچکی

زیادہ تقریر کی حاجت نہین ہے مین صرف اتنا کہنا چاہتا ہون کہ ہمارے شیعہ بھائیونکے ساتھ
اُن قواعد کی پابندی نہین کیجاتی جو سید احمد خان کے زمانہ مین وضع ہوئے تھے
اور اسکے علاوہ اور بھی اکثر دردناک واقعات ہوا کرتے ہین جیسا کہ آپنے سماعت فرمایا
اسلئے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ کوئی کمیٹی قائم کیجائے جو ہمارے حقوق کی حفاظت کرے۔

**ترمیم** جناب نواب مرتضی حسین خانصاحب نے ارشاد فرمایا کہ دوسو روپیہ کی مقدار
معین کردینے کے بجاے یہ الفاظ بنادیے جاوین کہ مذ واسطے اجراے کار کے مصارف
کانفرنس فنڈ سے ادا کئے جائین۔

**منظوری ترمیم** اس ترمیم کو محرک نے منظور کرلیا۔

جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹرایٹ لا۔ حضرات! اس رزولیوشن کے محرک
و مؤید نے یہ نہین دکھایا کہ اس رزولیوشن کا نتیجہ کیا ہوگا مین سبجکٹ کمیٹی مین بھی موجود تھا
میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اس رزولیوشن کا کچھ نتیجہ نہوگا۔ ہمارے حقوق علیگڈہ کالج مین
بہت ہین اور اونکی حفاظت ہمپر فرض ہے مگر آپ اونہین باتون کو کہ سکتے ہین جو آپ پر ظاہر ہوئی
ہین جیسے مولانا صاحب کا واقعہ بہرحال اس کے دو نتیجہ ہونگے اول تو اسکے ممبران ہی متعرض
ہونگے اور ممکن ہے کہ شرکت سے انکار کرین دوسرے یہ کہ علیگڈھ تو اپنی بگڑی ہوئی عادت
کے موافق کچھ خیال نکرے گا کیونکہ جب علیگڈھ نے آنریبل نواب فتح علی خان صاحب کو
خود منتخب کرکے انکی کچھ سماعت نہ کی نواب نصیر حسین خانصاحب خیال کی کچھ نہ چلی تو
اورکسکی کیا سماعت ہوگی اور اس کمیٹی کی نسبت یہ کہا جاے گا کہ اسنے کچھ نہین کیا
لہذا جو واقعات پیش آوین انکے متعلق رزولیوشن پاس کئے جاوین اعتراضات
کئے جاوین جو تدابیر مناسب ہون وہ کئے جاوین مگر یہ کمیٹی نہ بنائی جائے کیونکہ میرے خیال مین
اس کمیٹی کے بنانے سے شیعونکی سبکی ہے علیگڈھ کی عادت بگڑنے کے ساتھ ہماری عادت
بھی بگڑی ہوئی ہے کمیٹی کا انتخاب تو بہت آسانی سے ہوجاتا ہے لیکن انجام کار اسکے ممبر جو

اور کام کرنے مین بہت دشواری ہوتی ہے اس کمیٹی کا بھی اگر یہی حشر ہوا تو وہ کیا کہین گے

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر۔ کوئی صاحب آپکی تائید کرین گے۔

جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹر۔ نہین جناب کھری بات ہے اسکی کوئی تائید نہ کرے۔

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر۔ ہمارے دوست یوسف حسین خانصاحب نے تو فیصلہ کر دیا کہ یہ رزولیوشن بالکل خارج کر دیا جائے مین اب باجازت جناب صدر آپ حضرات سے بھی آپکی رائے کا طالب ہون

جناب سید مجاہد حسین صاحب جوہر اڈیٹر اخبار اتحاد۔ اس رزولیوشن کے متعلق جو کچھ جناب یوسف حسین خانصاحب نے فرمایا ہے مین اُس سب سے گویا کہ اتفاق کرتا ہون اور مجھکو ان ممبرون سے بھی اتفاق نہین ہے۔ بعد اسکے جوہر صاحب کچھ اور بھی کہنا چاہتے تھے لیکن جلسہ کے ایک جانب سے کچھ ایسا شور وغل بلند ہوا جس کے بعد ممدوح نے کچھ کہنا مناسب نہ جانا۔

**نتیجہ** پھر جناب یوسف حسین خانصاحب کی رائے سے کسی نے اتفاق کا اظہار نہین کیا اور رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۸

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب سید ابراھیم حسین صاحب مختار عدالت میرٹھ نے جس تقریر کے ساتھ پیش کیا اوسکا خلاصہ یہ ہے۔

سلام علیکم۔ حضرات! یہ رزولیوشن کوئی نیا رزولیوشن نہین بلکہ قریب قریب ہر سال پیش کیا جاتا ہے۔ امسال بھی اسکی تجدید کیجاتی ہے امید ہے کہ مجالس گذشتہ امسال ہم محروم نہ کیئے جائین گے اور اگر اب بھی کوئی نتیجہ نہو تو ہمین مایوس نہونا چاہیئے بلکہ ہمکو لازم ہے کہ ہم ہمیشہ زنجیر در ہلاتے رہین۔

**تائید** جناب احمد عباس صاحب۔ تعلقدار اناؤ نے اس رزولیوشن کی تائید مین

جو کچھ ارشاد فرمایا اوسکا خلاصہ یہ ہے:-

سلام علیکم - جس رزولیوشن کو جناب سید ابراہیم صاحب نے پیش کیا ہے اوسکی توضیح کی زیادہ ضرورت نہین ہے کانفرنس ابتدا ہی سے اس کوشش مین مصروف ہے کہ اشرف الدین احمد صاحب وقف ہوگلی سے علیحدہ کردیے جاوین اور گورنمنٹ بنگال اونکو اس وقف سے علیحدہ کر کے ہمکو ممنون کرے۔

**نتیجہ** یہ رزولیوشن بھی بلا اختلاف پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۱۹

چونکہ یہ رزولیوشن منجانب جناب صدر مدظلہ پیش کیا گیا تھا لہذا اسکے لئے کسی تائید کی ضرورت نہ تھی بلا اختلاف پاس ہوا۔

## رزولیوشن نمبر ۲۰

**تحریک** اس رزولیوشن کو جناب نواب میرزا مرتضیٰ حسین خانصاحب نے نہایت مختصر الفاظ مین پیش کیا اور فرمایا کہ بلحاظ قلت وقت مین صرف اسیقدر عرض کرنا چاہتا ہون کہ فتحیابی مقدمہ میرٹھ کے بعد اس تجویز کے ذریعہ سے گویا دوسرے متولیان کو الٹیمیٹم دیا جاتا ہے۔

**تائید** جناب سید ظفر مہدی صاحب بارسٹرایٹ لا نے اس رزولیوشن کی تائید کی اور فرمایا کہ مین آپ کا زیادہ وقت لینا نہین چاہتا لفظاً لفظاً تائید کرتا ہون۔

**ترمیمات و مباحثات** جناب ڈاکٹر محمود الحسن صاحب - اس رزولیوشن مین جمع خرچ کے ساتھ بجٹ کا لفظ بھی اضافہ کردیا جائے جن صاحب کو منظور ہو میری تائید کرین

جناب چودھری غلام حیدر صاحب - مین تائید کرتا ہون۔

جناب سید محمد اسحاق حسینی صاحب محرک صاحب نے اس رزولیوشن کو ترمیم بتایا ہے مگر تو ہین صرف تین ہی مقامون پر لگائی گئی ہین بنارس بھاگلپور گورکھپور اور مظفرپور بالکل چھوڑ دیا گیا ہے مین چاہتا ہون کہ وقف مظفرپور کا نام بھی اس رزولیوشن مین بڑھا دیا جاے مین ذاتی تجربہ سے جانتا ہون کہ وقف خورشید علیخان مین تو کچھہ نہ کچھہ کام موافق منشاء وقف کے ہوتا بھی ہے اگرچہ بہت اقل قلیل ہوتا ہے مگر ہوتا ہے چنانچہ جناب مولانا المولوی السید علی جواد صاحب قبلہ مجتہد کے قیام کا باعث وہی وقف ہے مگر وقف مظفرپور سے امام باڑہ مین شراب اوڑائی جاتی ہے

جناب ناصر علیصاحب۔ سلام علیکم۔ حضرات! یہ رزولیوشن نہایت اہم ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اون لوگونکی روحون کو فائدہ پہونچانے کی کوشش کرین جو وقف مین اور اونکے منشاء کے موافق عمل کرانے مین ساعی ہون۔ کوئی وجہ نہین ہے کہ رد مظالم کا انتظام نہ کیا جاے۔ کیونکہ وہ بھی ایک وقف ہے جسکے کاغذی ثبوت کے لئے اگرچہ مین آمادہ نہین ہون لیکن یہ ایک مشہور بات ہے اور متولی اوسکے وقف ہی کے اہل خاندان ہین۔ نواب منور الدولہ بہادر وزیر شاہ اودھ کا یہ منشاء تھا کہ شاید مجھہ سے کوئی ظلم ہو گیا ہو تو اوس کے رد کے لئے اونھون نے ایک بڑا وقف کیا لہذا رد مظالم اور دیگر اوقاف کا لفظ رزولیشن مین بڑھا دیا جاوے۔

جناب محمد محسن صاحب و دلدار حسین صاحب۔ ہم اس ترمیم کی تائید کرتے ہین۔

جناب نواب مرتضے حسین صاحب۔ کیا صدقہ بھی وقف مین داخل ہے۔

جناب حکیم السید امیر حسین صاحب۔ رد مظالم اور چیز ہے اور وقف اور شے ہے یہ دونون ایک نہین ہین۔

جناب ابرار حسین صاحب مختار میرٹھ۔ چونکہ فہرست اوقاف مین رد مظالم کا نام نہین ہے اسوجہ سے وہ اس رزولیوشن مین شامل نہین ہو سکتا پہلے رد مظالم کو فہرست اوقاف مین داخل کرائیے اوسکے بعد اس رزولیشن مین داخل کر سکتے ہین۔

جناب نواب میرزا مرتضے حسین خانصاحب۔ رد مظالم نہ فہرست اوقاف مین داخل ہے
نہ اوسکا کوئی باضابطہ وقف نامہ ہے نہ وقف ہے۔ اوسکو کوئی تعلق ہے
آپ حضرات تھوڑا تامل کرکے اس امر کو غور فرمایئے کہ رد مظالم کو وقف سے کوئی تعلق ہے
یا نہین اوسکے بعد آپکو اختیار ہے۔
جناب صدر۔ حضرات بحث کو طول ہوا اور وقت بہت کم ہے اختلاف کی حالت مین
ووٹ سے بہتر کوئی طریقہ نہین ہے لہذا پہلے ترمیمات پر ووٹ ہونا چاہئے۔
نتیجہ | حسب الحکم جناب صدر سکرٹری صاحب نے ہر ہر ترمیم پر جداگانہ ووٹ لیا
کثرت رائے سے اضافہ لفظ "بجٹ" اور "وقف مظفر پور" منظور ہوا اور اضافہ
لفظ رد مظالم نامنظور ہوا۔

"استعفائے جناب آنریری سکرٹری صاحب پیسہ فنڈ"۔

بعد اسکے جناب بابو سید احمد حسین صاحب نے جناب نواب سید منظفر علیخانصاحب
رئیس جانسٹھ آنریری سکرٹری پیسہ فنڈ کا استعفا پیش کیا جسکا خلاصہ یہ ہے۔
حضرات! یہ خادم قوم ۴ سال سے پیسہ فنڈ کا آنریری سکرٹری ہے اور حتی الامکان
کام کرتا رہا ہے لیکن امسال بدقسمتی سے مرض فالج مین مبتلا ہو گیا گو کہ مومنین کی
دعا سے زندہ رہا لیکن صحت کے خراب ہو جانیسے اس فنڈ کا کام اچھی طرح نہین کرسکتا
لہذا مجبوراً یہ استعفا پیش کرتا ہون امید ہے کہ کانفرنس میرا استعفا منظور فرمائیگی۔
جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹرایٹ لا۔ چونکہ جناب نواب منظفر علیخانصاحب
نے بہت سے خدمات کئے ہین لہذا اون خدمات کا شکریہ ادا کرکے نہایت تاسف
کے ساتھ آپکا استعفا منظور کیا جاوے۔
جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹرایٹ لا۔ مین تائید کرتا ہون۔
جناب سید غلام حسین صاحب۔ جناب ممدوح کے خدمات واقعی قابل شکریہ ہین مگر جب

انھون نے مجبوراً استعفا دیدیا تو اب ہمین بھی کسی دوسرے بزرگ کی انتخاب کی ضرورت ہے لہذا مین تحریک کرتا ہون کہ یہ عہدہ جناب سید یعقوب الحسن صاحب کے سپرد کیا جائے۔

آواز جلسہ۔ سب تائید کرتے ہین۔

جناب سید ناصر علی صاحب۔ مجھے سید یعقوب الحسن صاحب نے شکریہ ادا کرنیکے لئے معین کیا ہے وہ آپ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر آپ حضرات نے میری مدد کی تو مین بھی کام کرنے کو موجود ہون۔

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ مین ہرگز اس بار کے اوٹھانیکے قابل نہین اور نہ ناصر علی صاحب کو مینے وکیل کیا ہے۔

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر۔ آپ ضرور اس بار کو اوٹھا سکتے ہین اور آپ کو ضرور یہ بار اوٹھانا پڑے گا اور ناصر علی صاحب کا موکل بنکر اونکی وکالت بھی منظور کرنا ہوگی اور جو کچھ اونھون نے کہا ہے اوسے تسلیم کرنا ہوگا۔ کیونکہ مین نے اونھین وکیل کیا تھا اور یہ خدمت مجھے شکریہ کے ساتھ منظور ہے۔

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ بہت بہتر اگر ایسی ہی زبردستی ہے تو جو کچھ آپ ارشاد فرمائین قبول ہے مگر وکالت کا قبول کرنا سخت دشوار ہے۔

جناب سید علی اظہر صاحب بارسٹر۔ زبردستی کیسی قومی خدمت ہے اور قوم تفویض کر رہی ہے کیونکہ بطیب خاطر قبول ہے۔

جناب سید یعقوب الحسن صاحب۔ بہت اچھا بطیب خاطر قبول ہے اور شکریہ کے ساتھ قبول ہے۔

نعرہ صلوٰۃ نعرہ صلوٰۃ نعرہ صلوٰۃ

بعد اسکے سید مبارک حسین مہتمم دار الیتامیٰ آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے حسب ذیل

الوداعی نظم سے جلسہ کو الوداع کہی ۔

# الوداع

الوداع اے مادر گیتی کے پیارو الوداع — الوداع اے قوم کی آنکھوں کے تارو الوداع

الفراق اے رشتہ اجزاے ایمان الفراق — الفراق اے چارہ ساز درد پنہان الفراق

پھر خدا جانے دکھاے رنگ کیا گردون دون — دم تو اے جانیوالو مین قدم تو چوم لون

یاد آیا میکہ تم تسکین دیتے تھے ہمین — گو دمین اکثر بہت شفقت سے لیتے تھے ہمین

اس گلستان مین فقط تھی تین ہی دن کی بہار — پھر وہی کنج قفس ہے اور ہین ہم دلفگار

جانے والو جاؤ لیکن کچھ اثر باقی رہے — ہان یہی جوش محبت کی نظر باقی رہے

رہتی دنیا تک تم اے اہل وفا زندہ رہو — تا ظہور قائم آل عبا زندہ رہو

ہین عزیز بدلگو کی طرح ہم سب ملول
ہو سلام رخصتی اب بد نصیبونکا قبول

بعد اسکے جناب ڈاکٹر سید محمد احسن صاحب کی درخواست پر جناب صفی صاحب نے حسب ذیل نظم ارشاد فرمائی ۔

## نظم جناب مولوی سید علی نقی صاحب صفی دام مجدہم

صفی سے کل یہ کہا تھا کئی یتیمون نے — کہ عرض حال پہ ہمکو جواب تک نہ ملا

دل اس کلام سے بیچین ہو گیا ایسا — کہ شب کو سوے مگر لطف خواب تک نہ ملا

زندہ ہے قوم جبتک تم دل شکستہ کیون ہو — آنکھو سے لگالین او دھونڈ لین سے اوٹھو

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

بچو تمھارے سر پر ماں باپ اگر نہیں ہیں — اس درد جان گزا سے ہم بے خبر نہیں ہیں

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

یہ تم نے کیا سنایا دل خود بخود بھر آیا — ہر شخص رو رہا ہے اپنا ہو یا پرایا

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

بچو غم یتیمی مانا بری بلا ہے — بچپن میں خود نبی نے یہ امتحان دیا ہے

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

ان زحمتوں کا دل پر اتنا نہ تم اثر لو — مظلوم کربلا کے بچوں کو یاد کر لو

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

بنوا رہے جو ہم سے تم ایک یتیم خانہ — ان بیکسوں پہ کیوں نہ نذرانہ اک زمانہ

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

ہمدردی یتامیٰ سیرت ہے مرتضیٰ کی — تم پر کریں جو شفقت رحمت انھیں خدا کی

معصوم بھولے بھالے پیارے یتیم بچو

جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹر۔ اس آخری سلام کی غرض ظاہر ہے تصریح کی ضرورت نہیں ہیں اپنی جانب سے تین سو روپیہ لباس سرما کے لیے پیش کروں گا بعد اسکے چندہ شروع ہوا جسمیں قریب قریب سب ہی وعدہ تھے۔

## رپورٹ شیعہ شوگر کمپنی

بعد اسکے جناب سید شبیہ الحسن صاحب مینجنگ ڈائرکٹر شیعہ شوگر کمپنی نے حسب ذیل رپورٹ ارشاد فرمائی۔

حضرات السلام علیکم۔ اگرچہ مجھکو سوقت شیعہ شوگر کمپنی کے متعلق کچھ عرض کرنیکی اسوجہ سے ضرورت نہیں ہے کہ سالگذشتہ اجلاس کانفرنس میں یہ تجویز ہوا تھا کہ مرکزی کمیٹی میں اس

امر پر غور ہونا چاہیئے کہ آیا اس کمپنی کو قائم رکھا جائے یا توڑ دیا جائے مگر تو اُس کمپنی کیجو اس امر پر غور کرنیکے واسطے منتخب ہوئی تھی غور فرمایا نہ مرکزی کمپنی نے اسوقت تک کوئی ہدایت بجواس امر کے ہے کے متعلق فرمائی مرزا وزیر حسین صاحبکی آڈٹ رپوٹ بالضرور حضرات نے ملاحظہ کی ہوگی اوسکا نتیجہ بھی کوئی نہین نکلا۔ شیرہ خور کمپنی کا روپیہ اسوقت جن دیہات مین باقی ہے وہ ہرپانہ۔ وسی + درگوپور۔ گوہرا بجورے خان شہید۔ درا پور اور موہن پور۔ فرید پور دونپی سوارن پور مین ہے سالگذشتہ مین صرف دو جگہ سے رس وصول ہوا ہے یعنی درگوپور و بورا وبھوری خان شہید باقی دیہات سے اسوجہ سے رس وصول نہین ہوا کہ کاشتکاران اوس روپیہ سے زائد اور روپیہ طلب کرتے تھے جسقدر کہ اونکی پاس پچھلا موجود ہے اور چونکہ کمپنی کے پاس اور روپیہ نہین تھا لہذا اور روپیہ نہ دیا جاسکا اور انھون نے اپنا رس دوسری جگہ فروخت کرلیا سالگذشتہ مین بوجہ سخت خشکی کے ان دونون دیہات سے بھی بہت قلیل رس وصول ہوا جسکی مقدار قریب نہونیکے مثل ہے جن دیہات مین روپیہ باقی ہے اون پر نالشات شروع کردی گئی ہین جنکی ڈگریات بھی ہوگئی ہین مگر جتنو بوجہ عدم پیداوار ی وصولی نہین شروع ہوئی فصل شروع ہونے پر وصولی کی امید ہے کاشتکاران ہرپانہ مین سے بعض کاشتکاران سے بلانالش کے کچھ روپیہ وصول ہوا ہے امسال بھی صرف اونھین دو موضعون سے رس وصول ہونے کی امید ہے جن سے سالگذشتہ مین وصول ہوا تھا اور اونھین دو موضعون مین اس سال بھی روپیہ دیا گیا ہے اگر اسوقت روپیہ نہ دیا جاتا تو ان دیہات کا بھی وہی حال ہوتا جو اور دیہات کا ہے یعنی ایک من رس بھی یہان سے وصول نہین ہوسکتا تھا کھنڈسالیون کو اپنی بقایا وصول کرنے کا آسان ذریعہ تو یہی ہوتا ہے کہ اونکا رس ہمیشہ لیتے رہین یہان چونکہ ابتدا سے روپیہ کی کمی رہی اسوجہ سے روپیہ زاید باقی رہ گیا اور اگر آئندہ بھی اسی طرح روپیہ کی کمی رہی تو اسی طرح روپیہ ان دیہات مین بھی باقی رہتا چلا جائیگا اگر کسی طرح کچھ روپیہ بھی او شامل

ہوسکتا تو پچھلا روپیہ آسانی سے وصول ہوسکتا تھا۔ انجمن کی خرابی نے اور زیادہ خرابی کمپنی کو ڈالدیا مین اس ناقص انجمن کی ابتداسے شکایت کررہا ہون اس سال مین سید اکبر علیصاحب نے انجمن کو ملاحظہ فرمایا ہے جنکی رپورٹ مین امید کرتا ہون کہ ضرور اجلاس مین پڑہی جائیگی یا حضرات کی نظر سے گذرچکی ہوگی فقط

## سوالات واعتراضات

اس رپورٹ پر اعتراضات سوالات کی بھرمار ہوگئی اور منیجنگ ڈائرکٹر صاحب کو جواب دینا دشوار ہوگیا۔ بالآخر جناب آنریری جنرل سکرٹری صاحب نے ارشاد فرمایا کہ مین آپ سب حضرات کو اطمینان دلاتا ہون کہ ایک ماہ کے اندر اندر مین کمیٹی کو طلب کرکے نتیجہ سے مطلع کردونگا اور اگر لکھنؤ مین کمیٹی نہوی تو مین خود امروہہ جاؤنگا اور کمیٹی کو بھی وہین طلب کرکے تمام امور متعلقہ کی جانچ پرتال کرکے مرکزی کمیٹی مین پیش کرکے نتیجہ آخر سے بہت جلد اطلاع دیدون گا۔

## اداے شکریہ

جناب یوسف حسین خانصاحب بارسٹر۔ مین اپنی جانب سے اور نیز تمام قوم کی جانب سے جناب صدر مدظلہ کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ جناب ممدوح نے امسال اس اجلاس کی صدارت کو قبول ومنظور فرمایا اور کسقدر انصاف اور شان کو قائم رکھکر اپنے فرائض کو انجام دیا۔ چونکہ مین اس شہر کا باشندہ ہون لہذا میرا فرض تھا کہ مین شکریہ ادا کرون

## جناب صدر مدظلہ العالی کی آخری تقریر

بعد اسکے جناب صدر مدظلہ العالی نے حسب ذیل آخری تقریر ارشاد فرمائی اور خلاف امید کامیابی کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

حاضرین جلسہ ـ چونکہ بفضلہ تعالےٰ اجلاس ہشتم آل انڈیا شیعہ کانفرنس بخیر و خوبی اور نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہو چکا ہے اسلیئے مین حضرات علمائے اعلام دام ظلہم کا خصوصاً اور جملہ سادات و مومنین کا عموماً تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون اور خاص کر اُن حضرات کا جنھون نے اس موسم سرما مین محض حب اسلامی اور ہمدردی قومی کے واسطے اپنے آرام و راحت پر اس طویل سفر کی حرارت کو اختیار فرمایا اور پھر اس خاکسار کو اس عظیم الشان قومی جلسہ کی صدارت کے لیئے منتخب فرما کر میری تقریر کو غور سے سنا اور تدابیر مجوزہ کو عملی صورت مین لانے کے لیئے ابھی سے کوشش کرنی شروع کر دی ہے اللہ تعالےٰ آپکی ہمت اور حمیت اسلامی مین برکت عطا فرمائے ـ

امید ہے کہ یہ جوش و خروش جو آپنے جلسہ مین ظاہر کیا ہے محض عارضی نہوگا ـ اور یہ کہ آپ سال بھر مین اپنی کانفرنس کو فراموش نہین کرین گے اور اس کے آئندہ جلسہ کو اتحاد و یگانگت کے ساتھ کامیاب بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرین گے ـ

اگر مراعات قوجہ مین مجھ سے کوئی بھی سہو و گذاشت ہو گئی ہو تو آپ کے اخلاق کریمہ سے کامل امید ہے کہ معاف فرمایا جاؤنگا ـ

لیجئے اب مین جلسہ برخواست کرتا ہون اور آپ سے رخصت ہوتا ہون ـ

اللھم صل علی محمد و آل محمد

# فہرست ممبران و وزیٹران آل انڈیا شیعہ کانفرنس

## بابتہ اجلاس ہشتم منعقدہ لکھنؤ

## ممبران بمبئی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سیٹھ موسےٰ بھائی صاحب لیڈنگا خوجہ اثنا عشری | بمبئی | ے | ۲ر | سپے | تعلیمی فنڈ |
| ۲ | جناب سیٹھ غلام حسین بھائی صاحب الندر کیا مستری خوجہ اثنا عشری | خوجہ محلہ | ے | ۴ر | سپے | ″ آرفنڈ |
| ۳ | جناب سیٹھ حسین علی صاحب ولد رجب علی صاحب وانڈ خوجہ اثنا عشری | ″ | ″ ے | | ے | |
| ۴ | جناب سیٹھ غلام حسین مولینا قاسم صاحب عسکری ولد سید جعفری | ″ | ″ ے | عہ | للعہ | آرفنڈ |
| ۵ | جناب سیٹھ قاضی مول جی بھائی الندر کیا مستری خوجہ اثنا عشری | ″ | ″ ے | ۶ | عہ | ″ |
| ۶ | جناب سیٹھ جعفر بھائی کانجی صاحب ″ | ″ | ″ ے | عہ | للعہ | ″ |
| ۷ | جناب شیخ جعفر بھائی کانکجی صاحب ″ | ″ | ″ ے | ۶ | عہ | ″ |
| ۸ | جناب شیخ حاجی عبدالکریم بھائی حاجی الندر کیا خوجہ اثنا عشری | ″ | ″ ے | ے | ے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب سیٹھ غلام حسین بھائی حاجی محمد داتو | خواجہ اثنا عشری خواجہ محلہ بمبئی | سے | ۸ر | سیہ | آر فنج |
| ۱۰ | جناب شیخ محمد بھائی نصیر محمد صاحب 〃 | 〃 〃 | سے | عہ | للعہ | 〃 |
| ۱۱ | جناب شیخ ولیدینا بھائی رحمت اللہ صاحب 〃 | 〃 〃 | سے | ۴ر | سیہر | 〃 |
| ۱۲ | جناب شیخ حاجی کریم بھائی بوجنجی معرفت سیٹھ رحیم علی بھائی | بنگلہ اسٹریٹ نمبر ۳۶ 〃 | سے | عہ | للعہ | 〃 |

# وزیران بمبئی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سیٹھ غلام حسین بھائی جعفر مرحوم جی صاحب خوجہ اثنا عشری | خوجہ محلہ بمبئی | عہ | سے | للعہ | 〃 |
| ۲ | جناب شیخ غلام رضا محمد صاحب 〃 | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب شیخ محمد حسین حاجی عبدالکریم قاسم 〃 | 〃 〃 | عہ | عہ | 6 | 〃 |
| ۴ | جناب شیخ پیار علی فاضل بھائی 〃 | 〃 〃 | عہ | | عہ | |

# ممبران ضلع تھرپارکر (سندھ)

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب بخشش علی خان صاحب | موضع ڈگری ڈاکخانہ ضلع تھرپارکر | سے | | سے | |
| ۲ | جناب مصری خان صاحب — | 〃 | سے | | سے | |

# ممبران حیدرآباد سندھ

| نمبر شمار | نام ممبر و سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ہز ہائنس میر نواب جان صاحب جاگیردار سندھ علیہ زنجان نواب پٹیالہ حیدرآباد سندھ | سے | 6 | عہ | 〃 |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب مرزا بدل خانصاحب وزیر ہائنس | گدو بندر حیدرآباد سندھ | سے | عه | عـه | آدرنج |
| ۳ | جناب مرزا دوست محمد خانصاحب | پوسٹ پھوپلی ″ | سے | | سے | |
| ۴ | جناب میان غلام محمد صاحب نقاش سکرٹری انجمن امامیہ | محلہ کے چھوٹی چھانا ″ | سے | ۶ | عه | ″ |
| ۵ | جناب محب علیخانصاحب میلر ماسٹر | نمبر ۲۰ انیر ہی ″ | سے | ۶ | عه | ″ |
| ۶ | جناب مرزا قلیچ بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر | ٹنڈہ جودا ″ | سے | ۶ | عه | ″ |
| ۷ | جناب میر محمد جانصاحب جاگیردار | ٹنڈہ محمد جان ″ | سے | عـه | عـه | ″ |
| ۸ | جناب سید حسین علی شاہ عرف پیر اللہ ڈنہ شاہ صاحب رضوی سجادہ نشین | درگاہ احمد پور ″ | سے | عه | للعہ | ″ |

# وزیران حیدرآباد سندھ

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر خداداد خانصاحب جاگیردار | ٹنڈہ علیمردان حیدرآباد سندھ | عه | | عه | |
| ۲ | جناب مرزا قربانعلی بیگ صاحب چیشکار | گدو بندر ″ | عه | | عه | |
| ۳ | جناب سید روشن علیشاہ صاحب | ″ | عه | عه | ۶، | |
| ۴ | جناب شیخ علی بخش صاحب ہیڈ کنسٹبل | ″ | عه | | عه | |
| ۵ | جناب سید علی دیتا صاحب | بدین ″ | عه | | عه | |

# ممبران ضلع سکھر

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد تقی صاحب انسپکٹر ڈبل لائن ریلوے | سکھر (سندھ) | سے | مه | عـه | آدرنج عه |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | گزٹ ترجمہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ٢ | جناب سید کوڑل شاہ صاحب | جونا سکھر (سندھ) | ے | | ے | |
| ٣ | جناب محبت علیخان صاحب جاگیردار | آرنجانی تحصیل ″ | ے | عہ | للعہ | آرنج |

# وزیران ضلع سکھر

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | گزٹ ترجمہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب سید شاہ محمد صاحب | جونا سکھر | عہ | | عہ | |
| ٢ | جناب سید ہدایت علیشاہ صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٣ | جناب خیر دین صاحب رنگساز | ″ | عہ | | عہ | |
| ٤ | جناب استاد کریم بخش صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٥ | جناب سید وارث علیشاہ صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٦ | جناب پیر بخش صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٧ | جناب اللہ ورایا صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٨ | جناب سید شہباز علیشاہ صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ٩ | جناب سیت علیخان صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ١٠ | جناب سید مغل شاہ صاحب | ″ | عہ | | عہ | |

# ممبران کراچی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | گزٹ ترجمہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب مرزا ولایت حسین صاحب صفیر انبالوی | کاڑی حاطہ کراچی | ے | عہ | للعہ | ″ |
| ٢ | جناب فیض محمد خان صاحب فوٹو آرٹسٹ | ″ | ے | عہ | للعہ | ″ |
| ٣ | جناب شیخ نور محمد صاحب | کھارادر ″ | ے | ے | بے | ″ |
| ٤ | جناب شیخ رضا علی ہاشم صاحب | ″ ″ | ے | عـہ | عـہ | آرنج بورڈنگ |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس یکم قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب شیخ عبدالحسین غلام علی صاحب | کراچی کھارادر | سے | سے | |
| ۶ | جناب شیخ رحمت اللہ رامجی بھتیا صاحب کرلایی گنوشی گارڈن | ״ | سے عہ | سے | آنج |
| ۷ | جناب مولانا السید محمد اصغر صاحب واعظ سندھ | ״ نیم پورہ | سے ۱۲/ | عہ | ״ |
| ۸ | جناب سید الطاف حسین صاحب میونسپل کمشنر کراچی | ״ | سے | سے | |
| ۹ | جناب سیٹھ عیسیٰ ہاشم صاحب ریلوے کلارک | ״ کھارادر | سے | سے | |
| ۱۰ | جناب آغا غدیر صاحب ایرانی مالک غدیر ہوٹل | ״ جونا مارکٹ | سے ۱۲ | عہ | ״ |
| ۱۱ | جناب کربلائی محمد علی صاحب تاجر بوشہری | ״ کھارادر | سے | سے | |
| ۱۲ | جناب سید چھتن شاہ صاحب | ״ جونا مارکٹ | سے ۱۲ | عہ | ״ |
| ۱۳ | جناب خواجہ علی محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہوس مدرسۃ الاسلام | ״ | سے ۱۲/ | عہ | ״ |
| ۱۴ | جناب سید غزل شاہ صاحب کلارک کلکٹر ریس ایڈ کمپنی | ״ کھاری | سے | سے | |
| ۱۵ | جناب محمد ہاشم صاحب قریشی | ״ | سے عہ | للعہ | ״ |
| ۱۶ | جناب سید اللہ بخش شاہ صاحب جوڈیشل کورٹ | ״ جونا مارکٹ | سے | سے | |
| ۱۷ | جناب سیٹھ غلام علی صاحب چاگلا ولد غلام حسین صاحب چاگلہ | ״ | سے سے | سے | [illegible] |

## وزیران کراچی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | رقم قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب لوی مرزا محمد حسین صاحب پنشنار | کراچی | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید کرار حسین صاحب | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب میاں بہار صاحب | 〃 | عہ | | عہ | |

# ممبران امرتسر

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | | فیس | رقم قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید عباس حسین صاحب پٹواری | قلعہ شہوہ تحصیل | امرتسر | سے | | سے | |
| ۲ | جناب قاضی غلام قادر صاحب | موضع چونڈہ | 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب نواب محمد علیخان صاحب | بہروال | 〃 | سے | | سے | |
| ۴ | جناب فقیر حسین صاحب | 〃 | 〃 | سے | | سے | |
| ۵ | جناب مرزا عبد الرحیم صاحب | قلعہ گلیاں | 〃 | سے | | سے | |
| ۶ | جناب حاجی غلام علی صاحب سوداگر | | 〃 | سے | ۱۲/ | سے ۱۲/ | آرنج |
| ۷ | جناب سید محمد حسین صاحب | | 〃 | سے | ۱۸/ | سے ۱۸/ | شیعہ مشن |
| ۸ | جناب مرزا اسد اللہ صاحب تاجر پشمینہ | کٹڑہ کرم | 〃 | سے | | سے | |
| ۹ | جناب مرزا غلام مصطفےٰ صاحب سوداگر | | 〃 | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب منشی دین محمد صاحب نقشہ نویس | محکمہ | 〃 | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید محمد حسین صاحب نائب تحصیلدار | | 〃 | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب سید حیدر حسین صاحب پنشنر ریڈر | چھپاری تحصیل | 〃 | سے | | سے | |

# وزیران امرتسر

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | | فیس | رقم قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب چودھری سردار خان صاحب | پلاسور | امرتسر | عہ | | | عہ |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | زر تخمینہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب میاں بخت علی صاحب شیخ الاسلام موضع | امرتسر | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب حسین علی خانصاحب | بھروال | ″ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب اکبر علی خانصاحب | ″ ″ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب ناصر علی خانصاحب | ″ ″ | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید چراغ شاہ صاحب | ″ ″ | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب شیخ نور | ″ | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب ابو شیخ ذاکر حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب منشی محمد علی صاحب سوداگر | ″ | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب جواد علی صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب مرزا مصطفےٰ خانصاحب | ″ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع انبالہ

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | زر تخمینہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ابن حسن صاحب انسپکٹر | انبالہ | ے | [illegible] | ے | |
| ۲ | جناب مولوی سید سردار علی صاحب | | | | | |
| | مولوی فیض[?] مدرس اعلیٰ | شملی نی اسکول ″ | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید بہادر علی شاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر | ″ | ے | عا | عہ | [illegible] |
| ۴ | جناب سید حامد علی صاحب طالب العلم مشن کالج | ″ ″ | ے | | ے | |
| ۵ | جناب سید امجد علی صاحب انسپکٹر | سادھورا ″ | ے | | ے | |
| ۶ | جناب مولوی حمید علی صاحب | قاضی دروازہ ″ | ے | | ے | |
| ۷ | جناب منشی محمد اسمعیل صاحب انسپکٹر | ″ | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | جناب مرزا امجاد حسین صاحب پلیڈر | انبالہ | سے | | سے | |
| ۹ | جناب سید علی اوسط صاحب طالبعلم قعبتہ ہای کلاس | مشن ہائی اسکول " | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب ناظر غلام نبی صاحب | محلہ چری باران " | سے | | سے | |

# وزیران ضلع انبالہ

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منشی غلام حیدر صاحب | انبالہ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید اختر حسین صاحب محب | مسلم ہائی اسکول " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید امداد حسین صاحب محرر جوڈیشل | " | عہ | عہ | عار | آمریع |
| ۴ | جناب سید فضل حق صاحب | " | عہ | ۶؍ر | عہ۶ | |
| ۵ | جناب محمد رشید خانصاحب محرر | " | عہ | عہ | عار | |
| ۶ | جناب منشی احمد علی صاحب اہلمد | " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید عبادت علی صاحب دوکاندار | " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب میر حیدر حسن صاحب سوداگر | " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید امتیاز حسین صاحب پٹواری | ساڈھورا " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید زوار حسین صاحب " | " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید غلام حسین صاحب سوداگری | " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب میر محمد حسین صاحب جمعدار | " | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب میر علی محمد صاحب جمعدار جیل | " | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید محمد حسین صاحب پنشنر | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام وزیر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٥ | جناب منشی علی محمد صاحب شل خوان | انبالہ | عه | | عه | |
| ١٦ | جناب منشی غلام حسن صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ١٧ | جناب منشی مقبول علیصاحب طالب علم دیوانی | ؍؍ | عه | | عه | |
| ١٨ | جناب سید قیمت علیصاحب دوکاندار | ؍؍ | عه | | عه | |
| ١٩ | جناب میر مشتاق حسین صاحب پٹواری بنوڑ | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٠ | جناب میر سجاد حسین صاحب داگر | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢١ | جناب سید مهدی حسن صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٢ | جناب منشی احمد حسن صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٣ | جناب میر شاہ نواز صاحب | قاضی واڑہ ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٤ | جناب سید امراؤ علیصاحب | ؍؍ | عه | ه | سے | تعلیمی قیمت آمرغ |
| ٢٥ | جناب میر مبارک علیصاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٦ | جناب منشی علی محمد صاحب پنشنر | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٧ | جناب سید آفتاب حسین صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٨ | جناب سید محمد حسن صاحب محرر تھانہ | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٢٩ | جناب شیخ بشیر احمد صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٣٠ | جناب سید شبیر حسن صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٣١ | جناب سید محمد حسین صاحب نائب کورٹ انسپکٹر | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٣٢ | جناب سید سعادت علیصاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٣٣ | جناب غلام حسن صاحب | ؍؍ | عه | | عه | |
| ٣٤ | جناب مولوی سید علمدار حسین صاحب مدرس | ؍؍ | عه | | عه | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ممبران ضلع جالندھر** | | | | | |
| ۱ | جناب سید امیر علیشاہ صاحب | ڈکوہہ ڈاکخانہ چھاونی جالندھر | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید غلام جیلانی صاحب اوورسیر | // // | سے | | سے | |
| ۳ | جناب شہاب الدین صاحب | علاولپور تحصیل نکودر // | سے | | سے | |
| ۴ | جناب بابو مہدی خان صاحب ہیڈ کلرک | دفتر انسپکٹر مدارس // | سے | | سے | |
| ۵ | جناب حکیم غلام نبی صاحب | ڈاکخانہ علاولپور // | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید محمد حسین صاحب زیدی | شاہ کوٹ // | سے | | سے | |
| | **وزیٹران ضلع جالندھر** | | | | | |
| ۱ | جناب مہر علی بخش صاحب | ڈکوہہ سیداں جالندھر | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب مولوی حیدر علی صاحب نائب مدرس | // | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب مستری امین اللہ صاحب | علاولپور // | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب برکت علیشاہ صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب الہٰ بخش صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب میر | // // | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب امام الدین صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب شہاب الدین صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب حکیم علی بخش صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب چوہدری سند علیخان صاحب | // // | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ممبران ضلع جہلم** | | | | | |
| ۱ | جناب حاجی سید غلام حسین صاحب حسنی الجعفری | موضع کوٹلہ سیدوں ڈاکخانہ احمد آباد جہلم | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید حیدر شاہ صاحب | [illegible] ،، | ے | | ے | |
| ۳ | جناب راجہ فیروز خانصاحب | ،، | ے | | ے | |
| ۴ | جناب جمشید علیخانصاحب نقلنویس انگریزی دفتر | ،، | ے | | ے | |
| ۵ | جناب سائیں غلام محمد خانصاحب | ڈاکخانہ [illegible] ،، | ے | | ے | |
| ۶ | جناب حکیم محمد علیصاحب | ،، | ے | | ے | |
| ۷ | جناب راجہ غضنفر علیخانصاحب | ،، ،، | ے | | ے | |
| ۸ | جناب سید یاد حسین صاحب تعزیہ دار | ،، ،، | ے | | ے | |
| ۹ | جناب میر فضل شاہ صاحب | موضع ملیار ڈاکخانہ احمد آباد ،، | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب سید ناصر شاہ صاحب کربلائی | چک نمبر ۱۲ ڈاکخانہ ،، | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب سید فضل شاہ صاحب | ،، ،، | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب راجہ ڈھمن خانصاحب | ،، ،، | ے | | ے | |
| ۱۳ | جناب میاں روشن دین صاحب | ،، ،، | ے | | ے | |
| | **وزیران ضلع جہلم** | | | | | |
| ۱ | جناب فضل علی صاحب | جہلم | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب شیخ اللہ دتا صاحب | جہلم | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب ملک جیونصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب کرم الٰہی صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب شرف الدین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب شمس الدین صاحب ذاکر | " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب ملک محمد جانصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید محمد امیر شاہ صاحب گرداور قانون گو | " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید غلام حسین شاہصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب مولوی عبدالرسول صاحب | چک نمبر ۱۴ کوٹ مومن | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب لال خانصاحب | " " " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید غلام احمد شاہ صاحب ولد سید غلام علیشاہ صاحب | موضع کلووالا دہلی کوٹ اسمعیل ڈاکخانہ پیپو ضلع | سے | ۲عہ | للعہ | شیفیقیشن آرج [illegible] |
| ۲ | جناب سید محمد علیشاہ صاحب ولد سید عیسے شاہ صاحب | ٹوبہ تحصیل خوشاب | سے | | سے | |

## ممبران ضلع حصار

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد صاحب | تھانہ برالہ ضلع حصار | ہ | ۲ | ۲عہ | " |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | کل رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب محرر سب انسپکٹر صاحب | تھانہ بروالہ ضلع حصار | عہ | ۲ر | ۲ہ | آگئے |

## ممبران ضلع دہلی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | کل رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید حسین مرزا صاحب | فراشخانہ دہلی | سے | | سے | |

## وزیران ضلع دہلی

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | کل رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب محمد یوسف صاحب | دہلی | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع رہتک

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | کل رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر شریف حسین صاحب | سونی پت ضلع رہتک | سے | | سے | |
| ۲ | جناب خواجہ نصیر الدین صاحب انصاری | " " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید ابراہیم حسین صاحب | محلہ قاضیان پانی پت " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید شوکت حسین صاحب بارہوی | " " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب شیخ مرتضے حسن صاحب منیجر کورٹ آف وارڈس | " " | سے | | سے | |
| ۶ | جناب نواب سید برکت علیصاحب | " " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سیراج العلیصاحب ذیلدار | " " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب نواب سید غضنفر علیصاحب | " " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب اسمعیل خانصاحب ولد محمد خانصاحب | " " | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | جناب الیاس خانصاحب ابن ملکل خانصاحب | سونی پت ضلع رہتک | ؎ | | ؎ | |
| ۱۱ | جناب سید ضیغم علیصاحب | 〃 〃 | ؎ | | ؎ | |

# وزیران ضلع رہتک

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر ارشاد حسین صاحب | سونی پت ضلع رہتک | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید محمد اسمعیل خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید سجاد علیصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب خورشید علیصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب شمشاد علیصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید قاسم علیصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سردار خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب شبیر حسن خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب محمد تقی خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب محمد عقیل خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب صدیق احمد خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب محمد حسین خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب قمر الحسن خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب شیر خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب شرف حسن خانصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | اگر کم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | جناب انور خان صاحب | سونی پت ضلع رہتک | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب میر مومن علی صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب سید غضنفر حسین صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع سیالکوٹ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولانا السید قیصر علی صاحب | محلہ اسد پور سیالکوٹ | سے | | سے | |

## وزیران ضلع سیالکوٹ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ اللہ دتا صاحب | سیالکوٹ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع شملہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب خواجہ محمد حسین صاحب [illegible] | زیرین بیگ خانہ شملہ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب مستری سلطان بیگ صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۳ | جناب بابو لطافت حسین صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید سخاوت حسین شاہ دوکاندار | ،، | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید نادر شاہ صاحب | ،، زیرین [illegible] | سے | | سے | |
| ۶ | جناب منشی احمد صاحب ضیاء | ،، | سے | | سے | |

## وزیران ضلع شملہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ابن علی صاحب | شملہ | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب سید امداد حسین صاحب | شملہ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید تجمل حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب شیخ نتھو صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید غلام حسن شاہ صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید اکبر علی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید سکندر علی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید ناظم حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب زندہ حسن صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید احمد حسن صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید مقبول حسن صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید ظفر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید مہدی حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید مشرف علی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب سید محمد تقی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب سید مبارک حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب سید ناصر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب علی محمد صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب شیخ حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب محمد حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۱ | جناب منشی خدابخش صاحب درزی | // | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | جناب شاہ ویصاحب چشتی | شملہ | عہ | | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید دلدار علیصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۲۴ | جناب سید عباس علیصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۲۵ | جناب سید اکرام علیصاحب | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع فیروزپور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب برکت علیصاحب ہیڈ ماسٹر فارسی مڈل اسکول | زیرہ فیروزپور | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید امیر علیشاہ صاحب ہمدانی | " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید خورشید حسین صاحب وکیل | " | ے | | ے | |

## وزٹران ضلع فیروزپور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید پاین شاہ صاحب | فیروزپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب حسین بخش صاحب مختار | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید شبیر حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید جعفر حسن صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب طالب حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع کرنال

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید سردار علی حسین خاں صاحب | پانی پت کرنال | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **وزیران ضلع گجرات (پنجاب)** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید قسمت حسین صاحب | موضع ہوکرکنہ ضلع گجرات | | عہ | عہ | عا | آرتج |
| ۲ | جناب مرزا اخلاص خانصاحب | ؍؍ | | عہ | | عہ | |
| | **ممبران گوجرانوالہ** | | | | | | |
| ۱ | جناب فتح شاہ صاحب کنسٹبل نمبر ۷۰۳ | تھانہ پنڈی | گوجرانوالہ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب محمد فضل خانصاحب ٹھیکدار | امین آباد | ؍؍ | سے | | سے | |
| ۳ | جناب بابو معراج دین صاحب | ؍؍ | ؍؍ | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید برکت علیشاہ صاحب نمبردار | | ؍؍ | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید غلام علیشاہ صاحب ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | سے | | سے | |
| | **وزیران گوجرانوالہ** | | | | | | |
| ۱ | جناب میاں سراج الدین صاحب | امین آباد | گوجرانوالہ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب اللہ دتا صاحب | ؍؍ | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید حسین شاہ صاحب نمبردار | ؍؍ | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب مولوی خدابخش صاحب واعظ | ؍؍ | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید خیرات علیصاحب | | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید محمد شاہصاحب | ؍؍ | ؍؍ | | | | |
| ۷ | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب نور محمد صاحب فقیر | ماہیا | گوجرانوالہ | عہ | | عہ | |

## ممبران گورداسپور

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ملا محمد علیم صاحب | [illegible] | گورداسپور | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید حسن صاحب قانونگو | محلہ سادات انجاری | ״ | سے | | سے | |
| ۳ | جناب حسن محمد صاحب ولد دین محمد صاحب قوم جاٹ | دروازہ [illegible] | ״ | سے | | سے | |
| ۴ | جناب شیخ اللہ رکھے صاحب ولد محمد وارث سوداگر | محلہ سادات [illegible] | ״ | سے | | سے | |
| ۵ | جناب حکیم سید زین العابدین صاحب جاگیردار | دروازہ [illegible] محلہ سادات انجاری | ״ | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید زاہد حسین صاحب ״ | ״ | ״ | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید نور محمد شاہ صاحب مرقدی سپرنٹنڈنٹ محکمہ چونگی | ״ | ״ | سے | | سے | |
| ۸ | جناب شیخ دلاور حسین صاحب ولد غلام محمد صاحب | ״ | | سے | | سے | |
| ۹ | جناب شیخ محمد دین صاحب ولد شیخ نور محمد صاحب | ״ | ״ | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب سید محمد حسین صاحب | ״ | ״ | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب مرزا محمد تقی صاحب بی اے ماسٹر | سکول [illegible] | ״ | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | رقم قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|

## وزیران گورداسپور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب اکبر خانصاحب | گورداسپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب فضل احمد شاہصاحب | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید قربان علیشاہصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب پیرزن ویتا ولد | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب شیخ محبوب علصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب شیخ اللہ دیتاصاحب | 〃 〃 | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع گورگانون

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید حسن علی صاحب | رسول پور۔ ضلع گورگانوں | سے | عہ | للعہ | آمدہ ؟ |

## وزیران ضلع گورگانون

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد عسکری صاحب | رسولپور گورگانوان | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع لاہور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولانا السید علیصاحب قبلہ حائری | مبارک حویلی لاہور | سے | | سے | |
| ۲ | جناب آغا سید ابوالفضل حسن صاحب رضوی القمی | 〃 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب آغا سید احمد شاہ صاحب شمس جنرل سکرٹری انجمن | سوتی منڈی 〃 | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سید منظور علی صاحب ملازم | سنٹرل جیل لاہور | ے | | ے | |
| ۵ | جناب میاں تصدق حسین صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۶ | جناب علی بخش صاحب اگر چوب | بیرون موچی دروازہ ″ | ے | | ے | |
| ۷ | جناب سید ملک شاہ صاحب نمبردار ایمن سید شاہ سوار صاحب | موضع ... ″ | ے | | ے | |
| ۸ | جناب سردار محمد حسن خان صاحب قزلباش | [illegible] موچی دروازہ ″ | ے | | ے | |
| ۹ | جناب حسن خان صاحب اردلی سے | لال کنواں ″ | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب عزیز بیگ صاحب اگر | ″ ″ | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب منشی شیخ چراغ علی صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب منشی محمد علی صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۱۳ | جناب منشی بابو | ″ | ے | | ے | |
| ۱۴ | جناب مرزا امام علی خان صاحب ... دار | لال [illegible] موچی دروازہ ″ | ے | | ے | |
| ۱۵ | جناب شیخ حسین علی خان صاحب ″ | ″ ″ | ے | | ے | |
| ۱۶ | جناب حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے پروفیسر | چیفس کالج ″ | ے | | ے | |
| ۱۷ | جناب منشی غلام حسین خان صاحب مؤذن | مسجد [illegible] ″ | ے | | ے | |
| ۱۸ | جناب کربلائی علی محمد صاحب اگر ... | لال ″ | ے | | ے | |
| ۱۹ | جناب چودھری غلام محمد صاحب ... دار | موچی دروازہ ″ | ے | | ے | |
| ۲۰ | جناب منشی غلام حسین صاحب خوشنویس | لال ″ | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | ونیز قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۲۱ | جناب مرزا غلام علی بیگ صاحب عرف بابو تھو بیگ صاحب مترجم | | سے | | سے | |
| ۲۲ | جناب نبی بخش صاحب ٹھیکہ دار | موچیدروازہ 〃 | سے | | سے | |
| ۲۳ | جناب سلطان صاحب چودہری | 〃 〃 | سے | | سے | |
| ۲۴ | جناب نبی بخش صاحب جمعدار | کوچہ 〃 | سے | | سے | |
| ۲۵ | جناب شیخ شوکت علیصاحب فورمین | ریلوے کیمپ 〃 | سے | | سے | |
| ۲۶ | جناب سید محسن علیشاہ صاحب انسپکٹر پولیس | تھانہ 〃 | سے | ۶ | عہ | آرنج |
| ۲۷ | جناب ابو الصفا مولوی مرزا احمد علیخانصاحب | موچیدروازہ 〃 | سے | | سے | |
| ۲۸ | جناب چودہری خلیفہ جان محمد صاحب | 〃 〃 | سے | | سے | |
| ۲۹ | جناب منشی صفدر علیصاحب | مبارک حویلی 〃 | سے | | سے | |
| ۳۰ | جناب سردار محمد سردار خانصاحب قزلباش | موچیدروازہ 〃 | سے | | سے | |
| ۳۱ | جناب سید جعفر حسین صاحب انبالوی کلرک | کوچہ 〃 | سے | | سے | |
| ۳۲ | جناب شیخ جیو نصاحب ٹھیکہ دار | کوچہ 〃 | سے | | سے | |
| ۳۳ | جناب جان محمد صاحب ذاکر | لال 〃 | سے | | سے | |
| ۳۴ | جناب سردار رضا علیخانصاحب | 〃 | سے | | سے | |
| ۳۵ | جناب سردار محمد حسن صاحب | 〃 | سے | | سے | |
| ۳۶ | جناب منشی عبد العلیصاحب | موچیدروازہ 〃 | سے | | سے | |
| ۳۷ | جناب کربلائی علی محمد صاحب خوشنویس | کوچہ جابر خانصاحب 〃 | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۸ | جناب جمال الدین صاحب معروف جمعہ صاحب | متصل غلہ علی لاہور | ے | | ے | |
| ۳۹ | جناب سید ممتاز علیصاحب | نور گلی محلہ 〃 | ے | | ے | |
| ۴۰ | جناب شیر علیخانصاحب | چوک نواب صاحب 〃 | ے | | ے | |
| ۴۱ | جناب ڈاکٹر منشی خادم حسین صاحب خادم | موچی دروازہ 〃 | ے | | ے | |
| ۴۲ | جناب شیخ غلام علیصاحب تاجر کتب | کشمیری بازار 〃 | ے | | ے | |
| ۴۳ | جناب منشی غلام قنبر صاحب خوشنویس | موچی دروازہ 〃 | ے | | ے | |
| ۴۴ | جناب منشی محمد بخش صاحب ملازم مفید عام پریس | 〃 | ے | | ے | |
| ۴۵ | جناب شیخ چودہری رحمت علیصاحب | 〃 | ے | | ے | |
| ۴۶ | جناب شیخ رحمت علیصاحب کلرک | 〃 | ے | | ٹ | |
| ۴۷ | جناب محمد حسین صاحب شیعی التقی | چوک نواب صاحب 〃 | ے | | ے | |
| ۴۸ | جناب منشی محمد عبداللہ صاحب سکرٹری انجمن امامیہ اثنا عشریہ | 〃 | ے | | ے | |
| ۴۹ | جناب مرزا علی حسین صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار | 〃 | ے | | ے | |
| ۵۰ | جناب مولوی سید حامد حسین صاحب قبلہ پیشنماز | زیارت 〃 | ے | | ٹ | |
| ۵۱ | جناب منشی محمد حسین خانصاحب | مبارک حویلی 〃 | ے | | ٹ | |
| ۵۲ | جناب سید اعجاز علیصاحب | کوچہ [illegible] متصل طویلہ 〃 | ے | | ٹ | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۳ | جناب جنرل حاجی نواب فتح علیخان صاحب بہادر قزلباش | لاہور | سے | صہ | ما ر | |
| ۵۴ | جناب کربلائی نواب علیخان صاحب قزلباش | ″ | سے | لو | عـہ | |
| ۵۵ | جناب میجر انتظار علیخان صاحب قزلباش ″ | ″ | سے | | سے | |
| ۵۶ | جناب نواب مظفر علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۵۷ | جناب نواب ذوالفقار علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۵۸ | جناب نواب منصور علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۵۹ | جناب نواب طالب علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۰ | جناب نواب رضا علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۱ | جناب نواب ناصر علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۲ | جناب نواب نوازش علیخان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۳ | جناب نواب محسن خان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۴ | جناب نواب کربلائی علی محمد خان صاحب ″ | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۵ | جناب منشی آغا محمد حسین خان صاحب | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۶ | جناب غلام حسین صاحب جمعدار | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۷ | جناب غلام علی صاحب | ″ ″ | سے | | سے | |
| ۶۸ | جناب مسٹر سید اصغر حسین صاحب پرائیوٹ سکریٹری نواب صاحب بہادر | ″ | سے | | سے | |
| ۶۹ | جناب منشی بابو شمس الدین خان صاحب | ″ | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | زرِ مصرف | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | جناب مرزا امداللہ جان خانصاحب قزلباش | لاہور | سے | | سے | |
| ۷۱ | جناب باقر علیخانصاحب " | " | سے | | سے | |
| ۷۲ | جناب نواب محب حسن خانصاحب " | " | سے | | سے | |

## وزیران ضلع لاہور

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | زرِ مصرف | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ذاکر محمد علی صاحب | لاہور | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۲ | جناب سبحان بٹ صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۳ | جناب ذاکر محمد علی صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۴ | جناب تھو شاہ صاحب | چوک نو اکھنا " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۵ | جناب سید محمد علی صاحب رضوی | مبارک حویلی " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۶ | جناب آغا سید امام علیشاہ صاحب | محلہ پیر گیلانیان " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۷ | جناب خیرات حسین صاحب | | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۸ | جناب انوار الحسن صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۹ | جناب عنایت حسین صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۰ | جناب مہدی حسن صاحب | ریلوے " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۱ | جناب غلام نبی بخش صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۲ | جناب میاں میران بخش صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۳ | جناب محمد حسین صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۴ | جناب غلام رسول صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |
| ۱۵ | جناب غلام عباس صاحب | " | عمہ/ | | عمہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر فیس | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | جناب اکبر علی صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۱۷ | جناب امانت علی صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۱۸ | جناب باقر بیگ صاحب | ریلوے | لاہور | عمر | | عمر | |
| ۱۹ | جناب جعفر بیگ صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عہ | |
| ۲۰ | جناب کرامت حسین صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۱ | جناب حسین بخش صاحب سوداگر بزازی | موچی دروازہ | 〃 | عمر | عمر | عگار | آرگنج |
| ۲۲ | جناب شیخ رجب علی صاحب | | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۳ | جناب شیخ ماسٹر مقصود حسین صاحب | | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۴ | جناب شیخ محمد وارث صاحب | موچی دروازہ | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۵ | جناب شیخ محمد بخش صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۶ | جناب حسین بخش صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۷ | جناب صادق علی صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۲۸ | جناب حسین بخش صاحب | 〃 | | عمر | | عمر | |
| ۲۹ | جناب جان محمد صاحب بھورن | سورنگی | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۰ | جناب محمد عبد اللہ صاحب | | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۱ | جناب سید وارث حسین صاحب | | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۲ | جناب سید نیاز علی شاہ صاحب | موچی دروازہ | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۳ | جناب رمضان بٹ علی صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۴ | جناب چودھری ارشاد علی صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |
| ۳۵ | جناب خلیفہ حسین بخش صاحب | 〃 | 〃 | عمر | | عمر | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | جناب حیدر بیگ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۷ | جناب قاسم علی صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۸ | جناب باقر بیگ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۹ | جناب منشی صفدر بیگ صاحب | لال کھو | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۰ | جناب کربلائی سکندر بیگ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۱ | جناب مرزا غلام مصطفےٰ صاحب | موچی دروازہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۲ | جناب اللہ بخش صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۳ | جناب شیخ جیون صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۴ | جناب شیخ چند ماہی | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۵ | جناب شیخ اللہ رکھا صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۶ | جناب امام علی شاہ صاحب | موضع | 〃 | عہ | عہ | لعہ | آر فیع |
| ۴۷ | جناب ولایت شاہ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۸ | جناب سید لال شاہ صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۹ | جناب شاہ نور شاہ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۰ | جناب سید احمد شاہ صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۱ | جناب خیر الدین صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۲ | جناب حکیم نادر علی شاہ صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۳ | جناب حاجی دھری کربلائی محمد علی صاحب | موچی دروازہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۴ | جناب سید خورشید علی صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵۵ | جناب شیخ عبد الحسین صاحب | نواب | لاہور | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رقوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۶ | جناب ضامن علی صاحب | کوچہ نورگلی | " | عمر | | عمر | |
| ۵۷ | جناب سید غلام عباس صاحب | ریاست علی رضاآباد | " | عمر | | عمر | |
| ۵۸ | جناب سید فیض بخش صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۵۹ | جناب سید فاضل شاہ صاحب پٹواری | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۰ | جناب قربان علی صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۱ | جناب غلام عباس صاحب نائب جمعدار | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۲ | جناب سید مرتضیٰ صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۳ | جناب سید حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۴ | جناب محمد دین صاحب زرگر | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۵ | جناب کرم دین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۶ | جناب اللہ داد صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۷ | جناب سرداد صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۸ | جناب شہاب الدین صاحب عرف شاہو | " | " | عمر | | عمر | |
| ۶۹ | جناب کرم دین محمد کریم خان صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۷۰ | جناب لالہ نور محمد صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۷۱ | جناب محمد علی صاحب سپاہی | " | " | عمر | | عمر | |
| ۷۲ | جناب مشتاق احمد صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۷۳ | جناب برخوردار صاحب سپاہی | " | " | عمر | | عمر | |
| ۷۴ | جناب راجہ صاحب سمار | ریاست علی رضاآباد | لاہور | عمر | | عمر | |
| ۷۵ | جناب گلاب شاہ صاحب | " | " | عمر | | عمر | |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۶ | چراغ صاحب کشمیری | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۷۷ | لالہ رحیم صاحب | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۷۸ | جناب لالہ عبد الرحیم صاحب | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۷۹ | جناب لالہ سلطان محمد صاحب | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۸۰ | جناب غلام محی الدین صاحب ہیڈ ماسٹر | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۸۱ | جناب حسن دین صاحب دوکاندار | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| ۸۲ | جناب وزیر محمد صاحب | ״ ״ | عمر | | عمر | |
| | **ممبران ضلع لدھیانہ** | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید مصطفٰے حسن صاحب | گلبرانون لاہور | سے | عا/ | عمر | |
| ۲ | جناب عباس علی صاحب | محلہ دھولوال | سے | | سے | |
| | **ممبران ضلع ملتان** | | | | | |
| ۱ | جناب دیوان سید سلطان احمد صاحب | جلالپور ملتان | سے | | سے | |
| ۲ | جناب رحیم خانصاحب نمبردار | محلہ چہ تحصیل شجاع آباد | سے | | سے | |
| ۳ | جناب طاہر محمد خانصاحب ولد محمود خانصاحب | ״ ״ | سے | | سے | |
| ۴ | جناب خان بہادر شیخ ریاض حسین صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر | ״ | سے | عمر | عہ | آنریری |
| ۵ | جناب قیم شیخ محمد باجو صاحب گردیزی آنریری مجسٹریٹ | محلہ باقر گردیزی ״ | سے | عا | عہ | ״ |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۶ | جناب خان بہادر سید حسن بخش شاہ صاحب گردیزی | محلہ سادات گردیزی ملتان | ے | ۶ا | عہ | آرنج |
| ۷ | جناب سید محمد ناصر الدین شاہ صاحب | ،، ،، | ے | ۶ا، | عمہ | ،، |
| ۸ | جناب کریم بخش خانصاحب | بہادرپور ،، | ے | | ے | |
| ۹ | جناب حاجی خلیفہ اللہ بخش صاحب | ،، | ے | ۶ا | عہ | |

## وزیران ضلع ملتان

| | | | | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب فیض محمد صاحب جعفری | جلالپور ملتان | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب منشی وزیر اللہ صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب منشی رکن الدین صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب اللہ دتا صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب ناصر علی صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب اللہ دیایا صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب میاں محمد بلال صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب میاں مولا بخش صاحب مستری | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب منشی محمد علی صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید امیر شاہ صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب مولوی سید غلام شاہ صاحب عالم | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب میاں غلام سرور صاحب نمبردار | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید امیر حیدر شاہ صاحب | محلہ سادات گردیزی ،، | عہ | عہ | ۶ا، | ،، |
| ۱۴ | جناب سید شبر علی شاہ صاحب | ،، ،، | عہ | عہ | ۶ا | ،، |

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱۵ | جناب مولانا سید علی نقی صاحب قبلہ | محلہ سادات گردیزی ملتان | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب سید امیر حسن صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب شیخ تاج محمد صاحب | جلالپور " | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب محمد صاحب | بہادرپور " | عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب مولوی محمد خانصاحب | " " | عہ | | عہ | |

# ممبران ضلع منٹگمری

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب سید سرور علیشاہ صاحب | ڈاکخانہ سرگودی ضلع منٹگمری | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید مرتضےٰ حسن انسپکٹر پولیس | " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب خان محمد زمانصاحب قزلباش انسپکٹر آبکاری | " | ے | | ے | |

# ممبران ضلع ہوشیارپور

| نمبر شمار | نام ممبر | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب فتح الدین صاحب نمبردار | موضع کھڑی ڈاکخانہ [illegible] ضلع ہوشیارپور | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید بڈھے شاہ صاحب قریشی | " " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب ملک غلام بخش صاحب | موضع شندوال ڈاکخانہ [illegible] | ے | | ے | |
| ۴ | جناب میر علیشاہ صاحب | قصبہ " | ے | | ے | |
| ۵ | جناب منشی احمد خانصاحب | " " | ے | | ے | |
| ۶ | جناب خدا بخش صاحب قوم تیلی | " " | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | داخل قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **وزیران ضلع ہوشیارپور** | | | | | | |
| ۱ | جناب جھنڈو شاہ صاحب | کالو | ہوشیارپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سیدے خانصاحب | کمرل ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب چراغ خانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب گلاب خانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب محمد ابراہیم خانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب رحمت علیصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب علی بخش صاحب اچھوت | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب شہاب الدین صاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب احمد خانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب میران بخش صاحب اول | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب مولا بخش صاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب نتھو خانصاحب اچھوت | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب یوسف علیصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب نیاز علیخانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب فتو شاہ صاحب فقیر | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب ابراہیم صاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب فوجدار خانصاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب سیدے صاحب | ،، | ،، | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | بابت قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | جناب رحمت علیخانصاحب | گہرل خورد ہوشیارپور | عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب ابراہیم خانصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۲۱ | جناب میران بخش صاحب دوم | " | عہ | | عہ | |
| ۲۲ | جناب منشی غلام حیدر خانصاحب | خوشاب " | عہ | | عہ | |
| ۲۳ | جناب فتح خانصاحب | گہرل خورد " | عہ | | عہ | |
| ۲۴ | جناب علی بخش صاحب قریشی | " " | عہ | | عہ | |
| ۲۵ | جناب محمد بخش صاحب راجپوت | " " | عہ | | عہ | |
| ۲۶ | جناب امیر بخش صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع اٹک** | | | | | |
| ۱ | جناب نذر جعفر صاحب | پنڈی گھیب تحصیل ایضاً ضلع کیمبلپور | سے | | سے | |
| | **ممبران ایبٹ آباد** | | | | | |
| ۱ | جناب غلام حیدر صاحب ماسٹر ٹیلر | متصل تھانہ ایبٹ آباد | سے | | ے عہ | |
| | **وزیران ایبٹ آباد** | | | | | |
| ۱ | جناب محمد نواز خانصاحب | ایبٹ آباد | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع پشاور** | | | | | |
| ۱ | جناب سید مصطفےٰ شاہ صاحب | پشاور | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب مرزا احمد حسن صاحب سوداگر | پشاور | سے | | سے | |
| ۳ | جناب میاں محمد صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۴ | جناب قادر بخش صاحب سوداگر | ،، | سے | | سے | |
| ۵ | جناب آغا سید محمد تقی الرضوی | ،، | سے | | سے | |
| ۶ | جناب شیر علی صاحب ٹیلر ماسٹر | ،، | سے | | سے | |
| ۷ | جناب آغا سید میر عباس شاہ صاحب صدر الذاکرین | ،، | سے | | سے | |
| ۸ | جناب ملک محمد علی خان صاحب میونسپل کمشنر | ،، | سے | | سے | |
| ۹ | جناب ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب انچارج اسلامیہ کالج | رر | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب آغا سید فتح شاہ صاحب بیرسٹرایٹ لا | ،، | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب غلام خان صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب میر علی خان صاحب ٹھیکہ دار | ،، | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب ڈاکٹر حاجی آغا سید عباس علی شاہ صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۱۴ | جناب حاجی پیر بخش صاحب آئی سی کنٹریکٹر | ،، | سے | | سے | |
| ۱۵ | جناب آغا میر احمد شاہ صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۱۶ | جناب شیخ محمد کاظم صاحب سوداگر | ،، | سے | | سے | |
| ۱۷ | جناب ماسٹر نتھو صاحب | ،، | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | بقایا رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | جناب مرزا محمد امین صاحب | پشاور | سے | | سے | |
| ۱۹ | جناب مرزا اللہ بخش صاحب ہیڈ نقل نویس | ” | سے | | سے | |
| ۲۰ | جناب خوندزادہ محمد فضل صاحب | ” | سے | ؏ | ؏ | آخر غج |
| ۲۱ | جناب مسٹر احمد حسین صاحب اوورسئیر انجنیئر | ” | سے | | سے | |
| ۲۲ | جناب خانصاحب محمد عظیم خانصاحب اسسٹنٹ سرجن سول اسپتال | ” | سے | ؏ | ؏ | ” |
| ۲۳ | جناب مرزا عبد الکریم خانصاحب ہیڈ کیپر جوڈیشل کورٹ | ” | سے | | سے | |
| ۲۴ | جناب ڈاکٹر آغا سید محمود شاہ صاحب | ” | سے | ؏ | ؏ | ” |
| ۲۵ | جناب محمد حسن صاحب سوداگر نمک | ” | سے | ؏ | ؏ | ” |
| ۲۶ | جناب محمد ابراہیم صاحب سوداگر | ” | سے | ؏ | ؏ | ” |
| ۲۷ | جناب مسٹر علی جان صاحب ٹیلر ماسٹر ریجمنٹ نواب صاحب بہادر | ” | سے | سے | سے | ” |
| ۲۸ | جناب شیر محمد صاحب خلف مسٹر علی جان صاحب | ” | سے | | سے | |
| ۲۹ | جناب سلطان جان صاحب ” | ” | سے | | سے | |
| ۳۰ | جناب گل محمد صاحب ” | ” | سے | | سے | |

## وزیران ضلع پشاور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا محمد حسن صاحب سوداگر | پشاور | للعہ | | للعہ | بابت کمیٹی تحریک |
| ۲ | جناب غلام جیلانی صاحب | ” | ؏ | | ؏ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب منشی عبدالحکیم صاحب | پشاور | عہ | عہ | ۱۲؍ | اعانت |
| ۴ | جناب مہر علیصاحب شیر فروش | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب ماسٹر نوروز علیصاحب | " | ۸؍ | | ۸؍ | دو ٹکٹ خریدے |
| ۶ | جناب ماسٹر اکبر علیصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب غلام علیصاحب تعزیہ دار | " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب ماسٹر محمود رضا صاحب | " | عہ | عہ | ۸؍ | اعانت |
| ۹ | جناب مرزا فضل الٰہی صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب محب علیصاحب ٹھیکہ دار | " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب ماسٹر غلام رسول صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب ماسٹر احمد بخش صاحب | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ڈلہوزی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب محمد علیصاحب ملازم گرجا رومن کیتھلک | ڈلہوزی | سے | | سے | |

## وزیٹران ڈلہوزی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب فضل الدین صاحب | کانونٹ اسکول ڈلہوزی | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب محمد دین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب تمیز علیصاحب | رسالہ نمبر ۱۲ " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب حیدر علیصاحب نورپوری | محلہ چون " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۵ | جناب جعفر علی صاحب ٹھیکہ دار | دلہوزی | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب محمد علی صاحب | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ڈیرہ اسماعیل خان

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب حکیم جلال حسین شاہ صاحب میونسپل کمشنر | ڈیرہ اسماعیل خان | سے | مہ | عہ | |

## ممبران ڈیرہ غازیخان

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب مستری محمد بخش صاحب | ڈیرہ غازیخان | سے | | سے | |
| ۲ | جناب مستری عبداللہ صاحب | " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب محمد عارف صاحب | " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب میاں صاحب شاہ نواز خان صاحب | حاجی پور تحصیل جام پور | سے | ۶ | صہ | آمرنج |

## وزیران ڈیرہ غازیخان

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | جناب مستری یار محمد صاحب | ڈیرہ غازیخان | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب حسین بخش صاحب مستری | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب رحیم بخش صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب مستری یار محمد صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب حسین بخش صاحب مستری | " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب رحیم بخش صاحب مستری | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب لی محمد صاحب ستری | ڈیرہ غازیخان | عه | | عه | |
| ۸ | جناب مشا نصاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۹ | جناب حاجی محمد صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۰ | جناب غلام حیدر صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۱ | جناب عبد العزیز صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۲ | جناب سوے صاحب زرگر | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۳ | جناب سید قلندر بخش صاحب بخاری | شہر حاجی پور 〃 | عه | | عه | |
| ۱۴ | جناب منشی اعجاز حسین صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۵ | جناب منشی عطا حسین صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |
| ۱۶ | جناب سید محب علی صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |

# ممبران ضلع شاہپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سردار فتح خانصاحب | شاہپور | سے | عه | للعه | امانت |
| ۲ | جناب سید غلام حسین صاحب کربلائی | 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید محسن علیشاہ صاحب نقل نویس | 〃 | سے | | سے | |

# وزیران ضلع شاہپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب بست آورن صاحب | موضع درجوال شاہپور | عه | | عه | |
| ۲ | جناب پیر فتح شاہ صاحب | 〃 کوڑ 〃 | عه | | عه | |
| ۳ | جناب میاں سوایا صاحب | 〃 〃 | عه | | عه | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | لکرسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سلطان محمود صاحب | شاہپور | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب فتح محمد صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سردار بیگ صاحب | کور " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب مراد بخش صاحب | خوشاب " | عہ | عہ | ع | سٹیشن |
| ۸ | جناب محمد فوجدار خانصاحب بے س | " | عہ | عہ | ع | " آرنچ |

## ممبران ضلع کامل پور (پنجاب)

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | لکرسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حیات محمد صاحب معروف بنام میانواز بخشدار عام جناب محمد اسلم خانصاحب | کامل پور پنجاب | ے | | ے | |

## ممبران کوئٹہ بلوچستان

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | لکرسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب خانصاحب محمد عبداللہ اصغر علیخانصاحب رئیس اعظم | کوئٹہ بلوچستان | ے | عہ | عہ | آرنچ |
| ۲ | جناب سید امام علیشاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس | " | ے | ع | عہ | " |
| ۳ | جناب خان بہادر رسالدار میجر احمد بخش صاحب | ریزیڈنسی " | ے | | ے | |
| ۴ | جناب خواجہ فیروز الدین صاحب | [illegible] کمشنر آفس " | ے | | ے | |
| ۵ | جناب حاجی محی الدین صاحب تاجر | " | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب شیخ احمد شریف خانصاحب تاجر | کوئٹہ بلوچستان | ے | | ے | |
| ۷ | جناب میر حسین علی صاحب | ریاست قلات ؍؍ | ے | | ے | |
| ۸ | جناب منشی غلام مرتضیٰ صاحب | محکمہ عالیہ انجنیئری ؍؍ | ے | | ے | |

## وزیران کوئٹہ بلوچستان

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مسٹر عباس رضا خانصاحب | کوئٹہ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید خیر حسین صاحب | دفتر ٹیکنیکل انجنیئر ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید حسن شاہ صاحب سارجنٹ | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب منشی سلطان علی محمد خانصاحب سارجنٹ | ؍؍ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سردار گل محمد خانصاحب | ؍؍ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع لائل پور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب طالب حسین صاحب | چک نمبر ۴۹۳ موضع پیپلپور تحصیل سمندری ضلع لائلپور | ے | | ے | |
| ۲ | جناب ملا سمور صاحب | ؍؍ ؍؍ | ے | | ے | |
| ۳ | جناب مولانا السید محمد شاہ صاحب رضوی زمیندار | چک نمبر ۳۰ موضع ریونڈ آباد ؍؍ | ے | | ے | |
| ۴ | جناب کربلائی سید تقی شاہ صاحب رضوی زمیندار | ؍؍ ؍؍ | ے | | ے | |
| ۵ | جناب شمس الدین صاحب | چک نمبر ۳۳۲ ڈاکخانہ ؍؍ | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زر رسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب سید جعفر حسن صاحب | چک نمبر ۲۳۸ تحصیل سمندری ضلع لائل پور | ے | | ے | |
| ۷ | جناب منشی نوروز علی صاحب | چک نمبر ۹۳ ریاض آباد ،، | ے | | ے | |

## وزیران ضلع لائل پور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر علی صاحب چوکیدار | موضع بھولپور لائلپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب نظام الدین صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب اللہ دتا صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب نور بخش صاحب | ،، ،، | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب منشی فدا حسین صاحب | ریاض آباد ،، | عہ | | عہ | |

## ممبران ملک ڈال (نارتھ ویسٹرن ریلوے)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ملک حسین علی صاحب گارڈ | ملک ڈال نارتھ ویسٹرن ریلوے | ے | | ے | |

## ممبران ضلع اجمیر

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید سراج حسین صاحب سرسوی سوداگر | اجمیر | ے | | ے | |
| ۲ | جناب حکیم سید شہاب الدین صاحب | ،، | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید امداد حسین صاحب منیجر چاپنڈکس پریس | ،، | ے | | ے | |
| ۴ | جناب قاضی ریاض الدین صاحب انسپکٹر آبکاری | ،، | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ہدیہ قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|

## وزیران ضلع اجمیر

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ہدیہ قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب قاضی نصیر الدین صاحب | تاراگڈھ اجمیر | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید نازی حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید اقبال حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید ابوالحسن صاحب | // | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع رتلام

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ہدیہ قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی سید کاظم حسین صاحب صدر تحصیلدار | رتلام | سے | عہ | عہ | آرفع |

## وزیران ضلع رتلام

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ہدیہ قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید معصوم علی صاحب ڈاکٹر مویشیان | رتلام | عہ | 6 | سے | |

## ممبران ضلع اعظمگڈھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ہدیہ قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد جان صاحب قانونگو | محمد آباد اعظمگڈھ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید صدیق حسن صاحب مختار کلکٹری | // | سے | | سے | |
| ۳ | جناب شیخ باسط علی صاحب آنریری سفیر | محمد آباد // | سے | عہ ۹/۱۱/۱ | عہ ۹/۱۱/۱ | // |
| ۴ | جناب شیخ فیاض حسین صاحب مختار | // | سے | عہ | عہ | // |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب سید محمد ظفر صاحب مختار | محمد آباد اعظم گڑھ | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید محمد اختر صاحب | کریان ڈاکخانہ محمد آباد " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید شفقت حسین صاحب انسپکٹر | " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب شیخ شفاعت حسین صاحب | دیوگام " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب سید محمد جواد صاحب پریسیڈنٹ انجمن ایصار الایمان | اسرا کبیر " | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب سید محمد حسین صاحب ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ | " " | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید واحد علی صاحب امین شہوادہ | " " | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب سید معشوق علی صاحب " | " " | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب سید فخر حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ | دیوگام " | سے | ۳ر | ۳ر سے | |
| ۱۴ | جناب سید [illegible] صاحب " | " " | سے | | سے | |
| ۱۵ | جناب سید علی جعفر صاحب | کریان ڈاکخانہ محمد آباد " | سے | | سے | |
| ۱۶ | جناب سید علی نصیر صاحب نائب تحصیلدار | محمد آباد " | سے | | سے | |
| ۱۷ | جناب سید علی حسین صاحب انسپکٹر | " | سے | | سے | |
| ۱۸ | جناب شیخ محمد حسن صاحب خورد | نظام آباد " | سے | | سے | |
| ۱۹ | جناب شیخ محمد حسن صاحب کلاں | " " | سے | | سے | |
| ۲۰ | جناب شیخ محمد جعفر صاحب | " " | سے | | سے | |
| ۲۱ | جناب سید مظاہر عباس صاحب | محمد آباد " | سے | | سے | |
| ۲۲ | جناب سید محمد رفیع صاحب خلف سید حیدر حسین صاحب | " " | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳ | جناب سید بادشاہ حسین صاحب | تہعن گنج اعظم گڈھ | 6 | | 6 | ٹکٹ تبدیل کرالیا |
| ۲۴ | جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب پیشکار | کنگری " | سے | | سے | |
| | **وزیران ضلع اعظم گڈھ** | | | | | |
| ۱ | جناب سید علی حماد صاحب | خلیب پور اعظم گڈھ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب شیخ وجاہت حسین صاحب | دیوگام " | عہ | [illegible] ۲۹/۷ | [illegible] ۲۹/۷ | وقت آخر فیض [illegible] |
| ۳ | جناب حکیم سید محمد حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید بادشاہ حسین صاحب | تہعن گنج " | عہ | ۱۸ | ۱۸ عہ | " |
| ۵ | جناب شیخ وزارت حسین صاحب | دیوگام " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید الطاف حسین صاحب مختار عام | سرائمیر " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید حبیب حسین صاحب | سید پور " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید محمد حسین صاحب | دیوت " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید فیاض حسین صاحب مختار | قلندر پور " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد ہاشم صاحب " | محمد آباد " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب شیخ گدا حسین صاحب | بہاؤالدین پور " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید باقر حسین صاحب | راجہ پور " | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید محمد جلیل صاحب | محمد آباد " | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید محمد سعید صاحب | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع آگرہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | بقیہ رسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی حسین صاحب مختار | کٹرہ حاجی حسن آگرہ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب مرزا اشتیاق حسین صاحب رضا افندی | " " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید عابد رضا صاحب منیجر شو فیکٹری | شاگنج " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب بابو سید محمد صاحب سکریٹری تعلیم | " " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید عبید الحسن صاحب پروپرائٹر ٹسس فیکٹری | " " | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید ناظم حسین صاحب وکیل | کٹرہ حاجی حسن " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید موسے رضا صاحب | شاگنج " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب بابو مومن علی صاحب انجنیر شپر | " " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب میر سید حسین صاحب | لوہا منڈی " | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب سید اصغر حسین صاحب | کلابجانہ " | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید مبارک رضا صاحب | شاگنج " | سے | | سے | |

## وزیٹران ضلع آگرہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | بقیہ رسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا محمد مجتبےٰ صاحب آفندی | کٹرہ حاجی حسن آگرہ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید کاظم رضا صاحب طالب علم | شاگنج " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب مرزا واحد علی صاحب تاجر | " " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید علی رضا صاحب عرف مجید صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید مظفر حسین صاحب | شاگنج " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب مرزا تجمل حسین صاحب | اگرہ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع الہ آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ محمد حسین صاحب | الہ آباد | سے | | سے | |
| ۲ | جناب میر وارث حسین صاحب تعلقدار بہادر گنج | ،، | سے | عہ | للعہ | آمد فنخ |
| ۳ | جناب سید شیر علی خانصاحب دریاباد | ،، | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید اظہار حسین صاحب ایم اے چک | ،، | سے | | سے | |
| ۵ | جناب خان بہادر سید علی عباد صاحب تحصیلدار پنشنر | ،، | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید محمد ضامن صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۷ | جناب نواب محمد حسن خانصاحب رانی منڈی | ،، | سے | | سے | |
| ۸ | جناب سید افتخار حسین صاحب بی اے منصف بخشی بازار | ،، | سے | | سے | |
| ۹ | جناب سید باقر حسین صاحب سررشتہ دار کمشنری | ،، | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب سید اصغر عباس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس | ،، | سے | ۶ | عہ | ،، |
| ۱۱ | جناب سید تہذیب حسین صاحب بی اے ایل ایل بی | ،، | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب چودھری سید مظہر صاحب منجھن پور | ،، | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب سید میر حیدر صاحب سب انسپکٹر | ،، | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرضمیمہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | جناب آغا علیخانصاحب تعلقدار | الہ آباد | سے | | سے | |
| ۱۵ | جناب حکیم مولوی سید محمد قاسم صاحب | دائرہ شاہ اجمل " | سے | | سے | |
| ۱۶ | جناب چودہری سید ظہیر حسین صاحب | موضع اسارہ پرگنہ کراری " | سے | | سے | |
| ۱۷ | جناب سید مشتاق حسین صاحب انسپکٹر | سنجن پور " | سے | | سے | |
| ۱۸ | جناب چودہری سید غلام حیدر صاحب | " " | سے | عہ | الع | آں فیخ |
| ۱۹ | جناب چودہری سید لطافت حسین صاحب | کراری " | سے | | سے | |

## وزیٹران ضلع الہ آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرضمیمہ | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ اکبر حسین صاحب سوداگر چک | الہ آباد | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب شیخ محمد کاظم صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب میر فدا حسین صاحب | رانی منڈی " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب میر عبد الحسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب حکیم سید اغن صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید احمد حسین صاحب | سوتیہ " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب تصدق حسین صاحب | گورا " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید مظہر حسین صاحب | موضع بنگت " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب محمود حسین صاحب | رانی منڈی " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب شجاعت حسین خانصاحب | دریا آباد " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب ابو الحسن خانصاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید صابر حسین صاحب | رحیم پور " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | جناب سید گدا حسین صاحب | چائل | الہ آباد | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید فدا حسین صاحب | | " | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب میر صفدر حسین صاحب ہیڈ کنسٹبل | منجھن پور | " | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | لازم چودھری سید غلام حیدر صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب سید نذیر حسین صاحب عف تہ پور عطا | " | " | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب میر عصمت حسن صاحب | " | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع اوناو

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب چودھری سید احمد عباس صاحب | | اوناو | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید حسن رضا صاحب | صدر بازار | " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب چودھری سید امتیاز احمد صاحب | صفی پور | " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید محمد عابد حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید محمد تقی صاحب بی اے انسپکٹر آبکاری | | " | سے | | سے | |

## وزیٹران ضلع اوناو

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر اعجاز حسین صاحب | اوناو | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید اشفاق حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید زکی علی صاحب | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سید نواب علی صاحب | موہان | 〃 عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید حسن رضا صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید اعانت حسین صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید حامد حسین صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید علی صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید نظیر حسین صاحب ہیڈ محرر پولیس | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید غلام عباس صاحب | سنگروس | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب منشی گدا حسین صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب مشرف علی صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب میرزا ذوالفقار احمد صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب میر محمد علی صاحب | صفی پور | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب ابن حسین صاحب | 〃 | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب محبوب حسین صاحب | 〃 | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب باقر حسین صاحب | 〃 | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب اللہ غنی صاحب | مورانوان | 〃 عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب سید عاشق حسین صاحب | | 〃 عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب سید رضا حسین صاحب | موہان | 〃 عہ | | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید علی فتح صاحب | 〃 | 〃 عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع اوری

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی حیدر صاحب | | اوری | سے | | سے | |

## وزیران ضلع اوری

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ریاضت حسین صاحب | | اوری | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع ایٹہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب محمد رضا صاحب | قصبہ جلیسہ | ایٹہ | سے | | سے | |

## ممبران ضلع بارہ بنکی

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب چودھری ارشاد حسین صاحب | ردولی | بارہ بنکی | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید رضا حسین صاحب انسپکٹر | | " | سے | عہ | سے | |
| ۳ | جناب میر محمد صادق حسین صاحب | کنتور | " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب میر فیاض حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب نذیر حسین صاحب | حضرت پور | " | سے | | سے | |
| ۶ | جناب ضیغم حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید احمد حسین صاحب | موتی پور | " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب حکیم سید ہدایت حسین صاحب | موتی پور | " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب میر مجاد حسین صاحب | کنتور | " | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب سید ظفر عباس صاحب | ردولی | " | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید امیر حیدر صاحب مختار عام | ریاست بلہرا | " | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | جناب حبیب علی صاحب | 〃 | سے/ | | سے/ | |
| ۱۳ | جناب سید ارتضیٰ حسین صاحب | میرانپور 〃 | سے/ | | سے/ | |
| ۱۴ | جناب سید احمد حسین صاحب | محرری تحصیل حیدرگڈھ 〃 | سے/ | | سے/ | |

## وزیران ضلع بارہ بنکی

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید انوار الحسن صاحب | موضع بھتیا بارہ بنکی | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲ | جناب شیخ سید حسن صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳ | جناب سید اولاد حسین صاحب | کنتور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴ | جناب حکیم محمد حسن صاحب | حضرت پور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۵ | جناب سید آغا حسن صاحب | زید پور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۶ | جناب سید عزیز حسن صاحب | زید پور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۷ | جناب سید فرزند علیصاحب | سلیم پور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۸ | جناب محمد حسین خانصاحب پیشکار | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۹ | جناب سید محمد صادق صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد مہدی صاحب | ردولی | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۱ | جناب نہال احمد صاحب انسپکٹر زراعت | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۲ | جناب محمد شاہد صاحب | فتحپور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |

## ممبران ضلع بجنور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حافظ سید امیر کاظم صاحب | نگینہ بجنور | سے/ | | سے/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب مولوی سید ضمیر حسن صاحب | باشٹو بجنور | ے | | ے | |

## ممبران ضلع بدایون

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی محمد اکرام عالم صاحب | بدایون | ے | عـــہ | عـــہ | آرنج |
| ۲ | جناب مولوی محمد اسمٰعیل الزمانصاحب بی اے ایل ایل بی | // | ے | | ے | |
| ۳ | جناب مولوی محمد دوست علیصاحب وکیل | // | ے | عـــہ | عـــہ | // |

## وزیران ضلع بدایون

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ذوالقدر صاحب پسر مولوی ابوذر صاحب | بدایون | عه | | عه | |
| ۲ | جناب مراد صاحب ملازم // | // | عه | | عه | |
| ۳ | جناب منشی الطاف حسین صاحب محرر وکیل | // | عه | | عه | |
| ۴ | جناب منشی سردار خانصاحب | // | عه | | عه | |
| ۵ | جناب منشی ضیا حیدر صاحب ماسٹر | // | عه | | عه | |

## ممبران ضلع بریلی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب میر فیاض حسین صاحب منوبی ٹوٹو | بریلی | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید عابد حسین صاحب ولد سید تبارک حسین صاحب | // ستیلی | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | مد تقسیم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب سید احمد حسین صاحب ولد سید برکت علی صاحب | سنبھل | بریلی | سے | | سے | |
| ۴ | جناب ضامن علی صاحب ولد ناظم علی صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید ذوالفقار حسین صاحب ولد فصاحت علی صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید عزیز حسین صاحب ولد مبارک حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید محمد مہدی صاحب ولد احمد حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب میر نظیر حسین صاحب جعفری | اودگیٹ شہر کہنہ | " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب میر سید حسین صاحب انسپکٹر | تھانہ دیوانیاں | " | سے | عہ | للعہ | آمد فتح |
| ۱۰ | جناب سید ابوالحسن صاحب نیدی | ٹمٹری کس گودام | " | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید مبارک حسین صاحب | محلہ بھوانی ٹولہ شہر کہنہ | " | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب سید تجمل حسین صاحب وکیل | | " | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب سردار حسین صاحب | | " | سے | | سے | |
| ۱۴ | جناب سید مظفر حسین صاحب انسپکٹر پولیس | لائن پولیس | " | سے | عہ | للعہ | " |
| ۱۵ | جناب نواب حامد حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ | قلعہ جامع مسجد | " | سے | سے | لعہ | " |
| ۱۶ | جناب منشی غازی الدین حسین خانصاحب قرق امین | چھیپی ٹولہ | " | سے | | سے | |
| ۱۷ | جناب حکیم سید بخش حسین صاحب | گڑھیا | " | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | جناب سید وصی حیدر صاحب مختار عدالت | گڑھیا | بریلی | ے | | ے | |

# وزیران ضلع بریلی

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد ظفر صاحب | سنبھل | بریلی | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید مظہر علی صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید طالب حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید عابد حسین صاحب | " | " | عہ | عہ | ع | آدرج |
| ۵ | جناب سید عسکری حسین صاحب بنگ کلرک | " | " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید حسن علی مرزا صاحب | صدر بازار | " | عہ | ۴ر | عہ ۴ر | " |
| ۷ | جناب میر حضرت حسین صاحب جعفری صفحہ ۵۳ میں یہ نام بظاہر کاتب کی غلطی سے مکرر لکھا گیا ہے | | " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید فدا حسین صاحب انسپکٹر | تھانہ قلعہ | " | عہ | عہ | ع | " |

# ممبران ضلع بستی

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد اکبر حسین صاحب رضوی | بلود | بستی | ے | | ے | |

# وزیران ضلع بستی

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید اصغر حسین صاحب | بلود | بستی | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید عزیز حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|

## ممبران ضلع بلندشہر

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید افتخار حسین صاحب محافظ دفتر کلکٹری | بلندشہر | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید فضل حسین صاحب زیدی البارہوی سب رجسٹرار | " | ے | عسہ | عسے | |

## وزیران ضلع بلندشہر

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حمایت حسین خانصاحب | شکارپور بلندشہر | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب ولایت حسین خانصاحب | " " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع بلیا

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی عباس صاحب انسپکٹر پولیس | ضلع بلیا | ے | | ے | |

## ممبران ضلع بنارس

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب قاضی مولوی شیخ محمد محسن صاحب وائس پریسیڈنٹ انجمن تہذیب الاخلاق | پٹھانی ٹولہ بنارس | ے | | ے | |
| ۲ | جناب شیخ اختر حسین صاحب جج منٹ سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق | بجرڈیہ " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید باقر حسین صاحب انسپکٹر ڈاکخانہ | نئی بستی " | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب نواب زین العابدین خانصاحب | درگاکنڈ | بنارس | سے | | سے | |
| ۵ | جناب شیخ ابوالاحسن صاحب | نواب کی ڈیوڑھی | " | سے | ۵ | ۔ | آمرتنخ |
| ۶ | جناب حکیم محمد جعفر صاحب | چوک | " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب حکیم سید مظہر حسین صاحب | | " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب سید علی اکبر صاحب اروغہ فرشخانہ | اردلی بازار | " | سے | | سے | |
| ۹ | جناب میر غلام عباس صاحب پنشنر کلکٹری | | " | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب میر عقیل حسین صاحب زمیندار | | " | سے | عہ | للعہ | " |
| ۱۱ | جناب ملک قاسم علی صاحب وکیل | | " | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب نواب مرزا صاحب کارخانہ دار زردوزی | عالم پورہ | " | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب میر عطا حسین صاحب کن انجمن تہذیب الاخلاق | | " | سے | | سے | |
| ۱۴ | جناب مفتی نورالحسن صاحب بیرسٹر | | " | سے | | سے | |

## وزیران ضلع بنارس

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد قاسم صاحب | عقیم گنج | بنارس | عہ | ۴ر | ۴ر | " |
| ۲ | جناب میر باقر حسین صاحب | | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب حاجی شیخ نبو صاحب | ماناکند | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب میر باقر حسین صاحب | | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب شیخ علی بخش صاحب | | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | نفیس | یوگرکم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب شیخ امداد حسین صاحب | بنارس | | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب مرزا محمد حسن صاحب | گوگنج | // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب میر محمد جعفر صاحب | اردلی بازار | // | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب مرزا کریم رضا بیگ صاحب نائب محافظ دفتر | | // | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب شیخ محمد حسین صاحب | دوسی پورہ | // | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب شیخ غلام رسول صاحب | قاضی پورہ | // | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب شیخ فتح محمد صاحب | | // | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید غلام مجتبےٰ صاحب | | // | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب نور محمد صاحب | | // | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع بہرائچ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | نفیس | یوگرکم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ضیغم علی صاحب | بہرائچ | | ے | | ے | |
| ۲ | جناب شیخ محمد سلطان صاحب | قصبہ نانپارہ | // | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید فضل صمد صاحب | جرول | // | ے | | ے | |
| ۴ | جناب میر محمد حسین صاحب | // | // | ے | عہ | ے | آئندہ |
| ۵ | جناب مولوی ابو محمد صاحب | // | // | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید باقر حسین صاحب گرداور قانونگو | نانپارہ | // | ے | | ے | |

## وزیران ضلع بہرائچ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید اظہر مہدی صاحب | جرول | بہرائچ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید حامد حسین صاحب | نانپارہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید عابد حسین صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید تصدق حسین صاحب | ناصر گنج | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید منصب علی صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید کرامت حسین صاحب | جرول | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب حسین خاں صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع پرتابگڈھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد صاحب کورٹ انسپکٹر | پرتابگڈھ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب خان بہادر سید محمد ہادی صاحب ڈپٹی کمشنر | 〃 | سے | عــہ | عــہ | تا آخر دسمبر |
| ۳ | جناب نواب محمد حسین علیخاں صاحب انسپکٹر آبکاری | 〃 | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید محمد حسین صاحب فرزند ڈپٹی کمشنر | 〃 | سے | 6 | صہ | 〃 |
| ۵ | جناب قاضی سید ممتاز حسین صاحب پیشکار | 〃 | سے | | سے | |
| ۶ | جناب شیخ نجف علی صاحب | محکمہ زراعت 〃 | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید عابد حسین صاحب | 〃 | سے | | سے | |
| ۸ | جناب سید زوار حسین صاحب | 〃 | سے | | سے | |

## وزیران ضلع پرتابگڈھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ایڈکرم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حکیم محمد [illegible] خانصاحب | پرتابگڈھ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید اشرف حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب محمد الیاس خانصاحب | ″ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع جونپور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید سلامت علی صاحب طبیب | محلہ مخدوم شاہ اڈہن جونپور | ے | عہ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | جناب مرزا محمد حسین صاحب | ″ رضوی خان | ے | | ے | |
| ۳ | جناب شیخ ابو الحسن صاحب | ″ ڈاکخانہ شاہ گنج | ے | | ے | |
| ۴ | جناب قاضی سید غلام مصطفی صاحب | ″ حمام | ے | | ے | |
| ۵ | جناب سید محمد حسین صاحب | ″ سپاہ | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید حسن جعفر صاحب | ″ ″ | ے | | ے | |
| ۷ | جناب سید باقر حسین صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۸ | جناب مفتی سید محمد باقر صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۹ | جناب سید محمد تقی صاحب | ″ کچگانون | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب سید [illegible] حسین صاحب [illegible] | ″ کلانپور | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب سید [illegible] حسین صاحب | ″ موضع | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب [illegible] صاحب | ″ محلہ [illegible] | ے | | ے | |
| ۱۳ | جناب محمد [illegible] صاحب | ″ [illegible] | ے | | ے | |
| ۱۴ | جناب [illegible] صاحب | ″ | ے | | ے | |

## وزیران ضلع جونپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رسوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد ظہور صاحب | گھندری | جونپور | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲ | جناب سید کرم حسین صاحب | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳ | جناب سید ولایت حسین صاحب | منسر | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴ | جناب کرامت حسین خانصاحب | مفتی محلہ | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۵ | جناب محمد عسکری صاحب | سپاہ | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۶ | جناب سید محمد مہدی صاحب | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۷ | جناب سید محمد حسین صاحب اورسیر | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۸ | جناب سید محمد کاظم صاحب | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۹ | جناب حاجی محمد رفیع صاحب | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۰ | جناب سید شبیر حسین صاحب | ” | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۱ | جناب سید ظہور الحسن صاحب | بڑاگاؤں | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۲ | جناب شیخ ممتاز حسین صاحب | | ” | عہ/ | | عہ/ | |
| ۱۳ | جناب مولوی سجان علیصاحب | ڈھالگدہ بوم | ” | عہ/ | | عہ/ | |

# ممبران ضلع راے بریلی

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رسوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید اشارت حسین صاحب نقوی | جائس | راے بریلی | سے/ | | سے/ | |
| ۲ | جناب میر واجد علیصاحب وکیل | | ” | سے/ | | سے/ | |
| ۳ | جناب سید علی اکبر صاحب | جائس | ” | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب میر ثامن علیصاحب | ” | ” | سے/ | | سے/ | |
| ۵ | جناب میر محمد حسین صاحب سب جج پنشنر | ” | ” | سے/ | | سے/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب سید ناظر علی صاحب سکریٹری انجمن نقوی | ″ ″ | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | جناب سید حید رمہدی صاحب دیگئے | نصیرآباد ″ | سے/ | | سے/ | |
| ۸ | جناب سید ملک عباس صاحب | ″ ″ | سے/ | | سے/ | |
| ۹ | جناب مولوی ظفر مہدی صاحب بیرسٹر | ″ ″ | سے/ | | سے/ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد محسن صاحب بی۔اے انسپکٹر ابکاری | ″ | سے/ | | سے/ | |
| ۱۱ | جناب ڈاکٹر سید محمود الحسن صاحب اززیری سکریٹری شیعہ کانفرنس | ″ | سے/ | | سے/ | |

## وزیران ضلع رائے بریلی

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رقوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب تصدق حسین صاحب | جائس رائے بریلی | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب مصطفےٰ حسین صاحب | ″ ″ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید منظور علی صاحب | ″ ″ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید سجاد حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید اکرام حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید مجاور حسین صاحب | جائس ″ | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید خلیل حسین صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب آغا سید احمد صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید منظر حسین صاحب | بھونی ″ | عہ | | عہ | |

# ممبران ضلع سلطان پور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید جعفر علیصاحب | گھرہا | سلطانپور | سے/ | ۱۴/ | سے/ |
| ۲ | جناب سید اظہر حسین صاحب | قصبہ الیسولی | ؎ | سے/ | | سے/ |
| ۳ | جناب جعفر حسین خانصاحب | اہٹ | // | سے/ | | سے/ |
| ۴ | جناب سید احمد علی صاحب ضلعدار متفرق تحصیلی | چنارپور | // | سے/ | | سے/ |
| ۵ | جناب حشمت علی صاحب نائب رجسٹرار قانون گو | | // | سے/ | | سے/ |
| ۶ | جناب سید گوہر حسین صاحب منیجر کارخانہ صادق | | // | سے/ | | سے/ |
| ۷ | جناب چودہری امیر احمد صاحب | سیتھن | // | سے/ | | سے/ |
| ۸ | جناب راجہ محمد مہدی علیخانصاحب بہادر تحصیلدار | ریاست چتور | // | سے/ | للعہ | للعہ |
| ۹ | جناب سید محمد تقی صاحب | الیسولی | // | سے/ | | سے/ |

# وزیران ضلع سلطان پور

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید باقر حسین صاحب | خیرآباد | سلطانپور | عہ/ | | عہ/ |
| ۲ | جناب ضامن حسین خانصاحب | اہٹ | // | عہ/ | | عہ/ |
| ۳ | جناب باقر حسین خانصاحب | // | // | عہ/ | | عہ/ |
| ۴ | جناب غلام مرتضےٰ خانصاحب | // | // | عہ/ | | عہ/ |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اوورگرثم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب تفضل حسین صاحب | سلطانپور | عہ/ | | عہ/ | |
| ۶ | جناب جعفر حسین صاحب | // | عہ/ | | عہ/ | |

## ممبران ضلع سہارنپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اوورگرثم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی خواجہ یوسف حسین صاحب | رُڑکی سہارنپور | سے/ | | سے/ | |
| ۲ | جناب میر جعفر علی صاحب ہیڈ فوٹوگرافر | طامس کالج رُڑکی // | سے/ | | سے/ | |
| ۳ | جناب سید عابد حسین صاحب وکیل | رُڑکی // | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب سید غلام حسین صاحب | نانوتہ // | سے/ | | سے/ | |

## ممبران ضلع سیتاپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اوورگرثم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد باقر صاحب | تحب نگر ضلع سیتاپور | سے/ | | سے/ | |
| ۲ | جناب مرزا جواد حسین صاحب | محلہ قضیارہ // | سے/ | | سے/ | |
| ۳ | جناب سید محمد زکی صاحب | تحصیلدا سوتہ ڈاکخانہ طلاپور // | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب سید محمد شاکر صاحب | قضیارہ // | سے/ | | سے/ | |
| ۵ | جناب منشی احمد حسین صاحب تحصیلدار | بانسری ریاست محمودآباد | سے/ | | سے/ | |
| ۶ | جناب شیخ لیاقت حسین صاحب تحصیلدار | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | جناب میر محمد حسن صاحب منصرم | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۸ | جناب میر فرید حسن صاحب منصرم | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۹ | جناب میر رضی احمد صاحب ماسٹر کالون اسکول | // // | سے/ | | سے/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رسوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | جناب مرزا غلام حیدر صاحب قبلہ شیاز | سیتاپور | سے | | سے ر | |
| ۱۱ | جناب قاضی سید محمد ظاہر صاحب بی-اے | قصیارہ 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۲ | جناب سید لطف حسین صاحب انسپکٹر پولیس | نئی بستی 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۳ | جناب شیخ ہادی حسن صاحب مختار عام | ٹامس گنج 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۴ | سید فیض الحسن صاحب مختار عام | ریاست کسمنڈہ 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۵ | جناب سید رضا حسین صاحب سب اوورسیر محکمہ انجنیری | ٹامس گنج 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۶ | جناب شیخ اظہار حیدر صاحب | قصیارہ 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۷ | جناب آغا سید احمد رضا صاحب | سیول لائن 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۸ | جناب مولوی سید رمضان حسین صاحب قبلہ | قصیارہ 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۱۹ | جناب سید مظفر حسین صاحب وکیل | قصیارہ سیتاپور | سے ر | | سے ر | |
| ۲۰ | جناب مولوی سید احمد حسین صاحب التف | 〃 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۱ | جناب سید محمد رضا صاحب ڈپٹی کلکٹر | سیول لائن 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۲ | جناب منشی علی محمد صاحب | محلہ شیخ سرائے 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۳ | جناب سید ذاکر حسین صاحب | قصیارہ 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۴ | جناب سید نظیر احمد صاحب وکیل و میونسپل کمشنر | 〃 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۵ | جناب سید محمد حیدر صاحب متولی | 〃 〃 | سے ر | | سے ر | |
| ۲۶ | جناب سید محمد صغیر صاحب کلرک ڈسٹرکٹ بورڈ | 〃 〃 | سے ر | | سے ر | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **وزیران ضلع سیتاپور** | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد ہادی صاحب | سیتاپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید التفات حسین صاحب | سینجھورہ // | عہ | عہ | عگار | |
| ۳ | جناب ابو القاسم صاحب | محمود آباد // | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد مہدی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید ذاکر حسین صاحب | قصیارہ // | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید احمد رضا صاحب محرر تحصیل | // // | عہ | سے | للعہ | |
| ۷ | جناب آغا محمد محسن صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب آغا ظفر حسین صاحب تاجر ادویہ | // | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید ممتاز حسین صاحب تاجر ادویہ | // | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد تقی صاحب | دفتر پولیس // | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع شاہجہانپور** | | | | | |
| ۱ | جناب محمد احسان حسین صاحب | بجلی پورہ شاہجہانپور | سے | | سے | |
| | **وزیران ضلع شاہجہانپور** | | | | | |
| ۱ | جناب سید میر حسین صاحب | شاہجہانپور | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع علیگدہ** | | | | | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر اقسام | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید حشمت علی صاحب | جلالی علیگڈھ | سے/ | | سے/ | |
| ۲ | جناب سید حکمت علیصاحب | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |
| ۳ | جناب سید بشیر حسین صاحب منصرم | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب سید خورشید علیصاحب | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |
| ۵ | جناب سید ابو القاسم صاحب | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |
| ۶ | جناب سید ارشاد حسین صاحب | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | جناب سید محمد حسین صاحب | ״ ״ | سے/ | | سے/ | |

# وزیران ضلع علیگڈھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر اقسام | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب عباس حسین صاحب | علیگڈھ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲ | جناب سید شریف الحسن صاحب | جلالی ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳ | جناب ظفریاب خانصاحب پٹواری | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴ | جناب حکیم سید عزیز الدین صاحب | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۵ | جناب سید اشتیاق حسین صاحب | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۶ | جناب سید محمد احسن صاحب | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۷ | جناب میر سید حسین صاحب | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۸ | جناب سید ہمدان علیصاحب | ״ ״ | عہ/ | | عہ/ | |

# وزیران غازی پور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر اقسام | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید مظفر حسین صاحب نائب قانون گو | بہربرتہ غازیپور | عہ/ | | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب سید محمود علی صاحب | پارہ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید محمد صالح صاحب | نونہرہ | ″ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع فتحپور ہسوہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ڈپٹی سید افضل حسین صاحب | قاسم پور | فتحپور | سے ر | | سے ر | |
| ۲ | جناب سید لطف حسین صاحب | امیرایان | ″ | سے ر | | سے ر | |
| ۳ | جناب سید علی اختر صاحب | ″ | ″ | سے ر | | سے ر | |

## وزیران ضلع فتحپور ہسوہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ظفر عباس صاحب | سادات | فتحپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید علی صاحب منیجر ریاست<br>مولوی سید محمد غلام جبار صاحب | | ″ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید الحسن صاحب | منڈوا | ″ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع فرخ آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید شاہ عباس صاحب ... | محلہ سید واڑہ ... | ... | سے ر | عہ | للعہ | |
| ۲ | جناب قاضی سید شجاعت علی خاں صاحب | ″ | ″ | سے ر | ع ر | عہ | |
| ۳ | جناب نواب سید اقبال بہادر صاحب | ″ | ″ | سے ر | ع ر | عہ | |
| ۴ | جناب نواب سید اصغر حسین صاحب<br>عرف نواب لاڈلے صاحب | ″ | ″ | سے ر | | سے ر | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب نواب سید حید ر سلطان صاحب | " " | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۶ | جناب سید نواب صاحب | فتح گڈہ " | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۷ | جناب سید ضامن حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر | فتح گڈہ " | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۸ | جناب مرزا وزیر حسن صاحب بی۔ اے۔ | | | | | |
| | سینیر اوڈیٹر لوکل فنڈ اکاونٹ | کوچہ ولی خیالی " | سے ۱ر | | سے ۱ر | |

# وزیران ضلع فرخ آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید ابو الحسن صاحب عرف سلطان صاحب | شمس آباد فرخ آباد | عه | | عه | |
| ۲ | جناب نواب سید محمد تقی صاحب | " " | عه | | عه | |
| ۳ | جناب ذریعہ سید نواب صاحب | " " | ۲ر | سلعے | عه ۲ر | آر فنچ و ملک |
| ۴ | جناب نواب سید علی عباس صاحب | " " | عه | | عه | |
| ۵ | جناب سید محمد باقر صاحب پیشکار | فتح گڈھ " | عه | عه | ۲ر | آر فنچ |
| ۶ | جناب پسر سید عزیز عالم صاحب سید ماسٹر | " | عه | | عه | |
| ۷ | جناب نواب ولایت حسین خانصاحب | گڈہی کہنہ " | عه | | عه | |
| | عرف سلطان دولہا صاحب | | | | | |
| ۸ | جناب مرزا واجد حسین صاحب | " | عه | | عه | |

# ممبران ضلع فیض آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب امجد حسین علیخانصاحب تعلقدار | دیوگانون ضلع فیض آباد | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۲ | جناب حکیم سید قاسم حسین صاحب | " | سے ۱ر | | سے ۱ر | |

| نمبرشمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب مرزا علی سجاد حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر | | // | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب سید جواد صاحب | اکبرپور | // | سے/ | | سے/ | |
| ۵ | جناب سید اقبال علی صاحب | // | // | سے/ | | سے/ | |
| ۶ | جناب راجہ سید محمد خاں صاحب | نورپور | // | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | جناب راجہ سید محمد رضا صاحب | ٹانڈہ | // | سے/ | | سے/ | |
| ۸ | جناب سید شریف حسین صاحب | // | // | سے/ | | سے/ | |
| ۹ | جناب سید محمد صاحب ضلعدار | نورپور | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۰ | جناب سید تجمل حسین صاحب | مغل پورہ | // | سے/ | | سے/ | |
| | اکسائز انسپکٹر | | | | | | |
| ۱۱ | جناب مولوی گدا حسین صاحب | امام بارہ | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۲ | جناب محبوب خاں صاحب | مغل پورہ | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۳ | جناب بابو آغا حسن صاحب آنریری مجسٹریٹ | حیدرگنج | // | سے/ | ، | سے/ | آرنیج |
| ۱۴ | جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹر | | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۵ | جناب شیخ محمد پناہ صاحب وکیل | | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۶ | جناب سید محمد عسکری صاحب ضلعدار | بیرپور اکبرپور | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۷ | جناب سید محمد جان صاحب ضلعدار | مین پور | // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۸ | جناب داروغہ حسن خاں صاحب ضلعدار | بیرپور | | | | سے/ | |
| | **وزیٹران ضلع فیض آباد** | | | | | | |
| ۱ | جناب التفات حسین صاحب | دادرپور فیض آباد | | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲ | جناب سید ممتاز حسین صاحب | فرخ آباد | // | عہ/ | | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | ڈیلیگیٹ فیس | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب ملک عبدالغنی صاحب | اکبرپور | | عہ | | عمہ | |
| ۴ | جناب سید صادق حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۵ | جناب سید محمد مسلم صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۶ | جناب سید محمد بکن صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۷ | جناب سید تجمل حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۸ | جناب سید علی حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۹ | جناب چودھری عاشق علی صاحب | | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد اطہر صاحب | اکبرپور | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۱ | جناب امجد علی صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۲ | جناب حکیم قربان حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۳ | جناب نواب باقر حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۴ | جناب سید محمد اختر صاحب | بڑاگاؤں | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۵ | جناب شیخ تصدق حسین صاحب | مصطفےٰ آباد | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۶ | جناب شیخ شجاعت علی صاحب | جلدپور | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۷ | جناب سید دلدار حسین صاحب | بڑاگاؤں | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۸ | جناب سید امیر حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۱۹ | جناب سید حسن عسکری صاحب | ٹانڈہ | فیض آباد | عہ | | عمہ | |
| ۲۰ | جناب سید مظہر حسین صاحب | سیواد | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۲۱ | جناب سید منظم حسین صاحب | ″ | ″ | عمہ | | عمہ | |
| ۲۲ | جناب محمد وصی اللہ خاں صاحب | | ″ | عمہ | | عمہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر اکٹس | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳ | جناب سید محمد عابد صاحب | اجودھیا | | عمر | ۳ر | ۴ عمر | آر قیع |
| ۲۴ | جناب سید مختار حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۲۵ | جناب سید محمد حسین صاحب | مغل پورہ | " | عمر | | عمر | |
| ۲۶ | جناب شیخ نادر حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۲۷ | جناب شیخ سرفراز حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۲۸ | جناب سید احمد حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۲۹ | جناب سلطان حسین صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۳۰ | جناب مرزا محمد شفیع صاحب | " | " | عمر | | عمر | |
| ۳۱ | جناب ممتاز علی صاحب | | " | عمر | | عمر | |
| ۳۲ | جناب سید عابد علی صاحب | مسجد چوک | " | عمر | | عمر | |
| ۳۳ | جناب سید ممتاز حسین صاحب | موضع اترہو | " | عمر | | عمر | |
| ۳۴ | جناب آغا حسین صاحب | | " | عمر | | عمر | |
| ۳۵ | جناب سید کفایت حسین صاحب | سکندرپور | " | عمر | | عمر | |

## ممبران ضلع کانپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر اکٹس | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حکیم مرزا فدا علی صاحب | ریل بازار | کانپور | ے/ | | ے/ | |
| ۲ | جناب نواب سلطان حسین صاحب | بازار رام نرائن | " | ے/ | | ے/ | |
| ۳ | جناب خواجہ لطیف حسین صاحب سرکار کوٹ | کرنیل گنج | " | ے/ | | ے/ | |
| ۴ | جناب منشی عابد حسین صاحب | | " | ے/ | | ے/ | |
| ۵ | جناب نواب سید محمد حسین خان صاحب | پنکاپور | " | ۶/ | | ۶/ | ٹکٹ تبدیل کیا |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرِقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب میر عوض علی صاحب | گوال ٹولی | کانپور | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | جناب سید محمد کاظم صاحب | پٹکاپور | " | سے/ | | سے/ | |
| ۸ | جناب بابو شیخ محمد عابد صاحب | | | | | | |
| ۹ | جناب مغوض حسین صاحب بی۔اے ہیڈ کلرک | محکمۂ زراعت | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۰ | جناب قاضی بدرالدین صاحب | | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۱ | جناب سید وحید الحسن صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل | | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۲ | جناب سید غلام السبطین صاحب خلف | | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۳ | جناب نواب حامد علیخانصاحب | پٹکاپور | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۴ | جناب سید محسن علیصاحب اورسیر | " | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۵ | جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب | کرنیل گنج | " | سے/ | | سے/ | |
| ۱۶ | جناب سید محمد رضا صاحب | " | " | سے/ | | سے/ | |

## وزیران ضلع کانپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زرِقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید حسن رضا صاحب | | کانپور | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲ | جناب محمدی حسین صاحب | | " | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳ | جناب میر ناظم حسین صاحب | | " | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴ | جناب سید واجد علیصاحب انسپکٹر | | " | عہ/ | | عہ/ | |
| ۵ | جناب حکیم سید محمد اصغر صاحب | | " | عہ/ | | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۶ | جناب تہور علی صاحب | کانپور | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید محمد جواد صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب مرزا محمد اسمعیل صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب میر فرزند علی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب بچو خانصاحب جمعدار | // | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب مولوی وزیر علی صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب برکت علیخانصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب عابد علیصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب منشی صادق حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب مولوی سید ظفر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب سید اصغر حسین صاحب حروف کش | // | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب نواب واجد علیخانصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب ابراہیم علیخانصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب نواب محمد حسن خانصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب منشی ضیاء احمد صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید رضا صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۲ | جناب سلطان مرزا صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۲۳ | جناب نواب علیخانصاحب | ملی پور // | عہ | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | جناب اصغر علیخانصاحب | // // | عہ | [illegible] | [illegible] | // |
| ۲۵ | جناب کرم شیر خانصاحب | // // | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶ | جناب علی مرزا صاحب | کانپور | [illegible] | | [illegible] | |
| | **ممبران گورکھپور** | | | | | |
| ۱ | جناب ڈاکٹر سید سرفراز حسین صاحب | ترکمان گنج گورکھپور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | لورنگ [illegible] |
| ۲ | جناب سید صفدر حسین صاحب بخشی | " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ارسخ |
| ۳ | جناب مرزا خادم حسین صاحب | موضع کپتان گنج " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | " |
| ۴ | جناب سید مقبول حسین صاحب سرکل انسپکٹر پولیس | " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | " |
| ۵ | جناب سید الطاف حسین صاحب ذریعہ انسپکٹر صاحب | محلہ ریتی " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۶ | جناب سید منظور حسین صاحب طالبعلم | " " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۷ | جناب ضیاء الدین حیدر صاحب قرق امین | سدر تحصیل " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۸ | جناب حکیم سید محمد عسکری صاحب | شاہ معروف " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۹ | جناب سید محمد یٰسین صاحب طالبعلم | محلہ خونی پورہ " | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۰ | جناب سید زین العابدین صاحب کلرک [illegible] پولیس گزٹین | " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب سید عابد علی صاحب سب انسپکٹر پولیس | " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید جعفر حسین طالب علم ذریعہ سید کرار حسین صاحب [illegible] | " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب شیخ محمود علی صاحب سید کانسٹبل | اجلاس سشن جج " | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب سید [illegible] علی صاحب امین شوارہ | محلہ خونی پورہ " | [illegible] | | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | جناب سید تصدق حسین صاحب احمد پوارہ | گورکھپور | | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۱۶ | جناب آغا مرزا صاحب | محلہ بسنت پور | // | سے ۱ر | عکار | صہ | اعانت |
| ۱۷ | جناب سید رضا علی صاحب امین بتوارہ | محلہ ریتی | // | سے ۱ر | | سے ۱ر | |
| ۱۸ | جناب منشی فخر الدین حسین صاحب مختار عدالت | دیوریا | // | سے ۱ر | عہ ر | للعہ ر | اد فنڈ |
| ۱۹ | جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب جعدار | | // | سے ۱ر | | سے ۱ر | |

# وزیران گورکھپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منشی سید احمد حسین صاحب | | گورکھپور | عہ ر | ۸ر | عہ | اد فنڈ |
| ۲ | جناب سید مزمل حسین صاحب طالب علم | محلہ خونی پورہ | // | عہ ر | | عہ ر | |
| ۳ | جناب سید نور الحسن صاحب | | // | عہ ر | | عہ ر | |
| ۴ | جناب سید ظفریاب علی صاحب | | // | عہ ر | | عہ ر | |
| ۵ | جناب شیخ نظیر حسین صاحب | | // | عہ ر | | عہ ر | |
| ۶ | جناب سید ضمیر حسین صاحب | | // | عہ ر | | عہ ر | |
| ۷ | جناب ایس۔ ایم۔ وصی حیدر صاحب والنٹیر شیعہ کانفرنس | | // | عہ ر | | عہ ر | |

# ممبران ضلع گونڈہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید شوکت حسین صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی منصف | نواب گنج | گونڈہ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید طالب حسین صاحب | اترولہ | // | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب منشی امداد حسین کانسٹبل | گونڈہ | سے/ | | سے/ | |
| ۴ | جناب منشی اختر مرزا صاحب | // | سے/ | | سے/ | |
| ۵ | جناب ذاکر حسین خان صاحب | کسئور // | سے/ | | سے/ | |
| ۶ | جناب قدرت علیخان صاحب | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۷ | سید اعجاز حسین صاحب | جنوگا گوجر // | سے/ | | سے/ | |
| ۸ | جناب سید قمر حسین صاحب | // | سے/ | | سے/ | |
| ۹ | جناب ظفر عباس صاحب جعفری | بلرام پور // | سے/ | عہ/ ار | سے/ عہ ار | |
| ۱۰ | جناب سید ظفر حسن صاحب | // // | سے/ | بیچہ/ | بیچہ/ | ادرنج |
| ۱۱ | جناب بابو وزیر حسن خان صاحب | اترولہ // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۲ | جناب محمد امجد علیخان صاحب | مہدیہ پرگنہ اترولہ // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۳ | جناب سید ماجد حسین صاحب واصل باقی نویس | بلرامپور // | سے/ | ۱۰ ار ۹/ | سے/ ۱۰ ار ۹/ | |
| ۱۴ | جناب محمد خورشید علیخان صاحب | پورہ گسوکٹ پرگنہ اترولہ | سے/ | سے/ | سے/ | سے/ |
| ۱۵ | جناب سید حیدر کرار رضا صاحب جعفری سپرنٹنڈنٹ | ریاست بلرام پور // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۶ | جناب سید محمد رضا صاحب وکیل | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۷ | جناب سید امیر حیدر رضا صاحب تحصیلدار | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۸ | جناب مرزا محمد عباس رضا صاحب محرر رجسٹری | // // | سے/ | | سے/ | |
| ۱۹ | جناب جعفر طیار صاحب جعفری | // // | سے/ | | سے/ | |
| | **وزیران ضلع گونڈہ** | | | | | |
| ۱ | جناب سید امداد حسین صاحب | گونڈہ | عہ | | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب سید ابرار حسین صاحب | | گونڈہ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید علی محمد صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب خادم حسین خانصاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید محمد ساجد صاحب | اٹرولہ | | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید فرزند علی صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب سید احمد حسین صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب شیخ اعجاز حسین صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید محمد رفیع صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد کاظم صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید نظیر حسین صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید منور رضا صاحب | ״ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب مرزا کلب حسین صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید رضا حسن صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب سید صادق علیصاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب فیوض علیصاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب سید ناظم علیصاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب مرزا رضا حسین صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب نصیر الدین صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب میر ہادی حسن صاحب | | ״ | عہ | | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید زاہد حسین صاحب | | ״ | عہ | | عہ | = |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | جناب منشی علی حیدر صاحب | گونڈہ | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۳ | جناب منشی حسن عسکری صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۴ | جناب حمزہ علی صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۵ | جناب محمد حسین خانصاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۶ | جناب مرزا محمد عباس صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۷ | جناب میر جاہد حسین صاحب | 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۸ | جناب سید اعجاز حسین صاحب | اترولہ 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۲۹ | جناب سید عبید الحسین صاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۰ | جناب سید علی ضامن صاحب | اہرا 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۱ | جناب محمد فیاض خانصاحب | دیوریا منہان 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۲ | جناب میر محمد علیصاحب خورد | مہدیہ 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۳ | جناب سید محمد علیصاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۴ | جناب سید محمد وصی صاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۵ | جناب ظہور حسن صاحب سیاہ نویس | ریاست بلرامپور 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۶ | جناب سید لیاقت حسین صاحب سیاہ نویس | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۷ | جناب مولوی سید امیر حسین صاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۸ | جناب سید منور حسین صاحب | اترولہ 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۳۹ | جناب سید ممتاز حسین صاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴۰ | جناب سید احمد حسین صاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |
| ۴۱ | جناب وزیر حسین خانصاحب | 〃 〃 | عہ/ | | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۲ | جناب محمد ساجد صاحب | اترولہ | گونڈہ | عہ | | عہ | |
| ۴۳ | جناب سید شوکت حسین صاحب | 〃 | 〃 | عہ | | عہ | |

# ممبران ضلع لکھنؤ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد شفیع صاحب | وزیر گنج | لکھنؤ | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید وزیر حسن صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل | 〃 | 〃 | ے | | ے | |
| ۳ | جناب مرزا واجد حسین صاحب یاس | بھوانی ٹولہ | 〃 | ے | | ے | |
| ۴ | جناب قاضی سید یوسف علی خاں صاحب | چودھری گڑھیا | 〃 | ے | | ے | |
| ۵ | جناب نواب میر قیصر بخت صاحب | 〃 | 〃 | ے | | ے | |
| ۶ | جناب شاہزادہ ابو نصیر الدین مرزا جہاندار | 〃 | | | | | |
| | صاحب ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ | امین آباد | 〃 | ے | | ے | |
| ۷ | جناب حکیم آقا صاحب فاضل | چوک | 〃 | ے | | ے | |
| ۸ | جناب سید میر تقی صاحب | وکٹوریہ اسٹریٹ | 〃 | ے | | ے | |
| ۹ | جناب سید میر صاحب شوشتری عرف میر سید صاحب | | 〃 | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب محبوب حسین صاحب | | 〃 | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب سید ضیاء الحسن صاحب | حسین آباد | 〃 | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب علی ظہیر صاحب | وزیر گنج | 〃 | ے | | ے | |
| ۱۳ | جناب مرزا محمد اصغر صاحب | وزیر گنج | 〃 | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | جناب نواب محمد کاظم علیخاں صاحب | گڑھ ابوتراب خان لکھنؤ | ے | | ے | |
| ۱۵ | جناب نواب حیدر مرزا صاحب | وکٹوریہ گنج // | ے | | ے | |
| ۱۶ | جناب نواب شیخ صاحب | چاہ کنکر // | ے | | ے | |
| ۱۷ | جناب مرزا محمد عسکری صاحب | وزیر گنج // | ے | | ے | |
| ۱۸ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | نخاس بیگم گنج // | ے | | ے | |
| ۱۹ | جناب سید زین العباد صاحب | کیننگ کالج // | ے | | ے | |
| ۲۰ | جناب نظیر حسن صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۱ | جناب سید آل رضا صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۲ | جناب سید کاظم رضا صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۳ | جناب سید جعفر علیخاں صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۴ | جناب سید زین العابدین صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۵ | جناب آغا سید محمد حسن صاحب | گڑھ // | ے | | ے | |
| ۲۶ | جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ | نخاس // | ے | | ے | |
| ۲۷ | جناب مولوی سید ذاکر حسین صاحب قبلہ | // // | ے | | ے | |
| ۲۸ | جناب مولوی حکیم سید ساجد حسین صاحب | // // | ے | | ے | |
| ۲۹ | جناب سید سردار حسین صاحب سکنڈ ایر کلاس | کیننگ کالج // | ے | | ے | |
| ۳۰ | جناب حکیم سید فضل علی صاحب عرف میرن صاحب | چاہ کنکر // | ے | | ے | |
| ۳۱ | جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی | گولہ گنج // | ے | | ے | |
| ۳۲ | جناب سید محمد صاحب جعفری | ڈی ایم سی اے بورڈنگ ہاؤس | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳ | جناب مرزا انور علی بیگ صاحب | مشک گنج لکھنو | ے | | ے | |
| ۳۴ | جناب مولوی شیخ عبدالرحیم صاحب کلیم | کٹرہ سید حسن خان " | ے | | ے | |
| ۳۵ | جناب سید محمد قاسم صاحب | بخاری ٹولہ " | ے | | ے | |
| ۳۶ | جناب میر علی محمد صاحب عارف | سبزی منڈی " | ے | | ے | |
| ۳۷ | جناب محمد حسین صاحب انسپکٹر | دلکشا چھاؤنی " | ے | | ے | |
| ۳۸ | جناب مرزا احمد ہادی چغتائی ایم اے پروفیسر | گولہ گنج " | ے | | ے | |
| ۳۹ | جناب مرزا آغا علی صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۴۰ | جناب مولوی سید کلب حسین صاحب خلف | | | | | |
| | جناب قبلہ و کعبہ العلماء مدظلہ | جوہری محلہ " | ے | | ے | |
| ۴۱ | جناب سید آغا حسن صاحب بیرسٹر | بلند باغ " | ے | | ے | |
| ۴۲ | جناب غلام حسنین صاحب نقوی وکیل | " | ے | | ے | |
| ۴۳ | جناب محمد نواب صاحب | تحسین گنج " | ے | | ے | |
| ۴۴ | جناب حکیم سید مرتضیٰ حسین صاحب | وزیر گنج " | ے | | ے | |
| ۴۵ | جناب سید علی اوسط صاحب بیرسٹر | نخاس " | ے | | ے | |
| ۴۶ | جناب مولوی سید انور حسین صاحب | میدان ایلچی خان " | ے | | ے | |
| ۴۷ | جناب سید احمد عالم صاحب | " | ے | | ے | |
| ۴۸ | جناب سید علی محمد صاحب وکیل | گولہ گنج " | ے | | ے | |
| ۴۹ | جناب سید علی رضا صاحب | شیش محل " | ے | | ے | |
| ۵۰ | جناب سید شبیر حسین صاحب | بازار جھاؤلال " | ے | | ے | |
| ۵۱ | جناب سید علی رضا صاحب | پاٹانالہ " | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۲ | جناب نواب محمد جلال الدین حسین خانصاحب سکرٹری انجمن وثیقہ داران | کشمیری محلہ لکھنو | سے | | سے | |
| ۵۳ | جناب نواب محمد علیخانصاحب جویا | سرائے معالیخان ” | سے | | سے | |
| ۵۴ | جناب نواب سید سلطان بہادر صاحب | باغ میر جعفر ” | سے | | سے | |
| ۵۵ | جناب محمد رضا خانصاحب | ٹھپے والی گلی ” | سے | | سے | |
| ۵۶ | جناب نواب تفضل حسین خانصاحب عرف سلطان مرزا صاحب | کاظمین ” | سے | | سے | |
| ۵۷ | جناب سید علی احمد صاحب وکیل | وزیر گنج ” | سے | | سے | |
| ۵۸ | جناب مرتضے حسین صاحب | اشرف آباد ” | سے | | سے | |
| ۵۹ | جناب خواجہ نورالدین صاحب | جوہری محلہ ” | سے | | سے | |
| ۶۰ | جناب سید علیصاحب آشفتہ | پل فرنگی محل ” | سے | | سے | |
| ۶۱ | جناب مرزا محمد صاحب | چاہ کنکر ” | سے | | سے | |
| ۶۲ | جناب نواب سید محمد مصطفے صاحب عرف منّے نوابصاحب | ڈیوڑھی آغا میر ” | سے | | سے | |
| ۶۳ | جناب نواب سید محمد ہاشم علیخانصاحب | ” ” | سے | | سے | |
| ۶۴ | جناب نواب سید محمد قاسم علیخانصاحب | ” ” | سے | | سے | |
| ۶۵ | جناب نواب سید محمد علیخانصاحب | ” ” | سے | | سے | |
| ۶۶ | جناب نواب مرزا محمد احمد علی عرف نواب آسمانقدر صاحب | باورچی ٹولہ ” | سے | | سے | |
| ۶۷ | جناب منشی سید محمد عسکری صاحب | وزیر گنج ” | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | زر مقدم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | جناب مرزا علی اکبر صاحب | بھوپال | لکھنؤ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ علی عباس صاحب وکیل | بخاری ٹولہ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ محمد [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ [illegible] صاحب | ڈیوڑھی آغا میر | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب حکیم سید [illegible] صاحب | [illegible] | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب حکیم سید [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ [illegible] صاحب | [illegible] شریف | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ [illegible] صاحب | نخاس | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب شیخ [illegible] صاحب وکیل | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | | | | | | |
| | [illegible] صاحب | [illegible] | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] | [illegible] | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | ″ | ″ | سے | | سے | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | [illegible] | ″ | سے | | سے | |

وزیران ضلع لکھنؤ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حافظ حسین صاحب | وزیر گنج لکھنؤ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب بابو روضہ سید محمد ہادیصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب حکیم مرزا فدا حسین صاحب | کٹرہ ابوتراب خان " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد شفیع صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب جاندار خانصاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب ڈاکٹر سید اشتیاق علیصاحب | ملیح آباد " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب ماسٹر سید محمد حسین صاحب | پاٹانالہ " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید محمد علیصاحب طالبعلم انٹرنس کلاس | " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید سعادت علیصاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب مرزا جواد حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید محمد صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید خادم حسین صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید شمشیر حیدر صاحب | ڈیوڑھی آغا میر " | عہ | | عہ | |
| ۱۴ | جناب محمد نوابصاحب | میدان ایلچی خان " | عہ | | عہ | |
| ۱۵ | جناب سید محمد صادق صاحب | رکابگنج " | عہ | | عہ | |
| ۱۶ | جناب ظفر مہدیصاحب | چاہ کنکر " | عہ | | عہ | |
| ۱۷ | جناب سید محمد باقر صاحب | رکابگنج " | عہ | | عہ | |
| ۱۸ | جناب سید احمد عالم مرزا صاحب | میدان ایلچی خان " | عہ | | عہ | |
| ۱۹ | جناب آغا حسین صاحب | اشرف آباد " | عہ | | عہ | |
| ۲۰ | جناب حکیم مرزا محمد باقر حسین صاحب | ڈیوڑھی آغا میر " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱ | جناب مرزا محمد اصغر صاحب | رکابگنج | لکھنؤ | عہ | | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید اختر حسین صاحب | وزیرگنج | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید محمد رضا صاحب | تالاب گنگنی سوکل | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۴ | جناب سید آغا صاحب | مصاحبگنج | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۵ | جناب سید نور الحسن صاحب | تھوی ٹولہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۶ | جناب مرزا جعفر علی صاحب | سرائے میوہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۷ | جناب چھوٹے خانصاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۸ | جناب احمد حسین خانصاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۲۹ | جناب محمد سعید صاحب | میدان ایلچ خان | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۰ | جناب مرتضیٰ حسین صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۱ | جناب سید انور حسین صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۲ | جناب حسین مرزا صاحب | کشمیری محلہ | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۳ | جناب [illegible] | شیش محل | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۴ | جناب [illegible] حسین صاحب | توپ [illegible] | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۵ | جناب [illegible] صاحب [illegible] | [illegible] | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۶ | جناب [illegible] صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۷ | جناب [illegible] صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۸ | جناب [illegible] | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳۹ | جناب [illegible] صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴۰ | جناب [illegible] | | 〃 | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱ | جناب مرزا عظیم القدر صاحب | لکھنؤ | عہ | | عہ | |
| ۴۲ | جناب نبن صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۴۳ | جناب علی اوسط صاحب بیرسٹر | // | عہ | | عہ | |
| ۴۴ | جناب محمد مرتضے حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۴۵ | جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۴۶ | جناب سید محمد صاحب | امین آباد // | عہ | | عہ | |
| ۴۷ | جناب سید اولاد حسین خانصاحب | نگرام // | عہ | | عہ | |
| ۴۸ | جناب سید اعلی حسین صاحب | // // | عہ | | عہ | |
| ۴۹ | جناب سید جعفر علیصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۰ | جناب ماسٹر مظہر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۱ | جناب پیارے صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۲ | جناب سید علی عباس صاحب | کٹرہ // | عہ | | عہ | |
| ۵۳ | جناب منشی معشوق علیصاحب ممبر مرکزی کمیٹی | احاطہ // | عہ | | عہ | |
| ۵۴ | جناب سید زوار حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۵ | جناب نواب قاسم علیخانصاحب | احاطہ مرزا علیخاں // | عہ | | عہ | |
| ۵۶ | جناب سید ابرار حسین صاحب | نگرام // | عہ | | عہ | |
| ۵۷ | جناب میر باقر حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۸ | جناب مولوی قاسم علیصاحب | // | عہ | | عہ | |
| ۵۹ | جناب محمد ابراہیم صاحب | // | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۰ | جنابِ نواب نوشے آغا صاحب | منصور نگر | لکھنو | عہ | | عہ | |
| ۶۱ | جناب نثر حسین صاحب | ڈیوڑھی آغا میر | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۲ | جناب مرزا سجاد حسین صاحب | جوہری محلہ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۳ | جنابِ نواب احمد حسین خانصاحب | بلند باغ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۴ | جنابِ نواب احمد حسین خانصاحب عرف بابو صاحب | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۵ | جناب میر علی محمد صاحب عارف | سبز منڈی | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۶ | جناب مرزا مجتبےٰ حسین صاحب | وزیر گنج | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۷ | جنابِ نواب مکرم آغا صاحب | ڈیوڑھی آغا میر | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۸ | جناب سید محمد رضا صاحب | گولہ دروازہ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۶۹ | جنابِ نواب سید علیخانصاحب | نخاس | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۰ | جنابِ نواب احمد علیخانصاحب | سرائے معالیخان | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۱ | جنابِ نواب آغا محمد حسن خانصاحب | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۲ | جناب میر احمد خانصاحب | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۳ | جنابِ نواب مہدی علیخانصاحب | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۴ | جنابِ نواب اصغر علیخانصاحب عرف افتخار مرزا صاحب | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۵ | جنابِ نواب سلطان علیخانصاحب وصفت | ″ | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۶ | جناب میر آغا صاحب | نوازگنج | ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۷ | جناب شیخ ختن صاحب | پاٹانالہ | ″ | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۷ | جناب شیخ بن صاحب | پاٹا نالہ لکھنؤ | عہ | | عہ | |
| ۷۸ | جناب نواب نادر آغا صاحب | گلی شاہ چہڑا ″ | عہ | | عہ | |
| ۷۹ | جناب نواب عباس مرزا آغا صاحب | سرائے معالیخان ″ | عہ | | عہ | |
| ۸۰ | جناب مرزا ناصر حسین خاں صاحب | چوبر محلہ ″ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع متھرا

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید یاد حسین صاحب محرر رجسٹری | مانٹ ضلع متھرا | سے | | سے | |
| ۲ | جناب چودھری سید نذیر حسن صاحب اوقاف | مہابن ″ | سے | | سے | |
| ۳ | جناب مولوی سید محمد عباس صاحب نیوتنوی سکرٹری میونسپل بورڈ | ″ | سے | | سے | |
| ۴ | جناب مرزا ولایت علی بیگ صاحب نائب تحصیلدار | ″ | سے | | سے | |
| ۵ | جناب بابو سید تقی حسن صاحب ہیڈ کلرک دفتر انجنیری | ″ | سے | | سے | |
| ۶ | جناب منشی سید حسن عسکر صاحب الجمد ٹپوارہ | ″ | سے | | سے | |

## وزیران ضلع متھرا

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | اگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید مظفر حسین صاحب | متھرا | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید ظہیر احسن صاحب | ″ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب مولوی سید صادق حسین صاحب امین | ″ | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ممبران ضلع مرادآباد** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید شتاق حسین صاحب | نوگانوان | مرادآباد | سے | عہ | للعہ | آرفنج |
| ۲ | جناب سید صفی مرتضےٰ صاحب انسپکٹر پولیس | | ” | سے | | سے | |
| ۳ | جناب نواب عاشق حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ | محمدپور | ” | سے | | سے | |
| | **وزیران ضلع مرادآباد** | | | | | | |
| ۱ | جناب مرتضےٰ حسین صاحب | امروہہ | مرادآباد | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب علی حسین صاحب | ” | ” | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع مرزاپور** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید اصغر حسین صاحب | رودولی | مرزاپور | سے | | سے | |
| | **ممبران ضلع مظفرنگر** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید عبداللہ خانصاحب | جانسٹھ | مظفرنگر | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید صغیر حسین صاحب | ککرولی | ” | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب | جولی | ” | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید محمد صاحب | ککرولی | ” | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید منظور حسین صاحب | ” | ” | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب سید نظر محمد صاحب | گکرولی | مظفرنگر | سے | | سے | |

## وزیران ضلع مظفرنگر

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد مظفر حسین صاحب | سکریر | مظفرنگر | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سلطان حسین صاحب | بڈولی | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع میرٹھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد رضا صاحب انسپکٹر پنشنر | دھولڑی | میرٹھ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید علی کبیر صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید ظفر حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید زاہد حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب حکیم سید نظیر حسن صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید جعفر حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید غضنفر حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |
| ۸ | جناب سید محمود حسین صاحب | " | " | سے | | سے | |

## وزیران ضلع میرٹھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید بہادر علی صاحب | دھولڑی | میرٹھ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید شمشاد علی صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید سراج حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | زرقسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سید صغیر حسین صاحب | دھولڑی میرٹھ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید شبیر علی صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب سید حسین صاحب تعلقدار | کنبوہ دروازہ " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب مظہر الاسلام صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۸ | جناب سید احمد حسین صاحب | دھولڑی " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع مین پوری

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ابو طالب صاحب | محلہ گاڑی بانان مین پوری | سے | | سے | |

## وزیران نینی تال

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد شاہ صاحب ٹھیکہ دار | پوسٹ گنج نینی تال | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع ہردوئی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب چودھری محمد حسین صاحب حیدری سکریٹری انجمن ہردوئی | سندیلہ ہردوئی | سے | عہ | للعہ | آں فنج |
| ۲ | جناب چودھری نذیر حسین صاحب | " " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید عاشق حسین صاحب | " " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب چودھری موسی رضا صاحب | " " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید ضمیر حسین صاحب | [illegible] | سے | | سے | |

## وزیران ضلع ہردوئی

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب چودھری زکی رضا صاحب | سندیلہ | ہردوئی | عہ | | عہ | |
| ٢ | جناب چودھری نذیر حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ٣ | جناب چودھری ممتاز احمد صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب حاجی سید ناصر علی صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب چودھری امیر حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ٦ | جناب منشی سراج الحسن صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ٧ | جناب سید الطاف حسین صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ٨ | جناب چودھری آل حسن صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ٩ | جناب چودھری منظر حسن صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ١٠ | جناب چودھری سبط حسن صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ١١ | جناب سید نبی شیر صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ١٢ | جناب ماسٹر سید عابد حسین صاحب | سندیلہ | ہردوئی | عہ | | عہ | |
| ١٣ | جناب سید اشتیاق علی صاحب | " | " | عہ | | عہ | |
| ١۴ | جناب سید احمد رضا صاحب | بلگرام | " | عہ | | عہ | |
| ١۵ | جناب سید وصی صاحب | " | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع جبلپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب سید یعقوب الحسن صاحب | سول لائن جبلپور | ے | | اے | |

## ممبران ضلع ساگر

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی سید آل حسن صاحب بی اے سب جج | ساگر | ے | | ے | |

## ممبران ضلع آرہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب نواب حمید الدین حیدر صاحب جسٹرار | آرہ | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید آل حسن صاحب | کواتھ " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید ابراہیم حسین صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۴ | جناب سید محمد اکبر جانصاحب | " " | ے | | ے | |
| ۵ | جناب سید آل مرتضےٰ صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید ابن محمد صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۷ | جناب سید جواد حیدر صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۸ | جناب حاجی سید علی رضا صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۹ | جناب سید نبی صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب سید زین العابدین صاحب | پھاٹک میر صاحب " | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب مولوی سید ظہیر حیدر صاحب ڈپٹی کلکٹر | کواتھ " | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب مولوی سید کاظم حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ کلکٹری | " | ے | | ے | |
| ۱۳ | جناب سید ابن احسن صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۱۴ | جناب سید مجتبےٰ حسن صاحب | " " | ے | | ے | |
| ۱۵ | جناب سید وصی صاحب بلگرامی | " " | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | بقیہ رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **وزیران ضلع آرہ** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد حسین صاحب | کواتھ | آرہ | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب منشی سید محمد اصغر صاحب | سریا | 〃 | عہ | سہر | سہ عہر | آرہ مج |
| ۳ | جناب سید زکی صاحب بلگرامی | کواتھ | 〃 | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع بھاگلپور** | | | | | | |
| ۱ | جناب سید مناظر الحق صاحب | اسانند پور | بھاگلپور | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید مجتبے حسین صاحب | 〃 | 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب حکیم سید زین العابدین صاحب | تاتار پور | 〃 | سے | | سے | |
| ۴ | جناب سید محمد تقی عرف لڈن صاحب ابن سید محبوب حسین صاحب | خلیفہ باغ | 〃 | سے | ع | عہ | 〃 |
| ۵ | جناب مرزا آغا حسین صاحب متولی امامباڑہ | حسین آباد مغلپورہ | 〃 | سے | ع | عہ | 〃 |
| ۶ | جناب شیخ عطا حسین صاحب | 〃 | 〃 | سے | عہ | للعہ | 〃 |
| ۷ | جناب سید تبارک حسین صاحب متولی | مرتضے چک | 〃 | سے | | سے | |
| ۸ | جناب پرنس مرزا آصف جاہ صاحب | گولہ گھاٹ | 〃 | سے | عہ | سے | 〃 |
| ۹ | جناب پرنس مرزا اختر صاحب | اردو بازار | 〃 | سے | | سے | |
| ۱۰ | جناب مولوی محبوب حسین صاحب | خلیفہ باغ | 〃 | سے | عہ | عہسے | 〃 |
| ۱۱ | جناب مسٹر ابو الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا | | 〃 | سے | ع | عہ | 〃 |
| ۱۲ | جناب سید ولجان علی صاحب متولی | گولہ گھاٹ | 〃 | سے | ع | عہ | 〃 تعلیمی نقد عہ |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | **وزیران ضلع بھاگلپور** | | | | | |
| ۱ | جناب شاہ ممتاز حسین صاحب | قصبہ چک بھاگلپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید قدرت حسین صاحب | // | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع پٹنہ** | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد علیخانصاحب | پٹنہ | ے | | ے | |
| ۲ | جناب سید الطاف حسین عرف پیارے صاحب | متن گھاٹ // | ے | عہ | للعہ | آمرنج |
| ۳ | جناب سید احمد علیخان عرف احمد و میاں صاحب | // | ے | ع | عہ | // |
| ۴ | جناب نواب محمد حسن خانصاحب | // | ے | عہ | للعہ | // |
| ۵ | جناب نواب فضل علیخانصاحب | // | ے | | ے | |
| ۶ | جناب نواب حبیب علیخان عرف نواب چھنا صاحب | // | ے | ع | عہ | // |
| ۷ | جناب سید محمد اختر نواب صاحب | // | ے | | ے | |
| ۸ | جناب سید قیصر نواب صاحب | گذری // | ے | ع | عہ | // |
| ۹ | جناب سید مجتبے حسین صاحب | // | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب نواب مجاہد حسین خانصاحب | // | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب سید علی نواب صاحب | گو ھولی // | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب ڈاکٹر مرزا معشوق علیصاحب | سونا ٹولی // | ے | ع | عہ | // |
| ۱۳ | جناب مولوی سید حسین احمد صاحب وکیل | مرادپور بانکی پور // | ے | | ے | |
| ۱۴ | جناب [illegible] | // | ے | | ے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | جناب مسٹر مرزا احمد حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا | بانکی پور | پٹنہ | ے | | ے | |
| ۱۶ | جناب نواب سید عباس عرف ابو صاحب | گلزار باغ | " | ے | عہ | عہ | آر دفع |
| ۱۷ | جناب مولانا سید عالم حسین صاحب قبلہ ممتاز الافاضل | " | " | ے | عہ | للعہ | " |
| ۱۸ | جناب مسٹر نظیر حسین صاحب | گذری | " | ے | | ے | |
| ۱۹ | جناب حاجی نواب سید الطاف حسین صاحب | " | " | ے | عہ | ے | " |
| ۲۰ | جناب سید تقی صاحب | مغلپورہ | " | ے | | ے | |
| ۲۱ | جناب محمد جعفر صاحب | شاہ کی املی | " | ے | | ے | |
| ۲۲ | جناب نواب سید محمد اسمٰعیل طیفان صاحب | گذری | " | ے | کہ | عہ | " |
| ۲۳ | جناب نظیر مرزا صاحب | | " | ے | | ے | |
| ۲۴ | جناب مولوی سید حیات علی صاحب الہ آبادی | کشمیری کوٹھی | " | ے | ۶ | عہ | " |

## وزیران ضلع پٹنہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید قیصر نواب صاحب | | پٹنہ | عہ | ۶ | ے | " |
| ۲ | جناب میر امیر علی صاحب | | " | عہ | ۶ | ے | " |
| ۳ | جناب نواب محمد جعفر صاحب | | " | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب لاڈلے مرزا صاحب | حمام | " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید مرزا حسین صاحب حدیث خواں | " | " | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع پلاموں

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا محمد اکبر صاحب۔ | حسین آباد | پلاموں | ے | | ے | |
| ۲ | جناب شیخ سلطان محمد صاحب | // | // | ے | | ے | |
| ۳ | جناب شیخ الٰہی بخش صاحب | // | // | ے | | ے | |
| ۴ | جناب سید راحت حسین صاحب | // | // | ے | | ے | |
| ۵ | جناب میر تجمل حسین صاحب | // | // | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید اسحاق علیخاںصاحب | مجلہ اکانہ حیدر نگر | // | ے | ۶؍ | عہ ر | |

## وزیٹران ضلع پلاموں

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید الطاف حسین صاحب | حسین آباد | پلاموں | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب ضامن حسن صاحب | بندی | // | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع چمپارن

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی سید گلزار حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس | چوکاپی | چمپارن | ے | عہ | ہعہ | آرنج |

## ممبران ضلع سارن

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید موسے کاظم صاحب ایم اے ڈپٹی کلکٹر | مجھوہ | سارن | ے | ۶ | عہ | // |
| ۲ | جناب مسٹر سید محمد جعفر صاحب بیرسٹرایٹ لا | حسینگنج | // | ے | ۶ | عہ | // |
| ۳ | جناب مولوی محمد صادق صاحب بی اے | • | // | ے | ۶ | عہ | // |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب مولوی سید ضمیر حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس | سارن | ے | 6 | عہ | آدرفع |
| ۵ | جناب سید اطہر حسین صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید عزیز الحق صاحب | ″ | ے | | ے | |
| ۷ | جناب مولوی سید وزیر حسن صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل | کجوہ | ″ | ے | عہ | ″ |
| ۸ | جناب سید غلام بخت صاحب نائب ناظر بھی | چھپرہ | ″ | ے | | ے |
| ۹ | جناب مرزا محمد نظیر صاحب | تلپا بزرگ چھپرہ | ″ | ے | | ے |
| ۱۰ | جناب مسٹر قتیل علی صاحب بیرسٹرایٹ لا | ″ | ے | عہ | عہ | ″ |
| ۱۱ | جناب مولوی مظہر عباس صاحب | حسینگنج | ″ | ے | عہ | ے |
| ۱۲ | جناب سید حیدر حسین صاحب | ″ | ″ | ے | 6 | عہ |
| ۱۳ | جناب مولوی حکیم محمد جواد صاحب | ″ | ″ | ے | عہ | ے |
| ۱۴ | جناب سید تصدق حسین صاحب | دیانوان چھپرہ | ″ | ے | عہ | للعہ |
| ۱۵ | جناب حکیم سید محمود حسن صاحب آنریری مجسٹریٹ | نیا بازار | ″ | ے | | ے |
| ۱۶ | جناب نواب لطف الدولہ صاحب | ″ | ″ | ے | 6 | عہ |
| ۱۷ | جناب حکیم مولوی سید واجد حسین صاحب | بھیکہ پور | ″ | ے | | ے |
| ۱۸ | جناب مولوی سید یادگار علی صاحب وکیل | دیانوان چھپرہ | ″ | ے | | ے |
| ۱۹ | جناب سید شرف الدین صاحب سوداگر | ″ | ″ | ے | عہ | بعہ |
| ۲۰ | جناب سید محمد حسین صاحب | کجوہ | ″ | ے | 6 | عہ |
| ۲۱ | جناب سید اطہر حسین صاحب | مشرق پوڑ چھپرہ | ″ | ے | عہ | للعہ |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | جنابِ نفی اسید عباس علی صاحب | کجوہ سارن | سے | مہ | عہ | آمد فخ |
| ۲۳ | جنابِ نفی اسید مبارک علی صاحب | " " | سے | سے | سے | " |
| ۲۴ | جنابِ سید صفدر حسین صاحب پیشکار منصفی | چھپرا " | سے | | سے | |
| | **وزیران ضلع سارن** | | | | | |
| ۱ | جنابِ سید امجد حسین صاحب | حسنپورہ سارن | عہ | | عہ | |
| ۲ | جنابِ سید علی امام صاحب | نیا بازار چھپرہ " | عہ | | عہ | |
| ۳ | جنابِ مولوی محمد حسین صاحب | بھیکہ پور " | عہ | عہ | عمہ | ء |
| ۴ | جنابِ سید ولایت حسین صاحب | کجوہ " | عہ | | عہ | |
| ۵ | جنابِ سید احمد حسن صاحب | عشری " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جنابِ منشی سی رضا صاحب | کجوہ " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب محمد راقی صاحب | چھپرہ " | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ضلع گیا** | | | | | |
| ۱ | جنابِ مولوی میر شجاعت حسین صاحب | گیا | سے | | سے | |
| ۲ | جنابِ مولوی سید محمد حسن صاحب | " | سے | | سے | |
| | **وزیران ضلع گیا** | | | | | |
| ۱ | جنابِ سید امجد حسن صاحب | لکھنپور گیا | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع مظفرپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | [illegible] قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حاجی سید علی نواب صاحب متولی | گمرہ | مظفرپور | سے | | سے | |
| ۲ | جناب سید محمد امیر صاحب بلگرامی | 〃 | 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب سید محمد زکی علیخان عرف اچھے صاحب | 〃 | 〃 | سے | عہ | للعہ | آرنج |
| ۴ | جناب سید احمد علیخان عرف سید سجاد حسین صاحب | 〃 | 〃 | سے | | سے | |
| ۵ | جناب حاجی سید نواب جان صاحب | | 〃 | سے | | سے | |
| ۶ | جناب محمد حسن خان عرف حسن نواب صاحب | | 〃 | سے | | سے | |
| ۷ | جناب سید ولی نواب عرف کلو نواب صاحب | | 〃 | سے | | سے | |
| ۸ | جناب مولوی سید احمد حسین صاحب وکیل | | 〃 | سے | | سے | |
| ۹ | جناب سید علی مرتضے صاحب اورسیر ڈسٹرکٹ بورڈ | پکی سرائے | 〃 | سے | ۶ | عہ | 〃 |
| ۱۰ | جناب سید علی حیدر صاحب | دکان علی برادرس | 〃 | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب سید اصغر حسین صاحب | گمرہ | 〃 | سے | | سے | |

## وزیران ضلع مظفرپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | [illegible] قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی نقی صاحب | گمرہ | مظفرپور | عہ | ہر | عہر | 〃 |
| ۲ | جناب میر وارث حسین صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید خادم حسین صاحب | گندولے | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید کاظم حسین صاحب | | 〃 | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب مولوی سید قیصر حسین صاحب | گمرہ | 〃 | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع مونگیر

| نمبر شمار | نام | سکونت | | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب نواب ابرار علیخانصاحب | حسین آباد | مونگیر | سے | عہ | سے | آرفنج |
| ۲ | جناب نواب علی جواد خانصاحب | " | " | سے | عـــہ | عـــہ | " |
| ۳ | جناب نواب محمد حسن خانصاحب | " | " | سے | ؏ | عہ | " |
| ۴ | جناب شاہ محمد اصغر عرف بقای صاحب | " | " | سے | للعہ | مہ | " |
| ۵ | جناب مرزا اصغر حسین صاحب تحصیلدار | " | " | سے | ؏ | عہ | " |
| ۶ | جناب مولوی علی جانصاحب | " | " | سے | عہ | للعہ | " |
| ۷ | جناب سید ابوالحسن صاحب تحصیلدار | " | " | سے | ؂ ۲ | للعہ ۲ | " ۲ بورڈنگ ۲ |
| ۸ | جناب نواب باقر علیخانصاحب | " | " | سے | عـــہ | عـــہ | " |
| ۹ | جناب نواب لاد علیصاحب | " | " | سے | عہ | للعہ | " |
| ۱۰ | جناب نواب علی حسین خانصاحب | " | " | سے | سے | سے | " |
| ۱۱ | جناب سید حسین صاحب تاجر | " | " | سے | ؂ ۲ | للعہ ۲ | " |
| ۱۲ | جناب مولوی سید قاسم علیخانصاحب سب رجسٹرار | شیخپورہ | " | سے | | سے | |

# وزیران ضلع مونگیر

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد حسین صاحب | حسین آباد | مونگیر | عہ | | عہ | |

# ممبران کلکتہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | جناب سید خادم حسین صاحب عرف بابو صاحب | مٹیابرج | کلکتہ | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب مرشد زادہ پرنس مرزا محمد مقیم صاحب بہادر | ٹیابرج کلکتہ | ـــے | ار عیـہ ۹ | ار عیـہ ۹ | آر فنڈ |
| ۳ | جناب سید سجاد حسین صاحب عرف چھبن صاحب | " " | ـــے | | ـــے | |
| ۴ | جناب نبو سردار صاحب | " " | ـــے | | ـــے | |
| ۵ | جناب سید حسین صاحب شوستری | نو چیت پور روڈ نمبر ۲۶۵ " | ـــے | عیـہ | عـہ | " |
| ۶ | جناب حکیم سید محمد صادق صاحب | " | ـــے | ۶ | صہ | " |
| ۷ | جناب سید محمد صاحب شوستری | " نمبر ۱۴۳ " | ـــے | صہ | عـہ | ۂ بورڈنگ |
| ۸ | جناب سید حسن طیب صاحب نادر جنگ | میڈیکل کالج اسٹریٹ نمبر ۱ " | ـــے | صہ | عـہ | " |
| ۹ | جناب نواب زادہ سید ابو الحسن صاحب | اپر چیت پور روڈ کولوٹولہ نمبر " | ـــے | عہ | للعہ | " |
| ۱۰ | جناب سید محمد ہادی صاحب شوستری | نمبر ۵ بہارام ساکرلین " | ـــے | | ـــے | |
| ۱۱ | جناب میر محمد جواد صاحب چودہری | کولوٹولہ مبارک علی نمبر " | ـــے | صہ | ـــے | " |
| ۱۲ | جناب مولوی سید حسین عسکری صاحب | مارسڈن اسٹریٹ نمبر ۵ " | ـــے | | ـــے | |
| ۱۳ | جناب شیخ احمد ہاشم عرف نبن صاحب | اسٹریٹ نمبر ۳ " | ـــے | صہ | ـــے | تعلیمی فنڈ |
| ۱۴ | جناب سید محمد عبد الرسول صاحب | میاری ٹولہ نمبر " | ـــے | ۶ | صہ | " |
| ۱۵ | جناب سید علی رضا بیگ صاحب | " " | ـــے | ۶ | صہ | " |
| ۱۶ | جناب سید محمد مہدی صاحب پنجہ | ٹیابرج " | ـــے | ۸ ر | ۸ ر ـــے | " |
| ۱۷ | جناب شیخ ابن سید سلطان احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا | ایلیٹ روڈ نمبر ۹ " | ـــے | | ـــے | |
| ۱۸ | جناب شیخ ابن سید نصیر حسین خاں صاحب خیال | اسٹریٹ نمبر ۹ " | ـــے | | ـــے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | جناب شمس العلماء آقا محمود صاحب جیلانی قبلہ | سگلی لوئر چتپور روڈ ۲۰۲ کلکتہ | سے | مه | عه | آ نفع |
| ۲۰ | جناب منشی وارث علی صاحب | 〃 انٹالی مل نمبر ۲۲ | سے | عا | عه | 〃 |
| ۲۱ | جناب حاجی جان محمد صاحب | 〃 ازرا اسٹریٹ نمبر ۱۰ | سے | عه | [illegible] | 〃 |
| ۲۲ | جناب پرنس سلطان مرزا صاحب | 〃 ویلسلی فرسٹ لین نمبر ۶ | سے | | سے | |
| ۲۳ | جناب منشی احمد صاحب اصفہانی | 〃 ازرا اسٹریٹ نمبر ۱۱ | سے | مه | عه | 〃 |
| ۲۴ | جناب نواب الاقدر سید حسین علی مرزا صاحب بہادر و نواب زادہ سید خسرو مرزا صاحب | انٹالی گوپال لال روڈ 〃 نمبر ۳ انٹالی | سے | عه | [illegible] | 〃 |
| ۲۵ | جناب سید جلال الدین الحسینی صاحب ایڈیٹر اخبار حبل المتین | 〃 بو بازار اسٹریٹ نمبر ۱۶۲ | سے | مه | عه | 〃 |

## وزیٹران کلکتہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا محمد تقی صاحب | مٹیا برج کلکتہ | عه | | عه | |

## ممبران مرشد آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی سید علی حسین صاحب قبلہ | مرشد آباد | سے | عه | للعه | 〃 |
| ۲ | جناب منشی سید محمد فیاض علیخان صاحب حسنی الحسینی | 〃 جعفر گنج | سے | سے | سے | 〃 |
| ۳ | جناب منشی احمد حسین بیگ صاحب | 〃 رونق افزا | سے | عه | للعه | 〃 |
| ۴ | جناب نواب احسن مرزا صاحب | 〃 〃 | سے | سے | سے | 〃 |
| ۵ | جناب منشی ابو طالب مرزا صاحب | 〃 کوٹھی راجہ | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب نواب ہما قدر اسد علی مرزا صاحب عرف صوبہ صاحب | ڈیوڑھی خاص قلعہ نظامت مرشدآباد | ے | ے | ے | آرنج |
| ۷ | جناب روضہ سید محمد یوسف صاحب | رونق افزا ״ | ے | [illegible] | عہ | ״ تعلیمی فنڈ |
| ۸ | جناب اسید محمد حسن صاحب آصف جاہ | جعفرگنج ״ | ے | | ے | |
| ۹ | جناب اسید محمد یوسف حسین صاحب | راجہ بازار ״ | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب فیاض الدین علیخان صاحب | دوست ہار ״ | ے | عہ | للعہ | ״ |
| ۱۱ | جناب رشید مرزا صاحب | قلعہ نظامت ״ | ے | | ے | |
| ۱۲ | جناب مرزا صاحب | کوٹھی راجہ ״ | ے | [illegible] | عہ | ״ |

## وزیران مرشد آباد

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی شیر علی صاحب | مرشدآباد | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سید رمضان علی صاحب | جوتہ پٹی ״ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید رضا صاحب | جعفرگنج ״ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید حسین علی صاحب | ״ ״ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید اصغر علی صاحب | کوٹھی راجہ ״ | عہ | | عہ | |

## ممبران ضلع پورنیہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید الفت حسین صاحب | [illegible] گنج پورنیہ | ے | | ے | |

## ممبران رنگون

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی نمبر | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا سلطان محمد صاحب ہیڈ ماسٹر | انفنٹری گورا پلٹن رنگون | سے | | سے | |

## وزیران رنگون

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی نمبر | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا حسین جان صاحب ٹیلر | گورا پلٹن رنگون | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب غلام علی صاحب | 〃 〃 〃 | عہ | | عہ | |

## ممبران ریاست اندور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی نمبر | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی سید محمد حسن صاحب فارسی مدرس ریزیڈنسی اسکول | [illegible] | سے | عہ | لعہ | [illegible] |
| ۲ | جناب مولوی سید عابد حسین صاحب | 〃 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب ڈاکٹر شیخ محمد رضا اللہ صاحب ٹھیکہ دار | 〃 | سے | | سے | |

## وزیران ریاست بہاولپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی نمبر | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید سجاد حسین صاحب طالب علم | بہاولپور | عہ | | عہ | |

## ممبران ریاست بھرتپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | انگریزی نمبر | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید سجاد حسین صاحب جعفری [illegible] | ریاست بھرتپور | سے | | سے | |
| ۲ | جناب میر [illegible] صاحب | 〃 | سے | | سے | |
| ۳ | جناب مولوی سید [illegible] | 〃 | سے | | | |
| ۴ | [illegible] | 〃 | سے | | | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ادیر تمم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب سید محمد ابرار حسین صاحب تحصیلدار و آنریری مجسٹریٹ | ریاست بھرتپور | سے | | سے | |
| ۶ | جناب مجیب اوی سید آل حسن صاحب وکیل | ״ | سے | سہ | للو | آرفیع |

## وزیران ریاست بھرتپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ادیر تمم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید باقر حسین صاحب سرشتہ دار بجی | ریاست بھرتپور | عہ | عہ | ؏ | ״ |
| ۲ | جناب سید آل حسن صاحب انسپکٹر پنشنر | ״ | عہ | | عہ | |
| ۳ | جناب سید محمد عقیل صاحب اسسٹنٹ اکاونٹنٹ | ״ | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید ظفر حسن صاحب اہلکار کونسل | ״ | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب سید محمد طاہر صاحب ٹھیکہ دار | ״ | عہ | | عہ | |

## ممبران ریاست پٹیالہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ادیر تمم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب خلیفہ سید محمد زکی صاحب اسپشل مجسٹریٹ | ریاست پٹیالہ | سے | | سے | |

## وزیران ریاست پٹیالہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ادیر تمم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید فیاض حسین صاحب | بنور - ریاست پٹیالہ | عہ | | عہ | |

## ممبران ریاست جے پور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | ادیر تمم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منشی محمد حسین صاحب سرشتہ دار عدالت دیوانی | ریاست جے پور | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب میر یاد علی صاحب وکیل | ریاست جے پور | ے | | ے | |
| ۳ | جناب سید ابن حسن صاحب اہلکار نظامت | 〃 | ے | | ے | |
| ۴ | جناب میر واجد حسین صاحب وکیل | 〃 | ے | | ے | |
| ۵ | جناب حکیم سید احمد علی صاحب جاگیردار | محلہ چابکسواران 〃 | ے | | ے | |
| ۶ | جناب سید مصطفی حسین صاحب 〃 | 〃 〃 | ے | | ے | |
| ۷ | جناب سید شبیر حسین صاحب | گنج پھندہ 〃 | ے | | ے | |
| ۸ | جناب سید ارشد علی صاحب وکیل | چابکسواران 〃 | ے | | ے | |
| ۹ | جناب حکیم سید واحد علی خان صاحب | 〃 〃 | ے | | ے | |
| ۱۰ | جناب صادق علی صاحب امین | متصل ناظم ہاشمی پیٹ | ے | | ے | |
| ۱۱ | جناب سید ممتاز احمد صاحب ممبر اسٹر راجپوتانہ ٹریڈنگ کمپنی | 〃 | ے | | ے | |

# وزیران ریاست جے پور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب کلے خان صاحب | ریاست جے پور | عه | | عه | |
| ۲ | جناب سید ناظم حسین صاحب | 〃 | عه | | عه | |
| ۳ | جناب منشی مقبول حسین صاحب نائب سررشتہ دار | 〃 | عه | | عه | |
| ۴ | جناب سید بہاون علی صاحب | 〃 | عه | | عه | |
| ۵ | جناب بابو سید اصغر علی صاحب | ہادی پورہ 〃 | عه | | عه | |
| ۶ | جناب مولوی سید صادق علی صاحب | 〃 | عه | | عه | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | بقیہ رقم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب حکیم سید فضل حسین صاحب | ریاست جے پور | عہ | | عہ | |
| | **ممبران ریاست حیدرآباد دکن** | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید محمد غلام جبار صاحب خلف اکبر جناب شمس العلما مولوی سید علی حسن صاحب وکیل مرحوم تعلقدار دکھا کا ضلع چھندواڑہ وکیل ہائیکورٹ نظام اسسٹنٹ | ریذیڈنسی حیدرآباد دکن | سے | عہ | بیہ | اعانت |
| ۲ | جناب مولوی سید مبارک حسن صاحب خلف جناب شمس العلما مرحوم وکیل ہائیکورٹ نظام اسسٹنٹ | ،، | سے | 6 | عہ | ،، |
| ۳ | جناب مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹرایٹ لا خلف جناب شمس العلما مرحوم | ،، | سے | | سے | |
| ۴ | جناب مولوی سید ضیاء حسن صاحب عابدی بی اے سررشتہ دار ہائیکورٹ نظام اسسٹنٹ | ،، | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا خلف الصدق جناب مولوی سید محمد غلام جبار صاحب | ،، | سے | | سے | |
| ۶ | جناب سید یوسف حسن صاحب بی اے بیرسٹرایٹ لا | ،، | سے | | سے | |
| ۷ | جناب مولوی سید حیدر حسن صاحب فروغ لکھنوی وکیل ہائیکورٹ نظام | ،، | سے | عہ | للعہ | ،، |
| ۸ | جناب مولوی میرزا احمد بہادر صاحب خیرآبادی | ،، | سے | | سے | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رسوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب حافظ سید محمد مرتضٰی صاحب | حیدرآباد دکن | سے | عہ | سے | امانت |
| ۱۰ | جناب میر چراغ علی صاحب | " | سے | | سے | |
| ۱۱ | جناب شیخ عنایت اللہ صاحب تاجر | " | سے | | سے | |
| ۱۲ | جناب مولوی سید محمد [illegible] صاحب وکیل لکھنوی | " | سے | | سے | |
| ۱۳ | جناب مولوی میر نصرت علی صاحب وکیل ہائیکورٹ نظام | " | سے | [illegible] | [illegible] | " |
| ۱۴ | جناب نواب علی یاور جنگ بہادر جاگیردار | | | | | |
| | پریسیڈنٹ انجمن معید شیعہ کانفرنس | " | سے | | سے | |
| ۱۵ | جناب نواب میر مصطفٰی علی خان صاحب جاگیردار | " | سے | | سے | |
| ۱۶ | جناب مولوی سید حسین صاحب لکھنوی وکیل ہائیکورٹ نظام | " | سے | | سے | |
| ۱۷ | جناب سیٹھ ابراہیم صاحب شوستری | " | سے | | سے | |
| ۱۸ | جناب نواب حسین علی خان صاحب جاگیردار | " | سے | | سے | |
| ۱۹ | جناب نواب [illegible] رشید علی خان صاحب تعلقدار | " | سے | | سے | |
| ۲۰ | جناب مولوی سید عبد اللطیف صاحب وکیل الہ آبادی | " | سے | | سے | |

## وزیران ریاست حیدرآباد دکن

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر رسوم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سیٹھ نصیر الدین احمد صاحب | ریاست حیدرآباد دکن | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب سیٹھ [illegible] صاحب کاشت | " | عہ | [illegible] | [illegible] | " |
| ۳ | جناب مولوی سید احمد حسین صاحب [illegible] مدرسہ مفید دار العلوم | " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سید زین العباد صاحب | ریاست حیدرآباد دکن | عہ | | عہ | |
| ۵ | جناب میر مراد علی صاحب | " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب مولوی میر ولایت حسین صاحب مہتمم ڈاکخانہ جات | " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب حاجی احمد صاحب لکھنوی | " | عہ | ۱۰ر | عہ۱۰ر | |
| ۸ | جناب احمد حسین خانصاحب لکھنوی وظیفہ یاب نظام | " | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب سید علی رضا صاحب لکھنوی سیشن جج ہائیکورٹ | " | عہ | | عہ | |

# ممبران ریاست خیرپور سندھ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب غلام عابد صاحب | کوٹ ڈیجی ریاست خیرپور سندھ | سے | | سے | |
| ۲ | جناب میر علی نواز خانصاحب بہادر ولیعہد ریاست | " " | سے | عسہ | عسہ | آرغنج |
| ۳ | جناب طالب محمد خانصاحب مختار سرکار ولیعہد بہادر | " " | سے | | سے | |
| ۴ | جناب غلام رسول صاحب | " " | سے | | سے | |
| ۵ | جناب سید عبداللہ شاہ صاحب منشی ولیعہد بہادر | " " | سے | | سے | |

# ممبران ریاست رامپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منشی رشید احمد خانصاحب پنشنر چیف سیکرٹری | ریاست رامپور | سے | | سے | |

# وزیران ریاست رامپور

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب آغا خانصاحب فاروقی | ریاست رامپور | عہ | | عہ | |
| ۲ | جناب حاجی دبیری جسم حسین صاحب سندیلوی | " | عہ | | عہ | |

# ممبران ریاست کشمیر

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ملا حاجی حیدر علیصاحب قطبی | متصل خانقاہ سوختہ کدل کشمیر | ے | | ے | |
| ۲ | جناب حاجی فرار حسین علیصاحب | " | ے | | ے | |
| ۳ | جناب حاجی جعفر خانصاحب ملک التجار | نادہ پوری " | ے | | ے | |
| ۴ | جناب حکیم محمد علیصاحب | جبہ کدلی " | ے | | ے | |
| ۵ | جناب ملک غلام حسن صاحب سوداگر پشمینہ | جدی بل سری نگر " | ے | | ے | |

# وزیران ریاست کشمیر

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منشی حسین علیصاحب | جبہ کدل ریاست کشمیر | عہ | عہ | ۶ | سرمایہ مستقل |
| ۲ | جناب علی محمد صاحب | حسن " | عہ | عہ | ۶ | اعانت |
| ۳ | جناب ملا احمد صاحب نمبردار | تندہ پورہ " | عہ | عہ | ۶ | سرمایہ مستقل |
| ۴ | جناب حسن سلطانصاحب | " " | عہ | عہ | ۶ | بورڈنگ |
| ۵ | جناب منشی عبداللہ علیصاحب | خانیاری " | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب آغا سید حسن صاحب | نادہ پوری " | عہ | | عہ | |
| ۷ | جناب جبہ بابا صاحب | مادہ پورہ " | عہ | | عہ | |

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | جناب سید اکبر شاہ صاحب امین | ریاست کشمیر | عہ | | عہ | |
| ۹ | جناب حاجی سید نقی صاحب | جاڈبل " | عہ | | عہ | |
| ۱۰ | جناب حاجی اصغر میر صاحب | " " | عہ | | عہ | |
| ۱۱ | جناب منشی عباس صاحب | حبہ کدل " | عہ | | عہ | |
| ۱۲ | جناب حاجی ملا حیات صاحب | نندہ پورہ " | عہ | | عہ | |
| ۱۳ | جناب مرزا صاحب چوکیدار | " " | عہ | | عہ | |

## ممبران ریاست کھمبایت

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر | کھمبائت | . | . | . | |
| ۲ | جناب آغا سید محمد کاظم صاحب و آغا جلیل صاحب اصفہانی | " | سے | | سے | |
| ۳ | جناب نواب مرزا آغا خان حسین صاحب اوشاہی دیوان | " | سے | صہ | سے | آرفع |

## ممبران ریاست مالیر کوٹلہ

| نمبر شمار | نام | سکونت | فیس | دیگر قسم | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید زین العابد صاحب لباش کورٹ انسپکٹر پولیس | ریاست مالیر کوٹلہ | سے | | سے | |

## گوشوارہ ضلعوار ممبران و وزیٹران شیعہ کانفرنس بابت اجلاس ہشتم

| نمبر شمار | نام ضلع | تعداد ممبران | فیس | دیگر رقم | میزان | تعداد وزیٹران | فیس | دیگر رقم | میزان | میزان کل | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | بمبئی | ۱۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | تھرپارکر | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۳ | حیدرآباد سندھ | ۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | سکھر | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | کراچی | ۱۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | امرت سر | ۱۲ | [illegible] | ۱۰ر | [illegible] | ۱۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | انبالہ | ۱۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۳۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جالندھر | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جہلم | ۱۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | جھنگ | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۱۱ | حصار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | دہلی | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | رہتک | ۱۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | سیالکوٹ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | شملہ | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۲۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | فیروزپور | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷ | کرنال | ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۱۸ | گجرات (پنجاب) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | گوجرانوالہ | ۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | گورداس پور | ۱۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱ | گوڑگانواں | ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | لاهور | ۷۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۸۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۳ | لدهیانه | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] |
| ۲۴ | ملتان | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۵ | منٹگمری | ۳ | [illegible] | . | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] |
| ۲۶ | ہوشیارپور | ۶ | [illegible] | . | [illegible] | ۲۶ | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] |
| ۲۷ | اٹک | ۱ | [illegible] | . | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] |
| ۲۸ | ایبٹ آباد | ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] |
| ۲۹ | پشاور | ۳۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۳۰ | ڈلهوزی | ۱ | [illegible] | . | [illegible] | ۶ | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] |
| ۳۱ | ڈیره اسمعیل خان | ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] |
| ۳۲ | ڈیره غازی خان | ۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۶ | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] |
| ۳۳ | شاه پور | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴ | کامل پور | ۱ | سے | ۰ | سے | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | سے | |
| ۳۵ | کوئٹہ بلوچستان | ۸ | للعہ | موعہ | لعہ | ۵ | صہ | ۰ | صہ | عیہ | |
| ۳۶ | لایل پور | ۷ | لعہ | ۰ | لعہ | ۵ | صہ | ۰ | عہ | عیہ | |
| ۳۷ | ملکوال | ۱ | سے | ۰ | سے | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | سے | |
| ۳۸ | اجمیر | ۴ | عہ | ۰ | عہ | ۵ | صہ | ۰ | صہ | موعہ | |
| ۳۹ | رتلام | ۱ | سے | عہ | موعہ | ۱ | صہ | عا | سے | موعہ | |
| ۴۰ | اعظم گڈھ | ۲۴ | لعہ | عیہ ۱۵ | مارسہ ۱۵ | ۱۴ | للوعہ | لعہ ۶ | موعہ ۶ | مالوعہ ۶/۱۰ | |
| ۴۱ | آگرہ | ۱۰ | سہ | ۰ | سہ | ۶ | سے | ۰ | سے | عہ | |
| ۴۲ | الہ آباد | ۱۹ | موعہ | عہ | للوعہ | ۱۸ | موعہ | ۰ | موعہ | علعہ | |
| ۴۳ | اوناؤ | ۵ | وعہ | ۰ | وعہ | ۲۱ | لعہ | ۰ | لعہ | عہ | |
| ۴۴ | اورئی | ۱ | سے | ۰ | سے | ۱ | عہ | ۰ | عہ | للعہ | |
| ۴۵ | ایٹہ | ۱ | سے | ۰ | سے | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | سے | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۶ | باره بنکی | ۱۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۷ | بجنور | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۴۸ | بداؤن | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۹ | بریلی | ۱۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۰ | بستی | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۱ | بلندشہر | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۲ | بلیا | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۵۳ | بنارس | ۱۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | بہرائچ | ۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۷ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۵ | پرتاپ گڈھ | ۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۶ | جونپور | ۱۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۷ | رائے بریلی | ۱۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۸ | سلطانپور | ۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۹ | سہارنپور | ۴ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۶۰ | سیتاپور | ۲۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۱ | شاہجہانپور | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۲ | علیگڈہ | ۷ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۳ | غازی پور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۴ | فتحپور ہسوہ | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۵ | فرخ آباد | ۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۶ | فیض آباد | ۱۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۳۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۷ | کانپور | ۱۶ | [illegible] | ۲۸۶ | [illegible] | ۲۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۸ | گورکھپور | ۱۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۹ | گونڈہ | ۱۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۳۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | لکھنؤ | ۸۴ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۸۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۱ | متھرا | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۳ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۲ | مرادآباد | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۳ | مرزاپور | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۷۴ | مظفرنگر | ۶ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۵ | میرٹھ | ۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۸ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۶ | مین پوری | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۷۷ | نینی تال | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۸ | ہردوئی | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۴ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۹ | جبلپور | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۸۰ | ساگر | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۸۱ | اندور | ۱۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | بھاگلپور | ۱۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۸۳ | پٹنہ | ۲۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۸۴ | پلاموں | ۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۸۵ | چمپارن | ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] |
| ۸۶ | سارن | ۲۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۸۷ | گیا | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۸۸ | مظفرپور | ۱۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۸۹ | مونگیر | ۱۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۹۰ | کلکتہ | ۲۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۹۱ | مرشدآباد | ۱۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۹۲ | پورنیہ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] |
| ۹۳ | رنگون | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۴ | اندور | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۹۵ | بہاولپور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۶ | بھرتپور | ۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۷ | پٹیالہ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۸ | جیپور | ۱۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۷ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۹ | حیدرآباد دکن | ۲۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۹ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰۰ | خیرپور سندھ | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ۱۰۱ | رامپور | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۲ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰۲ | کشمیر | ۵ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۱۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰۳ | کھمبایت | ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | ایک الف نمبر |
| ۱۰۴ | مالیرکوٹلہ | ۱ | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| | | ۸۸۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۸۱۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

## گوشوارہ صوبہ وار و ضلع وار عطیات خالص بابت اجلاس ہشتم آل انڈیا شیعہ کانفرنس منعقدہ لکھنؤ

| نمبر شمار | نام ضلع | سرمایہ مستقل | اعانت | بورڈنگ | دارالترجمہ | وقف | شیعہ مشن | تعلیمی فنڈ | آمدنی | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | بمبئی | • | • | • | • | • | • | • | لعہ ۹/ | لعہ ۹/ | |
| ۲ | حیدرآباد سندھ | • | • | • | • | • | • | • | مالعہ ۶/ | مالعہ ۶/ | |
| ۳ | سندھ | • | • | • | • | • | • | • | ۴/ | ۴/ | |
| ۴ | کراچی | • | • | • | • | • | • | • | عہ ۱۲/ | عہ ۱۲/ | |
| ۵ | گجرات | • | • | • | • | • | • | • | عہ | عہ | |
| ۶ | امرتسر | • | • | • | • | • | • | • | سے ۱۵/ | سے ۱۵/ | |
| ۷ | انبالہ | عہ | • | • | • | • | ۶/ | • | لعہ ۲/۳ | لعہ ۲/۳ | |
| ۸ | پشاور | • | ما | • | • | • | • | • | عہ | ماعہ | |
| ۹ | جہلم | • | • | • | • | • | • | • | عہ | عہ | |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | دہلی | . | . | . | . | . | . | . | عہ ۱۳/ | عہ ۱۳/ |
| ۱۱ | ڈیرہ غازی خان | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] ۹/ | [illegible] ۹/ |
| ۱۲ | ڈلھوزی | . | . | . | . | . | ۸/ | ۴/ | ۴/ | [illegible] |
| ۱۳ | رہتک | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۱۴ | سیالکوٹ | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] ۵/ | [illegible] ۵/ |
| ۱۵ | شملہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۱۶ | فیروزپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] ۸/ | [illegible] ۸/ |
| ۱۷ | کرنال | . | . | . | . | . | . | . | عہ ۶/ | عہ ۶/ |
| ۱۸ | کوہ آبو | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۱۹ | کوہاٹ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۲۰ | کوئٹہ (بلوچستان) | . | . | ۸ | ۴/ | ۴/ | ۴/ | ۸/ | ۴/ | [illegible] |
| ۲۱ | گوجرانوالہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] ۸/ | [illegible] ۸/ |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | گورگانوان | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۳ | لاہور | [illegible] | [illegible] | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | لدہیانہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۵ | لائل پور | . | . | . | . | . | [illegible] | . | . | [illegible] | |
| ۲۶ | ملتان | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷ | میانوالے | . | . | [illegible] | . | . | . | . | . | [illegible] | |
| ۲۸ | ہوشیارپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۹ | رتلام | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰ | اٹاوہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۱ | اعظم گڈہ | . | [illegible] | . | [illegible] | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۲ | اگرہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۳ | الہ اباد | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴ | اوناؤ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۵ | ایٹہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۶ | بارہ بنکی | . | عہ | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۷ | باندہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۸ | بجنور | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۹ | بدایون | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۰ | بریلی | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۱ | بستی | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۲ | بلندشہر | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۳ | بلیا | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۴ | بنارس | . | عہ | . | . | . | . | عہ | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵ | بہرائچ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۶ | پرتاب گڈہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۷ | جالون | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۸ | جونپور | . | . | . | . | . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۹ | جہانسی | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۰ | ڈیرہ دون | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۱ | راے بریلی | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۲ | سلطان پور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۳ | سہارنپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | سیتاپور | . | . | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۵ | شاہجہانپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۶ | علیگڈھ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۷ | غازیپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۸ | فتحپور ہسوہ | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۵۹ | فرخ آباد | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶۰ | فیض آباد | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶۱ | کانپور | . | . | . | . | . | . | . | | [illegible] | [illegible] |
| ۶۲ | کھیری | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۶۳ | گورکھپور | . | . | . | . | . | . | . | ۶/۲ | [illegible] | [illegible] |
| ۶۴ | گونڈہ | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۶۵ | لکھنؤ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶۶ | متھرا | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۶۷ | مرادآباد | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۶۸ | مظفرنگر | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| ۶۹ | میرٹھ | . | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | نینی تال | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۱ | بردوئی | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۲ | ساگر | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۳ | نرسنگہ پور | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۴ | آگرہ | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۵ | بھاگلپور | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۶ | پٹنہ | • | عہ/ | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۷ | چمپارن | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۸ | داناپور | • | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۹ | سارن | • | • | • | • | • | • | عہ/ | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۰ | گیا | • | • | • | • | • | عہ/ | • • | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۱ | مظفرپور | • | • | • | • | • | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | مونگیر | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۳ | ڈھاکہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۴ | کلکتہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۵ | مان بہوم | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۶ | مرشدآباد | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۷ | ہزاری باغ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۸ | جوگلی | . | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۹ | مچھلی بندر | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۰ | مدراس | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۱ | ریاست الور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۲ | ریاست اندور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۳ | ریاست بڑودہ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٩٤ | بھرتپور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ٩٥ | بھوپال | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ٩٦ | جمون | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ٩٧ | جیپور | . | [illegible] | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ٩٨ | ریاست حیدرآباد دکن | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ٩٩ | دھول پور | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠٠ | ریاست رامپور | . | . | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠١ | کاٹھیاوار | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠٢ | ریاست کشمیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠٣ | ریاست کالپی | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠٤ | ریاست کھمبایت | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |
| ١٠٥ | گوالیار | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] | |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٠٦ | میواڑ | . | . | . | . | . | . | . | [illegible] | [illegible] |
| | میزان | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

## نقشہ وصول باقی سفیران اجلاس ہشتم منعقدہ لکھنؤ تا حال آج تاریخ صاحب

| نمبر شمار | نام سفیر | کل مطالبہ ذمی سفیر | وصول: نقد | وصول: منہائی خرچ | وصول: میزان کل وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | سید محمد اسحٰق الحسینی صاحب سابق پیشہ سفیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] رقم پیشگی شامل ہے |
| ٢ | سید نواب علی صاحب سندیلوی پیشہ سفیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یہ رقم وصول ہوگئی |
| ٣ | حکیم مولوی سید محمد الیاس صاحب پیشہ سفیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] رقم پیشگی شامل ہے |
| ٤ | سید افضل حسین صاحب وزاہد علی صاحب امروہہ مراد آباد | . | . | . | . | . | کاغذات واپس ہوئے کوئی رقم دفتر کو وصول نہ ہوئی |
| ٥ | مرزا محمد زکی صاحب قزلباش سابق پیشہ سفیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ٦ | سید محمد بشیر صاحب محمد آباد اعظم گڑھ | [illegible] | . | ٦/١٢ | ٦/١٢ | [illegible] | کاغذات سفارت کا قصور ہوا صرف فہرست سے معلوم ہوا [illegible] |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | انجمن اخوان الوفا بہ نگرانی جناب مولانا السید علینقی صاحب قبلہ حائری لاہور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۔ | چہر فاضل |
| ۸ | سید اکبر علی صاحب ہیڈ ڈرافس مین رڑکی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۔ | |
| ۹ | چودہری سید اکرام حسین صاحب قاسم پور ضلع فتحپور ہسوہ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | کاغذات بلا تعمیل واپس آئے |
| ۱۰ | سید زین العباد صاحب محمد آباد ضلع اعظم گڈہ | [illegible] | [illegible] | ۔ | [illegible] | ۔ | |
| ۱۱ | سید محمد عسکری صاحب سکرٹری انجمن شیعۃ الصفا سونی پت ضلع رہتک | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | نہ کاغذات واپس آئے نہ روپیہ واپس ہوا |
| ۱۲ | شیخ باسط علی صاحب دیوگام ضلع اعظم گڈہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۔ | ۳ر فاضل |
| ۱۳ | مولوی سید محمد علی صاحب مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۔ | ۸ر فاضل موصوف اب مرحوم ہو گئے |
| ۱۴ | سید محمد رضا صاحب وکیل گونڈہ | [illegible] | [illegible] | ۔ | [illegible] | ۔ | |
| ۱۵ | سید جعفر طیار صاحب جعفری ریاست بلرام پور ضلع گونڈہ | [illegible] | [illegible] | ۔ | [illegible] | ۔ | |
| ۱۶ | سید ضیغم حسین صاحب حضرت پور ضلع بارہ بنکی | [illegible] | [illegible] | ۔ | [illegible] | [illegible] | سفر خرچ تحریر فرماتے ہیں کہ یہ رقم ایک صاحب کے ذمہ باقی ہے جسکے وصول ہونیکی امید نہیں ہے |
| ۱۷ | سید ذخیر حسین صاحب طالب العلم انٹرنس کلاس عربک اسکول دہلی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |
| ۱۸ | مولوی سید نیاز حسین صاحب عابدی بی۔ اے سکرٹری انجمن معین حیدرآباد دکن | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | مولوی دولت علیصاحب وکیل بدایون | للعہ ۴ر | للعہ ۴ر | عہ | للعہ ۴ر | . | |
| ۲۰ | چودہری سید نذیر الحسن صاحب مہابن ضلع متھرا | لعہ | لعہ | . | لعہ | . | |
| ۲۱ | ذاکر حسین خانصاحب کسٹوڈ ضلع گونڈہ | . | . | . | . | . | کاغذات بلاتعمیل واپس آئے |
| ۲۲ | سید صفدر حسین صاحب سرائے میر ضلع اعظم گڈھ | ہے | ہے | . | ہے | . | |
| ۲۳ | سید امیر الاعظم صاحب عدالت کلکٹری الٰہ آباد | ہے ۴ر | للعہ ۹ر | ۹ر | ہے ۴ر | . | |
| ۲۴ | سید دلدار حسین صاحب بلہور ضلع کانپور | . | . | . | . | . | کاغذات واپس آئے نہ کوئی رقم وصول ہوئی |
| ۲۵ | سید محمد الیاس صاحب نقشہ نویس امرتسر | . | . | . | . | . | کاغذات بلاتعمیل واپس آئے |
| ۲۶ | حکیم ناصر حسین صاحب سکریٹری لائل شیعہ سوسائٹی بریلی | ہے | للعہ ۹ر | ۷ر | لعہ | عہ | |
| ۲۷ | سید غلام علیصاحب شاہ گنج آگرہ | ہے | ہے | ۱۳ر | للعہ ۱۳ر | . | عہ ۱۳ر فاضل |
| ۲۸ | مولوی خواجہ یعقوب حسین صاحب عبد اللہ پور ضلع میرٹھ | . | . | . | . | . | کاغذات بلاتعمیل واپس آئے |
| ۲۹ | سید سلامت علیصاحب طبیب جونپور | ہے | ہے | . | ہے | . | |
| ۳۰ | سید نظیر حسین صاحب شہر کہنہ بریلی | عہ | لعہ ۲ر | ۱۲ر | عہ | . | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱ | سید مرتضیٰ حسین صاحب بڑاگانون ضلع جونپور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | کاغذات مغارت ور روپیہ کچھ بھی دفتر کو نہیں ملا |
| ۳۲ | سید ریاض علی صاحب سنبھل ضلع بریلی | للوعہ/ | للوعہ | ۰ | للوعہ/ | ۰ | |
| ۳۳ | تفضل حسین صاحب سابق ممبر کونسل ریاست پٹیالہ | ؏عہ/ | ؏عہ/ | ۰ | ؏عہ/ | ۰ | کاغذات واپس نہیں آئے صرف ایک نمبر کے ذریعہ رقم بذا دفتر کو وصول ہوئی |
| ۳۴ | مولوی سید مظاہر الحسن صاحب سیتاپور | ماعہ/ ۶/۱۵ | ماعہ ۹/ | ۶/۱۲ | ماعہ/ ۶/۱۵ | ۰ | |
| ۳۵ | سید قسمت علی صاحب جلالی ضلع علیگڈھ | ؏عہ | ۰ | ۰ | ۰ | مہعہ/ | |
| ۳۶ | مولوی سید ابوجعفر صاحب مختار سلطانپور | للعہ/ | للعہ | ۰ | للعہ/ | ۰ | |
| ۳۷ | شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس | سے/ ۴/ | مہعہ ۴/ | ۴/۴ | سے/ ۴/ | ۰ | |
| ۳۸ | سید فیض حسین صاحب سکرٹری انجمن امامیہ کلانور ضلع گورداسپور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نہ کاغذات واپس ہوئے نہ روپیہ آیا |
| ۳۹ | ڈاکٹر سید محمود الحسن صاحب سکرٹری انجمن سجادیہ رائے بریلی | عشہ/ | عشہ/ | ۰ | عشہ/ | ۰ | کاغذات بلا تعمیل واپس آئے |
| ۴۰ | سید محمد یوسف صاحب داعی پور فرخ آباد | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۴۱ | شیخ صادق حسین صاحب نورالدین پور غازی پور | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | شرح صدر |
| ۴۲ | چودھری محمد حسین صاحب حیدری سندیلہ ضلع ہردوئی | عہ/ | عہ/ | ۰ | عہ/ | ۰ | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۳ | سید محمد کامل خان صاحب جونپور | . | . | . | . | .. | کاغذات بلا تعمیل واپس آئے |
| ۴۴ | نواب سید محمد زکی علیخانصاحب ہاتف جوائنٹ سکریٹری شیعہ کانفرنس | لعہ/ | سعہ/ | . | عہ/ | سعہ/ | |
| ۴۵ | مرزا مشتاق علی بیگ صاحب قبلہ ضلع بدایوں | . | . | . | . | . | کاغذات بلا تعمیل واپس آئے |
| ۴۶ | سید محمد قاسم صاحب نوہرہ غازی پور | . | . | . | . | . | شرح صدر |
| ۴۷ | سید نظیر الحسن صاحب صدر گورکھپور | للعہ/ ۴/ | سعہ/ ۱۱/ | ۱/ ۶/ | للعہ/ ۱/ ۶/ | ۶/ ۲/ | |
| ۴۸ | مولوی مرزا جعفر محمد صاحب لکھنؤ | ما سعہ/ ۶/ | ۶/ سہ/ ۱۴/ | لعہ/ ۷/ | ما للعہ/ ۵/ | لعہ/ | |
| ۴۹ | مولوی سید ظفر مہدی صاحب مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ | عہ/ | سہ/ ۴/ | عہ/ ۱۴/ | عہ/ | . | |
| ۵۰ | حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل لکھنؤ | عہ/ | عہ/ | . | عہ/ | . | |
| ۵۱ | مرزا محمد احسن صاحب جوہری محلہ لکھنؤ | للعہ/ | سہ | . | سہ | للعہ/ | |
| ۵۲ | مولوی دلاور حسین صاحب عرف نوابو صاحب لکھنؤ | لعہ/ ۹/ | عہ/ | عہ/ ۳/ | لعہ/ ۳/ | ۳/ | |
| ۵۳ | حکیم سید مہدی حسین صاحب پل فرنگی محل لکھنؤ | لعہ/ ۳/ | لعہ/ ۳/ | لعہ/ ۱۴/ | لعہ/ ۶/ | ۱/ ۹/ | |
| ۵۴ | سید سجاد حسین صاحب ایڈیٹر اخبار اتحاد امروہہ | . | . | . | . | . | کاغذات بلا تعمیل واپس آئے |

## منصرم صیغہ سفارتکا نہایت ضروری معروضہ

جو حضرات کسی مدمین اعانت فرمانے کا عام اس سے کہ وہ رقم یکمشت ہو یا باقساط وعدہ فرماتے ہین اونکی خدمت بابرکت مین نہایت ادب سے التماس ہے کہ جو وقت رقم مذکورہ کل ہو یا اوسکا جزو مرحمت فرمائین۔ دستی یا ذریعہ منی آرڈر سررشتہ کو مطلع فرمادیا کرین کہ رقم مرسلہ موعودہ ہے اور فلان جلسہ مین اوسکا وعدہ ہوا تھا۔ کیونکہ ماشاء اللہ عطا فرمانے والون کی تعداد وقتاً فوقتاً روز افزون ہے محض زبانی صیغہ دار کو ہر ایک صاحب عدہ کنندہ کا اسم گرامی یاد نہین رہ سکتا۔ سب سے زیادہ نقص یہ پیدا ہوتا ہے کہ زر موعودہ کے کھتونی ناقص رہ جاتی ہے اگرچہ جو رقم دفتر کو وصول ہوگی اوسکا اندراج کہین نہ کہین ضرور ہوگا۔

نمک خوار قوم
ثابت حسین نقوی

# فہرست معینان خالص آل انڈیا شیعہ کانفرنس

## بابتہ اجلاس ہشتم منعقدہ لکھنؤ

## بمبئی

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید حسین صاحب ساکن گانوان | بمبئی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | بندہ جندا | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب شیخ بندہ علی بھائی قاسم صاحب خوجہ اثنا عشری | خوجہ محلہ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۴ | جناب شیخ حاجی موسیٰ بھائی اللہ رکھا صاحب خوجہ اثنا عشری | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب شیخ اسمٰعیل بھائی جعفر محمد صاحب خوجہ اثنا عشری | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب شیخ یوسف بھائی ابراہیم [illegible] صاحب خوجہ اثنا عشری | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب منشی علی اکبر صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب شیخ حاجی لاوجی حسن صاحب خوجہ اثنا عشری | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب شیخ حاجی اللہ رکھیا بھائی خجن صاحب خوجہ اثنا عشری | خوجہ محلہ بمبئی | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۰ | ایک صاحب ساکن بنارس | 〃 بھنڈی بازار | | | | | | | | ۹/۴ | ۹/۴ | امام ضامن |
| ۱۱ | 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | ۹/۴ | ۹/۴ | 〃 |
| ۱۲ | جناب شیخ عمری بھائی اللہ رکھیا صاحب خوجہ اثنا عشری | خوجہ محلہ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۳ | جناب شیخ عبد الحسین اللہ رکھی دیوجی صاحب خوجہ اثنا عشری | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۴ | جناب شیخ جان محمد ابراہیم صاحب خوجہ | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۵ | جناب لالہ ناطق صاحب سرسری | 〃 | | | | | | | | ع | ع | |
| ۱۶ | جناب سید علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۷ | جناب حسین علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۸ | جناب منے صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۹ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۰ | جناب حیدر حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۲۱ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ع ۸/ | ع ۸/ | |
| | **حیدرآباد وسندھ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب شیخ دوست محمد خاں صاحب | پوسٹ ہولیا حیدرآباد سندھ | | | | | | | | ع | ع | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٢ | جناب سید ولی شاہ صاحب | حیدرآباد سندھ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣ | جناب میر غلام شاہ صاحب جاگیردار | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٤ | جناب سید باقر علیشاہ صاحب | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٥ | جناب سید گل شاہ صاحب | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٦ | جناب مسٹر غلام محمد صاحب انسپکٹر پولیس | " | | | | | | | ک | ک | |
| ٧ | جناب سرکار ہز ہائنس میر حاجی نور محمد خانصاحب ٹنڈو | " | | | | | | | مار | مار | |
| ٨ | جناب مخدوم فتح علیشاہ صاحب | " | | | | | | | عہر | عہر | |
| ٩ | جناب سید [illegible] علیخانصاحب | " | | | | | | | ہر | ہر | |
| ١٠ | پیرن فقیر | " | | | | | | | ۵ر | عہر | |
| ١١ | جناب محمد اسمعیل حسین صاحب کمانگیر | " | | | | | | | ہر | ہر | |
| ١٢ | جناب ملا لولائی صاحب | " | | | | | | | ۶/۲ | ۶/۲ | |
| ١٣ | جناب شیخ افراط علیصاحب چیکار ہز ہائنس | " | | | | | | | عہ | عہ | |

## سندھ

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب مسٹر کشارام صاحب | سندھ | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

## کراچی

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سیٹھ محمد جان صاحب | کراچی | | | | | | | | عا | عا | |
| ۲ | جناب علی دینا صاحب | " | | | | | | | | سعہ | سعہ | |
| ۳ | جناب سیٹھ پیر داد محمد اسمٰعیل صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب مولوی محمد رشید صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵ | جناب شیخ علی اکبر صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سید عنایت حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب سیٹھ محمد دین حسین ملا کماس | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سیٹھ محمد ابراہیم حسین ملا ایرانی | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب مرزا محمد رضا صاحب شیرازی ارلے بھائی حسن | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب ضمدو تابھی صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب بابو فضل علی صاحب شوپ کیپر | " | | | | | | | | سعہ | سعہ | |

## گجرات

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ اخلاص خان صاحب | گجرات | | | | | | | | عہ | عہ | |

## امرتسر

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شیخ خان فضا و سعدی خان صاحب | پلاسور امرتسر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | از جانب مومنین | موضع [illegible] " | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب بابو عبدالرحمٰن صاحب | امرتسر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب ڈاکٹر سید شریف حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب سید محمد یعقوب صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶ | جناب جواد علی صاحب | " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| | **انبالہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب منشی غنی احمد صاحب | ساڈھورا انبالہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب میر سردار علی صاحب | " | عہ | | | | | | | | عہ | |
| ۳ | جناب منشی حسن رضا صاحب ہیڈ کلرک ڈاکخانہ | " | | | | | | ع | | | ع | |
| ۴ | جناب مولوی سید لطیف حسن صاحب ہیڈ کلرک | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب ڈاکٹر محمد علی صاحب | " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۶ | جناب منشی نیاز حسن صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب سید محمد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب منشی کریم الدین صاحب پہلوان | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب میر رضا علی صاحب سوداگر | " | | | | | | | | ۳ر۲ | ۳ر۲ | |
| ۱۰ | جناب سید تاج حسن صاحب | " | | | | | | | | ــــ | ــــ | |
| ۱۱ | جناب مولوی حامد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **پشاور** | | | | | | | | | | | |
| ١ | جناب ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب انچارج اسلامیہ کالج | پشاور | | عسہ | | | | | | | عسہ | |
| ٢ | جناب آغا سید فتح شاہ صاحب بیرسٹر | " | | عسہ | | | | | | | عسہ | |
| ٣ | جناب مرزا شہاب الدین صاحب | " | | مہ | | | | | | | مہ | |
| ٤ | جناب میر علیخان صاحب | " | | ع | | | | | | | ع | |
| ٥ | جناب ڈاکٹر حاجی آغا سید عباس علیشاہ صاحب نخشبی سب اسسٹنٹ سرجن | " | | مہ | | | | | | | مہ | |
| ٦ | جناب حاجی پیر بخش صاحب وائس(?) ڈسٹرکٹ(?) | " | | مہ | | | | | | | مہ | |
| ٧ | جناب آغا میر شاہ صاحب | " | | مہ | | | | | | | مہ | |
| ٨ | جناب شیخ محمد کاظم صاحب سوداگر | " | | ع | | | | | | | ع | |
| ٩ | جناب ملک محب علیخان صاحب میونسپل کمشنر | " | | عسہ | | | | | | | عسہ | |
| ١٠ | جناب مسٹر خسرو صاحب سوداگر | " | | مہ | | | | | | | مہ | |
| ١١ | جناب قاضی میر احمد صاحب وکیل | " | | ــ | | | | | | | عسہ عسہ | |
| | **جہلم** | | | | | | | | | | | |
| ١ | جناب سید حسین شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر | جہلم | | | | | | | | | عہ عہ | عہ |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **دہلی** | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب نا عاشق عباس صاحب | گنڈارا دہلی | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲ | جناب سید افتخار حسین صاحب تحصیلدار پنشنر | " | | | | | | | عہ ۸ر | عہ ۸ر | |
| ۳ | جناب سید منیر حسن صاحب جوائنٹ ایڈیٹر اخبار اثنا عشری | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد ایوب شاہ صاحب سفیر یتیم خانہ حمایت الاسلام | " | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۵ | جناب خان عابد علی بیگ صاحب | کشمیری دروازہ " | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۶ | جناب سید احسن مرزا صاحب محرر جوڈیشل آنریری مجسٹریٹ | " | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| | **ڈیرہ غازی خان** | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حاجی محمد خانصاحب [illegible] | شہر حاجی [illegible] ڈیرہ غازیخان | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲ | جناب جلال خانصاحب سرائی | " " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳ | جناب رمضان خانصاحب " | " " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴ | جناب گلزار صاحب زرگر | " " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵ | جناب [illegible] خانصاحب مغل | " " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶ | جناب سید قاسم علیشاہ گردیزی تحصیلدار | " | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ڈلہوزی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب غلام رسول صاحب | ڈلہوزی | | | | | | ۱۰ر | | | ۱۰ر | |
| ۲ | جناب صادق میر صاحب | " | | | | | | | ۱۴ر | | ۳ر | |
| ۳ | جناب چھوٹا محمد صاحب | " | | | | | | | | ۱۴ر | ۳ر | |
| | **رہتک** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سرور حسین صاحب | ٹوپی رہتک | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **سیالکوٹ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب شیخ محمد علی صاحب | ٹوپی سیالکوٹ | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| ۲ | از مومنین | قلعہ سوبھا سنگھ " | | | | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید محمد علیشاہ صاحب | تیا پور " | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | کمال |
| ۴ | جناب شریف حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۱۱ر | ۱۱ر | " |
| ۵ | ڈاکٹر سید روشن شاہ صاحب | سنگھو " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | " |
| | **شملہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید نعیم الحسن صاحب | ڈیرہ پور شملہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **فیروز پور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید علی احمد صاحب محرر جسٹری | تحصیل زیرہ | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |

**کرنال**

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید تصدق حسین صاحب سب پوسٹماسٹر | کرنال | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۲ | جناب سید احمد علی صاحب انسپکٹر پولیس | شاہ آباد " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۳ | جناب خواجہ عبدالستار صاحب زمیندار | پانی پت " | | | | | | | | ہیم | ہیم | |
| ۴ | جناب محی الدین صاحب انصاری دفعہ دار | بدلودہ " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۵ | جناب سید احمد علی صاحب سب انسپکٹر | شاہ آباد " | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۶ | جناب خواجہ اختر حسن صاحب نائب تحصیلدار | پانی پت " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب جمال الدین صاحب دفعہ دار | " | | | | | | | | ے | ے | |
| | **کوہ آبو** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب ریاض حسین صاحب ہیڈ منصرم | آبو زیر کوہ آبو | | | | | | | | ے | ے | |
| | **کوہاٹ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب غلام حسین صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ | کوہاٹ | | | | | | | | عہ | عہ | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **کوئٹہ (بلوچستان)** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب منشی عبد الرحمان صاحب | کوئٹہ | | | ۴ر | | | | | | ۴ر | |
| ۲ | جناب بابو غلام رسول صاحب | 〃 محکمہ نہر | | | | ۴ہر | | | | | ۴ہر | |
| ۳ | جناب سید اقبال علی صاحب سوداگر تمباکو | 〃 | | | | | ۴ہر | | | | ۴ہر | |
| ۴ | جناب عبد العزیز خان صاحب | 〃 | | | | | | ۴ہر | | | ۴ہر | |
| ۵ | جناب میاں اللہ دتا و غلام حیدر صاحب | | | | | | | | ۴ر | | ۴ر | |
| ۶ | جناب میاں نور ولی صاحب | | | | | | | | | ۴ہر | ۴ہر | |
| | **گجرانوالہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب میاں غلام رسول صاحب | ایمن آباد گوجرانوالہ | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲ | جناب مقبول حسین صاحب | 〃 ایجانہ | | | | | | | | عہ | عہ | رقم خمس |
| ۳ | جناب مجید الدین صاحب | 〃 | | | | | | | | ع | ع | |
| | **گوڑگاواں** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید منیر حسین صاحب گرداور قانونگو | قصبہ گوڑگاؤں | | | | | | | | ع | ع | |
| ۲ | از مومنین | 〃 حسینین | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۳ | جناب سید ریاض احمد صاحب | 〃 کریا باد | | | | | | | | ۴ہر | ۴ر | |
| ۴ | جناب سید مہدی حسین صاحب | 〃 ریواڑی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب بابو لدار مہر گنگا سنگھ صاحب | 〃 ریاست پٹودی | | | | | | | | ع | ع | |
| ۶ | جناب میر حسن صاحب گرداور قانونگو | 〃 فرخ نگر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | صہ | صہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | جناب میر حسین صاحب گرداور قانونگو | فرخ نگر گورگاوان | | | | | | | | عہ | عہ | |

## لاہور

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب جعفر حسین صاحب | ریلوے شیڈ لاہور | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲ | جناب قاسم حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳ | جناب لطافت حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴ | جناب شیخ پیڈر صاحب | چیرواڑہ " | | ۸ر | | | | | | | ۸ر | |
| ۵ | جناب رحیم بخش صاحب | " " | | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۶ | اہلیہ مرزا رستم علیخانصاحب مرحوم سوداگر | محلہ ڈگن " | سے | | | | | | | 6 | صہ | |
| ۷ | والدہ صاحبہ نواب نثار ریاست علیخانصاحب قزلباش | علی رضا آباد " | | | | | | سے | 6 | | صہ | |
| ۸ | والدہ صاحبہ نواب طالب علیخانصاحب قزلباش | " " | | | | | | سے | 6 | | صہ | |
| ۹ | والدہ صاحبہ نواب نوازش علیخانصاحب قزلباش | " " | | | | | | سے | 6 | | صہ | |
| ۱۰ | والدہ صاحبہ فیروز علیصاحب | " " | | | | | | 6 | عہ | | سے | |
| ۱۱ | والدہ صاحبہ نواب منصور علیخانصاحب قزلباش | " " | | | | | | 6 | عہ | | سے | |

| نمبر | نام | ضلع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | والدہ صاحبہ نیاز محمد صاحب | لاہور | | | | | | عہ | عہ | | 6 | |
| ۱۴ | جناب حاجی سید جلال الدین حیدر شاہ صاحب پروفیسر چیفس کالج | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳ | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | | [illegible] رقم خمس |

## لدھیانہ

| نمبر | نام | مقام | ضلع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید شریعت محمد صاحب | جگراؤں | لدھیانہ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۲ | جناب محمد اکبر صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب محمد فضل صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴ | جناب بادی حسین صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | ۶/۹ | ۶/۹ | |

## لائل پور

| نمبر | نام | مقام و ضلع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب اسمٰعیل محمود صاحب | موضع [illegible] لائل پور | | | | | | عہ | | | عہ | |

## ملتان

| نمبر | نام | مقام | ضلع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب شہزادی کنیز فاطمہ صاحبہ | [illegible] | ملتان | ے | | | | | 6 | | عہ | عسہ | |
| ۲ | جناب سید حسین علیشاہ صاحب | ساکن [illegible] | ،، | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۳ | جناب سید محمد غوث شاہ صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۴ | جناب سید علی محمد شاہ صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۵ | جناب حاجی محمد تقی صاحب | | ،، | | | | | | | عہ | | عہ | |
| ۶ | اہلیہ شیخ مرید حسین صاحب قریشی | | ،، | عہ | | | عہ | | عہ | | عہ | ے | |

| نمبر | نام | ضلع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | اہلیہ سید مظفر حسین صاحب | ملتان | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | والدہ منظور حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | اہلیہ محمد بخش صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | والدہ کریم حیدر شاہ صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب پیارا بخش صاحب وردی | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب شیخ یار صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب ولی محمد صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب اللہ بخش صاحب خیاط | 〃 | | | [illegible] | [illegible] | | [illegible] | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب مولوی کاظم علی صاحب کتب فروش | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب شیخ دہری اللہ رکھا و اللہ وسایا صاحبان برادر | 〃 | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۷ | جناب مولوی غلام علی صاحب کتب فروش | 〃 | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۸ | جناب مولوی نبی بخش و میاں محمد بخش صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ۱۹ | جناب اللہ بخش و امام بخش صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ۲۰ | جناب مہر جان صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

## میانوالی

| نمبر | نام | ضلع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حکیم غلام علی شاہ صاحب | 〃 | | | [illegible] | | | | | | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ہوشیارپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب غلام احمد صاحب راجپوت | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **رتلام** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب میر شہاب الدین صاحب وعدہ دار رسالہ | رتلام | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب غلام محی الدین صاحب حنفی المذہب داروغہ جیل | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب قاضی صاحبان حنفی المذہب | // | | | | | | | | ے | ے | |
| ۴ | جناب مولوی سید فیاض الرحمان صاحب مجسٹریٹ حنفی المذہب | // | | | | | | | | ے | ے | |
| ۵ | جناب سجاد حسین صاحب انسپکٹر پولیس ریلوے | // | | | | | | | | ے | ے | |
| ۶ | جناب میر توکل حسین صاحب | // | | | | | | | | ے | ے | |
| ۷ | جناب شیخ محی الدین صاحب حنفی گھڑی ساز | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سید غلام حسنین صاحب ملازم پولیس | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب میر علی شیر صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **اٹاوہ** | | | | | | | | | | | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب منظر حسین صاحب وکیل منصفی | اٹاوہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب محمد نظیر صاحب | // | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۳ | جناب سید دانش علی صاحب | // | | | | | | | | ۱۲/عہ | ۱۲/عہ | |
| | **اعظم گڈھ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب محمد حسین صاحب | تحصیل پھولپور اعظم گڈھ | | | | | | | ۳/ | | ۳/ | |
| ۲ | جناب سید محمد حسن صاحب | پاریچی // | | عہ | | | | | | | عہ | |
| ۳ | جناب سید علی نقی صاحب | تحصیل پھولپور // | | | | | | | عہ | | عہ | |
| ۴ | جناب سید قدرت علی صاحب | // // | | | | | | | ۸/ | | ۸/ | |
| ۵ | جناب سید علی حسن صاحب | // // | | | | | | | ۳/ | | ۳/ | |
| ۶ | جناب سید ضامن حسن صاحب | // // | | ۳/ | | | | | ۳/ | | ۸/ | |
| ۷ | جناب مولوی سید صغیر حسن صاحب | محمد آباد // | | | | ۳/ | | | | | ۳/ | |
| ۸ | جناب سید اشرف حسین صاحب | | | | | | | | | | | |
| | امین پتوادہ | سرائے میر // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب شیخ عبدالرزاق صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد حیدر صاحب | انباری // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید ریاض الدین صاحب | دیوگام // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب شیخ مطلب حسین صاحب مرحوم | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۳ | جناب سید آل حسنین صاحب | محمد آباد // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | جناب حبیب خان صاحب | دیوگام اعظم گڑھ | | | | | | | | ۱۳ | ۱۳ | |
| ۱۵ | جناب سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے | ״ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب سید ظہور حسین صاحب | ״ | | | | | | | | ۳۳ | ۳۳ | |
| ۱۷ | جناب لالہ جیا دیو لال تواری | ״ | | | | | | | | ۱۰ | ۱۰ | |
| ۱۸ | جناب سید نجم الحسن صاحب | پانڈی [illegible] | | | | | | | | ۳ | ۳ | |
| ۱۹ | جناب سید شمس الحسن صاحب | ״ | | | | | | | | ۳ | ۳ | |
| ۲۰ | جناب سید محمد حسن صاحب | ״ | | | | | | | | ۳ | ۳ | |
| ۲۱ | جناب سید حیدر حسین صاحب | ״ | | | | | | | | ۳ | ۳ | |
| ۲۲ | اہلیہ منشی سید صفدر حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید محمد عقیل صاحب | محمد آباد | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | جناب شیخ قاسم علی صاحب قرق امین | ״ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۵ | جناب سید الطاف حسین صاحب | سرائے میر | | | | | | | | ۳ | ۳ | |
| ۲۶ | جناب سید محمد جان صاحب قانونگو | محمد آباد | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۷ | جناب سید بشارت علی صاحب | انباری | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۲۸ | جناب سید علی نصیر صاحب نائب تحصیلدار | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹ | جناب سید کاظم حسین صاحب و [illegible] نویس | محمد آباد | | | | | | | | ۲/۶ | ۲/۶ | |
| ۳۰ | جناب سید محمد ہاشم صاحب | سید پور | | | | | | | | ۸ | ۸ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | جمع | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱ | جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب | سیدپور اعظم گڈھ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۲ | جناب ملک محمد علی صاحب | دیوگام " | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۳ | جناب محمد اختر خان صاحب | " " | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۴ | جناب شیخ اختر حسن صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر۲ | ۴ر۲ | |
| ۳۵ | جناب شیخ باسط علی صاحب | | | | | | | | | | | |
| | آنریری سفیر | " " | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۶ | از حویلی شیخ ہاشم علی صاحب | " " | | | | | | | | ۱۱ر ع ۸ر | ۱۱ر ع ۸ر | |
| ۳۷ | جناب سید زین العباد صاحب | محمدآباد " | | | | | | | | عه ۶ر | عه ۶ر | قطرہ |
| ۳۸ | جناب سید مظاہر عباس صاحب | " " | | | | | | | | للعه | للعه | " |
| ۳۹ | جناب قاضی سید محمد حسین صاحب | " " | | | | | | | | ع ۱۰ر | ع ۱۰ر | " |
| ۴۰ | جناب سید کلب حسین صاحب | " " | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۱ | جناب سید محمد تقی صاحب | " " | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۲ | جناب قاسم علی خان صاحب | دیوگام " | | | | | | | | ع ۴ر | ع ۴ر | " |
| ۴۳ | جناب شیخ باسط علی صاحب | " " | | | | | | | | ۹ر | ۹ر | " |
| ۴۴ | جناب سید صفدر حسین صاحب | محمدآباد " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۴۵ | جناب اصغر حسین خان صاحب | راجہ پور " | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۴۶ | جناب نوح حسن عباس صاحب | دیوگام " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۴۷ | دختر سید محمد تقی صاحب مرحوم | سرائے میر " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | برائے [illegible] |
| ۴۸ | جناب سید عباد صاحب | محمدآباد " | | | | | | | | ع ۸ر | ع ۸ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۹ | جناب علی اصغر صاحب | کالی پور خطگڑھ | | | | | | | | ۱۳/۹ | ۱۳/۹ | |
| ۵۰ | جناب سید حبیب حیدر صدر صاحب | محمد آباد ″ | | | | | | | | ۱۳ ار | ۱۳ ار | |
| ۵۱ | جناب حاجی سید علی عباد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۶ ار | ۶ ار | |
| ۵۲ | جناب سید ارتضیٰ حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۶ ار | ۶ ار | |
| ۵۳ | جناب سید علی امجاد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | جناب التفات حسین خاں صاحب | ″ | | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۵ | جناب سید علی امجاد صاحب | محمد آباد ″ | | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۶ | ″ | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۷ | جناب سید صدیق حسن صاحب | نجیب خانہ لکھنؤی ″ | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۵۸ | جناب سید جواد حسین صاحب | سرائے میر ″ | | | | | | | | ع | ع | |

## آگرہ ۵

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید انعام حسین صاحب نائب تحصیلدار | شاہ گنج آگرہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب فتح شاہ مرزا صاحب وغیرہ | کٹھ حاجی حسن ″ | | | | | | | | للعہ ۱۰ ار | للعہ ۱۰ ار | |
| ۳ | از مومنین | شاہ گنج ″ | | | | | | | | ۱۳ ار | ۱۳ ار | |
| ۴ | ایک مرد مومن ذریعہ سید جعفر حسین صاحب مختار عام ریاست | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب علی حسین صاحب پوسٹ ماسٹر | چوکی ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب منشی اشتیاق حسین صاحب آفندی | ″ | | | | | | | | عہ ۲ ار | عہ ۲ ار | کمال |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | | | |
| | **الہ آباد** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید عابد حسین صاحب قبلہ | منجھنپور الہ آباد | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | ״ | ״ ״ | | | | | | | | ۹/عہ | ۹/عہ | |
| ۳ | جناب میر محمد ضامن صاحب | کراری ״ | | | | | | | | ا/ | ا/ | |
| ۴ | جناب میر لیاقت حسین صاحب | چھین پورہ ״ | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۵ | جناب میر محمد عسکری صاحب | کراری ״ | | | | | | | | ا/ | ا/ | |
| ۶ | جناب میر محمد حسین صاحب | پروری ״ | | | | | | | | ۶/ | ۶/ | |
| ۷ | جناب سید ناصر حسین صاحب | کراری ״ | | | | | | | | ۶/ | ۶/ | |
| ۸ | جناب سید نجم الحسن صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ا/ | ا/ | |
| ۹ | جناب میر سجاد حسین صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ا/۶/ | ا/۶/ | |
| ۱۰ | جناب میر اقبال حسین صاحب | اگیونہ ״ | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۱ | جناب میر اشتیاق حسین صاحب | کھرا ״ | | | | | | | | ا/۹/ | ا/۹/ | |
| ۱۲ | جناب مولوی میاں صاحب | اگیونہ ״ | | | | | | | | ۶/ | ۶/ | |
| ۱۳ | جناب میر اکرام حسین صاحب | اوکھیا ״ | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۴ | جناب چودھری سید اشفاق حسین صاحب | جعفرپور ״ | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۵ | جناب میر اعجاز حسین صاحب | کراری ״ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۱۶ | جناب میر زوار حسین صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ا/ | ا/ | |
| ۱۷ | جناب میر محمد اختر صاحب | ״ | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۸ | جناب میر رستم علی صاحب عطار | ״ ״ | | | | | | | | ا/ | ا/ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٩ | جناب میر محمد حسین صاحب | کراری الہ آباد | | | | | | | | | ١ر | ١ر | |
| ٢٠ | جناب شجاعت حسین خانصاحب | الہ آباد | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٢١ | جناب سید اکبر حسین صاحب | رانی منڈی | " | | | | | | | | ٨ر | ٨ر | |
| ٢٢ | جناب چودھری سید اعجاز حسین صاحب | منجھن پور | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٢٣ | جناب سید حسین الدین صاحب | کراری | " | | | | | | | | ٢ر | ٢ر | |
| ٢٤ | جناب اصغر حسین صاحب امین پٹوارہ | پھولپور | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٢٥ | [illegible] سید عابد علیصاحب وکیل | | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٢٦ | جناب مسٹر آغا حیدر صاحب بیرسٹر | | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٢٧ | جناب سید محمد ضامن صاحب | | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٢٨ | جناب علی احمد خانصاحب رجسٹرار | رانی منڈی | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٢٩ | جناب شرافت علیصاحب | " | " | | | | | | | | ٣ر | ٣ر | |
| ٣٠ | جناب سید نبی الدین صاحب وکیل | | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣١ | جناب مسٹر [illegible] حسین صاحب انسپکٹر | | " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ٣٢ | جناب مرزا عاشق حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٣ | جناب [illegible] حسن علیخانصاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٤ | جناب منشی انور علیخانصاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٥ | جناب مسٹر عبدالرؤف علی صاحب بیرسٹر | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٦ | جناب نواز حسن صاحب ایم اے | چک | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٧ | جناب سید عابد علیصاحب | پاڈریہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جناب شیخ اکبر حسین صاحب | گدڑی الہ آباد | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب نواب حسین خانصاحب | نئی آباد // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب شیخ نظیر حسن صاحب گ... چھوٹو عطار | بخشی بازار // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب شیخ پیغمبر حسن صاحب مختار عدالت | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب سید رونق علیصاحب | چک // | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ایک خاتون مومنہ | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب شیخ محمد ضیاء صاحب | // // | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| جناب مولوی سید مہدی الزماں صاحب وکیل | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب شیخ [illegible] الدین صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب منشی ظہور احمد صاحب | // | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| جناب عبداللہ صاحب | // | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| جناب میر بشارت حسین صاحب قانونگو | // | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| جناب اقبال علیصاحب | دفتر [illegible] جنرل // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | قطرہ |
| جناب عابد علیصاحب | پاندریبہ // | | | | | | | | لعہ | لعہ | // |
| جناب محمد رضی خانصاحب | دریاآباد // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| جناب قاسم علیصاحب | سنجر محلہ // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| جناب محمد قاسم صاحب | // // | | | | | | | | ۱۴ | ۱۴ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۵ | جناب کریم بخش صاحب | بنجون الہ آباد | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵۶ | جناب قربان علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۹ر۲ | ۹ر۲ | |
| ۵۷ | جناب شیخ علی اوسط صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۵۸ | جناب نیاز علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵۹ | جناب لطیف حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۰ | جناب آباد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۱ | جناب میر نذر محمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶۲ | جناب سید سلطان حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ع | ع | |
| ۶۳ | جناب اصغر حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۶۴ | جناب گلزار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۶۵ | جناب یاور حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۶۶ | زوجہ انعام حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۹ر | ۹ر | |
| ۶۷ | جناب میر فدا حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۸ | جناب والدہ سید ذوالفقار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۶۹ | زوجہ میر عباس صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۷۰ | جناب سید مصطفے حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۷۱ | جناب محمد علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۷۲ | جناب سید آل حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۷۳ | جناب ریاض حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |

| نمبر | نام | مقام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۴ | جناب شیخ فیاض حسین صاحب | بجنور | الہ آباد | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۷۵ | جناب چودہری غلام حیدر صاحب | " | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۷۶ | جناب چودہری محمد مظہر صاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۷ | جناب چودہری سید سجاد حسین صاحب | " | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۷۸ | ایک مرد مومن | " | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۷۹ | جناب سید مشتاق علی صاحب | بابو پور | " | | | | | | | | لعہ ۱۲ر | لعہ ۱۲ر | |
| ۸۰ | بندہ خدا | سرائے اکبر | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۱ | ذریعہ سید الطاف حسین صاحب | | | | | | | | | | | | |
| | از مومنین | ایم چند | " | | | | | | | | لعہ ۱۲ر | لعہ ۱۲ر | چیکی قند |
| ۸۲ | مسماۃ زینب صاحبہ | " | " | | | | | | | | ۱۱ر | ۱۱ر | کمال |
| ۸۳ | جناب سید محمد حسین صاحب کراری | | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۸۴ | جناب ناظر حسین صاحب | | " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۸۵ | جناب سید عابد علی صاحب | پاندیہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۶ | جناب سید ناظر حسین صاحب | | " | | | | | | | | سوعہ | سوعہ | |
| ۸۷ | جناب نجیب اعظم حسن خان صاحب | | " | | | | | | | | ۱۰ر۹ | ۱۰ر۹ | |
| | **اناؤ** | | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید ایرج حسن صاحب مدرس دوم | موراواں | اناؤ | | | | | | | | ع | ع | |
| ۲ | جناب سید کاظم حسین صاحب | | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| کیفیت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اضلاع | نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | عہ | عہ | | | | | | | | اناو | جناب سید باقر حسین صاحب ہیڈ کلرک محکمہ انجنیری | ۳ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | 〃 | جناب سید محمد حسن صاحب | ۴ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | صفی پور 〃 | جناب سید فصیح احمد صاحب | ۵ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | 〃 〃 | جناب میر حبیب احمد صاحب | ۶ |
| | 6 | 6 | | | | | | | | نیوتنی 〃 | جناب سید اسرار حسین صاحب | ۷ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | 〃 | جناب سید ابن الحسن صاحب | ۸ |
| | 6 | 6 | | | | | | | | صفی پور 〃 | جناب سید مسعود الحسن صاحب محرر رجسٹری | ۹ |
| | 6 | 6 | | | | | | | | 〃 | جناب سید گدا حسین صاحب قائم مقام نائب محافظ دفتر فوجداری | ۱۰ |
| | عـہ | عـہ | | | | | | | | 〃 〃 | جناب سید اشرف علی صاحب | ۱۱ |
| فطرہ | 6 | 6 | | | | | | | | 〃 | جناب گدا حسین صاحب | ۱۲ |
| | سہر | سہر | | | | | | | | 〃 | جناب سید محمد نظر صاحب | ۱۳ |
| | ۱۸ | ۱۸ | | | | | | | | 〃 | جناب سید مقصود علی صاحب | ۱۴ |
| | عہ ۴ر | عہ ۴ر | | | | | | | | سوہان 〃 | جناب سید ابن حسن صاحب دوم مدرس | ۱۵ |
| | 6 | 6 | | | | | | | | نیوتنی 〃 | جناب میر نجابت حسین صاحب | ۱۶ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | 〃 〃 | جناب میر تقی حسن صاحب | ۱۷ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | 〃 〃 | جناب میر محمد حسین صاحب | ۱۸ |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | جناب میر غلام نقی صاحب | بنوتنی اناؤ | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲۰ | جناب میر علی رضا صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۱ | جناب میر احمد حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۲ | جناب میر ظفر حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۳ | جناب میر مظفر حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۴ | جناب میر حیدر حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۵ | جناب میر نادر حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲۶ | جناب میر محمد حسن صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲۷ | جناب میر عطا حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۸ | جناب میر سجاد حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲۹ | جناب میر ممتاز علی صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۰ | جناب میر ظہور الحسن صاحب | ،، ،، | | | | | | | | گا | گا | |
| ۳۱ | جناب میر محمد علی حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | گا | گا | |
| ۳۲ | جناب میر رمضان علی صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۳ | جناب میر مقصود علی صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۴ | جناب میر ذکی حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۵ | ایک مومنہ پردہ نشین | ،، . ،، | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| ۳۶ | جناب سید امجد حسین صاحب | موہان ،، | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۳۷ | جناب سید محمد جواد صاحب | موہان اناؤ | | | | | | | | گا | گا | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ایٹہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حافظ سید عبد الجلیل صاحب | بارہرہ ایٹہ | | | | | | | | عگار | عگار | |
| ۲ | جناب سید عبد الحسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید عبد الجلیل صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عگار | عگار | |
| ۴ | جناب مرزا حفاظت علی بیگ صاحب | جلیسر ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب حافظ سید عبد الجلیل صاحب | بارہرہ ایٹہ | | | | | | | | عگار | عگار | |
| | **بارہ بنکی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حکیم سید علی محمد صاحب | زید پور بارہ بنکی | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۲ | جناب سید محمد عباس صاحب | کنتور ″ | | عہ | | | | | | | صہ | |
| ۳ | جناب امتیاز علی صاحب | فتح پور ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب ... اعتماد حسن صاحب تعلقدار | زید پور ″ | | | | | | | | عگار | عگار | |
| ۵ | جناب مولوی سید امداد حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب مولوی ابو القاسم صاحب | فتحپور ″ | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۷ | اک زن مومنہ | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سید محمد زکی صاحب | ″ ″ | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۹ | جناب سکرٹری صاحب بزم بہا | زید پور ″ | | | | | | | | عگار | عگار | |
| ۱۰ | جناب ... محمد راحت حسین صاحب | فتحپور ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب سید جمال احمد صاحب | ″ | | | | | | | | عگار | عگار | فطرہ |
| ۱۲ | جناب حکیم ہدایت حسین صاحب | موتی پور ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | جناب سید محمد مہدی صاحب کاظمی | فتحپور بارہ بنکی | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۴ | جناب سید راحت حسین صاحب شیون | " " | | | | | | | | سے ۶ | سے ۶ | |
| ۱۵ | حسینی خانم صاحبہ زوجہ شیخ محمد حسین صاحب | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۶ | جناب امیر حیدر رضا صاحب مختار عام | ریاست بلہرہ | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۷ | جناب سید حسین صاحب | " استے پور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب سید محمد زکی صاحب | " فتحپور | | | | | | | | لکار | لکار | |
| ۱۹ | جناب سید اعجاز حسین صاحب | " تیترہ | | | | | | | | لکار | لکار | |
| ۲۰ | جناب سید لیاقت حسین صاحب | " " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۲۱ | جناب سید سجاد علی صاحب | " نیوتنی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب راجہ ابو الحسن خاں صاحب | " بلہرہ | | | | | | | | صہ | صہ | کرایہ اتیام |
| | **باندہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مرزا محمد حسین صاحب | شاہ گنج باندہ | | | | | | | | صہ | صہ | |
| | **بجنور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حافظ سید امیر کاظم صاحب | نگینہ بجنور | | | | | | | | لکار | لکار | |
| ۲ | جناب نادر نورباف | قصبہ شیرکوٹ | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۳ | نظیر نورباف | " " | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۴ | روشن نورباف | " " | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۵ | جناب سید محمد اعظم صاحب | " نگینہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب نثار حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب الہ دین صاحب | منگلور بجنور | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۸ | جناب شیخ کوڑا | ״ ״ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۹ | جناب حافظ سید امیر کاظم صاحب | نگینہ ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید ہدایت حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید امداد حسین صاحب | رسولپور گولہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید مظاہر حسین صاحب | باسٹہ ״ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب میر ابن حسن صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | چودھری محمد اقبال مہدی صاحب | ا ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵ | والدہ ״ ״ | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶ | جناب سید اقبال مہدی صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷ | ہمشیرہ ״ ״ | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب میر فصاحت حسین صاحب وغیرہ | ״ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | جناب حکیم وزیر حسین صاحب | بجنور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب سید رونق حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | والدہ فصیح الحسن صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید محمد یونس صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | والدہ سید ابرار علی صاحب | نہٹور ״ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۲۴ | جناب سید قاسم حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۵ | جناب نثار حیدر صاحب | چاندپور ״ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | کمال |

| نمبر | نام | اضلاع | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٢٦ | جناب سید ابن حسن صاحب | رسولپور | بجنور | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٢٧ | جناب تولد صاحب | " | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ٢٨ | جناب ابن حسین صاحب | " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٢٩ | جناب سید ابوالحسن صاحب | " | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ٣٠ | جناب نذر حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٣١ | جناب امیر حسین صاحب | " | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ٣٢ | جناب فرزند حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٣٣ | جناب غلام علی صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٣٤ | جناب محمد امام صاحب | " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٥ | جناب ظہور حسین صاحب | " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٦ | جناب [illegible] حسین صاحب | محب الپور [illegible] | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٧ | ذریعہ میر مرتضیٰ حسین صاحب | باسنہ | بجنور | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ٣٨ | جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب | " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٩ | ذریعہ سید مرتضیٰ حسین صاحب | " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۰ | جناب حمید حسین صاحب | گولی | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٤١ | جناب واحد حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٤٢ | جناب شاہد حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٤٣ | جناب ظہور حسن صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ٤٤ | جناب یوسف حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۵ | جناب یاحسن حسین صاحب | بجنور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۶ | جناب محمد تقی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۴۷ | مسماۃ دوست حسین صاحبہ | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۴۸ | زوجہ محمد تقی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۴۹ | جناب تجمل حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۰ | جناب ضامن حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۱ | جناب مراد حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۲ | جناب دلدار حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۵۳ | جناب حسین مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۴ | جناب امیر حسن صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۵ | جناب مرتضےٰ احسن صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۶ | جناب مظہر حسن صاحب | گونڈہ | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۷ | جناب ابن علی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۵۸ | جناب ضمیر علی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵۹ | جناب شوکت حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۶۰ | جناب یعقوب علی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۱ | جناب ضیغم حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۶۲ | جناب اظہر علی صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۶۳ | جناب اشفاق حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۴ | جناب محمد حسین صاحب عرف کلو | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۶۵ | جناب محمد مرزا صاحب | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۶۶ | مسماۃ بنت النساء صاحبہ | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۶۷ | زوجہ مبارک حسین صاحب | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۶۸ | جناب واحد علی صاحب | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۶۹ | جناب واحد حسین عرف میر نذر حسین صاحب | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۷۰ | زوجہ غلام شبیر صاحب | // // | | | | | | | ۸/ | ۸/ | | |
| ۷۱ | جناب بدر الحسن صاحب | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۷۲ | جناب امیر حسن صاحب کلان | // // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | | |
| ۷۳ | جناب سید محمد اصغر صاحب | نگینہ // | | | | | | | [illegible] | [illegible] | | |
| ۷۴ | جناب سید نظیر الحسن صاحب | // بجنور | | | | | | | عہ/ | عہ/ | | |
| ۷۵ | جناب سید نذر حسن صاحب | // // | | | | | | | [illegible] | [illegible] | | |
| ۷۶ | جناب عابد علی صاحب | // // | | | | | | | عہ/ | عہ/ | | |

## بدایون

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب حشمت حسین صاحب | بدایون | | | | | | | ۸/ | ۸/ | | |
| ۲ | جناب منشی ضیاء محمد صاحب مختار کلکٹری | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | | |
| ۳ | جناب سید ظفریاب حسین صاحب نائب محافظ دفتر | | | | | | | | | | | |

| کیفیت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اضلاع | نام | نمبر شمار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | عہ | عہ | | | | | | | | بدایوں | جناب سید استیاق حسین صاحب انسپکٹر پولیس | ۴ |
| | عہ | عہ | | | | | | | // | // | جناب منشی علی رضا صاحب محرر وکیل | ۵ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | // | جناب مولوی محمد اقتدار عالم صاحب وکیل | ۶ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | // | جناب سید نہال حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل | ۷ |
| | کار | کار | | | | | | | | // | جناب حکیم محمد کاظم رضا صاحب | ۸ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | // | جناب آل احمد صاحب انسپکٹر آبکاری | ۹ |
| | ۶ار | ۶ار | | | | | | | | // | زوجہ حکیم فرید الرضا صاحب | ۱۰ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | // | جناب سید مظفر حسین صاحب سب انسپکٹر ریلوے | ۱۱ |
| | عہ | کرہ | | | | | | | | // | جناب سید اعظم الدین حسین صاحب سب انسپکٹر | ۱۲ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | // | جناب حبیب الرضا صاحب | ۱۳ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | اٹاوہ طبی | جناب احسان حسین صاحب انسپکٹر | ۱۴ |
| | عہ | عہ | | | | | | | // | // | جناب احسان حسین صاحب سب انسپکٹر | ۱۵ |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | ایضاً | بدایون | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۱۷ | ایضاً | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۸ | جناب مولوی دوست علی صاحب وکیل | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **بریلی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب نواب نظیر حسین خانصاحب | صدر بازار بریلی | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲ | جناب قاضی محمد قاسم حسین خانصاحب | قاضی پور " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳ | جناب سید محمد صغیر نظر صاحب | صدر بازار | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴ | جناب منشی محمد یسین صاحب | " " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵ | جناب سید ذکی حسین صاحب جعفری | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶ | بیگم صاحبہ محمد اکبر خانصاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | سیدہ روشن اختر فاطمہ | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۸ | جناب جگر حسین خانصاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب سید شرافت حسین صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۰ | ایک صاحب | اؤلہ " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۱ | جناب سید زاہد حسین صاحب | سیتل " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۲ | جناب سید رضا حسین خلیف صاحب | " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۳ | جناب سید مظفر حسین [illegible] | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب سید وصی حیدر صاحب وکیل | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب مرزا محمد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | جناب سید کاظم حسین صاحب | بریلی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷ | جناب قاسم جمال صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب قاضی علی مظاہر الدین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹ | جناب حکیم سید بخش حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب نواب احمد حسن خاں صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید ابو القاسم صاحب | امروہی | ″ | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۲ | جناب صاحبزادی صاحبہ منشی غازی الدین حسین صاحب | | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | دختر منشی ارشاد علیخانصاحب | | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۴ | اہلخانہ شیخ رضا حسین صاحب | | ″ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۵ | ایک مومنہ پردہ نشین | | ″ | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۲۶ | جناب سید طالب حسین صاحب | سیتل | ح | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۷ | جناب سید اظہر علی صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب سید محمد مہدی صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۱۵ر | ۱۵ر | |
| ۲۹ | جناب محمد یوسف صاحب یتیم | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰ | جناب شیخ علی حسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۱ | جناب سراج احمد صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۳۲ | جناب سید علی تقی صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۳ | جناب سید علی مفضل صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴ | جناب سید تصدق حسین صاحب | بریلی | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۵ | جناب سید غلام نبی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۶ | جناب سید قدر علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۷ | جناب سید علی ضامن صاحب | سیتھل 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۸ | جناب سید محمد ظفر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۹ | جناب سید ناظر علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۰ | اک زن مومنہ | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۱ | جناب سید محمد احسن صاحب ہیڈ مدرس اسکول | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۲ | جناب سید ذوالفقار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۳ | جناب سید غلام حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۴ | جناب شیخ جمال الدین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۵ | جناب سید زاہد علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۶ | جناب سید ریاض علی صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۷ | جناب سید فیاض حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۸ | جناب سید [illegible] حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۹ | جناب سید [illegible] حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۰ | جناب [illegible] صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۱ | جناب باخبر حسین صاحب | انور بیڈی | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۲ | جناب سید ریاض علی صاحب | اسپتیل ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۳ | جناب سید تجمل حسین صاحب وکیل | انولہ ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | نظرہ |
| ۵۴ | جناب سید تجمل حسین صاحب وکیل | ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | کمال |
| ۵۵ | جناب محمد شاہ خانصاحب | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۵۶ | جناب مستجاب حسین صاحب<br>نور کارخانہ | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |
| | **بستی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | ذریعہ سید ابرار حسین صاحب<br>ہیڈ کنسٹبل از مومنین | بستی | | | | | | | | للعه | للعه | کمال قدردانی |
| ۲ | جناب سید تجمل حسین صاحب امین | ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب سید لیاقت حسین صاحب وکیل | ؍ | | | | | | | | سے | سے | |
| ۴ | جناب یار حسین خانصاحب اہلمد | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۵ | جناب سید محمد صاحب و سید علی حسن صاحب | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۶ | جناب سید محمد باقر صاحب ڈپٹی کلکٹر | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۷ | جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر | ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب شیخ محمد شمسی صاحب<br>ڈپٹی کلکٹر | ؍ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب سکندر زمان صاحب | ؍ | | | | | | | | عه | عه | |

| نمبر | نام | | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٠ | جناب شیخ محمد ولی صاحب منصف | | بستی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ١١ | جناب منشی محمد علی صاحب وکیل | | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ١٢ | جناب سید حمید رضا صاحب | [illegible] | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ١٣ | جناب سید رضا صاحب پیشکار | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ١٤ | جناب سید سیادت حسین صاحب وکیل | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ١٥ | جناب سید جعفر حسین صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ١٦ | جناب لیاقت حسین صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ١٧ | جناب شاہ عابد حسین صاحب پیشکار عدالت | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ١٨ | جناب سید شوکت علی صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ١٩ | جناب سید لیاقت حسین صاحب وکیل | | ،، | | | | | | | | سے ر | سے ر | |
| ٢٠ | جناب سید لطافت حسین صاحب | | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | پیشکار کلکٹری عدالت | | ،، | | | | | | | | | | |

## بلندشہر

| نمبر | نام | | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | جناب سید محمد مسعود حسن صاحب کربلائی | | بلندشہر | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٢ | جناب سید منظور علی صاحب | مظفرنگر | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣ | جناب سید اکبر علی صاحب | اورنگ آباد | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٤ | جناب سید محمد علی اکبر صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٥ | جناب سید محمد حسین صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٦ | جناب آفتاب علی صاحب | ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب سید حامد حسین صاحب | دہائی بلند شہر | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۸ | جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب | اورنگ آباد " | | | | | | | | ۸/ | ۶/ | |
| ۹ | جناب شیخ امداد حسین صاحب | دہائی " | | | | | | | | عـہ/ | سہ/ | |
| ۱۰ | جناب سید مہدی حسن صاحب | خواجہ " | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۱۱ | جناب سید غلام حسین صاحب | اورنگ آباد " | | | | | | | | کا/ | کا/ | |
| ۱۲ | جناب شیخ | " " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۳ | جناب سید منظور علی صاحب | نگر " | | | | | | | | ے/ | ے/ | |
| ۱۴ | جناب سید افضل حسین صاحب | بچالو " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب سید محمد مسعود الحسن صاحب | بچالو " | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | فطرہ |
| ۱۶ | جناب محمد عوض صاحب | شکارپور " | | | | | | | | کا/ | کا/ | |
| ۱۷ | جناب سید محسن صاحب کربلائی | | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۱۸ | جناب سید انصار حسین صاحب | " | | | | | | | | کا/ | کا/ | |
| | منیجر سنگر مشین | " | | | | | | | | کا/ | | |
| ۱۹ | جناب شیخ باقر حسین صاحب | دہائی " | | | | | | | | عـہ | عـہ | |

## بلیا

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد صاحب | حسین آباد بلیا | | | | | | | | ہہ/ | ہہ/ | |

## بنارس

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب میر محمد قاسم صاحب | بنارس | | | | | | | | سہ/ | ۳۰/ | |
| ۳ | جناب حاجی شیخ جلال الدین صاحب | " | | | | | | | | عـہ | عـہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب میر امانت حسین صاحب | رام نگر بنارس | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب میر حسرت حسین صاحب | سعولہ " | | | | | | | | ۴ار | ۴ار | |
| ۵ | جناب منشی حفیظ الحسن صاحب | اردلی بازار | | | | | | | عہ | | عہ | |
| ۶ | جناب حمید الحسن صاحب | " " | | عہ | | | | | | | عہ | |
| ۷ | جناب احمد حسین صاحب کاظمی | " | | | | | | | | عکار | عکار | |
| ۸ | ذریعہ شیخ محمد عاقل صاحب از مومنین | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب حکیم حسن رضا صاحب | " | | | | | | | | ۴ار | ۴ار | |
| ۱۰ | جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق از مومنین بمقام عیدگاہ | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب حکیم سید مظفر حسین صاحب رضوی | رام نگر " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید ابن حسن صاحب سکرٹری انجمن صدریہ | پرانی عدالت | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب مولانا سید علی جواد صاحب قبلہ | تیلیا نالہ " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب میر عطا حسین صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | بہسیانچ ۱ | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید عشاق حسین صاحب منیجر | قاضی پور [illegible] | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | جناب سید محمد عابد صاحب | " " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب سید اخلاق حسین صاحب ″<br>و مجتبیٰ حسین صاحب و ارتضیٰ حسین صاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب سید اولاد حسین صاحب تعلقدار | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب مرزا محمد رضا بیگ صاحب تحصیلدار | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب سید فدا حسین صاحب قانونگو | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب سید ضیغم علی صاحب وکیل | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب سید علی حامد صاحب ٹھیکہ دار | ٹانپارہ | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب مولوی سید سجاد حسین صاحب قبلہ | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب حکیم سید محمد جعفر صاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب نواب باقر علیخانصاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب خان بہادر سید محمد<br>مصطفیٰ صاحب منیجر | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب نواب صفدر علیخانصاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب نواب مصطفیٰ علیخانصاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب نواب تقی خانصاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب حکیم سید علی عباس صاحب | | ″ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷ | جناب منشی شبیر علی صاحب سکریٹری<br>انجمن امامیہ | | | | | | | | | ۱۴۶ | ۱۳ | |
| ۱۸ | جناب سید ساجد حسین صاحب | | ″ | ″ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | جناب سید محمد ابراہیم صاحب منصرم نانپارہ | بہرائچ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | جناب مرزا محمد تقی صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱ | جناب سید علی صاحب المدہشی | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۲ | جناب سید امداد حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۳ | جناب سید مجیب الحسن صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | جناب نواب رضا علیخاں صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۵ | جناب نواب فتح علیخاں صاحب | نواب گنج علیاباد | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | قزلباش | | | | | | | | | | | |
| ۲۶ | جناب سید مصطفے حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | نائب ریاست | | | | | | | | | | | |
| ۲۷ | جناب سید حسن جعفر صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۸ | جناب سید محمد [illegible] حسین صاحب ضلعدار | تواری گھاٹ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۹ | جناب [illegible] حسین صاحب عہدار | اسیا | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰ | جناب سید محمد محسن صاحب | قاضی پورہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۱ | جناب محبوب حسین صاحب | نانپارہ | | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۳۲ | جناب یوسف حسین صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۳۳ | جناب ضیغم علی صاحب | " | | | | | | | | [illegible] ۱۲ | [illegible] ۱۳ | |
| ۳۴ | جناب حاجی سید سجاد حسین صاحب | جرول | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | عیدین |
| ۳۵ | جناب مرتضے حسین صاحب عطار | نانپارہ | | | | | | | | ۹ر ۱۲ر | ۹ر ۱۰ر | |
| ۳۶ | " | " | | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۷ | جناب سید اولاد حسین صاحب تعلقدار | بہرائچ | | | | | | | | وظیفہ عطار | | |
| ۳۸ | جناب مرتضے حسین عطار | ″ | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۳۹ | ایضاً | ″ | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۴۰ | جناب سید صغیر حسین صاحب | ″ | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۴۱ | جناب فدا حسین صاحب | ″ | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۴۲ | جناب حاجی مجاور حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۴۳ | جناب رضا حسین صاحب ضلعدار کورٹ | نانپارہ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۴۴ | جناب سید کاظم علی صاحب قانونگو | میڑا | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |

## پرتاب گڈھ

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب نجف علی صاحب سپروائزر | پرتاب گڈھ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۲ | جناب سید حسین صاحب زیدی وکیل | ″ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۳ | جناب شیخ مصطفے حسین صاحب محرر رجسٹریشن | ″ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۴ | جناب محمد سبطین صاحب وکیل | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب میر فصاحت حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۶ | جناب سید صادق حسین صاحب تحصیلدار | ″ | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۷ | جناب سید شبیر حسین صاحب انجنیر | ″ | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۸ | جناب نواب حسین علیخاں صاحب انسپکٹر آبکاری | ″ | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب سید صادق حسین صاحب تحصیلدار | پرتابگڈھ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید فصاحت حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب شیخ ممتاز حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۲ | جناب بابو سجاد مرزا صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳ | جناب جمیل الدین صاحب امین بٹوارہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید قوی حسن صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵ | جناب سید احمد صاحب اہلمد جوڈیشل | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | | " | | | | | | | | | | |
| ۱۶ | جناب سید محمد صاحب کورٹ انسپکٹر | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۷ | جناب سید الطاف حسین صاحب سب اوسیر | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۸ | جناب سید نظیر حسین صاحب | " | | | | | | | | ۴۲ر | ۴۲ر | |
| ۱۹ | جناب سید جواد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۰ | جناب محمد حسنین صاحب خزانچی عدالت | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید ابوالہاشم صاحب ماسٹر | " | | | | | | | | ۴۲ر | ۴۲ر | |
| ۲۲ | جناب سید حسن جعفر صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید علی عباس صاحب | " | | | | | | | | عہ سیر | عہ سیر | |
| ۲۴ | جناب سید قاسم حسین صاحب بلگرامی | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۵ | اہلیہ غلام عباس صاحب | پرتاب گڈھ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۶ | خان بہادر سید محمد ہادی صاحب ڈپٹی کمشنر | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۲۷ | جناب حاجی ممتاز حسین صاحب نائب تحصیلدار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب سید غلام عباس صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۹ | جناب منشی عنایت الدین صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۰ | جناب سید عطا حسین صاحب مانکپوری | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۱ | جناب منشی شیو منگل صاحب گرداور قانونگو | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۳۲ | جناب ناظم حسین صاحب طالب علم | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۳ | جناب سید ارشاد حسین صاحب طالب علم | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۴ | جناب عزیز حسن صاحب ایم۔ اے ڈپٹی انسپکٹر مدارس | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۳۵ | جناب محمد رشید خان صاحب تحصیلدار | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۳۶ | جناب محمد اسحاق صاحب وکیل | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۷ | جناب شیخ احمد اللہ صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۸ | جناب بھگوت سنگ صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۹ | جناب ظفر الدین صاحب مختار | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۰ | جناب مظہر حسین خان صاحب قلعہ اسکر | | | | | | | | | | | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱ | جناب شیخ سعید الدین صاحب بی۔ اے ال ال بی | پرتاب گڑھ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۲ | جناب سید نجف علی صاحب پرو اپرائٹر | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۳ | جناب نجف علی صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۴ | جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب | مانکپور // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵ | جناب حاجی سید ولایت علی صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۶ | جناب سید ناظم حسین صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۷ | جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۸ | جناب علی اصغر صاحب سکرٹری | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۹ | جناب سید محمد رضا صاحب انسپکٹر کوتوالی | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۰ | جناب سید حسین صاحب | اونچا گانوں // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **جالون** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید علی حیدر صاحب | اوری جالون | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | جناب میر گلزار حسین صاحب | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب میر اعجاز حسین صاحب | // // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب ذاکر حسین صاحب | // // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب سید توقیر حیدر صاحب | // // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **جونپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد اطہر صاحب | جونپور | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب سید محمد ہاشم صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر | جونپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید محمد معصوم صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب شیخ علی حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب مولانا سید بشیر حسین صاحب قبلہ | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۶ | جناب سید حسین علی صاحب | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۷ | جناب قاضی رضی صاحب | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۸ | اہلیہ سید سلامت علی صاحب | ″ | | | | | | عہ | | | عہ | |
| ۹ | جناب سید محمد مجتبیٰ صاحب | مفتی محلہ ″ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۱۰ | جناب میر اشرف علی صاحب | محمولی شہر ″ | | | | | | | | ایک روپیہ | ایک روپیہ | براے [illegible] |
| ۱۱ | جناب سید علی احمد صاحب ڈرافٹس مین | دفتر انجنیری ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۱۲ | جناب حکیم سید حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ ۱۲ | عہ ۱۲ | ″ |
| ۱۳ | جناب سید صفدر حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید علی | مفتی محلہ ″ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | فطرہ |
| ۱۵ | جناب سید حبیب حیدر صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | ″ |
| ۱۶ | جناب خواجہ غربت علی صاحب | ″ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۱۷ | جناب شیخ ہدایت علی صاحب | ″ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۱۸ | جناب شیخ احمد حسن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹ | جناب میر ابو الحسن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | جناب قاسم حسین صاحب | جونپور | | | | | | | | سے | عـہ | |
| ۲۱ | جناب محمد کاظم صاحب | " | | | | | | | | عـہ؍ | عـہ؍ | |
| | **جھانسی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب چودھری نبی الحسن صاحب تحصیلدار | جھانسی | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲ | جناب منظور حسین صاحب | " | | | | | | | | عگا؍ | عگا؍ | |
| | **ڈیرہ دون** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب میر عمار علی صاحب | ڈیرہ دون | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۲ | جناب مولوی ظفر حسن صاحب | " | | | | | | | | عگا؍ | عگا؍ | |
| ۳ | جناب ثابت حسین صاحب | | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ | |
| ۴ | جناب سید ریاض الدین صاحب | رتن پور " | | | | | | | | عگا؍ | عگا؍ | |
| ۵ | جناب سید محمد حسین صاحب گرداور چونگی | " | | | | | | | | عـــہ | عـــہ | |
| | **راے بریلی** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید ولایت حسین صاحب انجمن | راے بریلی | | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |
| ۲ | جناب مولوی سید ابن حسن صاحب | " " | | | | | | | | ۳؍ | ۳؍۳ | |
| ۳ | جناب مولوی سید مہدی صاحب بی۔اے۔ وکیل | نصیر آباد " | | | | | | | | عـہ<br>؍عـہ | عـہ<br>؍عـہ | |
| ۴ | جناب سید فدا حسین صاحب وکیل | " | | | | | | | | | | |
| ۵ | جناب بہادر حسین صاحب | کٹوارہ " | | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۶ | جناب سردار حسین صاحب | قلعہ " | | | | | | | | عگا؍ | عگا؍ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **سلطانپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید سجاد حسین صاحب گرداور قانونگو | سلطانپور | | | | | | | | | عکا | عکا |
| ۲ | جناب سید ہدایت حسین صاحب | سیدپور ″ | | | | | | | | | صہ | صہ |
| ۳ | جناب سید نور الحسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | | صہ | صہ |
| ۴ | جناب شیخ مشتاق حسین صاحب | ″ | | | | | | | | | ۱۳ر | ۱۳ر |
| ۵ | جناب سید محمد حسین صاحب تحصیلدار | ″ | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۶ | رانی صاحبہ | ریاست جنہور | | | | | | | | | عـہ | عـہ |
| ۷ | جناب سید غلام صمد صاحب ٹھیکیدار | | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۸ | جناب سید نظیر حسین صاحب | اسولی ″ | | | | | | | | | صہ | صہ |
| ۹ | جناب بابو غلام عباس خانصاحب | ″ | | | | | | | | | سے | سے |
| ۱۰ | جناب سید اطہر حسین صاحب | ″ | | | | | | | | | عکا | عکا |
| ۱۱ | جناب سید حسین احمد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۱۲ | جناب شیخ انوار الحسن صاحب مختار | ″ | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۱۳ | جناب سید عباس علی صاحب قرق امین | ″ | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۱۴ | جناب نواب مرزا محمد علی حسین خانصاحب ڈپٹی کلکٹر | | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۱۵ | جناب سید عباس علی صاحب قرق امین | گادی پور | | | | | | | | | عہ ۱۴ر | عہ ۱۴ر |
| ۱۶ | جناب سید معشوق حسین صاحب رجسٹرار قانونگو | | | | | | | | | | عکا | عکا |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | جناب شیخ شہاب الدین خان محرر رجسٹری | سلطانپور | | | | | | | | ۹/۱۱ | ۹/۱۱ | |
| ۱۸ | جناب شیخ ابو الحسن صاحب | ” | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۹ | جناب سید فخر حسین صاحب گادی | ” | | | | | | | | عگ/ | عگ/ | |
| ۲۰ | جناب سید حسن احمد صاحب جائسی | ” | | | | | | | | عگ | عگ | |
| ۲۱ | جناب سید اظہر حسین صاحب | ” | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۲۲ | جناب سید احمد علی صاحب ضلعدار قرق تحصیل | اونچ گاؤں | | | | | | | | صہ/ ۴/ | صہ/ ۴/ | |
| ۲۳ | جناب سید اظہر حسین صاحب | گادی پور | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۲۴ | ایضاً | ” ” | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۲۵ | جناب منشی حسن احمد صاحب | ” ” | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |

## سہارن پور

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی خواجہ محمد احمد صاحب | سہارنپور | | | | | | | | عگ/ | عگ/ | |
| ۲ | جناب منشی میر ظفر حسین صاحب نائب تحصیلدار | دیوبند | | | | | | | | صہ/ ۸/ | صہ/ ۸/ | |
| ۳ | جناب میر حسن صاحب تاونگی | رڑکی | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۴ | جناب ملا محبوب حسین صاحب | ” | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۵ | جناب خواجہ یوسف حسین صاحب | ” | | | | | | | | صہ/ | صہ/ | |
| ۶ | جناب خواجہ یوسف حسین صاحب | ” | | | | | | | | صہ | صہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | جناب سید جمیل حسن صاحب | سہارنپور | | | | | | | | عه | عه | |
| ۸ | جناب سید ابرار احمد صاحب | جگرولی | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۹ | جناب سید محمد حسین صاحب قانون گو | پوبرقاضی | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۰ | جناب میر کاظم علی صاحب | | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۱ | جناب سید ابن حسن صاحب | | ؍ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۲ | جناب سید محمود حسن صاحب | | ؍ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۳ | جناب حاجی حسن صاحب | | ؍ | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۴ | جناب سجاد حسین صاحب | | ؍ | | | | | | | ار | ار | |
| ۱۵ | جناب خواجہ صفت احمد صاحب | | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۶ | جناب خواجہ سجاد حسین صاحب | | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۷ | جناب سید ممتاز حسین صاحب | | ؍ | | | | | | | عکا | عکا | |
| ۱۸ | جناب خواجہ عبد العزیز صاحب | | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۹ | جناب سید علمدار حسین صاحب مختار | | ؍ | | | | | | | عکا | عکا | |
| ۲۰ | جناب سید ظفر حسن صاحب | | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۱ | جناب ذاکر حسین صاحب | پلسگانہ | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۲ | جناب خواجہ انصار حسین صاحب | رڑکی | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۳ | جناب سید معصوم علی صاحب | ؍ | ؍ | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۴ | جناب اشرف علی صاحب | | ؍ | | | | | | | ۲عہ | ۲عہ | |
| ۲۵ | جناب خواجہ محمد حسین صاحب | | ؍ | | | | | | | ۱۲ | ۱۲ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶ | جناب تاج الحسن صاحب | سہارنپور | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۷ | جناب ناظم حسین صاحب | " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۸ | جناب مظاہر حسین صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۹ | جناب میر رضوان حسین صاحب | دیوبند " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰ | میر عابد حسین صاحب وکیل | رڑکی " | | | | | | | | عکار | عکار | |
| ۳۱ | جناب اطہر حسین صاحب | " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۲ | جناب محمد اختر صاحب | " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۳۳ | جناب چودہری سید عبدالحق صاحب جج | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۴ | جناب احمد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۵ | جناب فدا حسین صاحب | " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۶ | جناب غلام حسین صاحب | " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۷ | جناب میر رضا علی صاحب | رڑکی " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | محرر رجسٹری | | | | | | | | | | | |
| ۳۸ | ایک رئیس صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۹ | جناب میر جعفر علی صاحب | رڑکی " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۰ | جناب میر ظفر حسین صاحب | پور قاضی " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴۱ | جناب میر شبیر حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۲ | جناب مولوی خواجہ احمد حسن صاحب | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۳ | جناب سید محمد حسن صاحب | پور قاضی " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۴ | مومنین لاسعلوم الاسم | رڑکی سہارنپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۵ | جناب اکبر علیصاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۴۶ | جناب میر رضا علیصاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | عہ/۵ | عہ/۵ | |
| ۴۷ | جناب عابد حسین صاحب وکیل | 〃 | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۸ | جناب سید اطہر حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۴۹ | جناب میر جعفر حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۰ | جناب میر فرخ حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| ۵۱ | جناب سید وقار حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۲ | جناب میر لیاقت حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۳ | جناب سید اکبر علیصاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| ۵۴ | جناب شیخ مرتضے حسین صاحب | | | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۵ | جناب شیخ نورا صاحب | رڑکی | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۶ | جناب خواجہ یوسف حسین صاحب | | 〃 | | | | | | | ۱۵ر | ۱۵ر | |
| ۵۷ | جناب خادم حسین خانصاحب | | 〃 | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۵۸ | جناب خواجہ عنایت صاحب | | | | | | | | | ۱۵ر | ۱۵ر | |
| ۵۹ | جناب شیخ محمود حسین صاحب | | | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۶۰ | ذریعہ میر جعفر علیصاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۱ | ذریعہ میر جعفر حسین صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶۲ | ذریعہ سید اکبر علیصاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۳ | ذریعہ میر معصوم علیصاحب | سہارنپور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۴ | جناب سید رضا حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۶۵ | جناب شیخ حسین بخش صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر/ | ۴ر/ | |
| ۶۶ | جناب سید مظاہر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۶۷ | جناب داروغہ محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر/ | ۴ر/ | |
| ۶۸ | جناب سید صادق علیصاحب | 〃 | | | | | | | | ۳ر/ | ۳ر/ | |
| ۶۹ | جناب سید علی اوسط صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۰ | جناب محمود حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۱ | جناب بن حسین صاحب و حیات حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲ر/ | ۲ر/ | |
| ۷۲ | جناب سید حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۳ | جناب خواجہ یوسف حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۴ | جناب سید محمد شاہ صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۵ | جناب بابو حشمت حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۶ | جناب سید علمدار حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۷ | جناب سید طلیل حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ/ | عہ/ | |
| ۷۸ | جناب منشی محمد حسین صاحب مختار | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۹ | جناب سید حیات علیصاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۰ | اسم نامعلوم | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۱ | جناب خواجہ حسن احمد صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | جناب خواجہ محمد احسن صاحب | سہارنپور | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ۸۳ | جناب سید محمد حسین صاحب زیدی بی اے | // | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ۸۴ | متفرق | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۵ | جناب خواجہ علی اختر صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۶ | جناب سید نیاز حسین صاحب | | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ۸۷ | جناب سید علی عباس صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۸ | جناب سید اظہر حسین صاحب | // | | | | | | | | گا/ | گا/ | |
| ۸۹ | جناب مولوی حکیم خواجہ مختار احمد صاحب | // | | | | | | | | عـہ/ | عـہ/ | |
| ۹۰ | اہلیہ ایضاً | | | | | | | | | للعہ/ | للعہ/ | |
| ۹۱ | جناب سید شوکت علی صاحب بی اے | دیوبند // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹۲ | جناب سید اطہر حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل | چوکی شاہپور | | | | | | | | للعہ/ | للعہ/ | رقم خمس |
| ۹۳ | جناب نظیر حسین صاحب پنشنر | محلہ شاہ ولایت | | | | | | | | ے/ | ے/ | بموقع عقد |
| ۹۴ | جناب سید ریاض الدین صاحب اہلیہ | سدھور // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۹۵ | جناب سید شرف حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل | دیوبند // | | | | | | | | للعہ/ | للعہ/ | |
| ۹۶ | جناب مولوی مظہر حسین صاحب | شاہ ولایت | | | | | | | | گا/ | گا/ | |
| ۹۷ | جناب ایوب حسین صاحب | // | | | | | | | | گا/ | گا/ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۸ | جناب مولوی خواجہ مختار احمد صاحب | سہارنپور | | | | | | | | مے/ | مے/ | |
| ۹۹ | 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | ٹکا/ | ٹکا/ | اندر یکمشت چندہ |
| ۱۰۰ | جناب سید اکبر علی صاحب | رڑکی 〃 | | | | | | | | سے/ | سے/ | |
| ۱۰۱ | جناب خواجہ انصار حسین صاحب | محلہ انصاریان | | | | | | | | عه ۴/ | عه ۴/ | |
| ۱۰۲ | ایضاً | 〃 〃 | | | | | | | | للعه/ | للعه/ | |
| | **سیتاپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید ذکی صاحب پندر تحصیلدار | سیتاپور | | | | | | | | للعه/ | للعه/ | |
| ۲ | ایضاً | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳ | جناب مجیب حیدری اختر صاحب | بلوہ 〃 | | | | | | | | ٹکا/ | ٹکا/ | |
| ۴ | جناب منشی عنایت علی صاحب پنشنر | ریاست محمودآباد | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۵ | جناب شیخ شمشیر علی صاحب پنشنر | 〃 〃 | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۶ | جناب میر احمد حسین صاحب تحصیلدار | 〃 〃 | | | | | | | | ٹکا/ | ٹکا/ | |
| ۷ | جناب میر غلام عباس صاحب محرر | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۸ | جناب میر تفضیل حسین صاحب جمعدار | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۹ | جناب احمد حسن ولد میر گوہر علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ٹکا/ | ٹکا/ | |
| ۱۰ | جناب مولوی محمد نثار حسین صاحب اہلکار | قضیارہ 〃 | | | | | | | | ٹکا/ | ٹکا/ | |
| ۱۱ | جناب سید مظاہر الحسن صاحب آنریری سکریٹری شیعہ کانفرنس | | | | | | | | | عه | عه | |

| | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | جناب سید احمد صاحب زاہر | سیتاپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳ | جناب شہر بانو بیگم صاحبہ | [illegible] | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید زوار حسین صاحب عطار | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۵ | جناب میر سید حسن صاحب محرر وکیل | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۶ | جناب میر اصغر حسین صاحب | محمود آباد | 〃 | | | | | | | عہ ار | عہ ار | |
| ۱۷ | جناب چودھری علی اختر صاحب | [illegible] | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | امام ضامن |
| ۱۸ | جناب سید محمد ذکی صاحب تحصیلدار | | 〃 | | | ه | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | جناب چودھری اختر صاحب | بلہرہ | 〃 | | | | | | | للعہ | للعہ | قطرہ |
| ۲۰ | جناب سید محمد اختر صاحب سب انسپکٹر پولیس | ہرگام | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۱ | جناب محمد محسن صاحب منصرم | محمود آباد | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | 〃 |
| ۲۲ | چودھری علی اختر صاحب | بلہرہ | 〃 | | | | | | | ۶ر | ۶ر | 〃 |
| ۲۳ | جناب محمد ذکی صاحب نائب تحصیلدار | | 〃 | | | | | | | للعہ | للعہ | 〃 |
| ۲۴ | جناب مرزا محمد تقی صاحب | | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۵ | جناب سید محمد محسن صاحب | محمود آباد | 〃 | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۲۶ | جناب رضا حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷ | جناب مرزا اصغر علی بیگ صاحب [illegible] دار | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب چودھری [illegible] اختر صاحب تعلقدار | بلہرہ | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | جناب رانی صاحبہ محمود آباد ذریعہ سید رضی احمد صاحب اسسٹنٹ منیجر | محمود آباد سیتاپور | | | | | | | | ہاعـہ | ہاعـہ | |
| ۳۱ | جناب مرزا منظور علی صاحب سیوتا | 〃 | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۳۲ | جناب مرزا دلدار علی بیگ صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۳۳ | جناب مرزا افضل بیگ صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۷ر | ۷ر | |
| ۳۴ | جناب سید محمد ذکی خاں شیدا | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۵ | جناب سید محمد رضا صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸ر۹ | ۸ر۹ | |
| ۳۶ | جناب جمیل احمد صاحب | محمود آباد 〃 | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۳۷ | جناب علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۳۸ | جناب سجاد مرزا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۳۹ | جناب آغا بیو صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴۰ | جناب عنایت حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۱ | جناب ڈاکٹر دلدار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۲ | جناب سید حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۳ | جناب مرزا احسان حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴۴ | جناب سید عباد علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴۵ | جناب منشی ممتاز حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| | **شاہجہان پور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب واجد حسین صاحب بلگرامی سپرنٹنڈنٹ کلکٹری | شاہجہانپور | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب محمد جمیل الدین احمد خانصاحب تحصیل دار | شاہجہانپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب نجابت علیشاہ صاحب ڈاکٹر مرستی | 〃 | | | | | | | | کا | کا | |
| ۴ | جناب میر مصطفی علی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب مرزا سید اعلی صاحب قرق امین | 〃 | | | | | | | | کا | کا | |
| ۶ | جناب مولوی جواد حسین صاحب ہیڈ مدرس ہائی اسکول | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب آدم حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سید ابوالحسن صاحب امروہوی | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۹ | جناب سید غلام اکبر صاحب امین پٹوارہ | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۰ | جناب سید ضیاء حسین صاحب گرداور | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۱ | جناب محمد جان صاحب امین | 〃 | | | | | | | | ۳/۶ | ۳/۶ | |
| ۱۲ | جناب سید ابن علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۳ | جناب سمیع علے صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۴ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۵ | جناب سید محمد زکی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۶ | جناب مرزا حسین بیگ صاحب | 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۷ | جناب احسان خانصاحب وکیل | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب مرزا حشمت حسین صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | جناب شاہد رضا صاحب | شاہجہانپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب اصغر علی صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | جناب عبداللہ حسن خانصاحب | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۲ | جناب علی صاحب | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۳ | جناب اقبال حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۴ | جناب مرزا عاشق حسین صاحب اڈیٹر | | | | | | | | | کا | کا | |
| | **علیگڈھ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | مولانا السید عباس حسن صاحب قبلہ پروفیسر کالج | علیگڈھ | | | | | | | | عـــہ | عـــہ | |
| ۲ | جناب سید راحت حسین صاحب | محلہ راحت | | | | | | | | کا | کا | |
| ۳ | جناب سید عباس علی صاحب | جلالی ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب احمد حسن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب سید شبیر محمد صاحب | جلالی ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سید زاہد حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب سید عابد حسین صاحب | اصغرآباد ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۸ | جناب حافظ سید عبدالجلیل صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب علی حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۰ | جناب سید عبدالصمد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب مرزا امیر حسن صاحب | مرادی ″ | | | | | | | | کا | کا | |

| نمبر شمار | نام | اصلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | جناب عاشق حسین صاحب | علیگڈھ | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳ | جناب رحمت اللہ صاحب | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۴ | جناب سید ابراہیم حسین صاحب | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۵ | جناب سید اشفاق حسین صاحب | " | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۶ | اسم نامعلوم | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۷ | جناب سید وصی حیدر صاحب | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۸ | جناب سید مرزا علی صاحب | " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۹ | جناب سید جعفر حسین صاحب | | | | | | | | | | |
| ۲۰ | جناب سید قمر حسین صاحب | " | " | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۱ | جناب حسین صاحب | " | " | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۲ | جناب کنور حیات علی خان صاحب | اترولی | " | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | اسم نامعلوم | اصغرآباد | " | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۴ | جناب سید عابد حسین صاحب | " | " | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۵ | جناب حافظ سید عبد الجلیل صاحب | " | " | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۶ | جناب علی حسین صاحب | " | " | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۷ | جناب سید عبد الصمد صاحب | " | " | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب مرزا امیر حسین صاحب | اترولی | " | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۹ | جناب سید عاشق حسین صاحب | اصغرآباد | " | | | | | | ۲ر | ۲ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | جمع | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | جناب رحمت اللہ صاحب | علیگڈھ | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۱ | جناب سید ابراہیم صاحب | | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۲ | جناب سید اشفاق حسین صاحب | | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۳ | اسم نامعلوم | | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۴ | جناب سید وصی حیدر صاحب | | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۵ | جناب سید رضا علی صاحب | | " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۶ | جناب سید جعفر حسین صاحب | | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۷ | جناب قمر حسین صاحب | اصغر آباد | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۸ | جناب سید حسین احمد صاحب | | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۹ | جناب کنور حیات علی صاحب | اترولی | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۰ | اسم نامعلوم | اصغر آباد | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۱ | اسم نامعلوم | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۲ | جناب مسٹر منظور حسین صاحب بی اے | | " | | | | | | | عه | عه | امام ضامن |
| ۴۳ | جناب امجد مجد اصغر علی خاں صاحب تعلقدار | " | " | | | | | | | سے | سے | |
| ۴۴ | جناب سید عزیز الحسن صاحب | جلالی | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵ | جناب سید باقر حسین صاحب | اترولی | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶ | جناب سید ضیغم علی صاحب<br>برخ نویس ماسٹر | جلالی | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۴۷ | جناب مس نظیر عباس صاحب | | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۸ | جناب سید اعجاز حسین صاحب وکیل | علیگڈھ | | | | | | - | | علیحدہ | علیحدہ | |
| ۴۹ | جناب سید سجاد حسین صاحب | جلالی ،، | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | فطرہ |
| ۵۰ | جناب میر عباس حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۱ | جناب سید شرافت حسین صاحب | محلہ علیگڈھ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **غازی پور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید حسین علی صاحب | ترنگی پور غازیپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب سید محمد محسن صاحب | حسن پور ،، | | | | | | | | ۳ہر | ۳ہر | کھال |
| ۳ | جناب مولوی سید محمد یحیٰی صاحب | پارہ ،، | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | چنگی فنڈ |
| ۴ | جناب سید مولوی محمد عباس صاحب قبلہ | ،، ،، | | | | | | | | عہ ۱۱؍ | عہ ۱۱؍ | چنگی فنڈ |
| ۵ | جناب سید علی اطہر صاحب | بگھوی ،، | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۶ | اک زن مومنہ | پارہ ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷ | جناب سید محمود علی صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸ | اک زن مومنہ | ،، ،، | | | | | | | | ۵ہر | ۵ہر | |
| ۹ | زاہدہ بی بی صاحبہ | ،، ،، | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| ۱۰ | اک مرد مومن | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۱ | اک زن مومنہ | ،، ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۲ | جناب سید محمد عباس صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | |
| ۱۳ | جناب میر محمد ہاشم صاحب | نونہرہ ،، | | | | | | | | ھہ | ھہ | |
| ۱۴ | جناب سید علی اطہر صاحب | بھگولی ،، | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | جناب سید علی نقی صاحب | غازیپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶ | جناب شیخ زاہد حسین صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۱۲؍ | ۱۲؍ | |
| ۱۷ | جناب سید علی اطہر صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۱۸ | جناب سید امیر حسن صاحب سپرنٹنڈنٹ نمک | بھگولی ״ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۹ | جناب مولوی شبیر حسین صاحب | زنگی پور ״ | | | | | | | | ۵؍۳ | ۵؍۳ | |
| ۲۰ | جناب سید اعجاز حسین صاحب | پارہ ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | جناب باقر صاحب نمبردار | ״ ״ | | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۲۲ | از حضرات مومنین | کاموپور ״ | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۲۳ | از حضرات مومنین | پارہ ״ | | | | | | | | لوعہ ۹؍۹ | لوعہ ۹؍۹ | |
| ۲۴ | جناب سید ابو محمد صاحب | لگوسی ״ | | | | | | | | ۶؍۳ | ۶؍۳ | |
| ۲۵ | جناب مولوی اسحاق صاحب | پارہ ״ | | | | | | | | ۹؍ | ۹؍ | |
| ۲۶ | جناب سید جعفر صاحب | نونہرہ ״ | | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۲۷ | جناب سید طاہر صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۶؍ | ۶؍ | |
| ۲۸ | جناب سید اسمعیل صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۲؍ | ۲؍ | |
| ۲۹ | جناب سید احسان صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ | |
| ۳۰ | جناب سید احمد صاحب | ״ ״ | | | | | | | | عہ؍ | عہ؍ | |
| ۳۱ | جناب سید جواد صاحب | ״ ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۲ | جناب سید ظہیر حسین صاحب | ״ ״ | | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳ | جناب سید محمد کاظم صاحب | غازیپور | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۴ | جناب سید محمد محسن صاحب | // // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۵ | جناب سید مصطفےٰ صاحب | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۶ | جناب سید علی نقی صاحب | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۷ | جناب سید شمس الدین صاحب | نونہرہ // | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۳۸ | جناب سید محمود صاحب | // // | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۳۹ | جناب مولوی محمد طیب صاحب | // // | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۴۰ | جناب سید عابد حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴۱ | جناب سید محمد حسن صاحب | // // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۲ | جناب سید علی محمد صاحب وکیل | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۳ | جناب سید محمد صالح صاحب | // // | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۴۴ | جناب سید اکبر صاحب | // // | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۴۵ | جناب سید ہادی صاحب | // // | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۴۶ | جناب شیخ جواد حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۴۷ | جناب شیخ محمد ہاشم صاحب | // // | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۴۸ | جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب | // مر | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴۹ | جناب سید محمد رضا صاحب | // // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۵۰ | جناب سید محمد ناظم صاحب | // // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۵۱ | جناب سید عباد صاحب | // // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۰ | جناب سید احمد حسین صاحب | غازیپور | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۵۲ | جناب سید محمد حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۵۳ | جناب سید ناصر صاحب | 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۵۵ | جناب سید ابن حسن صاحب | نوشہرہ 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۵۶ | جناب سید شبیر حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۵۷ | جناب پیر محرم علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۵۸ | جناب نوروز صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۵۹ | جناب تاج علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۶۰ | جناب صادق صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۶۱ | جناب عزت صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۶۲ | جناب جعفر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۶۳ | جناب حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۳/ | ۲/ | |
| ۶۴ | جناب بخشی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۶۵ | جناب فائق صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۶۶ | جناب نبی خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۶۷ | جناب مقبول صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۶۸ | جناب محمد علی خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۶۹ | جناب سلیمان صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۰ | جناب نبی بخش صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۱ | جناب بکاؤ خانصاحب | غازیپور | // | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۲ | جناب احمد صاحب | // | // | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۳ | جناب سید زائر حسین صاحب | نونہرہ | // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۷۴ | جناب منیر صاحب | // | // | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۷۵ | از مومنین | // | // | | | | | | | ۱۳/ | ۱۳/ | قیمت کھال |
| ۷۶ | ایضاً | // | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۷ | ایضاً | محمود آباد | // | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۷۸ | ایضاً | کاسوبیر | // | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۹ | ایضاً | محمد آباد | // | | | | | | | ۳/ | ۳/ | یتیمی فنڈ |
| ۸۰ | جناب محمد ہاشم صاحب | نونہرہ | // | | | | | | | ۲/ | ۲/ | امام شاہ |
| ۸۱ | جناب محمد اسحق الحسنی صاحب | پارہ | // | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۸۲ | جناب دلدار حسین صاحب | گنگولی | // | | | | | | | عہ | عہ | فطرہ |
| ۸۳ | جناب شیخ حسن صاحب قانونگو | | // | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۴ | جناب سید قاسم صاحب | نونہرہ | // | | | | | | | ۱/ | ۱۰/ | |
| ۸۵ | منجانب انجمن اصلاح | زنگی پور | // | | // | | | | | [illegible] ۱۳/ | [illegible] ۱۳/ | |
| ۸۶ | جناب سید ہاشم صاحب | // | // | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۷ | جناب مولوی سید احمد حسین صاحب | ملانور | // | | // | | | | | سے | سے | فطرہ [illegible] |

[illegible]

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی نقی صاحب ممبر ریاست | [illegible] |  |  |  |  |  |  |  | عہ/ | عہ/ | فطرہ |
|  | مولوی سید غلام جبار صاحب وکیل |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۲ | جناب احمد علی صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار قانونگو | " |  |  |  |  |  |  |  | عہ | عہ |  |
| ۳ | جناب تصدق حسین صاحب عرف بلاقی | " |  |  |  |  |  |  |  | ۸ر | ۸ر |  |
| ۴ | جناب نواب اعظم حسین خانصاحب | " |  |  |  |  |  |  |  | ۱۰ر | ۱۰ر |  |
| ۵ | اپیل مد فوجداری |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۵ | جناب سید محمد اختر صاحب سب انسپکٹر ایرلیان | " |  |  |  |  |  |  |  | عہ | عہ |  |
| ۶ | جناب سید ولادت حسین صاحب پنچی شاہ | " |  |  |  |  |  |  |  | عہ | عہ | حصہ مجلس |
|  | از مومنین |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
|  | **فرخ آباد** |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۱ | جناب ذو الفقار حیدر صاحب | محلہ کرندنگر |  |  |  |  |  |  |  | سہ | سہ |  |
| ۲ | جناب سید الطاف حسین صاحب عرف سنے صاحب | شمس آباد |  |  |  |  |  |  |  | عہ | عہ |  |
| ۳ | جناب سید اقبال بہادر صاحب | " |  |  |  |  |  |  |  | [illegible] | [illegible] |  |
| ۴ | جناب نواب سید محمد جعفر علی خان صاحب عرف پیارے صاحب | شمس آباد |  |  |  |  |  |  |  | [illegible] | [illegible] |  |
| ۵ | جناب واحد حسین صاحب | " |  |  |  |  |  |  |  | سہ | سہ | فطرہ |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | جناب مرزا انور علی بیگ صاحب | فرخ آباد | | | | | | | | عہ | عہ | [illegible] |
| ۷ | ایک زن مومنہ | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب مرزا وزیر حسین صاحب و عابد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۱۰/ | ۱۰/ | |
| ۹ | جناب سید سعادت علی صاحب | چھبرامئو " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب سید علی احمد صاحب رضوی | گورنمنٹ سکول | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب منی صاحب | شمس آباد | | | | | | | عہ | ۔ | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید اقبال بہادر صاحب بی۔ اے۔ | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب سید نعیم احمد صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب بی بی سید احمد صاحب مدرس | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **فیض آباد** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | عطیہ ازابیل احمد سید ابوجعفر صاحب بہادر | اکبرپور فیض آباد | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | حکیم سید اکبر حسین صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب سید رونق علی صاحب | نورپور | | | | | | | | | | |
| ۴ | جناب فتح محمد خانصاحب | مچھلی گانون | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب عبداللہ خانصاحب | اکبرپور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب شیخ مہدی حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب حکیم محمد باقر صاحب | " | | | | | | | عہ | عہ | [illegible] | |

| نمبر | نام | سکونت | رقم | رقم | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | جناب مولوی محمد رضا صاحب [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب مولوی عبد الغفور صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب مولوی عبد المجید صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب مولوی ابو الحسین [illegible] صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | از طلباء بورڈنگ ہاؤس | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب مولوی [illegible] حسین صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب مولوی سید علی احمد صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب حکیم جواد حسین صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب مرزا [illegible] حسین صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷ | جناب منشی سید مہدی [illegible] صاحب | ٹانڈہ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۸ | جناب یوسف حسین صاحب | ″ | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | جناب حکیم قاسم حسین صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | جناب شیخ اشتیاق حسین صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱ | جناب سید محمد عسکری [illegible] | ″ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۲ | جناب مولوی ابو الحسن صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۳ | از [illegible] حسین ذریعہ محمد عسکری صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۴ | جناب محمد اکبر صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۵ | جناب محمد ابراہیم صاحب | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲٦ | جناب منشی احمد حسین صاحب | فیض آباد | | | | | | | | سے | سے | |
| ۲۷ | جناب نواب مرزا سجاد حسین خاں صاحب ڈپٹی کلکٹر | | | | | | | | [illegible] عہ ۱۲ | عہ ۱۲ | |
| ۲۸ | جناب ببر حسین صاحب | وثیقہ اسکول | | | | | | | | سے ۱۲ | |
| | **کانپور** | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد یوسف صاحب | کانپور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | جناب ذوالفقار حسین صاحب | لکھن پور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب مظفر حسین بیگ صاحب سب اوورسیر | سکندری | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سلطان مرزا صاحب سوداگر | خورد محل | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب مولوی سید ابن خلیل صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ٦ | جناب حبیب الہی صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب مولوی سید ابن علی صاحب قبلہ | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب سید عمران علی صاحب سب انسپکٹر | گھاٹم پور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | کمال |
| ۹ | جناب انصار حسین صاحب | محمود پور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب مولوی سید ابن علی صاحب قبلہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید شبیر حسین صاحب | محمد پور | | | | | | | | [illegible] ۱۲ | [illegible] ۱۲ | کمال |
| | **گھیری** | | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید علی حسین صاحب کانونگو | محمدی کھیری | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | فطرہ |
| | **موضع ظفرپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | از جانب والدہ صاحبہ اکبر سید سرفراز حسین صاحب | [illegible] | | | | | | | | عمہ | عمہ | |
| | از جانب اہلیہ " " | " | | | | | | | | عمہ | عمہ | |
| ۳ | جناب سید زوار حسین صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب شیخ حسین صاحب برادر " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب شیخ ولی محمد صاحب " | " | | | | | | ۱/۳ | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب شیخ حاجی امام الدین صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب شیخ الٰہی صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب شیخ یعقوب صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب شیخ بقرودی صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب شیخ فتح محمد صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب شیخ حسین علی صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب مجن بی بی صاحبہ " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب شیخ امانت اللہ صاحب " | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب شیخ غریب اللہ صاحب " | " | | | | | | [illegible] | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب شیخ سجاد حسین صاحب " | " | | | | | | [illegible] | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب شیخ قربان علی صاحب " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | جناب شیخ بدل صاحب | // گورکھپور | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۸ | جناب علی بخش صاحب | // | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۹ | جناب مظہر صاحب | فتحگنج | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۰ | جناب شیخ صفدر صاحب | // | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۱ | جناب شیخ زوار صاحب | // | // | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۲۲ | جناب بدل صاحب | // | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۳ | جناب شیخ روزن صاحب | // | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۴ | جناب سید ابو محمد صاحب ہیڈ محرر | // | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۵ | جناب شیخ محمد رضا صاحب سیاہہ نویس | صدر تحصیل | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۶ | جناب حکیم سید مرتضیٰ حسین صاحب | [illegible] پورہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۷ | جناب سید علی رضا صاحب | | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب سید نور بخش وغیرہ | | // | | | | | | | ۲ر | ۲ر عہ | |
| ۲۹ | جناب منشی اکرم صاحب نقل نویس | | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰ | جناب تجمل حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل | | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۱ | جناب سید مقبول حسین صاحب انسپکٹر پولیس | | // | | | | | | | سے | سے | |
| ۳۲ | جناب سید مقصود حسن صاحب | | // | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۳ | جناب سید حکیم الحسن صاحب سب انسپکٹر | پولیس لائن | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۴ | جناب سید رضا علی صاحب اہلمد [illegible] | | // | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۵ | جناب سید عبدالحی صاحب ہیڈ محرر پولیس | | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | جناب سید صفدر حسین صاحب | گورکھپور | | | | | | | | ع | ع | |
| ۳۷ | جناب سید مرتضے صاحب جمعدار | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۸ | جناب احمد حسن خاں صاحب پیشکار | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۹ | جناب محمد فاروق صاحب رجسٹرار | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۰ | جناب نواب یعقوب حسین صاحب سب انسپکٹر | 〃 | | | | | | | | ع | ع | |
| ۴۱ | جناب سید ظفریاب علی صاحب قانونگو | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۲ | جناب محمد تقی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۳ | جناب سید نور حسن صاحب چپراسی تحصیل | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۴ | جناب نظیر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵ | جناب منشی محمد اکرم صاحب اہلمد | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶ | جناب سید مصطفے حسین صاحب رضوی | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۷ | جناب فخرالدین حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۸ | جناب محمد حامد صاحب نعمانی نائب تحصیلدار | 〃 | | | | | | | | ع | ع | |
| ۴۹ | جناب سید فخرالدین حسن صاحب مختار | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۰ | جناب شمیم حسن صاحب انسپکٹر | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۱ | جناب فخرالدین حسین صاحب مختار عدالت | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۲ | جناب سید ظفریاب علی صاحب قانونگو بندوبست | گورکھپور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۳ | جناب سید فضل حسین صاحب انسپکٹر [illegible] | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | جناب خادم حسین مرزا صاحب | | 〃 | | | | | | | | | |
| ۵۵ | جناب سید اکرام حسین صاحب [illegible] نویس | ویالہ | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۵۶ | جناب سید نذیر حسن صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۷ | جناب منیر حیدر صاحب اسسٹنٹ ماسٹر | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۸ | جناب سید ابوالحسن صاحب | [illegible] | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۹ | جناب فخرالدین حسین صاحب مختار | ویالہ | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۰ | 〃 | 〃 | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۱ | جناب حسین مرزا صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۲ | جناب سید جعفر حسین صاحب جنرل سپرنٹنڈنٹ | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۳ | جناب سید نذیر حسن صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۴ | جناب سید فخرالدین حسین صاحب مختار | ویالہ | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

## گونڈہ

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ذریعہ سید احمد حسین صاحب ڈرائنگ ماسٹر از مومنین | بہرائچ گونڈہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| | نام | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | [illegible] | | | | | | | | | | |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | | | | | | | | | | |
| | [illegible] | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | | | | | | | | | | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | جناب مراد حسین خانصاحب | گونڈہ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹ | جناب سید منور رضا صاحب [illegible] | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب سید ظفر حسن صاحب | 〃 بلرامپور | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۱ | از مومنین | 〃 〃 | | | | | | | ۱۵ عہ | ۱۵ عہ | |
| ۲۲ | جناب سید حیدر کرار صاحب پسر [illegible] | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب فرخ حسین صاحب [illegible] | 〃 〃 | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۴ | جناب تصدق حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۱۱ عہ | ۱۱ عہ | |
| ۲۵ | جناب مرزا اختر بیگ صاحب | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۶ | جناب سید مصطفی حسین صاحب پسر [illegible] اجودھیا کورٹ | 〃 | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۷ | جناب سید محمد صاحب و سید ہدایت حسین صاحب مختاران راجہ صاحب بلہرا | 〃 | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۸ | جناب سید صفدر حسین صاحب تحصیلدار بلہرہ | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹ | جناب مولوی ذاکر حسین خانصاحب زمیندار گنورا | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰ | جناب مصطفی حسین صاحب پسر [illegible] | 〃 | | | | | | | ع ۴ / ۱۲ | ع ۴ / ۱۲ | فطرہ |
| ۳۱ | جناب سید محمود رضا صاحب وکیل | 〃 | | | | | | | | | |
| ۳۲ | جناب اکبر حسین خانصاحب | 〃 | | | | | | | ع | ع | 〃 |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳ | جناب غلام حیدر خانصاحب | گونڈہ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۳۴ | جناب قاسم حسین صاحب ہیڈ اکاونٹنٹ دفتر کورٹ | ″ | | | | | | | | ۱۱ | ۱۱ | |
| ۳۵ | جناب مجمد احمد علیخانصاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۶ | جناب مجمد امجد علیخانصاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۷ | جناب اکبر حسین خانصاحب | اسٹڑ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | حصہ [illegible] |
| ۳۸ | ذریعہ سید جعفر طیار صاحب جعفری از مومنین [illegible] | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۹ | جناب سید محمد رضا خانصاحب وکیل | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۰ | جناب سید جعفر طیار صاحب جعفری | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۱ | جناب غلام حیدر خانصاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | | | | | | لکھنؤ | | | | | | |
| ۱ | جناب حکیم محمد علیخانصاحب [illegible] | [illegible] گنج لکھنؤ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | جناب شیخ محمد [illegible] صاحب [illegible] | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب [illegible] حسین خانصاحب جعفری صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب [illegible] | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | جناب سید ذاکر حسین صاحب اختر اوڈیٹر اخبار امامیہ | لکھنؤ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب نواب سید علی نقی خان عرف آغا [illegible] صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۹ | جناب مولوی سید عابد حسین صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱ | جناب حکیم منے آغا صاحب | سبزی منڈی ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید شبیہ حسنین صاحب | مدرسہ ناظمیہ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | امام [illegible] |
| ۱۳ | جناب شاہزادہ محمد یحیی علی صاحب [illegible] جناب ناصر الملۃ | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب بیرسٹر سید محمد حسین صاحب | پاٹانالہ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب نواب شیخ محمد یوسف حسین [illegible] بیرسٹر ایٹ لا | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | بتقریب [illegible] |
| ۱۶ | جناب مولوی سید عابد حسین صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷ | جناب نواب [illegible] حسین خان عرف [illegible] صاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | جناب نواب معین الدین حسین خاں | کشمیری محلہ لکھنؤ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | جناب مولوی مرزا جعفر محمد صاحب | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۲۱ | جناب شیخ محمد مہدی صاحب ملازم وقف شیعہ کانفرنس | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۲ | جناب مرزا عالمگیر قدر صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۳ | جناب سید سلطان حسین صاحب | " | | | | | | | | ار | ار | |
| ۲۴ | جناب مولانا سید سبط حسن صاحب قبلہ ممتاز الافاضل | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۵ | جناب مولوی محمد عابد صاحب | " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۶ | جناب سجاد حسین صاحب | سید واڑہ [illegible] " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷ | جناب مرزا باقر حسین صاحب | " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۸ | جناب مرزا امتیاز حسین صاحب | کشمیری محلہ " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۹ | جناب محمد حسین صاحب | [illegible] " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۳۰ | جناب [illegible] صاحب | باغ مرزا [illegible] " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۱ | جناب محمد حسین صاحب | [illegible] دروازہ " | | | | | ـہ | | | ۴ر | ۲ر | |
| ۳۲ | جناب آغا صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۳ | جناب [illegible] اکبر حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴ | جناب عباس مرزا صاحب | پرنخام لکھنؤ | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۵ | جناب بہادر مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۶ | جناب تھو صاحب | توپ دارہ | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۷ | جناب چھپن صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۸ | جناب محمد حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳۹ | جناب علی محمد صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۰ | جناب باقر حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۱ | جناب احمد مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۲ | جناب امجد حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ار | ار | |
| ۴۳ | جناب کاظم حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۴ | جناب علی حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ار | ار | |
| ۴۵ | جناب محمد صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۶ | جناب صاحب مرزا صاحب | جھوائی ٹولہ | 〃 | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴۷ | جناب اکبر حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۴۸ | جناب احمد حسین صاحب | | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۹ | جناب حسن صاحب | گلی ماریہ | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۳ر | |
| ۵۰ | جناب محمد حسین صاحب | توپ دارہ | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۵۱ | جناب منے خانصاحب | پرنخام | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۵۲ | جناب کلن خانصاحب | توپ دارہ | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۳ | جناب احمد علیخانصاحب | ضلع [illegible] لکھنؤ | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۴ | جناب ممتاز حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۵ | جناب سجاد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۶ | جناب منے خانصاحب | 〃 پنخام | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۷ | جناب احمد علیخانصاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۸ | جناب سجاد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۵۹ | جناب مکن صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۰ | جناب آغا صاحب | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۶۱ | جناب ذاکر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۲ | جناب باقر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶۳ | مکن میاں | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۴ | جناب محمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۵ | جناب کاظم حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۶۶ | جناب احمد مرزا صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۷ | جناب نخو صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۶۸ | جناب عباس مرزا صاحب | 〃 | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۶۹ | جناب احمد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۷۰ | جناب احمد علیخانصاحب | 〃 | | | | ۱ | ۱ | | ۴ر | ۴ر | ۱ |
| ۷۱ | جناب صاحب مرزا صاحب | 〃 | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۲ | جناب منن صاحب | لکھنؤ | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷۳ | جناب احمد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷۴ | جناب جن صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷۵ | جناب علی محمد صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷۶ | جناب ممتاز حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۷ | جناب احمد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۷۸ | جناب سجاد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۷۹ | جناب احمد علیخانصاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۰ | جناب احمد حسین صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۱ | جناب سجاد حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸۲ | جناب منن صاحب | [illegible] | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۳ | جناب ممو صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۴ | جناب احمد حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۵ | جناب نادر مرزا صاحب | " | " | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۸۶ | جناب سید باقر صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۷ | جناب علی محمد صاحب | " | " | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۸۸ | جناب احمد مرزا صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۸۹ | جناب محمد حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۹۰ | جناب کاظم حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۱ | جناب علی حسین صاحب | توپہ لاو لکھنو | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۹۲ | جناب سوہن صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۹۳ | جناب باقر علیصاحب | پرغام " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۹۴ | جناب ببن خانصاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۹۵ | جناب احمد علیخانصاحب | گنج مرزا بیگم " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۹۶ | جناب کمن صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۹۷ | جناب صاحب مرزا صاحب | گلی پارچہ " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۹۸ | جناب ذاکر حسین صاحب | جھوائی ٹولہ " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۹ | جناب صادق حسین صاحب | گلی پارچہ " | | | | | | | | ۲ر | ۴ر | |
| ۱۰۰ | جناب منن صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۰۱ | جناب صاحب مرزا صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۰۲ | جناب کمن صاحب و چھٹن صاحب | توپہ لاوڈہ " | | | | | | | | ۲ر | ۴ر | |
| ۱۰۳ | جناب منن صاحب | گلی پارچہ " | | | | | | | | ۲ر | ۴ر | |
| ۱۰۴ | جناب صادق حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر | ۲ر | |
| ۱۰۵ | جناب احمد حسین صاحب | توپہ لاوڈہ " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۶ | جناب احمد علیخانصاحب | گنج مرزا بیگم " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۷ | جناب احمد حسین صاحب | جھوائی ٹولہ " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۸ | جناب احمد مرزا صاحب | توپہ لاوڈہ " | | | | | | | | ۲ر | ۴ر | |
| ۱۰۹ | جناب ننھو صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۰ | جناب نادر مرزا صاحب | ٹوپچوڑہ | لکھنؤ | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۱۱ | جناب چھن صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۱۲ | جناب علی محمد صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۱۳ | جناب مہدی حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۱۴ | جناب سید باقر صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۱۵ | جناب کلن صاحب | باغ مرزا | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۲/ | |
| ۱۱۶ | جناب بلاقی صاحب | کٹرہ محمد علیخان | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۴/ | |
| ۱۱۷ | جناب منے خانصاحب | | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۲/ | |
| ۱۱۸ | جناب باقر مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۱۹ | جناب شاہ احمد علیخانصاحب | | 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۰ | جناب منے صاحب | پل غلام | 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۲۱ | جناب ممتاز حسین صاحب | | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲۲ | جناب محمد حسین صاحب | جعفری ٹولہ | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۲۳ | جناب کلن صاحب | ٹوپچوڑہ | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۲/ | |
| ۱۲۴ | جناب نادر مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۲۵ | جناب مہدی حسین صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۲۶ | جناب علی محمد صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۲۷ | جناب احمد مرزا صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۲۸ | جناب علی حسن صاحب | 〃 | 〃 | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۹ | جناب چپن صاحب | توپ دروازہ لکھنؤ | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۰ | جناب گلن صاحب | باغ مرزا جمعیم " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۱ | جناب حاجی منے صاحب | گلی پارچہ " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۲ | جناب مرزا باقر صاحب | پل غلام " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۳۳ | جناب محمد علی خان صاحب | باغ مرزا جمعیم " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۳۴ | جناب منے خان صاحب | پل غلام " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۵ | جناب علی حسین صاحب | توپ دروازہ " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۳۶ | جناب حاجی بدحسین صاحب | کاظمین " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۷ | جناب گلن صاحب | باغ مرزا جمعیم " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۳۸ | جناب حاجی وحسین صاحب | [illegible] " | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۱۳۹ | جناب علی محمد صاحب | توپ دروازہ " | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۴۰ | جناب مراد حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۴۱ | جناب محمد حسین صاحب | " " | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۴۲ | جناب محمد مرزا صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر | ۲ر | |
| ۱۴۳ | جناب سید باقر حسن صاحب | " " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۴۴ | جناب منے باقر صاحب | پل غلام " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۴۵ | جناب محمد علی خان صاحب | باغ مرزا جمعیم " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۴۶ | جناب حاجی وحسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴۷ | جناب محمد حسن صاحب | جھوائی ٹولہ " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۸ | جناب ممتاز حسین صاحب | لکھنو | | | | | | | | ۱۹/ | ۱۸/ | |
| ۱۴۹ | جناب کلن صاحب | محمود نگر // | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | |
| ۱۵۰ | جناب احمد حسن صاحب | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۵۱ | جناب ننھو مرزا صاحب | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۵۲ | جناب سید پن صاحب | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۵۳ | جناب کچن صاحب | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۵۴ | جناب احمد حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۵۵ | جناب علی محمد صاحب | // // | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۵۶ | جناب علی حسن صاحب | // // | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۵۷ | جناب سید حسن صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۵۸ | جناب سید باقر حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۵۹ | جناب سید ابوالحسن صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۶۰ | جناب محمد مرزا صاحب | // // | | | | | | | | ۹/۱ | ۹/۱ | |
| ۱۶۱ | جناب حیدر علی صاحب | // // | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۶۲ | جناب کاظم حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۶۳ | جناب امداد حسین صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۶۴ | جناب صاحب مرزا صاحب | نکلی پارچہ // | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۱۶۵ | جناب غنی صاحب | // // | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۶۶ | جناب عنایت حسین صاحب | // | | | | | | | | ۶ | ۶ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶۷ | جناب سید وحید حسین صاحب | گلی پادچہ لکھنؤ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۱۶۸ | جناب نواب حیدر علی خان صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۹ | جناب محسن خان صاحب | پل غلام 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۷۰ | جناب نواب محمد علی خان صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۷۱ | جناب کلن صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۷۲ | جناب سید سجاد مرزا صاحب | ٹوپے واڑہ 〃 | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۷۳ | جناب فاخر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۷۴ | جناب سید ابو الحسن صاحب | کٹرہ 〃 | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۷۵ | جناب قاسم حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۱۷۶ | جناب منجھے صاحب سوز خوان | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷۷ | جناب نواب [illegible] صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۸ | جناب سید احمد حسن صاحب سکنڈ ماسٹر [illegible] اسکول | گولہ گنج 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷۹ | جناب سید اکبر حسین صاحب | وکٹوریہ اسٹریٹ 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۸۰ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۸۱ | جناب نواب محمد حسین خان عرف للن صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸۲ | جناب منے صاحب | شیش محل لکھنؤ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸۳ | جناب حکیم مرزا جعفر حسین خان صاحب اثر | ” | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸۴ | جناب حکیم سید احمد عرف ننھو صاحب ملازم دار الشفا | ” | | | | | | | | عسہ | عسہ | |
| ۱۸۵ | جناب عاشق حسین صاحب | اشرف آباد | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | |
| ۱۸۶ | جناب شیخ محمد صدیق صاحب ملازم دفتر کانفرنس | ” | | | | | | | | ۴ر۴ | ۴ر۴ | |
| ۱۸۷ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | ” | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸۸ | جناب نواب سید علی نقی خان عرف بدھن صاحب | کشمیری محلہ | | | | | | | | عسہ | عسہ | |
| ۱۸۹ | جناب سید حسن رضا صاحب | درگاہ | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۹۰ | جناب مرزا احمد دارا قدر بہادر | گولہ گنج | | | | | | | | ع | ع | |
| ۱۹۱ | جناب ڈاکٹر مرزا اعجاز حسین صاحب | ” | | | | | | | | عسہ | عسہ | |
| ۱۹۲ | جناب سید اکبر حسین صاحب | ” | | | | | | | | ۴ر ع | ۴ر ع | |
| ۱۹۳ | جناب سید علی اصغر صاحب | ” | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۴ | جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر | ” | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۵ | جناب نواب محمد حسن خان عرف لڈن صاحب | آگرہ | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۶ | جناب نظیر حسن صاحب | کشمیری محلہ لکھنؤ | | | | | | | | | - | |
| ۱۹۷ | جناب حکیم مرزا اصدی علی صاحب عطار | منٹو نگر " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹۸ | جناب سید اکبر حسین صاحب | وکٹوریہ سٹریٹ " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۹۹ | جناب شیخ محمد مہدی صاحب ملازم وقف دفتر کانفرنس | " | | | | | | | | ۹ر۳ | ۹ر۳ | |
| ۲۰۰ | جناب سید اکبر حسین صاحب | " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۰۱ | ایک مرد مومن ذریعہ جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ | " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۲۰۲ | جناب نواب علی نقی خان عرف چھٹن صاحب | " | | | | | | | | ــے | ــے | |
| ۲۰۳ | جناب شیخ یوسف حسین خان صاحب تاجر | " | | | | | | | | ــــہ | ــــہ | |
| ۲۰۴ | جناب نظیر علی صاحب | کشمیری محلہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰۵ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | گولہ گنج " | | | | | | | | ـــ | ـــ | |
| ۲۰۶ | جناب شیخ محمد مہدی صاحب ملازم وقف دفتر کانفرنس | " | | | | | | | | ۹ر۳ | ۹ر۳ | |
| ۲۰۷ | جناب عاشق حسین صاحب | اشرف آباد " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰۸ | جناب محمد نواب صاحب ملازم محکمۂ زراعت | حضرت گنج " | | | | | | | | ــے | ــے | |

| نمبر | نام | اصلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۹ | جناب نواب سلطان علیخانصاحب | کشمیری محلہ لکھنؤ | | | | | | | | عصر | عہ | |
| ۲۱۰ | جناب غلام سبطین صاحب | شریف منزل 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱۱ | جناب سید ظل حسین صاحب عینک ساز | 〃 | | | | | | | | سے | سے | |
| ۲۱۲ | جناب سید محمد منظور صاحب منصرم | منصفی 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱۳ | جناب محمد نقی صاحب | باورچی ٹولہ 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱۴ | جناب علی محمد خانصاحب | نخاس 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱۵ | جناب سید مصطفی حسین صاحب | گولہ گنج 〃 | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۲۱۶ | جناب سید خورشید حسن صاحب مالک کارخانہ آفتابی تمباکو | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱۷ | جناب نواب حسین خان عرف ننھے صاحب | [illegible] 〃 | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۲۱۸ | جناب نواب گیتی آرا بیگم صاحبہ | گلی شاہ چیرا 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۲۱۹ | جناب مرزا آغا صدر حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲۰ | جناب مرزا اپند نور صاحب | مفتی گنج 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲۱ | جناب نواب سید عابد حسین خان عرف میاں جانی صاحب | دیوڑھی آغا میر 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲۲ | جناب علی نقی صاحب | 〃 | | | | | | | | ا ر۳ | ا ر۳ | |
| ۲۲۳ | جناب ببن صاحب | نخاس 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۲۲۴ | جناب جعفر علی صاحب | [illegible] | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | ذریعہ مولوی علی نقی صاحب طالع (?) | لکھنؤ | | | | | | | ۹/۱۰ | ۹/۱۰ | فطرہ |
| ۲۲۶ | ذریعہ مولوی اختر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۹/۱۳ | ۹/۱۳ | 〃 |
| ۲۲۷ | جناب سید سجاد حسین صاحب | کوتوالی 〃 | | | | | | | ۹/۵ | ۹/۵ | 〃 |
| ۲۲۸ | جناب مرزا محمد اصغر صاحب | جوہری محلہ 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۲۹ | جناب محمد آغا صاحب و آغا مہدی حسن صاحب | چاہ کنکر 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۳۰ | جناب حکیم فضل حسین صاحب | 〃 | | | | | | | ۱۲/ | ۱۲/ | 〃 |
| ۲۳۱ | جناب ممتاز حیدر صاحب | [illegible] 〃 | | | | | | | ۹/ | ۹/ | 〃 |
| ۲۳۲ | جناب قاری یعقوب علی خاں صاحب نصرت | کوگنج 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۳۳ | جناب مرزا محمد اکبر صاحب | [illegible] 〃 | | | | | | | ۹/۱۱ | ۹/۱۱ | 〃 |
| ۲۳۴ | جناب سید ذاکر حسین صاحب | شاہ گنج 〃 | | | | | | | ۶/ | ۶/ | 〃 |
| ۲۳۵ | جناب سید احمد علی صاحب | 〃 | | | | | | | ۹/ | ۹/ | 〃 |
| ۲۳۶ | جناب نواب علی بہادر صاحب | جوہری محلہ 〃 | | | | | | | ۹/۱ | ۹/۱ | 〃 |
| ۲۳۷ | جناب حکیم جعفر حسین خاں صاحب | کنگرہ 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۳۸ | جناب نواب مہدی حسن خاں عرف لڈن صاحب | کوگنج 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۲۳۹ | جناب نواب بشیر الدین خاں صاحب | کشمیری محلہ 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴۰ | جناب سید محمد حسین صاحب عطار | لکھنؤ | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | فطرہ |
| ۲۴۱ | جناب حکیم ننھو صاحب دارالشفا | " | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | " |
| ۲۴۲ | جناب نجی آب جعفر علی خاں صاحب شیش محل | " | | | | | | | | لـہ | لـہ | " |
| ۲۴۳ | جناب سید امداد حسین صاحب چوک | " | | | | | | | | ۱۱ر عہ | ۱۱ر عہ | " |
| ۲۴۴ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | حکیم گنج " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۴۵ | ذریعہ مرزا محمد اصغر صاحب جوہر محلہ | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۴۶ | جناب سید رضا حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۴۷ | جناب حکیم محمد باقر صاحب | تحسین " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۴۸ | جناب سید علی اصغر صاحب طباطبائی | گولہ گنج " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۴۹ | جناب مجاب | کوچہ شاہ جہاں | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۵۰ | ذریعہ ماسٹر ظفر حسن صاحب ملازم آرگنج | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۵۱ | جناب سید وزیر حسن صاحب | وزیر گنج " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | " |
| ۲۵۲ | جناب سید محمد صدر صاحب سید حسن صاحب طالبعلم | " | | | | | | | | ۱ر۳ | ۱ر۳ | " |
| ۲۵۳ | جناب مولوی علی نقی صاحب ملازم آرگنج | لکھنؤ | | | | | | | | ۳ر۳ | ۳ر۳ | " |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | جناب حکیم سید امیر حسین صاحب | جوہری محلہ لکھنؤ | | | | | | | | ۱۱ | ۱۱ | فطرہ |
| [illegible] | جناب تاجدار مرزا صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب شیخ محمد صدیق صاحب ملازم وقف دفتر کانفرنس | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب مولوی مظہر حسین عرف جمن صاحب | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| [illegible] | جناب مرزا افضل صاحب | مشک گنج 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| [illegible] | جناب غلام علی خان صاحب اوورسیر | گلی شاہجی 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب حکیم محمد علی صاحب | سنتو نگر 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب تاجدار مرزا صاحب | وکٹوریہ گنج 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب رشید حسین صاحب | بی بی جی کی گلی 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب مولوی عباد علی صاحب | قیصر باغ 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب تعشق مرزا صاحب وکیل | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب محمد اصغر صاحب | نخاس والی گلی 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب محمد حسین صاحب | جوہری محلہ 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب شاہزادہ مرزا ہمایوں قدر بہادر | امین آباد 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | خیرنی |
| [illegible] | جناب مولوی بندہ رضا صاحب | مفتی گنج 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب سجاد علی خان صاحب وغیرہ جناب حکیم اصغر صاحب خلف | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | جناب نواب محمد حسین خان عرف لڈن صاحب | اکبر لکھنؤ | | | | | | | | | عمر | عمہ |
| ۷۱ | جناب حکیم سید حسن صاحب تحصیلدار پنشنر | 〃 | | | | | | | | | ۵/۶ | ۵/۶ |
| ۷۲ | جناب میر ظل حسین صاحب عینک ساز | 〃 | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۷۳ | علیہ لوکل گورنمنٹ ذریعہ سکریٹری صاحب چالان اسل ریلیف فنڈ | 〃 | | | | | | | | | حا | حا |
| ۷۴ | جناب شیخ محمد صدیق صاحب ملازم وقف فنڈ کانفرنس | 〃 | | | | | | | | | ۳ر۹ | ۳ر۹ |
| ۷۵ | جناب نواب فریدون مرزا صاحب مجروح | 〃 | | | | | | | | | ۵ | ۵ |
| ۷۶ | جناب حکیم مرزا صادق حسین صاحب | کربوبرآ 〃 | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۷۷ | جناب امجد حسین صاحب شال فروش | 〃 | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۷۸ | ایک صاحب کتب فروش | 〃 | | | | | | | | | ۱/ | ۱/ |
| ۷۹ | جناب شیخ امداد علی صاحب | 〃 | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۸۰ | جناب ناصر حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۸۱ | جناب منشی انندی پرشاد صاحب منصرم رفاہ عام کلب | 〃 | | | | | | | | عہ | | عہ |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | جناب محمد مہدی صاحب تاجر کتب | لکھنؤ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب مرزا اوحد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب نواب جعفر علی خاں صاحب شیش محل | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب عظیم علی صاحب کتب فروش | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب مرزا [illegible] حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب میر آغا حسن صاحب آغا گنج | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب صاحبزادہ شیخ یوسف [illegible] صاحب [illegible] | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب سید صادق علی عرف [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب مرزا احمد یار [illegible] صاحب [illegible] | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب مرزا کاظم حسین خاں [illegible] | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | جناب حکیم [illegible] صاحب عطار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب [illegible] صاحب | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹۴ | جناب میر بہادر حسین صاحب مالک مطبع | لکھنؤ | | | | | | | | ۳/- | ۳/- | |
| ۲۹۵ | جناب شیخ محمد [illegible] صاحب ملازم وقف فنڈ کانفرنس | " | | | | | | | | ۲/۶ | ۲/۶ | |
| ۲۹۶ | جناب مولوی سید علی زماں صاحب | محمد نگر [illegible] " | | | | | | | | ۱۱ عہ | ۱۱ عہ | |
| ۲۹۷ | جناب چودھری مرتضےٰ حسین خانصاحب قیصر باغ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹۸ | جناب اکبر حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹۹ | جناب شیخ فیاض الدین حیدر صاحب طالب علم [illegible] کالج | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰۰ | جناب میر ظل حسین صاحب عینک ساز | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰۱ | جناب معدان خانصاحب لکھوری فروش | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰۲ | جناب مسٹر گورٹن صاحب بہادر سیشن مجسٹریٹ | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰۳ | جناب [illegible] عالم صاحبہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰۴ | جناب شیخ محمد نصیر صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰۵ | جناب کاظم حسین صاحب مجتہد | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۰۶ | جناب شیخ جلال احمد صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰۷ | جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| | نام | ضلع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | |
| | [illegible] صاحب | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] صاحب | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | جناب میر علی محمد صاحب عارف | لکھنؤ | | | | | | | عہ | عہ | کمال |
| [illegible] | جناب محمد منظور رضا صاحب مرحوم منصفی | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | 〃 |
| [illegible] | جناب عیوض مرزا صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب شیخ علی عباس صاحب وکیل | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب شیخ یوسف حسین خان صاحب بیرسٹر | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | ایک مرد مومن | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب میر علی اصغر حسین صاحب طباطبائی | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب حکیم جعفر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب میر باقر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب سید یوسف حسین صاحب | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب نواب مرزا صاحب | [illegible] آباد | | | | | | | ۱ر۹ | ۱ر۹ | |
| [illegible] | جناب مرزا محمد نواب صاحب محکمۂ زراعت | 〃 | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |
| [illegible] | جناب بی بی [illegible] عالم صاحبہ | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب چھبے نواب صاحب | گولہ گنج | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب سید مسعود الحسن صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب حکیم حیدر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | ذریعہ سید ذوالفقار علی صاحب | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب حکیم [illegible] حسن خان صاحب بہادر | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | جناب بابو محب حیدر صاحب | لکھنؤ | | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| [illegible] | جناب محمد رضا خاں صاحب | " | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب سید تصدق حسین صاحب | بارہ بنکی | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| [illegible] | جناب بی بی جان بیگم صاحبہ | " | | | | | | | · | | ۱ا | ۱ا | |
| [illegible] | جناب نذیر بیگم صاحبہ | گوکلپور | | | | | | | | | سے | سے | |
| [illegible] | جناب حکیم حیدر حسین صاحب | " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب صادق حسین خاں صاحب | " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب محمد حسین صاحب عرف [illegible] صاحب | " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب [illegible] | " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | جناب [illegible] حسین صاحب | " | | | | | | | | | | | |
| [illegible] | جناب [illegible] حسین صاحب [illegible] | " | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] صاحب | [illegible] | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| کیفیت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اضلاع | نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | عہ | عہ | | | | | | | | گولہ دروازہ لکھنؤ | جناب علی اصغر حسین صاحب طباطبائی | ۳۵۸ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | نخاس گنج " | جناب شیخ احمد سلطان شاہ صاحب | ۳۵۹ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | منصور نگر " | جناب حکیم مرزا احمد صاحب عطار | ۳۶۰ |
| | ۶ | ۶ | | | | | | | | کٹرہ " | جناب ایلوفد سید سخاوت حسین صاحب | ۳۶۱ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | " | جناب مرزا سجاد علیخانصاحب | ۳۶۲ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | " | جناب سید محمد منظور صاحب منصرم | ۳۶۳ |
| | ۶ ۹ر۱ر | ۶ ۹ر۱ر | | | | | | | | " | جناب حکیم حسن رضا خانصاحب | ۳۶۴ |
| | سے | سے | | | | | | | | چاہ گنگر " | جناب اشفاق حسین خانصاحب | ۳۶۵ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | نخاس " | جناب علی حسین صاحب | ۳۶۶ |
| | ۶ | ۶ | | | | | | | | " | جناب مرزا آقا قاسم علیخانصاحب | ۳۶۷ |
| | ۶ | ۶ | | | | | | | | جعفر منزل " | جناب قاضی علی اصغر صاحب | ۳۶۸ |
| | ے | ے | | | | | | | | " | جناب حکیم میر صاحب | ۳۶۹ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | " | جناب سید محمد نواب صاحب ارائض نویس | ۳۷۰ |
| | ۶ | ۶ | | | | | | | | سوہن لال گنج " | جناب محمد مہدی حسین صاحب محرر رجسٹری | ۳۷۱ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | رستم نگر " | جناب جن صاحب | ۳۷۲ |
| | عہ | عہ | | | | | | | | بازار کمالہ " | جناب سلطان محمد شاہ صاحب اوورسیر | ۳۷۳ |
| | عہ ۵ر | عہ ۵ر | | | | | | | | " | جناب احمد حسن صاحب | ۳۷۴ |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٣٧٥ | ایک فن موسنہ | کربلا تالکٹورہ لکھنؤ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٧٦ | جناب نجی ایچ حسن صاحب | ″ | | | | | | | | سہ؎ | سہ؎ | |
| ٣٧٧ | جناب حکیم حسن علیصاحب نصیر آبادی | ″ [illegible]گنج | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٧٨ | جناب نجی ایچ ولایت حسینخان عرف نبن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٧٩ | جناب باشر حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٨٠ | ایک مرد مومن ذریعہ احمد حسین صاحب | ″ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ٣٨١ | جناب مولوی سید احمد علیصاحب بی اے | ″ | | | | | | | | ے | ے | |
| ٣٨٢ | جناب نواب سلطان بہادر صاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ٣٨٣ | جناب نجی ایچ سو صاحب | ″ | | | | | | | | ھر | ھر | |
| ٣٨٤ | جناب منشی فضل علیخانصاحب | ″ منشی گنج | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٨٥ | جناب نواب محمد سلطان خانصاحب | ″ بلند باغ | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ٣٨٦ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | ″ [illegible]گنج | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ٣٨٧ | جناب شیخ محمد مہدیصاحب ملازم وقف کانفرنس | ″ | | | | | | | | سعہ | سعہ | |
| ٣٨٨ | جناب نواب محمد امین صاحب | سرائے معالیخاں | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٣٨٩ | جناب مرزا عابد حسین عرف منن صاحب | لکھنؤ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٩٠ | جناب مرزا جعفر صاحب | بزازه 〃 | | | | | | | | عمر | عمر | |
| ٣٩١ | جناب بچن صاحب | 〃 | | | | | | | | ١/عہ | عہ/ر | |
| ٣٩٢ | جناب احمد جان صاحب | گولہ گنج 〃 | | | | | | | | ٣/١ر | ٣/١ر | |
| ٣٩٣ | جناب آغا حسن صاحب | پاٹا نالہ 〃 | | | | | | | | ٥/ر | ٥/ر | |
| ٣٩٤ | جناب سید اکبر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ٩/٣ 6 | ٩/٣ 6 | |
| ٣٩٥ | جناب نواب آغن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عمر | |
| ٣٩٦ | جناب سید حکیم مظفر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | سعہ | سعہ | |
| ٣٩٧ | جناب نواب تاجدار حسین عرف سردار صاحب | نخاس 〃 | | | | | | | | عہ/ر | عہ/ر | |
| ٣٩٨ | جناب نکی صاحب | وزیر گنج 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٣٩٩ | جناب سید محمد آغا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ١٠/ر | ١٠/ر | |
| ٤٠٠ | جناب نواب محمد حسین خان عرف للن صاحب | کٹرہ ابوتراب 〃 | | | | | | | | للعہ/ر | للعہ/ر | |
| ٤٠١ | جناب نواب قاسم علیخان عرف مچھن صاحب | چاہ کنکر 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ٤٠٢ | جناب للن صاحب | سعادت گنج 〃 | | | | | | | | ٣/١ر | ٣/١ر | |
| ٤٠٣ | جناب نواب ببن صاحب مبلغ | زاد گنج 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |

| کیفیت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اضلاع | نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | عہ۴ | عہ۴ | | | | | | | | پنجاب ضلع لدھیانہ | جناب محمد اصغر صاحب | ۲۰۴ |
| | ۵ر | ۵ر | | | | | | | // | | | ۲۰۵ |
| | ۵ر | ۵ر | | | | | | | // | گوجرانوالہ | جناب شیخ نسیب محمد صاحب | ۲۰۶ |
| | ۵ر | ۵ر | | | | | | | // | | جناب میر مصاحب علی صاحب | ۲۰۷ |
| | ۵ر | ۵ر | | | | | | | // | پنجاب ضلع لد | جناب منشی محمد رضا صاحب | ۲۰۸ |
| | ۲ر | ۲ر | | | | | | | // | | بندہ خدا | ۲۰۹ |
| | عہ | عہ | | | | | | | // | | جناب قاسم علیخانصاحب | ۲۱۰ |
| | ۵ر | ۵ر | | | | | | | // | | جناب فرخ مرزا صاحب | ۲۱۱ |
| | ۲ر | ۲ر | | | | | | | // | پنجابی ٹولہ | جناب سید حسین عرف آغا صاحب | ۲۱۲ |
| | عہ | عہ | | | | | | | // | | جناب مولوی سید محمد عرف آغا صاحب | ۲۱۳ |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | // | گولہ گنج | جناب سید خورشید حسین صاحب مالک کارخانہ آفتابی تمباکو | ۲۱۴ |
| | عہ | عہ | | | | | | | // | | جناب سید اسرار حسین صاحب سکندرآباد | ۲۱۵ |
| | [illegible] | [illegible] | | | | | | | // | | جناب شیخ مظہر حسین صاحب | ۲۱۶ |
| | عسہ | عسہ | | | | | | | // | آگرہ | جناب حکیم نظیر حسن خانصاحب خان بہادر و نواب مرتضے حسین خانصاحب | ۲۱۷ |
| کمال | ۸ر | ۸ر | | | | | | | // | ضلع [illegible] | جناب سید غلام حسین صاحب متھرا | ۲۱۸ |

| نمبر | نام | | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱۹ | جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ | | لکھنؤ | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۲۲۰ | جناب سید محمد حسین عرف لڈن صاحب | سبزی منڈی | ″ | | | | | | | | ۱۲ر | ۱۲ر | |
| ۲۲۱ | جناب شیخ محمد مہدی صاحب ملازم وقف | | ″ | | | | | | | | ۳ر۳ر | ۳ر۳ر | |
| ۲۲۲ | جناب مولوی سید احمد علی صاحب بی اے | | ″ | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۲۲۳ | جناب سید اقبال رضا صاحب | | ″ | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۲۲۴ | جناب بو صاحب | منصور نگر | ″ | | | | | | | | ۳ر۳ر | ۳ر۳ر | |
| ۲۲۵ | جناب فریدون مرزا صاحب | نوگنج | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲۶ | جناب سجاد حسین صاحب کنسٹبل | کوتوالی | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۲۷ | جناب سید محمد منظور صاحب منصرم | | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۲۸ | جناب سید مقبول علی صاحب | | ″ | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۲۹ | جناب حاجی مرزا عباس حسین صاحب | | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۳۰ | جناب سید عبد الصمد صاحب | | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۳۱ | جناب سید ظل حسن صاحب | | ″ | | | | | | | | ۲ر | ۳ر | |
| ۲۳۲ | جناب سید ذوالفقار علی صاحب | | ″ | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۲۳۳ | جناب لطافت حسین صاحب | [illegible] | ″ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۳۴ | جناب بی اچھی رعالم صاحبہ | | ″ | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۲۳۵ | جناب سید خورشید حسن صاحب مالک کارخانہ آفتابی تنباکو | [illegible] | ″ | | | | | | | | عہ ۳ر۳ | عہ ۳ر۳ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳۶ | ایک مرد مومن ذریعہ سکریٹری صاحب | لکھنؤ | | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۳۳۷ | جناب نواب علی نقی خان عرف بدھن صاحب | 〃 کشمیری محلہ | | | | | | | | ۱۲/۳ | ۱۲/۳ | |
| ۳۳۸ | جناب اعجاز عالم صاحب | 〃 | | | | | | | | ۱۸ | ۱۸ | |
| ۳۳۹ | جناب محمد نصیر صاحب | 〃 | | | | | | | | ۱۰ | ۱۰ | |
| ۳۴۰ | جناب احمد نواب صاحب | 〃 کشمیری محلہ | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۳۴۱ | جناب علی محمد صاحب عارف | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۲ | ایک مرد مومن | 〃 | | | | | | | | ۱ر۹ | ۱ر۹ | |
| ۳۴۳ | جناب عابد حسین عرف مجن صاحب | 〃 کشمیری محلہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۴ | جناب عبداللہ صاحب | 〃 شاہ گنج | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۵ | جناب سید مظفر حسین صاحب | 〃 پاٹانالہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۶ | جناب مولوی سید محمد علی نقی صاحب | 〃 کشمیری محلہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۷ | جناب اکبر حسین صاحب | 〃 شاہ گنج | | | | | | | | ۹ر | ۹ر | |
| ۳۴۸ | جناب شمشیر بہادر صاحب | 〃 اکبری گیٹ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴۹ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۵۰ | جناب انجم قدر صاحب | 〃 اکبری گیٹ | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۵۱ | جناب سید محمد منظور صاحب منصرم | لکھنؤ | | | | | | | | ۱۲/ | ۱۳/ | |
| ۴۵۲ | جناب سلطان بادشاہ بیگم صاحبہ بنت مرزا سکندر قدر بہادر | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵۳ | جناب حکیم مرزا افضل حسین خاں صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۵۴ | جناب سید اکبر حسین صاحب | // | | | | | | | | — | — | |
| ۴۵۵ | جناب سید محمد منظور صاحب منصرم | // | | | | | | | | ۱۳/ | ۱۳ | |
| ۴۵۶ | ذریعہ سید غلام سبطین صاحب | شیش محل // | | | | | | | — | | — | چپیہ قند |
| ۴۵۷ | جناب نواب صبیح حسین خاں صاحب | آگرہ // | | | | | | | [illegible] | | [illegible] | |
| ۴۵۸ | ذاکری مرزا محمد اصغر صاحب بمقام نخاس | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | کمال |
| ۴۵۹ | ذریعہ ناظر صاحب آگے نخ | // | | | | | | | | ۱/۳ | ۱/۳ | |
| ۴۶۰ | جناب حکیم منے آغا صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | // |
| ۴۶۱ | جناب فریدون مرزا صاحب | مولوی گنج // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶۲ | جناب مرزا محمد ہادی صاحب | اشرف آباد // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶۳ | جناب نواب محسن خاں صاحب | // | | | | | | | | ۴/۱۲ | ۴/۱۲ | |
| ۴۶۴ | جناب مرزا سید علی صاحب | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶۵ | جناب نواب کلن صاحب | مشک گنج // | | | | | | | | ۱۰/ | ۱۰/ | |
| ۴۶۶ | جناب حکیم مرزا علی محمد صاحب مولوی فاضل | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶۷ | جناب سید علی اصغر صاحب طباطبائی | لکھنؤ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۶۸ | جناب محمد تقی صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۶۹ | جناب شیخ یوسف حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷۰ | ایک مرد مومن ذریعہ | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **متھرا** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد عباس صاحب سکریٹری انجمن | [illegible] متھرا | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | از مومنین [illegible] ذریعہ [illegible] | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب [illegible] حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب [illegible] سید [illegible] صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب [illegible] صاحب [illegible] | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶ | جناب [illegible] حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب [illegible] حسین صاحب | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | | " | | | | | | | | | | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب چوہدری سید نظیر الحسن صاحب | ساکن متھرا | | | | | | | | عہر | عہر | پیشگی [illegible] |
| ۱۰ | ״ | ״ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۱ | ״ | ״ | | | | | | | | عہر | عہر | |
| | **مرادآباد** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مرزا قاسم حسین صاحب ہیڈ ماسٹر پولیس ٹریننگ اسکول | مرادآباد | | | | | | | | ۲ہر | ۲ہر | |
| ۲ | جناب سید مہدی حسین صاحب پولیس ٹریننگ اسکول | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب امروہہ | ״ | | | | | | | | ۲ہر | ۲ہر | |
| ۴ | جناب آغا محمد تقی صاحب قزلباش | ״ | | | | | | | | ۲ہر | ۲ہر | |
| ۵ | جناب مولوی سید محمد صاحب رضوی | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب مولوی سید نظیر حسین صاحب قبلہ پیش نماز | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب مولوی سید محمد صاحب | ״ | | | | | | | | ۳ہر | ۳ہر | |
| ۸ | جناب ماسٹر سید رفیق حسین صاحب | ״ | | | | | | | | ۳ہر | ۳ہر | |
| ۹ | جناب سید محمد عباس صاحب ملازم وقف | ״ | | | | | | | | ۳ہر | ۳ہر | |
| ۱۰ | جناب سید وصی رسول صاحب سرسی | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید محمد نذر صاحب ״ | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۲ | جناب میر مقدس حسین صاحب ״ | ״ | | | | | | | | ۳ہر | ۳ہر | |

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | جناب منشی سید محمد حسن صاحب رئیس | مرادآباد | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب منشی سید علی حسن صاحب ״ | ״ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵ | جناب مولوی سید تقی حسن صاحب ״ | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۱۶ | جناب سید محمد حسن صاحب [illegible] | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۱۷ | جناب سید اخی حسن صاحب رئیس | ״ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب شیخ امام الدین صاحب ״ | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۱۹ | جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب ״ | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۲۰ | جناب میر سید حسین صاحب ״ | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۲۱ | جناب سید کربلائی حسین صاحب ״ | ״ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید مقداد حسین صاحب ״ | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۲۳ | جناب خان محمد رضا خان صاحب قزلباش سب انسپکٹر | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| ۲۴ | جناب شرف علی خان صاحب [illegible] اسٹیشن ماسٹر | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| | جناب سید محمد تقی صاحب جعفری [illegible] | ״ | | | | | | | عمر | عمر | |
| | جناب سید محمد عباس صاحب ملازم [illegible] | ״ | | | | | | | عمر | [illegible] | |
| | جناب خان محمد تقی خان صاحب قزلباش | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | جناب شیخ [illegible] صاحب | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | جناب غلام حسن صاحب پدہان | سیکٹری مرادآباد | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۰ | جناب مولوی سید محمد صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۴ر | ۴ر | فطرہ |
| ۳۱ | جناب آغا محمد تقی صاحب قزلباش | ″ | ″ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۲ | جناب مولوی سید محمد صاحب | | ″ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | ″ |
| ۳۳ | ایک سید صاحب | | ″ | | | | | | | ۴ر | ۴ر | ″ |
| ۳۴ | ″ | | ″ | | | | | | | ۶ر۳ | ۶ر۳ | ″ |
| ۳۵ | جناب سید زوار حسین صاحب | امروہہ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۶ | جناب سید اجتبیٰ حسن صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۳۷ | جناب سید ظفر حسن صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۸ | جناب سیدہ مرتضیٰ بیگم صاحبہ | | | | | | | | | ۹ر | ۹ر | |
| ۳۹ | ذریعہ سید عسکری حسن صاحب | | ″ | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۴۰ | جناب سید معجز حسن صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۱ | جناب سید مجتبیٰ نذر صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۵ر | ۵ر | |
| ۴۲ | والدہ سید محمد صاحب مرحوم | | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۳ | ذریعہ حکیم نواب علیخاں صاحب معہ دیگر مومنین | | ″ | | | | | | | للعہ ۶ر۳ | للعہ ۶ر۳ | |
| ۴۴ | ذریعہ مسلم شیعہ سادات لائبریری | | ″ | | | | | | | للعہ ۱ | للعہ ۱ | |
| ۴۵ | ذریعہ انجمن سجادیہ | ″ | ″ | | | | | | | للعہ ۲ر۳ | للعہ ۲ر۳ | |
| ۴۶ | جناب سید معراج الحسن صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۷ | جناب سید نوشاہ علیخاں صاحب | آگرہ | مرادآباد | | | | | | | ع ۲ [illegible] | ع ۲ [illegible] | |
| ۴۸ | جناب سید عمران علیخاں صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۹ | جناب شیخ سیفی مرتضے صاحب انسپکٹر پولیس | " | " | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۰ | جناب سید سبط حسن صاحب | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۱ | جناب سید سلطان حسین صاحب | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۲ | جناب سید نذر سبطین صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۳ | جناب سید ذکاء الحسنین صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | جناب سید واجد علی صاحب | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۵ | جناب حاجی سید ابرار حسین صاحب وکیل | " | " | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۶ | جناب سید تقی حسن صاحب | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۷ | جناب سید ابن حیدر صاحب | " | " | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۸ | جناب سید یاد حسنین صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۹ | جناب سید محمد یحیے صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۰ | " | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۱ | جناب سید حسن جعفر صاحب | " | " | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۲ | جناب مولانا سید یوسف صاحب قبلہ | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۳ | جناب سید مستحسن صاحب | " | " | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۴ | جناب سید سیادت حسین صاحب | امروہہ مرادآباد | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۵ | جناب سید سبط حسن صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۶ | جناب سید محمد حسن صاحب | " " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۶۷ | جناب مولوی سید مجتبیٰ حسن صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۸ | جناب سید علی داور صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۹ | جناب سید نبی ہادی صاحب آنریری مجسٹریٹ | " " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۷۰ | جناب سید امیر حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۱ | جناب سید ظفر حسن صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۲ | جناب سید عوض صاحب | " " | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۷۳ | جناب سید حسین صاحب | " " | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۷۴ | جناب سید معصوم حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۵ | جناب حکیم سید صفدر نذر صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۶ | جناب سید زوار حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ /ہ | عہ /ہ | |
| ۷۷ | جناب [illegible] سید اعجاز حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۸ | جناب سید مجاہد حسین صاحب | " " | | | | | | | | /ہ | /ہ | |
| ۷۹ | جناب سید محمد کاظم صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۰ | جناب سید نور الحسن صاحب | " " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۸۱ | جناب سید انور حسین خانصاحب | " " | | | | | | | | ع | ع | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | جناب سید افضال حسین صاحب | امروہہ مرادآباد | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| | ب انسپکٹر | | | | | | | | | | | |
| ۸۳ | جناب سید نہال احمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۸۴ | جناب سید ارتضیٰ حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۵ | جناب سید سبط رسول صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۶ | جناب سید وکلاء الحسنین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۷ | جناب سید ابن حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱۸/ | ۱۸/ | |
| ۸۸ | جناب سید علی موسیٰ رضا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | لے | لے | |
| ۸۹ | جناب سید عبد الرؤف صاحب صفی | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۰ | جناب حکیم سید حسنین نذر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۱ | جناب سید سبطین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | وکیل | | | | | | | | | | | |
| ۹۲ | جناب حکیم سید جواد حسنین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | سے | سے | |
| ۹۳ | جناب مولوی سید محمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۴ | جناب سید نذر سبطین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۵ | جناب مسماۃ ورشہ خاتون صاحبہ | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۶ | جناب مولوی محمد صاحب انجام | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۷ | جناب ڈی اے ابراہیم حسین صاحب | محمود پور مرادآباد | | | | | | | | عسہ | عسہ | |
| ۹۸ | المجانہ سید معشوق علیخاں صاحب | " | " | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۹۹ | جناب منشی نظیر الدین صاحب سید محمود | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰۰ | جناب سید یوسف علیصاحب | امروہہ | " | | | | | | | ۵ر | عہر | |
| ۱۰۱ | جناب سید محمود رضا صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۲ | جناب سید باقر علیصاحب | " | " | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۰۳ | جناب سید ظل حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۰۴ | جناب مولوی سید سبط نبی صاحب قبلہ | نوگانواں | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰۵ | جناب سید یوسف علیصاحب | امروہہ | " | | | | | | | عہر | عہر | |
| ۱۰۶ | جناب سید محمود رضا صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۷ | جناب سید باقر علیصاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۰۸ | جناب سید ظل حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۲ | |
| ۱۰۹ | جناب مولوی سید سبط نبی صاحب قبلہ | نوگانواں | " | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱۰ | جناب سید یونس حسن صاحب | امروہہ | " | | | | | | | ع | ع | |
| ۱۱۱ | جناب سید طاہر حسین صاحب | " | " | | | | | | | عہ | ۸ | |
| ۱۱۲ | جناب سید محمد یوسف صاحب تمباکو فروش | " | " | | | | | | | ع | ع | |
| ۱۱۳ | جناب سید فیاض حسین صاحب | " | " | | | | | | | ع | ع | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۴ | جناب سید نبی ہادی صاحب آنریری مجسٹریٹ | امروہہ | مرادآباد | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | فطرہ |
| ۱۱۵ | // | // | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱۶ | جناب حمزہ علی صاحب امین منصفی | چندوسی | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱۷ | جناب سید علی حسنین صاحب | سرسی | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱۸ | محل ثانی مرزا قاسم حسین صاحب ہیڈ ماسٹر پولیس ٹریننگ کالج | | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۱۹ | جناب سید مسیح الحسن صاحب | امروہہ | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | کمال |
| ۱۲۰ | جناب فرزند مرزا احمد زکی صاحب قزلباش | | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲۱ | جناب نواب عاشق حسین خان | محمود پور | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲۲ | جناب سید فیاض حسن صاحب | | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲۳ | جناب سید شفا احمد صاحب | امروہہ | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲۴ | جناب سید آل احمد صاحب وکیل | // | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

## مظفرنگر

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید اصغر حسین صاحب مع دیگر مومنین | مظفر نگر | | | | | | | | ۸۱ر | ۸۱ر | |
| ۲ | جناب سید محسن علی صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۳ | جناب سید محمد اختر صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۱ر | ۱ر | |
| ۴ | جناب سید اصغر حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۵ | جناب سید مظفر علی خاں صاحب | جانسٹھ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶ | جناب سید نظیر حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب سید محمد علی صاحب | جانسٹھ | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ پیشنماز | ״ | ״ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب سید فیروز علی صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۱۰ | جناب سید شبیر حسین صاحب طالب العلم و آنریری سفیر | کھتولی | ״ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید محمد جان صاحب | تونہ | ״ | | | | | | | عہ [illegible] | عہ [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید محبوب حسین صاحب | بہادپور | ״ | | | | | | | | | |
| ۱۳ | جناب علی احمد صاحب | بجوارہ | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | مستورات خانہ سید مظفر علی خاں صاحب | جانسٹھ | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب سید عبد اللہ خاں صاحب | ״ | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | ایضاً | ״ | ״ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | از مومنین | جنت آباد مظفرنگر | | | | | | | | عه/ | عه/ | |
| ۱۸ | از مومنین چوک معرفت سید عابد حسین صاحب | قجاہو 〃 | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۱۹ | جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ چپنیاز | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۰ | جناب بابو سید تہور حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۱ | از مومنین | 〃 〃 | | | | | | | | لعه | لعه | |
| ۲۲ | جناب سید سرفراز علیخان صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه/ | عه/ | |
| ۲۳ | جناب سید سخاوت حیدر صاحب | جولی 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۴ | جناب سید محمد ذاکر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۵ | جناب مولوی سید محمد فضل حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۶ | جناب سید موسی رضا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۸ | جناب سید وحید حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۸ | جناب سید احمد سید اسد رضا صاحب | سندوط 〃 | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۲۹ | جناب سید ولایت حسین صاحب | نہرو 〃 | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۳۰ | جناب سید محمد علی صاحب | جولی 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۱ | جناب سید مرتضی حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ | 〃 〃 | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۳۲ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۳ | جناب سید اشفاق حسین صاحب | جولی مظفرنگر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۴ | جناب سید اعجاز علیصاحب | نسہ 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۵ | جناب سید نظیر احمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۶ | جناب سید اعظم علیصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۷ | جناب سید محمد عباس صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۸ | جناب سید فیاض علیخانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۹ | اہل خانہ 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۰ | 〃 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۱ | جناب سید ابرار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۲ | جناب حکیم سید خیرات علیصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۳ | جناب منشی نبی بخش صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۴ | جناب سید ذوالفقار حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۵ | جناب سید محمد حسین صاحب | گنگولی 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۶ | جناب سید یحییٰ حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۷ | جناب سید احمد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴۸ | جناب سید کرامت حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴۹ | جناب سید محمد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۰ | والدہ 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۱ | جناب سید محمد علیصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۲ | جناب سید واجد الحسن صاحب | گگرولی مرادآباد | | | | | | | | ع | ع |
| ۵۳ | جناب سید ریاض الحسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عمہ | عمہ |
| ۵۴ | جناب سید نیاز احمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۵۵ | جناب سید صغیر الحسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ع | ع |
| ۵۶ | جناب سید رفیع الحسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۵۷ | والدہ محمد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۵۸ | جناب سید نیاز احمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ع | ع |
| ۵۹ | جناب سید مبارک حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ |
| ۶۰ | جناب نجف اب سید محمد علیخان صاحب | جائسٹھ 〃 | | | | | | | | لعہ | لعہ |
| ۶۱ | جناب سید مقبول احسین صاحب | گگرولی 〃 | | | | | | | | ۹؍ | ۹؍ |
| ۶۲ | جناب سید سبقت علیصاحب | جائسٹھ 〃 | | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ |
| ۶۳ | جناب سید صفدر علیخانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۲؍ | ۲؍ |
| ۶۴ | جناب سید میڈھو صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ |
| ۶۵ | جناب سید صغیر حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ |
| ۶۶ | جناب سید وزیر حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ |
| ۶۷ | جناب سید نصیر حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ |
| ۶۸ | جناب سید جیون علیصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ |
| ۶۹ | جناب سید محمد نقی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ |
| ۷۰ | جناب سید محمد خورشید علیصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۱ | جناب سید ریاض حسین صاحب | جائسہ مظفر نگر | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۲ | جناب سید سبط علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۷۳ | ایک سیدہ | 〃 〃 | | | | | | | | ۱۰/ | ۱۰/ | |
| ۷۴ | جناب بھکن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۶/ | ۶/ | |
| ۷۵ | جناب سید تسلیم حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ | ۸ | |
| ۷۶ | جناب منشی علی بخش صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ | ۸ | |
| ۷۷ | جناب سید سلطان حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸ | ۸ | |
| ۷۸ | طلبائے مومنین - آئی - ڈی اسکول | 〃 〃 | | | | | | | | ۹/۹ | ۹/۹ | |
| ۷۹ | جناب سید اختر علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۰ | جناب سید خلیق حسین صاحب | کیری | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۸۱ | جناب سید حیدر علی صاحب | جولی 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۲ | جناب سید سجاد حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۳ | جناب بچو صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۸۴ | جناب سید محمد یعقوب صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۵ | جناب سید مظفر علی صاحب پٹواری | 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۶ | جناب چودھری سید نظیر حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۸ | ۸ | |
| ۸۷ | جناب عباس مرزا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۸۸ | جناب حسین مرزا صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۹ | جناب سید نخو صاحب | مظفرنگر | جولی | | | | | | | ۲۶ | ۲۶ | |
| ۹۰ | جناب سید لطیف حسین صاحب قسم | ״ | ״ | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ | |
| ۹۱ | جناب سید الطاف حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ | |
| ۹۲ | جناب سید شبیر حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۹۳ | جناب سید نجو صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۱۳ | ۱۳ | |
| ۹۴ | جناب سید ابن حسن صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |
| ۹۵ | جناب سید منظور حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |
| ۹۶ | جناب سید اعجاز حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ | |
| ۹۷ | جناب حکیم سید اعجاز حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۸؍ | ۸؍ | |
| ۹۸ | جناب سید اصغر صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲؍ | ۲؍ | |
| ۹۹ | جناب سید نیزہ حسن صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲؍ | ۲؍ | |
| ۱۰۰ | جناب سید نظر مہدی حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۴؍ | ۴؍ | |
| ۱۰۱ | جناب سید عترت حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |
| ۱۰۲ | جناب اللہ دیا صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۳؍ | ۳؍ | |
| ۱۰۳ | جناب سید ہاشم علی صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲۶ | ۲۶ | |
| ۱۰۴ | جناب سید مشتاق حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲۶ | ۲۶ | |
| ۱۰۵ | جناب مجو صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ | |
| ۱۰۶ | جناب سید محمود حسین صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۱؍ | ۱؍ | |
| ۱۰۷ | جناب خیراتی صاحب | ״ | ״ | | | | | | | ۲؍ | ۲؍ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۸ | جناب نبی صاحب | مسہ مظفرنگر | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۰۹ | جناب سید ظہور حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۱۰ | چنگا۔ کوزہ گر | " | " | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۱۱ | جناب سید تقو صاحب | " | " | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۱۲ | جناب سید امیر حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۲/۶ | ۲/۶ | |
| ۱۱۳ | جناب سید ظفر حسن صاحب | " | " | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۱۴ | جناب محمود صاحب | " | " | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۱۱۵ | جناب سید لا صاحب | " | " | | | | | | | ۴/ | ۲/ | |
| ۱۱۶ | جناب سید کاظم علی صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۱۷ | جناب سید نبی نظر صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۱۸ | جناب سید غلام قاسم صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۱۹ | جناب سید وارث حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۲۰ | اہلخانہ سید مالد صاحب | " | " | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۲۱ | جناب سید تفضل حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۲/۶ | ۲/۶ | |
| ۱۲۲ | جناب سید ظفر حسن صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۳ | جناب سید ابوالحسن صاحب | لکروی | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۴ | جناب سید خورشید حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۵ | جناب سید فضل حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۶ | جناب سید وحید الحسن صاحب | " | " | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۷ | جناب قاضی حشمت علی صاحب | کھتولی مظفرنگر | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۲۸ | جناب شیخ غلام حسین صاحب " | " | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۲۹ | جناب سید مقبول حسین صاحب " | " | | | | | | | | ۴/ | ۴/ | |
| ۱۳۰ | مومنین موجودہ نمائش مظفرنگر ذریعہ جناب سید مظفر علی خاں صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۱ | جناب سید مختار احمد صاحب | " | | | | | | | | ۱/ | ۱/ | |
| ۱۳۲ | جناب سید نثار حیدر صاحب | " | | | | | | | | عہ ۳ | عہ ۳ | |
| ۱۳۳ | جناب سید سجاد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۴ | جناب سید اہتمام حسن صاحب جنوارہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۵ | جناب سید احمد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۶ | اہلخانہ سید ذوالحسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۷ | جناب چہاپڑے خاں صاحب [illegible] " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳۸ | جناب سید امیر حسین صاحب | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۳۹ | جناب سید زوار حسین صاحب " | " | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۱۴۰ | جناب سید محمد امیر صاحب " | " | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۴۱ | جناب سید مسلم حسین صاحب " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴۲ | جناب سید امیر حسین صاحب " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۳ | جناب سید رضا حسین صاحب | مظفرنگر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴۴ | جناب سید علی عباس صاحب نقلنویس | سور ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴۵ | جناب سید اظہر حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴۶ | جناب سید نور الحسن صاحب سب انسپکٹر | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴۷ | جناب سید قاسم حسین صاحب تحصیلدار پنشنر | ″ ″ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۴۸ | جناب سید نور الحسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۴۹ | جناب سید علی احمد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۵۰ | جناب سید مبارک حسین صاحب | میلرنیوید ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۵۱ | جناب سید محمد رئیس صاحب پٹواری | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۲ | جناب حکیم سید کاظم حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۳ | اہلخانہ سید منیر حسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۴ | اہلخانہ سید محمد علی صاحب مرحوم | ″ ″ | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | |
| ۱۵۵ | جناب حکیم محمد عباس احمد صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۶ | والدہ نواب سید احمد رضا صاحب | میرانپور ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۷ | جناب مسٹر نواب سید احمد رضا صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | |
| ۱۵۸ | اہلخانہ سید محمد حسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵۹ | جناب سید ضمیر حسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶۰ | جناب سید جلیل حسن صاحب | میرانپور مظفرنگر | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۱ | جناب سید محمد شفیع صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۲ | جناب سید رضا حسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۳ | جناب سید نظیر حسن صاحب | ″ سراے | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۶۴ | جناب سید قاسم حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۵ | جناب سید مظفر علی خان صاحب | ″ جانسٹھ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶۶ | جناب سید توفیق حسین صاحب | ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۶۷ | جناب بی بی سید سرفراز علی صاحب | ″ جانسٹھ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶۸ | والدہ سید مصطفےٰ حسین یتیم | ″ ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۶۹ | سید سبط حسن عرف لالو یتیم | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۰ | جناب میر جی صاحب | ″ میرانپور | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۱ | جناب بہوتی خانم صاحبہ | ″ ″ | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۱۷۲ | اہلیہ سید علمدار حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۳ | دختر سید آغا حسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۹ر | ۹ر | |
| ۱۷۴ | جناب سید ریاض الحسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ار | ار | |
| ۱۷۵ | جناب شیخ نو مرزا صاحب | ″ ″ | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۷۶ | جناب نبی جی صاحب | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۷ | ایک پردہ نشین | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۷۸ | جناب سید اعجاز حسین عرف سجاد حسین [illegible] | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۹ | جناب کریم دولھا صاحب | میرانپور مظفرنگر | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۸۰ | جناب محمد ناصر عباس صاحب طالب علم | 〃 〃 | | | | | | | | ۱ر۹ | ۱ر۹ | |
| ۱۸۱ | جناب سید عبداللہ خانصاحب رئیس جانسٹھ | 〃 | | | | | | | | سے/۸ | سے/۸ | |
| ۱۸۲ | جناب سید محمد صاحب | ککرولی 〃 | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۱۸۳ | جناب محمد عباس صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸۴ | جناب سید مظفر علیخانصاحب | جانسٹھ 〃 | | | | | | | | للعہ/۱۴ | للعہ/۱۴ | |
| ۱۸۵ | جناب سید ریاض احسین صاحب | ککرولی 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | فطرہ |
| ۱۸۶ | والدہ نوازحسین صاحب | پورقاضی 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸۷ | جناب شیخ عبداللہ خانصاحب رئیس جانسٹھ | 〃 | | | | | | | | ۸ | ۸ | |
| ۱۸۸ | جناب سید مظفر علیخانصاحب 〃 | 〃 〃 | | | | | | | | سے | سے | نام ضامن |
| ۱۸۹ | جناب محمد علی بیگ صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۰ | والدہ نوازحسین صاحب | پورقاضی 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۱ | جناب منشی سید محمد ظفر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ/۸ | عہ/۸ | |
| ۱۹۲ | جناب سید حیدر حسین صاحب کانسٹبل | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۳ | جناب سید مظفر حسین صاحب چپراسی | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۴ | والدہ نوازحسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹۵ | جناب شیخ احمد علی صاحب ہیڈ ماسٹر | 〃 〃 | | | | | | | | لعہ | لعہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **میرٹھ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حیدر حسین صاحب خلف منشی علی بخش صاحب مرحوم | خیر نگر دروازہ میرٹھ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب مشتاق حسین صاحب | بڈھانہ // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید شمشیر علیصاحب | جلال الدین پور // | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۴ | جناب شیخ ذاکر حسین صاحب حدیث خوان | کھیوڑہ // | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵ | جناب سید نظیر حسن صاحب | رسولپور // | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۶ | جناب شیخ عبد الرحمن صاحب عطر فروش | // // | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۷ | جناب سید قربان حسین صاحب | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سید نواب حسین صاحب ہیڈ ٹیچر | // | | | | | | | | عہ | عہ | قطرہ |
| ۹ | جناب تقی حسین صاحب | // | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۰ | جناب محمد حسین صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **نینی تال** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب محمد شاہ صاحب ٹھیکہ دار | نینی تال | | | | | | | | لے | لے | // |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | **ہردوئی** | | | | |
| ۱ | جناب منشی ساجد علی صاحب | سنڈیلہ ہردوئی | | ۶ | ۶ | |
| ۲ | اہل خانہ چودہری عنایت رضا صاحب | " | " | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید زین العابدین صاحب | " | " | عہ | عہ | |
| ۴ | ایک صاحب | " | " | ۳ | ۳ | |
| ۵ | اہلیہ چودہری امداد حسین صاحب | " | " | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب منشی سجاد حسین صاحب | بلگرام | " | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب سید محمد علی صاحب بلگرامی وکیل | " | | عـــہ | عـــہ | |
| ۸ | جناب سید محمد صادق صاحب نائب تحصیلدار | " | | ۶ | ۶ | |
| ۹ | جناب ببو میاں صاحب نیچہ بند | " | " | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب سید نظیر علی صاحب | " | " | عـــہ | عـــہ | |
| ۱۱ | جناب منشی سجاد حسین صاحب منجانب انجمن حیدریہ | " | " | سے | سے | |
| ۱۲ | جناب سید محمد جواد صاحب | " | " | عہ | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید محمد عابد صاحب | " | " | عہ | عہ | |
| ۱۴ | اہل خانہ چودہری عنایت خاں صاحب | سنڈیلہ | " | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | جناب چودھری سراج احسن صاحب | ضلعہ ہردوئی | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶ | جناب چودھری مدد حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۷ | جناب چودھری موسیٰ رضا صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب سید شبیر حسن صاحب | ،، | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۹ | جناب شیخ فرزند حسین صاحب | ،، | | | | | | | | للعہ ۷ | للعہ ۷ | |
| ۲۰ | جناب شیخ فرزند حسین صاحب مختار | ،، | | | | | | | | ۱۱ر | ۱۱ر | |
| ۲۱ | جناب سید وجاہت حسین صاحب امین | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید شمس الدین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب بشیر الدین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۲۴ | جناب سید علی محمد صاحب ڈرائنگ ماسٹر | ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۵ | جناب سید منظور حسین صاحب | ،، | | | | | | | | عہ ۴ر | عہ ۴ر | |
| ۲۶ | ذریعہ چودھری محمد حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | للعہ ۳ر۸ | للعہ ۳ر۸ | |
| ۲۷ | جناب میر عاشق حسین صاحب | ،، ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب شیخ ممتاز احمد صاحب | ،، ،، | | | | | | | | زعہ ۵ر | زعہ ۵ر | |
| | **ساگر** | | | | | | | | | | | |
| ۲۹ | جناب سید آل حسن صاحب جج | ساگر | | | | | | | | مے | مے | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب طاعت حسین صاحب | ساگر | | | | | | | | ع۶ ۴ر سے | ع۶ ۴ر سے | |
| ۳ | جناب سید آل حسن صاحب جج | 〃 | | | | | | | | ع۶ ۴ر | ع۶ ۱۰ر | |
| ۴ | 〃 | 〃 | | | | | | | | ع۶ ۱۴ر | ع۶ ۱۴ر | |
| ۵ | 〃 | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۶ | 〃 | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۷ | 〃 | 〃 | | | | | | | | | | |

## نرسنگھ پور

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ظفر یزدانی صاحب | نرسنگھ پور | | | | | | | | عه ۸ر | عه ۸ر | فطره |
| | **آره** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب نواب شمس الدوله صاحب بی اے | آره | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲ | جناب خانصاحب مولوی سید احمد علیخانصاحب | 〃 | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۳ | جناب سید ابوجعفر صاحب | ٹکٹی | 〃 | | | | | | | ۳۳ر | ۳۳ر | |
| ۴ | جناب سید آل حسن صاحب | گواتھر | 〃 | | | | | | | عه | عه | |
| ۵ | 〃 | | 〃 | | | | | | | ع۶ ار | ع۶ ار | |
| ۶ | جناب سید مجتبی حسین صاحب | سمری | 〃 | | | | | | | للعه | للعه | 〃 |
| ۷ | جناب سید آل حسن صاحب | گواتھر | 〃 | | | | | | | عه | عه | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | جناب شمس الدولہ نصیر الدین حیدر صاحب ڈپٹی کلکٹر | آرہ | | | | | | | | عہ ۱۲ر | عہ ۱۲ر | |
| ۹ | جناب سید آل حسن صاحب بلگرامی | گیا نقد // | | | | | | | | عہ ۵ر | عہ ۵ر | |
| ۱۰ | جناب سید محمد حسن خانصاحب | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید آل حسن صاحب | // // | | | | | | | | سہ | سہ | |

## بھاگلپور

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | میزان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب ظفر حسین خانصاحب | ناتھنگر بھاگلپور | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۲ | جناب سید اطہر حسین خانصاحب | // // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب اشرف الدین صاحب مختار | // | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۴ | جناب وصی احمد صاحب ناظر | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب منشی عبد الکریم صاحب فتحپور | // | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶ | جناب مولوی سبحان احمد خانصاحب مجاہد پور | // | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۷ | جناب اختری بیگم صاحبہ متولیہ | گوڈا کمانی // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب منشی پراگ نرائن صاحب مختار | // | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |

| نمبر | نام | اضلاعات | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب قمر الزمان خانصاحب | بھاگلپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب بابو مہابیر پرشاد صاحب | " | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۱ | جناب نظم الحسن صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۲ | جناب بابو حیدر حسین صاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۱۳ | جناب قاضی فرزند علیصاحب | " خلیفہ گنج | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب منشی مادھو پرشاد صاحب مختار | | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۱۵ | جناب سید شاہ فتح عالم صاحب سجادہ نشین | " | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۶ | جناب محمد یعقوب علیصاحب | " حسنگنج | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷ | جناب منشی عبد الحمید صاحب پیشکار فوجداری | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب مظفر حسینخانصاحب | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۹ | ملازمان ریاست شاہ حسین صاحب | " | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۲۰ | جناب سید نور علیصاحب | " کولگانو | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۱ | جناب سید مبارک حسین صاحب | " | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۲۲ | جناب حکیم عباس صاحب ایندکو | " | | | | | | | | سے | سے | |

## پٹنہ

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب نواب سید اکبر علیخان عرف چھوٹے نواب صاحب | پٹنہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب محمد حسین صاحب | راجگر ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب چھوٹے مرزا صاحب | دیوان محلہ ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد باقر صاحب [illegible] | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب نواب مرزا صاحب و میر رضا حسین و شیخ مہدی حسین صاحب | ،، | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۶ | جناب میر امیر علی صاحب | پاٹی گلی ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷ | جناب سید اختر حسین صاحب | ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۸ | جناب خواجہ محمد اصغر صاحب | کشمیری کوٹھی ،، | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۹ | جناب بی بی صاحبزادی صاحبہ | بڑی گلی ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب میر فرحت حسین صاحب | کوچہ ،، | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۱ | جناب نواب اکبر مرزا معشوق علیخان صاحب | سنار ٹولی ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | جناب سید احسن خان صاحب | سنگی دالان ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳ | جناب بی بی جان صاحبہ | بڑی گلی ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب نواب سید باقر علیخان صاحب | لودی ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵ | اہلیہ چھوٹے نواب صاحب | گذری ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب نواب سید سرفراز حسینخان صاحب | خواجہ کلاں ،، | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۷ | جناب شیخ حیدر حسین صاحب | فیلخانہ ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | جناب مولوی سید الطاف حسین صاحب قبلہ | مدرسہ نیچی پٹنہ | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | اہلیہ نواب سید احمد علیخان صاحب | منگل تالاب | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | زنان مومنات و ذریعہ محمد حسین صاحب طالب علم | کٹرہ میر کوٹھی | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱ | جناب نواب قاسم حسین صاحب | منگل تالاب | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۲ | جناب مولوی سید حسن عسکری صاحب قبلہ | ״ | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۳ | جناب سید علی احمد صاحب عرف شیخان | مغلپورہ | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | جناب انیس بیگم صاحبہ | پادری گلی | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۵ | جناب سید محمد یاور حسین عرف کلو نواب صاحب | ״ | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۶ | جناب بی بی لطیفن صاحبہ | ״ | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷ | جناب سید مبارک علی صاحب | جہانگیر گنج | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۸ | جناب سید عنایت حسین صاحب | لال امی | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۹ | اہلیہ سید جعفر حسین صاحب مرحوم | گنگا گنج | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۰ | جناب مولوی سید گدا حسین صاحب قبلہ | سید ولی | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۱ | جناب منشی سید تفضل حسین صاحب | [illegible] | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۲ | جناب مرزا سید حسین صاحب نو گر افسر | بانکی پور | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۳ | جناب سلطان حسین خانصاحب | | ״ | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳۴ | جناب ڈاکٹر علی احمد صاحب اسسٹنٹ سرجن | محلہ [illegible] | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵ | جناب شیخ غلام حیدر صاحب | باغ میر گلابی ٹمنہ | | عه | | | | | | 6 | سے | |
| ۳۶ | جناب منشی احمد آغا صاحب | سنگلپورہ ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۷ | جناب مولوی سید محبوب رضا صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | سہر | سہر | |
| ۳۸ | جناب محمد نواب صاحب | کشمیری کوٹھی ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۳۹ | جناب خواجہ اظہر حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۴۰ | جناب نظر الحسن صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۱ | جناب شاہ رضا ظریف صاحب تحصیلدار | اکبر باغ ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۲ | جناب مولوی سید مصطفیٰ صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | عه ۴ر | عه ۴ر | |
| ۴۳ | اہلیہ نواب جعفر خان صاحب | سنگی دالان ″ | | | | | | | | 6 عہر | 6 عہر | |
| ۴۴ | جناب خواجہ احمد حیدر علی صاحب عرف جمن صاحب | کشمیری کوٹھی ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۵ | جناب سید محمد صاحب | سنگلپورہ ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۶ | جناب محمد علی خان صاحب | سنگی دالان ″ | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۴۷ | جناب مسٹر سید تقی حسین صاحب | گنڈی ″ | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۸ | جناب ناظمین بیگم صاحبہ | شاہ گلی ″ | | | | | | | | لعه | لعه | |
| ۴۹ | جناب حاجی نواب سید الطاف حسین خان صاحب | گنڈی ″ | | | | | | | | معه | معه | |
| ۵۰ | جناب میر محمد باقر علی صاحب | [illegible] ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۵۱ | جناب نواب محمد حسن خان صاحب | سنگی دالان ″ | | | | | | | | عه | عه | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۲ | جناب خواجہ محمد اصغر صاحب | کشمیری گلی کوٹھی منیر | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | نظر دو |
| ۵۳ | الیہ سید منجھلے نواب صاحب | گنڈری | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۴ | جناب میر کریم جان صاحب | لنج باتو | 〃 | | | | | | | ۴ | ۴ | |
| ۵۵ | جناب میر نادر حسین صاحب | مغلپورہ | 〃 | | | | | | | ۴ | ۴ | |
| ۵۶ | جنابہ بی بی صاحبہ نواب صاحبہ | حویلی گنڈری | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۷ | نولا سو ماما | 〃 | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۸ | الیہ نواب سید عباس علی صاحب | گنڈری | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵۹ | بڑی ہمشیرہ صاحبہ محمد علی خان صاحب | سنگی محلہ | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۰ | جناب نواب الطاف حسین خان صاحب | گنڈری | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۱ | جناب خواجہ محمد اصغر صاحب | کشمیری کوٹھی | 〃 | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۶۲ | 〃 | 〃 | 〃 | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۶۳ | الیہ چھوٹے نواب صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | بمد نظارہ |
| ۶۴ | دختر نواب صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | 〃 |
| ۶۵ | جناب اضیہ بیگم صاحبہ | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۶ | جناب سید الطاف نواب صاحب | گنڈری | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۷ | جناب محمد اکبر صاحب انسپکٹر سی آئی ڈی | باکی پور | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۸ | جناب معصومہ بیگم صاحبہ زوجہ چھوٹے نواب صاحب | | 〃 | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۹ | جناب عمدہ وانصاحب طاہم چھوٹے نواب صاحب | پٹنہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۰ | جناب لطافت نواب صاحب و مسماۃ وجیہ النساء صاحبہ متولیان | ″ | | | | | | | | سے | سے | |
| ۷۱ | جناب خواجہ محمد اصغر صاحب کشمیری کوٹھی | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۲ | جناب محمد امیر رضا صاحب ہوسٹل بی این کالج | باکی پور ″ | | | | | | | | سے | سے | |
| ۷۳ | ″ | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۴ | جناب خواجہ محمد اصغر صاحب کشمیری کوٹھی | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۵ | جناب سید غلام حیدر صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |

## چمپارن

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مولوی ولدار حسین صاحب | چمپارن | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب جعفر حسین خانصاحب | ″ | | | | | | | | | | |
| ۳ | جناب پیر بخش صاحب ″ | ″ | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۴ | جناب میر سید جانصاحب ″ | ″ | | | | | | | | ۴/ [illegible] | ۴/ [illegible] | |
| ۵ | جناب مرزا اظہر حسن صاحب ″ | ″ | | | | | | | | | | |
| ۶ | جناب منشی محمد ابراہیم صاحب | ″ | | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | اہلیہ مولوی سید گلزار حسین صاحب | چکاپٹی چمپارن | | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۸ | جناب سید صغیر حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس | [illegible] | // | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۹ | جناب سید صدر حسین صاحب | | // | | | | | | | | چہ [illegible] | چہ [illegible] | |
| ۱۰ | ″ | ″ | // | | | | | | | | | | |
| ۱۱ | ذریعہ سید مہدی حسین صاحب از مونگیر | | // | | | | | | | | ے | ے | |

## داناپور

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید بادی حسین صاحب | داناپور | | | | | | | | | م | م | |

## سارن

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید محمد اکبر صاحب | چھپرہ سارن | | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب منشی سید مبارک علی صاحب | گیوہ | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب مولوی سید محمد زکی صاحب | // | // | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۴ | جناب سید حسن عسکری صاحب | // | // | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب سید غلام اسعد صاحب ناظر | // | // | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۶ | جناب سید ابو الحسن صاحب | // | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب مولوی حکیم محمد احمد حسین صاحب | جبیکوپور | // | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | اہلیہ مولوی سید نصیر حسین صاحب | [illegible] | // | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | جناب سید عزیز الحق صاحب و سید مظہر حسن صاحب | ساران | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۰ | جناب سید وزیر سید رضا صاحب بی اے کچھوہ | ،، | | | | | | | عہ | | عہ | | |
| ۱۱ | اہلیہ سید محمد یوسف صاحب چھپرا | ،، | | | | | | | | اعہ | اعہ | | |
| ۱۲ | جناب سید احمد علی صاحب حسنپور | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۳ | جناب سید محمد رافق صاحب چھپرا | ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | | |
| ۱۴ | جناب سید ہاشم علی صاحب ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۵ | جناب سید قاسم علی صاحب ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۶ | جناب مولوی سید یادگار علی صاحب وکیل ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۷ | جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب مترجم جی ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۸ | جناب سید صفدر حسین صاحب عشری | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۱۹ | جناب سید رضا علی صاحب | ،، | | | | | | | | عمہ | عمہ | | |
| ۲۰ | جناب شیخ علی محمد صاحب ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۲۱ | جناب شیخ فیض محمد صاحب ،، | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | | |
| ۲۲ | جناب امام بخش صاحب ،، | ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | | |
| ۲۳ | جناب بدل صاحب ،، | ،، | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | جناب سری کشن صاحب | سانڈ | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۵ | جناب بے کشن صاحب | " | " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۲۶ | جناب غلام حسین صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۷ | جناب ہلداس صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۸ | جناب شرف الدین حسین صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۲۹ | جناب مولوی گوہر حسین صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۰ | الیہ مولوی سلطان حسین صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۱ | جناب محب علی صاحب | " | " | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۳۲ | جناب مولوی یوسف صاحب متولی وقف | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| | | | | | | | | | | للعه | للعه | |
| ۳۳ | مومنین کلب فیض بیعہ محمد سجاد صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۴ | جناب علی محمد صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۵ | جناب محمد حسین صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۶ | جناب مولوی محمد صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۷ | جناب علی اصغر صاحب | " | " | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۳۸ | الیہ مولوی مظہر عباس صاحب | [illegible] | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳۹ | جناب مولوی مظہر عباس صاحب | " | " | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۴۰ | جناب سید نظیر حسن صاحب | " | " | | | | | | | عه | عه | |
| ۴۱ | جناب سید صاحب حسین صاحب | " | " | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۸ | جناب میر شوال حسین صاحب و حسین احمد صاحب | باقر گنج گوپالپور سارن | | | | | | | | ۳/ | ۳/ | |
| ۴۹ | جناب حکیم سید شاکر حسین صاحب | حسینپورہ " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۰ | جناب سید موسی رضا صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۱ | جناب سید صادق حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۲ | جناب سید سجاد حسین صاحب | " " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۳ | جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۴ | جناب سید مہدی حسین صاحب | عشری " | | | | | | | | ع | ع | |
| ۵۵ | جناب سید مبارک حسین صاحب | کچوہ " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۶ | جناب مولوی سید محمد عسکر صاحب اڈیٹر شیعہ | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۷ | جناب سید مصطفٰے حسین صاحب | عشری " | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۵۸ | جناب مولوی سید زکی حسن صاحب | چھپرا " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵۹ | جناب کلو نوا صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۰ | جناب سید عطا حسین صاحب | کچوہ " | | | | | | | | ے | ے | |
| ۶۱ | جناب مرزا محمد نظیر صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۲ | ایس۔ ایم۔ جناب رضا صاحب بیرسٹر | چھپرا " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۳ | جناب سید محمد رافق صاحب سرشتہ دار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۴ | جناب سید محمد حنیف صاحب انسپکٹر | سارن | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۵ | جناب سید تفیر حسن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۶ | جناب سید محمد حسین صاحب | ″ گوپالپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۷ | اہلیہ منت حسین صاحب مرحوم | ″ ٹنگرواں | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۸ | جناب سید عشرت حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶۹ | ہمشیرہ ″ | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۰ | جناب سید نصیر حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۱ | جناب سید ریاضت حسین صاحب | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۲ | اہلیہ اطہر حسین صاحب | ″ چھپرا | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۳ | جناب مولوی تجمل حسین صاحب | ″ بھیکپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۴ | جناب حکیم سید محمد عسکری صاحب | ″ عشری | | | | | | | | ۶ر | ۶ر | |
| ۷۵ | جناب سید خورشید محمد صاحب | ″ گوپالپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۶ | جناب سید یادگار علی صاحب | ″ چھپرہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۷۷ | جناب سید نذیر حسن صاحب وکیل | ″ ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۸ | جناب سید محمد کاظم صاحب [illegible] | ″ سیونگنج | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷۹ | جناب سید موسے کاظم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ | ″ چھپرہ | | | | | | | | ۱۰ر | ۱۰ر | فطرہ |
| ۸۰ | جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل | ″ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۱ | جناب سید موسے کاظم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ | چھپرہ سارن | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۸۲ | جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل | ،، ،، | | | | | | | | سہ | سہ | |
| ۸۳ | جناب سید محمد کاظم صاحب کے مولوی | سیونگنج ،، | | | | | | | | ے | ے | |
| ۸۴ | جناب سید ضمیر حسین صاحب | مصطفےٰ آباد ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۵ | جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل | چھپرہ ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۶ | جناب سید موسے کاظم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ | ،، ،، | | | | | | | | عـہ | عـہ | |
| ۸۷ | جناب شرفو حسین صاحب | سیونگنج ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸۸ | جناب مولوی سید حسن صاحب | کجھوا ،، | | | | | | | | چہ ۹ | چہ ۹ | |
| ۸۹ | جناب حکیم طہور حسین صاحب معہ دیگر مومنین | باقرگنج ،، | | | | | | | | سے ۲ر | سے ۲ر | |
| ۹۰ | جناب ناظر حسین صاحب سکریٹری انجمن مظہر الایمان | گوپالپور ،، | | | | | | | | کا ا ر | کا ا ر | |
| ۹۱ | جناب سید ظفر حسن صاحب کربلائی اسسٹنٹ سرجن | سران ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۲ | والدہ سید نبی حسن صاحب | کجھوہ ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۳ | جناب ڈاکٹر سید ظفر حسن صاحب کربلائی | سران ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۴ | جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل چھپرہ | سارن | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۵ | زڈ. یچ. صاحب کربلائی | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۶ | جناب سید حیدر علی صاحب وکیل چھپرہ | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۷ | جناب فی اکبر زڈ. یچ صاحب کربلائی | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹۸ | جناب سید نور حسن صاحب وکیل چھپرہ | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **گیا** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید محمد یحییٰ صاحب وکیل | گیا | | | | | | عہ | | [illegible] | ـــہ | |
| ۲ | جناب سید محمد ہادی حسین صاحب | ״ | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۳ | جناب سید ابرار حسن صاحب | ״ | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۴ | جناب مولوی حسن عسکری صاحب وکیل | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب محمد ناظم صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سید ابرار حسین صاحب پیشکار منصفی | ״ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **مظفرپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید محمد ہادی صاحب اسپشل | مظفرپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب شاہ امیر حسین صاحب | ״ | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب حسن مرزا صاحب | مظفرنگر | | | | | | | 6 | ے عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد اعظم حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب محمد علیخان عرف سید سجاد حسین صاحب کرہ | ″ | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۶ | جناب سید ... نبی صاحب ″ | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب نواب مرزا محمد سلطان صاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۸ | جناب سید وزیر حیدر صاحب اسپشل انسپکٹر | ″ | | | | | | | | ے [illegible] | ے [illegible] | |
| ۹ | جناب حکیم سید محمد سجاد صاحب کچی سرائے | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید محمد امیر صاحب کرہ | ″ | | | | | | | | [illegible] | ۱۳ [illegible] | |
| ۱۱ | جناب سید ابو الحسن صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۲ | جناب سید اظہار حسین صاحب قائم مقام ڈپٹی کلکٹر | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۳ | جناب سید وارث حسین صاحب | ″ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۴ | جناب سید قمر الحسن صاحب مرحوم | ″ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۵ | جناب ثناءاللہ ″ | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶ | جناب سید خادم حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | جناب سید محمد سعید صاحب | مظفرپور | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۸ | جناب سید علی حیدر صاحب | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۹ | جناب محمد عباس صاحب کارندہ | 〃 | | | | | | | | عا | عا | |

## مونگیر

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید فرخ حسین صاحب | [illegible] مونگیر | | | | | | | | عه | عه | |
| ۲ | جناب سید نظیر حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۳ | جناب نواب ابراہیم حسین خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۴ | جناب سید محمد حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ے | ے | |
| ۵ | جناب سید شوکت علیصاحب بجوری | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۶ | جناب نواب لدار علیخانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ے | ے | |
| ۷ | جناب شیخ نتھو صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۸ | جناب غلام حیدر خانصاحب | شیخپورہ 〃 | | | | | | | | عا | عا | |
| ۹ | جناب نواب محمد داؤد خانصاحب | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۰ | جناب نواب علی حسن خانصاحب | 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۱ | جناب نواب محمد عظیم خانصاحب | 〃 | | | | | | | | عا | عا | |
| ۱۲ | جناب نواب غلام رضا خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عا | عا | |
| ۱۳ | جناب نواب میر حسن خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عا | عا | |
| ۱۴ | جناب نواب مولوی محمد حسن خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عه | عه | |
| ۱۵ | جناب نواب محمد مرتضیٰ خانصاحب | 〃 〃 | | | | | | ۳عه | | | عه | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | جناب سید نبی خانصاحب | شیخوپورہ مونگیر | | | | | | | ۱۲ | | ۱۲ | |
| ۱۷ | جناب حکیم شاہ کاظم حسین صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۸ | جناب شاہ محمد مصطفٰے صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۹ | جناب نواب امداد علیخانصاحب | حسین آباد " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب سید کاظم حسین صاحب تحصیلدار | شیخوپورہ " | | | | | | | | ے | ے | |
| ۲۱ | جناب میر سید حسین صاحب | حسین آباد " | | | | | | | | عہ | عہ | افطاری |
| ۲۲ | جناب حکیم احمد حسین صاحب | " " | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۲۳ | جناب شاہ محمد اصغر صاحب | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۴ | جناب نظر حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس | " | | | | | | | | ۱۲عہ | ۱۲عہ | کمال |
| | **ڈھاکہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید محمد صاحب طباطبائی | ڈھاکہ | | | | | | | | ہے | ہے | فطرہ |
| | **کلکتہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | عظیمہ پرنس سلطان بضلعلی مرزا صاحب بہادر | میٹیا برج کلکتہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب نواب لطیفہ بیگم صاحبہ | " " | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۳ | جناب نواب افضل بیگم صاحبہ | " " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب مولوی سید محمد حیدر صاحب | مٹیابرج | کلکتہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب منشی سید رضا علی صاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سردار بیگم صاحبہ زوجہ کاظم مرزا صاحب مرحوم | " | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۷ | جناب پیارے صاحب | " | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۸ | جناب علی اصغر حسین عرف بچن صاحب | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب نواب مرتضے عرف ننو صاحب | " | " | | | | | | | | سعہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب پرنس مرزا بابر صاحب | کولوٹولہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب حکیم سید محمد شبیر صاحب | " | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۱۲ | جناب حکیم سید محمد صادق صاحب | چیت پور روڈ | | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۱۳ | جناب [illegible] رحیم صاحب | [illegible] | | | | | | | | | عہ | لعہ | |
| ۱۴ | جناب مرشد زادہ شہنشاہ بخت صاحب | مٹیابرج | " | | | | | | | | عا | عا | |
| ۱۵ | جناب نواب شہزادی چہرآرا زہرا بیگم صاحبہ | " | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۶ | جناب نادر علی مرزا عرف نور حسین صاحب | " | " | | | | | | | | عہ/عہ | عہ/عہ | |
| ۱۷ | جناب آغا ذاکر علی خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا | بالیگنج | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | جناب آغا واثق علی صاحب | کالیگنج نمبر کلکتہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۹ | جناب عبداللہ بھائی جمعہ بھائی مالک لال جی | اسٹریٹ نمبر ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۰ | جناب بادشاہ مرزا صاحب | بنگالی بازار ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۱ | جناب لوی ابوجعفر صاحب | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۲ | جناب میر علی صاحب خوجہ | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۳ | جناب تقی مرزا صاحب | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۴ | جناب مرشدزادہ مرزا ہمایوں قدر بہادر | مٹیابرج ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۵ | جناب حسن الدولہ صاحب | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۶ | جناب پرنس سلطان مرزا محمد رضا علیخاں صاحب بہادر | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۷ | جناب سید محمد وحید صاحب | [illegible] ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲۸ | جناب منشی محمد حسن صاحب | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

## مان کھوم

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب سید [illegible] صاحب بلگرامی | [illegible] | | | | | | | | ۹ | ۶ | |
| ۲ | ،، | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | ،، | ،، | | | | | | | | ۱۵ | ۱۲ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | جناب سید انی صاحب بلگرامی | وضلع مانکپور | | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۵ | " | " | | | | | | | | عہ ۸ر | عہ ۸ر | |
| ۶ | جناب سید خادم حسن صاحب کول مرشد | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

# مرشد آباد

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اہلیہ داروغہ سید محمد یوسف صاحب | مرشد آباد | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب سید عباس حسین صاحب نائب دیوان | قطب پور | | | | | | | | ے | ے | |
| ۳ | جناب خان بہادر فضل ربی صاحب دیوان نظامت | " | | | | | | | | سے | سے | |

# ہزاری باغ

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب محمد امیر صاحب انسپکٹر پولیس | ہزاری باغ | | | | | | | | عہ۸ | عہ۸ | |

# ہوگلی

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب مرزا احسن رضا صاحب روضہ خوان | ہوگلی | | | | | عہ | | | | عہ | |
| ۲ | جناب مرزا محمد وصی صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب مرزا یعقوب علی صاحب | کامباڑہ ہوگلی | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| ۴ | جناب داروغہ شیخ محمد علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب شیخ علی اکبر صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| ۶ | جناب کھے | 〃 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۷ | شیخ محبوب باورچی | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| ۸ | جناب مرزا حیدر علی صاحب وقف وقف ڈور ضلع بردوان | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| ۹ | جناب مولوی شیخ سلامت علی صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۱۰ | جناب مرزا ابن امام صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب مرزا محمد شریف صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| ۱۲ | جناب خان بہادر سید اشرف الدین احمد صاحب متولی وقف ہوگلی | 〃 〃 | | | | عہ | عہ | . | عہ | ۶ | عہ | |
| ۱۳ | جناب حکیم سید محمد صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | جناب سید حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۵ | جناب سید امیر حسن صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ۸/ | ۸/ | |
| ۱۶ | جناب سید ذاکر حسین صاحب | 〃 〃 | | | | | | | | ہمہ | ہمہ | |
| | **مچھلی بندر (مدراس)** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب آصف علی مرزا صاحب سکریٹری انجمن [illegible] | مچھلی بندر | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **مدراس** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید ضمانت علیصاحب | مدراس | | | | | | | | عہ/۹ | عہ/۹ | |
| | **ریاست الور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب میر قاسم علیصاحب تحصیلدار پنشنر | | الور | | | | | | | للعہ | للعہ | قطرہ |
| ۲ | بیوہ مطلوب حسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | ۵ر۲ | ۲ر۵ر | ″ |
| ۳ | ایک مومنہ | ″ | ″ | | | | | | | ۵ر۲ | ۲ر۵ر | ″ |
| ۴ | جناب ہادیحسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | سعہ | ۱۳ر | ″ |
| ۵ | ایک مومنہ | ″ | ″ | | | | | | | ۸ر | ۸ر | |
| ۶ | جناب سید علی حسین صاحب انسپکٹر | ″ | ″ | | | | | | | ٮے | ٮے | |
| ۷ | جناب سید عباس حسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ/۹ | عہ/۹ | |
| ۸ | جناب سید حاتم علیصاحب رسالدار | ″ | ″ | | | | | | | اعہ/ار | اعہ/ار | |
| ۹ | جناب سید ہادی حسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | بیوہ مطلوب حسین صاحب | ″ | ″ | | | | | | | عہ | ۲ر | |
| | **ریاست اندور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید یعقوب علیصاحب انسپکٹر پولیس | چھاؤنی اندور | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | جناب سید مظفر حسین صاحب | اناؤ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | جناب سید ابو الحسن صاحب تاجر | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سید محمد محسن صاحب | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب ڈاکٹر محمد رضی خانصاحب ٹھیکہ دار | ،، | | | | | | | | سے | سے | |
| ۶ | جناب سید انصار حسین صاحب | ،، | | | | | | | | سعہ | سعہ | |
| ۷ | جناب نائب ناظر مرزا سالار بخش صاحب صفی | ،، | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۸ | جناب خانبہادر سید نواب علیشاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب سید محمد حسنین صاحب انسپکٹر پولیس | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ | جناب سید ریاضت حسین صاحب چھاونی | ،، | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب فخر المحققین مولوی سید محمد تقی صاحب طہرانی | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۲ | از مومنین | کانپور ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب حاجی حافظ نصیر الدین احمد صاحب سندیلوی بیرسٹر | چھاونی ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۴ | جناب سید محمد جعفر صاحب منصرم گرگوان | ،، | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ریاست برودہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حکیم امراو علیخانصاحب | برودہ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب سید محمد رسولخانصاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **ریاست بھرتپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید باقر حسین صاحب | بھرتپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب سید آل محمد صاحب انسپکٹر | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید ضیا حسین صاحب وکیل | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب میر فرزند حسین صاحب | ″ | | | | | | | | ۱۴۳ | ۱۴۳ | |
| ۵ | جناب سید محمد باقر صاحب اہلکار محکمہ نظامت | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سید ابرار حسین صاحب بھرسری | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۷ | جناب کرنیل سید مقبول حسین صاحب | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۸ | جناب سید سبط احمد صاحب وکیل | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب سید سبط احمد صاحب ″ | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | جناب سید فیض الحسن صاحب | ″ | | | | | | | | ۱۴۳ | ۱۴۳ | |
| ۱۲ | جناب سید احمد حسین صاحب جعفری | ″ | | | | | | | | للعہ ۱۰/ | للعہ ۱۰/ | |
| | **ریاست بھوپال** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید احمد علیخانصاحب سلطانی | ریاست بھوپال | | | | | | | | اُعہ | اُعہ | |
| ۲ | جناب سید تقی صاحب طالبعلم | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب فضل جعفر صاحب | بھوپال | | | | | | | | صہ | صہ | |
| ۴ | جناب سید مرتضیٰ صاحب مجسٹریٹ | " | | | | | | | | صہ | صہ | |
| **ریاست جموں** | | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید یعقوب علی صاحب ڈپٹی اسسٹنٹ | جموں | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | - |
| **ریاست جے پور** | | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید صادق علی صاحب | جیپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب کالے خانصاحب | " | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۳ | جناب سید نواب علی صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۴ | جناب سید غالب علی صاحب ایلمد کونسل | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۵ | جناب سید تفضل حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب سید حیدر علی صاحب | " | | | | | | | | ۹ار | ۹ار | |
| ۷ | جناب سید مومن علی صاحب | " | | | | | | | | ھ | ھ | |
| ۸ | ایک زن مومنہ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۹ | جناب شاہد حسین صاحب وکیل | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۰ | جناب سید مقبول حسین صاحب نائب سررشتہ دار محکمہ | " | | | | | | | | سے | سے | |
| ۱۱ | جناب مولوی حکیم مختار علیخانصاحب | " | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |

| [illegible] | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | جناب میر سرفراز حسین صاحب تحصیلدار | جونپور | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۳ | جناب حکیم افضل حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | [illegible] معروف سلطان احمد صاحب | 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۱۵ | جناب میر خورشید علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۶ | جناب سید محمد حسنین صاحب سررشتہ دار دیوانی | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷ | جناب حکیم سید عابد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | | | | | | | | | | عـــہ | عـــہ | |
| ۱۸ | جناب سید جعفر علی صاحب ناظم پنشنر | 〃 | | | | | | | | | | |
| ۱۹ | جناب سید محمد صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | | | | | | | | | | سے | سے | |
| ۲۰ | جناب سید احمد علی صاحب و سید اولاد علی صاحب و سید خورشید علی صاحب | 〃 | | | | | | | | | | |
| ۲۱ | جناب سید محمد عقیل صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید ارشد علی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید احمد علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۴ | جناب سید ابن حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | ۶ | ۶ | |
| ۲۵ | جناب سید ابو جعفر علی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۶ | جناب شیخ شرف الدین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۷ | جناب سید معین الحسن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب مرزا کرامت علی بیگ صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹ | جناب علی قلی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر ۳ر | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | جناب سید اعتماد حسین صاحب رسالدار | جیپور | | ۶ | | | | | | | ۶ | |
| ۳۱ | جناب سید سرفراز حسین صاحب تحصیلدار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۲ | جناب سید احسان علی صاحب | " | | | | | | | | ر۳ | ر۳ | |
| ۳۳ | جناب میر مقصود حسین صاحب و سید عطا حسین صاحب | " | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۳۴ | جناب سید محمد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

## ریاست حیدرآباد دکن

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب جناب سید محمد علی صاحب لکھنوی نائب ناظر ہائیکورٹ نظام | حیدرآباد | | ۱۳ | | | | | | | ۱۳ | |
| ۲ | جناب مولوی سید محمد غلام جیلانی صاحب وکیل ہائیکورٹ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید مصطفے حسین صاحب گلبرگہ | " | | | | | | | | للعہ ۱۲ر | للعہ ۱۲ر | |
| ۴ | جناب مولوی سید امیر حسن صاحب فروغ وکیل | " | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۵ | جناب سید رضا حسین صاحب تحصیلدار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب میر صادق علی صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات سرکار نظام | " | | | | | | | | عمہ ۶ | عمہ ۶ | |
| ۷ | جناب سید حیدر مرزا صاحب | " | | | | | | | | | | |

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | جناب میر سرفراز حسین صاحب تحصیلدار | جونپور | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۱۳ | جناب حکیم افضل حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۴ | آک مو سہ معرفت سلطان احمد صاحب | 〃 | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۱۵ | جناب میر خورشید علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۲ر | ۲ر | |
| ۱۶ | جناب سید محمد حسین صاحب سررشتہ دار دیوانی | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۷ | جناب حکیم سید عابد حسین صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | | | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۱۸ | جناب سید جعفر علی صاحب ناظم پنشنر | 〃 | | | | | | | | | | |
| ۱۹ | جناب سید محمد صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۰ | جناب سید احمد علی صاحب وسید اولاد علی صاحب | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | سے | سے | |
| | وسید خورشید علی صاحب | 〃 | | | | | | | | | | |
| ۲۱ | جناب سید محمد عقیل صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۲ | جناب سید ارشد علی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۳ | جناب سید احمد علی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۴ | جناب سید ابن حسن صاحب | 〃 | | | | | | | | 6 | 6 | |
| ۲۵ | جناب سید اصغر علی صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۶ | جناب شیخ شرف الدین صاحب | 〃 | | | | | | | | ۴ر | ۴ر | |
| ۲۷ | جناب سید معین احسن صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۸ | جناب مرزا کرامت علی بیگ صاحب | 〃 | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲۹ | جناب علی قلی صاحب | 〃 | | | | | | | | ۳۴۳ | ۳۴۳ | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | جناب سید عماد حسین صاحب رسالدار | جیپور | | 6 | | | | | | | 6 | |
| ۳۱ | جناب سید سرفراز حسین صاحب تحصیلدار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳۲ | جناب سید احسان علی صاحب | " | | | | | | | | ۳ر | ۳ر | |
| ۳۳ | جناب میر مقصود حسین صاحب و میر عطا حسین صاحب | " | | | | | | | | لعہ | لعہ | |
| ۳۴ | جناب سید محمد حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |

## ریاست حیدرآباد دکن

| نمبر | نام | اضلاع | | | | | | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جناب نواب سید محمد علی صاحب لکھنوی نائب ناظر ہائیکورٹ نظام | حیدرآباد | | ۱۳ | | | | | | | ۱۳ر | |
| ۲ | جناب مولوی سید محمد غلام جبار صاحب وکیل ہائیکورٹ | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب انگلگرہ | " | | | | | | | | للعہ ۱۳ر | للعہ ۱۳ر | |
| ۴ | جناب مولوی سید امیر حسن صاحب فرخ وکیل | " | | | | | | | | لعہ ۳ر | لعہ ۳ر | |
| ۵ | جناب سید رضا حسین صاحب تحصیلدار | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۶ | جناب میر صادق علی صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات سرکار نظام | " | | | | | | | | عہ ۳ر 6 | عہ ۳ر 6 | |
| ۷ | جناب حیدر مرزا صاحب | | | | | | | | | | | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | عطیہ انجمن موئدآل انڈیا شیعہ کانفرنس ذریعہ مولوی سید نیاز حسین صاحب عابدی بی اے آنریری سکرٹری انجمن موصوف | حیدرآباد | مہ | لہ | لعہ | سعہ | لہ | عطہ | صعہ | رطعہ | | |
| | **ریاست دہولپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب ولایت حسین صاحب | دہولپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **ریاست رامپور** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | عطیہ ہز ہائنس نوابصاحب بہادر والی ریاست | رامپور | | | | | | | | حا | حا | |
| ۲ | جناب مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب قبلہ دہلوی | ۔۔ | | | | | | | | للعہ | للعہ | |
| ۳ | ۔۔ | ۔۔ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | جناب سید امیر حسین صاحب | ۔۔ | | | | | | | | ار | ار | |
| ۵ | جناب مولوی سید محمد صاحب | ۔۔ | | | | | | | | ۲/ | ۲/ | |
| ۶ | جناب منشی سید محمد کاظم صاحب | ۔۔ | | | | | | | | ار | ار | |
| ۷ | جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب قبلہ | ۔۔ | | | | | | | | معہ ۱۴ | معہ ۱۴ | |
| ۸ | ۔۔ | ۔۔ | | | صہ | | | | | ما | صطہ | |
| ۹ | جناب مسٹر قمر شاہ خانصاحب ممبر بورڈ آف اڈیٹ | ۔۔ | | | | | | | | صہ | صہ | |

| نمبر شمار | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | جناب میجر محمد مہر شاہ خانصاحب ممبر بورڈ اف آوٹ | رامپور | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۱ | والدہ معظمہ ″ | ″ | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۱۲ | ذریعہ محمد وزیر خانصاحب استاد حضور پرنور دام اقبالہ | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۳ | جناب ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب حقی | ″ | | | ط | | | | | عہ | ع | |
| ۱۴ | جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ | جناب محمد صاحب مولوی فاضل | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۶ | جناب جعفر حسین صاحب مدرس ریاضی | مدرسہ عالیہ ″ | | | | | | | | ے | ے | |
| ۱۷ | جناب تاثیر حسین صاحب ″ | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۸ | ذریعہ سید حامد حسین صاحب | مبقرہ عالیہ ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| | **کاٹھیاوار** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب محمد حسین صاحب | کاٹھیاوار | | | | | | | | ع | ع | |
| | **ریاست کشمیر** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | از مومنین | کشمیر | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | عہ | ے | |
| ۲ | ″ | حسین آباد ″ | | | | | | عہ | | عہ | ع | |
| | **ریاست کوٹہ** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مولوی سید تفضل حسین صاحب | کوٹہ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | جناب شیخ قربان علی صاحب مہتمم | ″ | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | |

| نمبر | نام | اضلاع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | جناب سید اخلاق علی صاحب نقلنویس | کوئٹہ | | | | | | | | ۲/۱۲ | ۲/۱۲ | |
| | **ریاست کھمبایت** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب مرزا آغا مرزا صاحب | کھمبایت | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | نور بعیہ حکیم سید ذاکر حسین صاحب | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۳ | جناب سعید بہادر ہز ہائینس | " | | | | | | | | عہ | عہ | |
| | **ریاست گوالیار** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب حکیم سید عنایت علی صاحب جاگیردار | گوالیار | | | | | | | | عہ | عہ | |
| ۲ | جناب محمد شفیع خان صاحب ہیڈ ماسٹر قانونگو اسکول | " | | | | | | | | ۱۳ | ۱۳ | |
| ۳ | جناب ابراہیم حسین صاحب | " | | | | | | | | ۹ | ۹ | |
| ۴ | جناب محمد شفیع صاحب | " | | | | | | | | ۱۳ | ۱۳ | |
| | **ریاست میواڑ (راجپوتانہ)** | | | | | | | | | | | |
| ۱ | جناب سید مطیع الحسین صاحب | بھاڑ پور میواڑ | | | | | | | | ۹ | ۹ | |

## نوٹ

جو رقوم بزرگان قوم نے ابتداء یکم اپریل ۱۹۱۳ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۱۴ء مرحمت فرمائی ہیں وہ فہرست ہذا میں درج ہیں۔ جو رقمیں یکم اپریل ۱۹۱۴ء سے دفتر کو وصول ہوئی ہیں وہ انشاء اللہ روداد اجلاس نہم میں طبع ہونگی۔

ثابت حسین نقوی عفی عنہ محرم صیغہ سفارت آل انڈیا شیعہ کانفرنس

# آڈٹ رپورٹ حسابات آل انڈیا شیعہ کانفرنس من ابتدائے اپریل سنہ ۱۹۱۴ء لغایتہ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء

(۱) مین نے کانفرنس کے حسابات بابت سنہ ۱۵-۱۹۱۴ء کا معائنہ کیا۔ حسابات حسب معمول ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء کو بند کردیے گئے تھے۔

(۲) نقشہ منسلکہ سے ظاہر ہوگا کہ کانفرنس کے جملہ صیغہ جات کی تحویل شروع سال مین [illegible] تھی۔ آمدنی جملہ مدوات کی اس سال مین [illegible] اور خرچ [illegible] ہوا۔ اس طرح پر ختم سال یعنے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء کو [illegible] تحویل باقی رہتی ہے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| | روپیہ | آنہ | پائی |
|---|---|---|---|
| الہ آباد بنک کے فکسڈ ڈپازٹ مین | [illegible] | ۰ | ۶ |
| دہلی لنڈن بنک کے فکسڈ ڈپازٹ مین | [illegible] | ۹ | ۹ |
| کواپریٹو بنک کے ذریعہ سے قرض دیا گیا | [illegible] | ۰ | ۰ |
| الہ آباد بنک کے حساب سیونگ بنک مین | [illegible] | | . |
| دہلی لنڈن بنک کے حساب روان مین | [illegible] | ۸ | |
| الہ آباد بنک کے حساب روان مین | | ۱۳ | ۹ |
| تحویل سکرٹری صاحب کانفرنس | [illegible] | ۶ | ۶ |
| میزان | [illegible] | ۶ | ۳ |

تحویل مندرجہ بالا بنک کی رسیدات اور پاس بک کی مطابق ہے۔

(۳) کانفرنس فنڈ۔ اس مد کی آمدنی اور خرچ کا نقشہ درج ذیل ہے۔

| تفصیل آمدنی | تعداد آمدنی روپیہ | آنہ | پائی | تفصیل خرچ | تعداد خرچ روپیہ | آنہ | پائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| چندہ ممبری و وزیٹری معہ رقوم اعانت | [illegible] | ۹ | | تنخواہ عملہ کانفرنس معہ سفیران | [illegible] | ۱۳ | ۳ |
| آمدنی منافعہ بنک | [illegible] | ۲ | ۹ | اخراجات سفر وغیرہ سفیران معہ دیگر اخراجات ڈیپوٹیشن | [illegible] | ۱۰ | ۳ |
| واپسی زر پیشگی محصول روئداد و دیگر رقوم | [illegible] | ۱ | ۹ | خرچ جلسہ کانفرنس | [illegible] | | ۹ |
| متفرقات | [illegible] | | | وظیفہ از کانفرنس فنڈ | [illegible] | | |
| قرض از الہ آباد بنک | [illegible] | | | اخراجات طبع معہ جلد بندی | [illegible] | ۲ | ۶ |
| | | | | صرفہ خط و کتابت و روانگی روئداد | [illegible] | ۱۵ | ۹ |
| | | | | متفرقات | [illegible] | ۱۴ | ۹ |
| | | | | واپسی قرضہ بنک معہ سود | [illegible] | ۹ | ۳ |
| | | | | بطور قرض سکرٹری صاحب بورڈنگ ہوس کو | [illegible] | | |
| میزان | [illegible] | ۱۳ | ۲ | میزان | [illegible] | ۵ | ۶ |

(۴) نقشہ مندرجۂ بالا سے معلوم ہوگا کہ اگر قرضہ جات کی رقوم ہر دو جانب سے نکال دیجاویں تو کانفرنس فنڈ کا صرف بہ نسبت آمدنی کے اندازاً ڈہائی ہزار روپیہ اس سال زیادہ ہے جو سالہائے گذشتہ کی بچت سے کیا گیا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ کچھ تو آمدنی بمقابلہ سالہائے گذشتہ کے کم ہوئی اور کچھ صرف بوجہ جلسہ کانفرنس کے لکھنؤ میں ہونیکے زیادہ ہوا۔

(۵) جن سفیرون کا حساب آخر مئی [illegible] تک طے نہین ہوا وہ ذیل مین درج کیا جاتا ہی اس سے قبل چند سال مین جن سفیرون کا حساب پاک نہین ہوا تھا اونمین سے بعض صاحبون نے تو کچھ روپیہ اور حساب بھیجدیا تھا اور بعض صاحبون نے ابتک حساب نہین بھیجا۔ اکثر صاحبون پر کانفرنس کا روپیہ باقی ہے۔ کچھ نالشین بھی اس سال بغرض وصول زر بقایا کے کی گئی تھین۔

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| سید قسمت علیصاحب | ازروے رسیدات [illegible] وصول ہوے تھے لیکن یہ روپیہ دفتر مین نہین آیا۔ |
| نواب سید محمد زکی علیخانصاحب باقت | ازروے رسیدات [illegible] وصول کیے تھے منجلہ اسکے [illegible] دفتر مین داخل کیے [illegible] ہنوز انکے ذمہ باقی ہین |
| مرزا جعفر محمد صاحب | ازروے حساب [illegible] وصول ہوے تھے اور [illegible] دفتر سے واسطے اخراجات کے پیشگی دیے گئے تھے جملہ [illegible] ہوے انمین سے [illegible] نقد داخل کیے اور [illegible] کا حساب دیا [illegible] ہنوز باقی ہین۔ |
| مرزا محمد اصغر صاحب | منجملہ [illegible] رقم وصول شدہ کے [illegible] داخل کیے [illegible] انکے ذمہ باقی ہین۔ |
| محمد بشیر صاحب | منجملہ [illegible] وصول شدہ کے [illegible] کا حساب دیا [illegible] انکے ذمہ باقی ہین۔ رسیدات واپس نہین آئین معلوم ہوتا ہے کہ چوری گئین۔ |
| سید نواب علیصاحب پیڈ سفیر | ازروے حساب [illegible] انکے ذمہ باقی ہین۔ |
| مرزا محمد زکی صاحب قزلباش پیڈ سفیر | ازروے حساب [illegible] باقی ہین۔ |

**نوٹ نمبر ۱** - علاوہ سفراء متذکرہ بالا کے بعض سفیرون نے کوئی حساب سول پندہ کا ابتک نہین بھیجا نہ کاغذات واپس کیے اور نہ کچھ روپیہ داخل کیا۔ لہذا یہ نہین کہا جاسکتا کہ آیا ان سفراء نے کام سفارت کا انجام دیا تھا یا نہین۔

**نوٹ نمبر ۲** - اس سال ۳ تنخواہ دار سفیرون نے کام کیا۔ مرزا محمد ذکی صاحب نے صرف تین ماہ اور سید نواب علیصاحب اور محمد الیاس صاحب تمام سال۔ انین سے آخر الذکر کا حساب بھی صاف تھا اور تعداد وصول بھی قابل اطمینان تھی۔

(۶) صرف طبع - مطبع دین محمدی پریس کو واسطے طبع رپورٹ سالانہ ستر رم اور ستر دستہ کاغذ دیا گیا تھا۔ لیکن جو جز رپورٹ کا اس مطبع مین طبع ہوا ہے اُسکے حساب سے ۶۶ رم ۱۴ دستہ کاغذ صرف ہوا جسمین کاغذ کی نقصانی بھی اُس شرح سے کہ جس شرح سے دیگر مطابع کو دیجی ہے شامل ہے اسطرح پر چار رم چار دستہ کاغذ اس مطبع کے ذمہ باقی رہتا ہے منجملہ اُسکے ایک رم ۱۴ دستہ کی قیمت تو مطبع سے وصول کرلی گئی تھی دو رم ۱۰ دستہ کی قیمت اور وصول کرنا چاہیے۔

(۷) مرکزی کمیٹی - اس مد کی آمدنی سال حال مین ... اور خرچ ... ہوا یعنے بمقابلہ آمدنی کے ... فاضل صرف ہوے علاوہ اسکے گذشتہ دو سال کا فاضل صرف ... تھا اب سال زیر جانچ کے ختم تک ... فاضل ہوگئے ہین۔ شروع پانچ سال کا فاضل صرف کانفرنس فنڈ کی تحویل سے بمنظوری کمیٹی مجرا دیدیا گیا تھا مینے سال گذشتہ کی رپورٹ کے دفعہ ۱۱ مین یہ تجویز کیا تھا کہ ہر دو مدات یعنی کانفرنس فنڈ اور مرکزی کمیٹی کی تحویل یکجائی دکھائی جاوے اور مرکزی کمیٹی کی آمدنی اور خرچ کے مدات کانفرنس فنڈ کے ذیلی مدات قرار دینا چاہیے تاکہ تحویل کو نفی مین دکھلائے جانے کا نقص اور ہر سال فاضلات کو مجرا دینے کی دقت رفع ہوجاسے لیکن اسپر کوئی

---

بقیہ قیمت کاغذ وصول کرلیجائے گی۔

کارروائی نہیں ہوئی۔ مجموعی حیثیت سے اگر کانفرنس فنڈ کی تحویل سے مرکزی کمیٹی کا فاضل صرف وضع کردیا جاوے جو بہر صورت کرنا ہوگا تو صرف صما لعہ تحویل مین رہتا ہے سال زیر جانچ مین ان ہر دو مدات یعنے کانفرنس فنڈ اور مرکزی کمیٹی کا خرچ بہ نسبت ان مدات کے آمدنی بقدر رعہ کے زیادہ ہوا جو سالہاے ماقبل کی بچت سے ادا کیا گیا۔ اس رفتار سے موجودہ تحویل دو سال کی فاضلات کو بھی کافی نہیں ہو سکتی۔

مرکزی کمیٹی کے خرچ کی تحویل حسب ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| تنخواہ عملہ | سما لعہ | ۱۰/ |
| صرفہ خط و کتابت ڈاک تار اسٹیشنری | ماہعہ | ۷/ |
| خرچ طبع کاغذات | معہ | ۱۲/ |
| کرایہ مکان | معہ | |
| متفرقات | لعہ | / |
| میزان | الععہ | ۱۵/ |

(۸) تعلیمی فنڈ جس مین پیسہ فنڈ بھی شامل ہے۔

اس مد کی آمدنی سال زیر جانچ مین صرف امابعہ ہوئی اور خرچ الللعہ ہوا جو وظائف کہ کمیٹی نے منظور کیے ہین وہ بوجہ فنڈ مین گنجائش نہونیکے پورے نہ دیے جاسکے تاہم تیرہ سو روپیہ سالہاے گذشتہ کی تحویل مین سے صرف ہو گیا اور آخر مارچ سنہ ۱۹۱۵ء کو اس مد کی تحویل کا صرف صما لعہ باقی رہ گیا۔ اگر خاص کوشش اس جانب نہ ہوئی تو یہ کام دو چار ماہ سے زیادہ نہ چل سکے گا۔ اسکی ناکامیابی کی وجہ یہ ہے کہ پیسہ فنڈ کا کام جو اس مد کی آمدنی کا بڑا ذریعہ تھا اچھی طرح نہ چلا۔ سکرٹری صاحب سابق نے اسکی آمدنی کا حساب گذشتہ تین سال سے نہیں دیا اور نہ سال زیر جانچ مین کچھ روپیہ دیا۔ بعد ختم سال یعنے اپریل سنہ ۱۹۱۵ء مین کچھ روپیہ انکے پاس سے آیا ہے۔ جب سے

سکریٹری صاحب حال کے متعلق یہ کام سپرد ہوا ہے انھوں نے بھی کوئی اطلاع نہیں دی کہ کام کسطرح چل رہا ہے نہ کوئی رقم یہاں داخل کی۔

(۹) اس مد کی آمدنی اور خرچ کا تفصیل وار نقشہ ذیل میں درج ہے۔

| تفصیل آمدنی | تعداد آمدنی | | | تفصیل خرچ | تعداد خرچ | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | روپیہ | آنہ | پائی | | روپیہ | آنہ | پائی |
| | | | | وظیفہ طلباء | [illegible] | ۵ | ۹ |
| چندہ تعلیمی فنڈ بذریعہ سفراء | [illegible] | ۱۰ | ۶ | تنخواہ مدرس دینیات | [illegible] | | |
| | | | | ٹکٹ ڈاک | [illegible] | ۹ | ۶ |
| آمدنی پیسہ فنڈ بطور متفرق | [illegible] | ۸ | ۶ | متفرق | [illegible] | ۸ | ۶ |
| قیمت کتب | [illegible] | ۲ | | | | | |
| واپسی | | ۵ | ۶ | | | | |
| میزان | [illegible] | ۷ | ۶ | میزان | [illegible] | ۷ | ۹ |

(۱۰) آرفنیج یتیم خانہ کو اس سال بھی نمایاں ترقی ہوئی یتامے کی تعداد آخر سال پر ۲۲۸ تک پہونچ گئی تھی بوجہ گرانی کے خرچ اس سال بہت رہا لیکن سکریٹری صاحب کی خاص توجہ چونکہ اسطرف رہی آمدنی بھی قریب قریب خرچ کے قابل ہو گئی۔ شیعہ کانفرنس کے متعلق یہی ایک صیغہ ایسا ہے جسکی حالت مالی محافظ کہا جا سکتا ہے کہ اس سال افسوسناک نہیں ہے ورنہ دیگر صیغہ جات نے تو اپنے گذشتہ برسوں کی پس انداز رقم کو قریب قریب صرف کر دیا۔

اس مد کی آمدنی اور خرچ کا حساب بابتہ سال زیر جانچ کے نقشہ مندرجہ سے معلوم ہوگا۔

| تفصیل آمدنی | تعداد آمدنی روپیہ | آنہ | پائی | تفصیل خرچ | تعداد خرچ روپیہ | آنہ | پائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آمدنی از چندہ جات اغراض عام | [illegible] | ٢ | ٣ | صرف طعام | [illegible] | ١٣ | ٣ |
| چندہ خاص برائے لباس ایتام | [illegible] | ١٣ | | صرف لباس | [illegible] | ٦ | ٣ |
| چندہ خاص برائے ادویات ایتام | [illegible] | | | صرف آلات و اشیاء دستکاری | [illegible] | ٩ | ٦ |
| چندہ بغرض آلات دستکاری | [illegible] | | | صرف تعلیم ایتام | [illegible] | ١٠ | ٣ |
| آمدنی چکی فنڈ | [illegible] | ٣ | ٩ | صرف علاج ایتام | [illegible] | ٦ | ٣ |
| آمدنی قیمت کھال و امام ضامن وغیرہ | [illegible] | ١٠ | ٩ | تنخواہ عملہ و ملازمین یتیم خانہ | [illegible] | ٧ | ٩ |
| آمدنی زیور محرم و جشن مجلس محرم وغیرہ | [illegible] | ٨ | ٩ | کرایہ مکان و صرف متفرق یتیم خانہ | [illegible] | ١٢ | |
| قیمت اشیاء تیار کردہ ایتام | [illegible] | ٩ | ٣ | | | | |
| قیمت اسباب علیحدہ رقوم متفرق | [illegible] | ١٥ | | | | | |
| میزان | [illegible] | ١١ | ٣ | میزان | [illegible] | ٣ | ٣ |

(١١) صرف طعام اس مد کے خرچ کے حسابات زیادہ اطمینان دہ طریقہ پر نہیں رکھے گئے تھے اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ یتیم خانہ کے متعلق صرف ایک تنخواہ دار شخص ہیں جنکے ذمہ ہر طرح کے انتظام کی بھی ذمہ داری ہے اور حسابات بھی وہی رکھتے ہیں۔

اونکو ایک مددگار دینے کی اب تجویز ہے۔ مینے چند رجسٹر بھی حساب طعام رکھنے کے واسطے تجویز کر دیے ہین اگر ان رجسٹرون مین حساب باقاعدہ رکھا گیا تو یہ نقائص آیندہ دور ہو جائین گے۔

ابتک خرید جنس کے متعلق یہ طریقہ تھا کہ شروع ماہ مین ایک تخمینہ ہر جنس کا کرلیا جاتا تھا اور اوسکے موافق جنس خرید لیجاتی تھی لیکن اگر درمیان مین خرید کردہ جنس ناکافی ثابت ہوئی تو مزید خرید کیجاتی تھی۔ یہ جنس جو بعد کو خرید کیجاتی تھی وہ کبھی تو درج رجسٹر کیجاتی تھی اور کبھی یہ کہا جاتا ہے کہ بالا بالا صرف ہو جاتی تھی بہرحال یہ طریقہ ضرور قابل اعتراض تھا اور اسکی وجہ سے قابل اطمینان جانچ نہوسکی۔

(۱۲) چند بدرات جو جانچ مین معلوم ہوئین قابل ذکر ہین۔

**اعتراض نمبر ۱**۔ رجسٹر طعام سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ اگست سنہ [illegible] مین [illegible] آرد گندم خرید کیا گیا۔ لیکن سیاہہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسی ماہ اگست کی بابت مبلغ [illegible] آرد گندم کی قیمت حسب تفصیل ذیل دیگئی۔ گویا پانچ من کا فرق ہے۔

بذریعہ بل مورخہ ۶۔ اگست سنہ [illegible] [illegible]

" " ۳۰ " " [illegible] من میزان [illegible]

" " ۸ ستمبر [illegible]

**اعتراض نمبر ۲**۔ اسی طرح رجسٹر طعام ماہ اکتوبر سنہ [illegible] مین [illegible] آرد گندم جمع ہے لیکن قیمت [illegible] من کی دیگئی بایں تفصیل کہ

بذریعہ بل مورخہ ۶۔ اکتوبر سنہ [illegible] [illegible]

" " ۱۵ " " [illegible] میزان [illegible]

" " ۱۲ نومبر " [illegible]

**اعتراض نمبر ۳**۔ ماہ جنوری سنہ [illegible] رجسٹر طعام مین [illegible] آرد گندم درج ہے

لیکن قیمت للعہ من کی حسب تفصیل ذیل دیگئی

بذریعہ بل مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۵ء منوان
بل دیگر ۱۸ " " عہ
" ۲۳ " " عہ
" ۳۰ " " للعہ
" ۹ فروری " سے من
میزان للعہ

اعتراض نمبر ۴- بل نمبر ۳۰۲ مورخہ ۷ جون سنہ ۱۴ء کے ذریعہ عہ من چاول خریدے گئے تھے ۵ من ۸ مار ایک جگہ اور ۶ مار دوسری جگہ درج ہین لیکن رجسٹر طعام مین صرف ۵ من ۸ مار- درج ہین-

اعتراض نمبر ۵- رجسٹر طعام ماہ نومبر سنہ ۱۴ء مین ۳ من ۶ سیر چاول درج ہین لیکن قیمت ۴ من چاولون کی اس ماہ کے بابت ادا کیگئی یعنے ۳ من بذریعہ بل مورخہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۴ء اور ایک من کی بذریعہ بل مورخہ ۲۱ دسمبر سنہ ۱۴ء

اعتراض نمبر ۶- ماہ فروری سنہ ۱۵ء رجسٹر طعام مین عہ ۲۴ مار برنج درج ہین لیکن قیمت عہ کی باین تفصیل ادا کیگئی-

بذریعہ بل مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۵ء عہ من
" " ۱۴ " عہ من
" ۲ مارچ " عہ من
میزان عہ

اعتراض نمبر ۷- ماہ اپریل سنہ ۱۴ء کے خرچ کیواسطے مسہ روپیہ کی لکڑی سوختنی عہ ۳۰ مار خریدی گئی (دیکھو بل مورخہ ۷- اپریل سنہ ۱۴ء) لیکن خرچ اس ماہ مین عہ سے بھی کم ہوئی- رجسٹر مین آمد لکڑی کی صرف عہ درج ہے اگر یہ غلطی صرف تحریری کی بھی جاوے کہ مسہ روپیہ کو عہ لکھدیا گیا تو لکڑی تو بہر حال ماہ آئندہ کے خرچ کیواسطے

بچنا چاہیے تھی۔ تحریری غلطی سے اصل شیے تو غائب نہیں ہو سکتی لیکن مین دیکھتا ہون کہ ماہ آئندہ یعنے ماہ مئی ۱۹۱۵ء کے خرچ کیواسطے علیحدہ لکڑی خرید کیگئی (دیکھو بل مورخہ ۷ مئی ۱۹۱۵ء) یہ کہا جاتا ہے کہ یہ لکڑی غالبا علاوہ پخت طعام کے اور دیگر کامون مین صرف ہوگئی

**اعتراض نمبر ۸**۔ رجسٹر سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ ستمبر ۱۹۱۴ء مین ۶۰ من لکڑی آئی لیکن بذریعہ بل مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۱۴ء ۱۰ روپیہ کی قیمت دیگئی اور پھر دوبارہ ۹۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء کے بل سے ۲ روپیہ دیے گئے اور یہ ظاہر کیا گیا کہ یہ قیمت بقیہ لکڑی کی ہے جو ماہ ستمبر مین ادا نہین کی گئی تھی۔ لیکن جیسا کہ مین اوپر دکھا چکا ہون ماہ ستمبر مین لکڑی کی قیمت تو اس ماہ مین پوری تھی بلکہ ۱۰ روپیہ من زیادہ کی ادا ہو چکی ہے پھر دوبارہ یہ ۲ روپیہ اور کس لکڑی کے ادا ہوے۔

**اعتراض نمبر ۹**۔ رجسٹر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماہ جنوری مین ۲۰ من لکڑی آئی اور اسکی قیمت کل ۱۰ جنوری کے بل سے ادا کر دیگئی لیکن ۹ فروری کے بل سے ۱۰ من لکڑی کی قیمت اسی ماہ جنوری ۱۹۱۵ء کے بابتہ دوبارہ دیگئی۔

## نوٹ متعلق نمبر ۱ لغایت ۹

اڈیٹر صاحب نے جنس اور دستکاری کے متعلق جو اعتراض کیا ہے وہ ذیل کے جواب سے غالبا رفع ہو جائیگا

**اجناس** ہر ماہ کی پہلی تاریخ پر ناظر یتیم خانہ اطفال کی تعداد کے اعتبار سے ایک تخمینہ پیش کرتے ہین جسپر حکم خریداری ہو جاتا ہے اور ایک محررو خزانچی اشیاء خرید کر دیتا ہے لیکن اگر ضرورت ہوتی ہے تو اثنائے ماہ مین بھی کچھ جنس خرید کیجاتی ہے اور ہر شیے کی قیمت سیاہہ و دفتر مین لکھی جاتی ہے ناظر یتیم خانہ اس رجسٹر طعام مین تاریخوار صرف طعام درج ہوتا ہے جنس درج کرکے روزانہ خرچ دیا جاتا ہے کہ کوئی مقدار اندراج سے رہگئی ہو لیکن چونکہ حساب از روے سیاہہ ہوتا ہے اسلیے رجسٹر طعام مین کسی رقم کا رہجانا کوئی ضرر نہین پہونچا سکتا کیونکہ ہر ماہ مین سیاہہ سے آمد جنس اور رجسٹر طعام سے بقایا معلوم ہو سکتی ہے پس جو کچھ بقایا برآمد ہوا اسکا حساب

دینے کی ذمہ داری ناظر پر ہے۔ مینے مزید احتیاطاً ناظر سے جواب طلب کیا تھا جو کچھ جواب دیا ہے وہ درج ذیل ہے اگر یہ جواب ناکافی سمجھا جائے تو کمیٹی ہر وقت ناظر سے حساب فہمی کر سکتی ہے۔

## جواب ناظر

جنابعالی

ماہ اگست سنہ ۱۹ء ماہ اکتوبر سنہ ۱۹ء ماہ جنوری سنہ ۲۰ء مین جو جنس خرید کیگئی تھی اسمین ۵ من ماہ اگست مین ۵ من ماہ اکتوبر مین ۵ من ماہ جنوری سنہ ۲۰ء مین رجسٹر خرچ روزانہ مین ثبت ہونے سے رہگئی ہے اور اسکی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ یا تو مجکو اسکا علم نہین ہوا یا چونکہ متفرق اوقات مین اناج مذکور خرید کیا گیا اسلیے سہواً اندراج سے رہگیا اور اس قسم کی بھول اور حسابی غلطی بددیانتی یا خیانت پر مبنی نہین کی جا سکتی ہے جیسا کہ ذیل کے گوشوارہ سے ظاہر ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی محرر یتیم خانہ مین نہین ہے اور تمام حسابات طعام و دستکاری و دوا و علاج و لباس کے علاوہ ہر چیز کی نگرانی لڑکون کے اخلاق کی درستی وغیرہ یہ سب چیزین میرے ہی ذمہ مین اول تو مین تحریر حساب سے ناواقف ہون دوسرے اسقدر کثیر کام ہونے کے سبب سے کسی چیز کا اندراج نظر انداز ہو جانا یا غلطی ہونا بالکل ممکن ہے۔ علاوہ اسکے ہر بورے مین ایک سیر آٹا معمولاً کم ہوتا ہے لیکن تا بوت بوریان واپس دینے پر قیمت بورون کے معاوضہ مین آٹا ملتا ہے کہ جو اصل مقدار سے کم ہوتا ہے علاوہ اسکے روزانہ تولنے مین اور جگہ کی قلت کیوجہ سے جو آٹا ضائع ہو جاتا ہے وہ مزید بران ہے۔ ہر دو امور مذکورہ پر نظر کرنے سے قلیل مقدار بھی بیجا صرف کی نہین معلوم ہوگی۔

یہی حالت چاول اور لکڑی کی بھی ہے۔ اور ان دونون کے گوشوارہ بھی منسلک ہین۔ جو لکڑی کہ چاولون کے پکنے مین زائد صرف ہوتی ہے۔ یا پانی گرم کرنے مین یا پلنگون سے کھٹمل نکالنے مین یا کھانون کے رنگ کو جوش دینے مین صرف ہو گئی اوسکا اندراج نہین کیا گیا۔ ایسی صورت مین کوئی بقایا نہین گرتی ہے۔

السید علی عفی عنہ

ناظر دار الیتامیٰ

مورخہ ۲۸ - اپریل سنہ ۲۰ء

# گوشوارہ آمد و خرچ آرد گندم از ابتدائے اپریل ۱۹۱۴ء لغایت مارچ ۱۹۱۵ء شیعہ یتیم خانہ

| ماہوار | آمد و خرچ از روئے جانچ اڈیٹر صاحب | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | جنس بقایا | جنس حال | جملہ | خرچ | بچت | |
| اپریل ۱۹۱۴ء | ۰ | ۴۰ من | [illegible] | [illegible] ۱/۱/ | [illegible] ۳۹/ | |
| مئی | [illegible] ۳۹/۱/ | ۲۶ من | [illegible] ۳۹/۱/ | [illegible] ۲۳/۱/ | یکمن ۱۷/ | |
| جون | یک من ۱۷/۱/ | ۵۶ | [illegible] ۱۷/۱/ | [illegible] ۳۰-۸ | [illegible] من ۳۵-۸ | |
| جولائی | [illegible] من ۳۶-۰/ | ۴۰ | [illegible] ۳۵-۸ | [illegible] ۳۵-۸/ | یکمن | |
| اگست | یکمن | ۴۲ | [illegible] | [illegible] ۳۸-۸ | [illegible] ۱-۸ | |
| ستمبر | [illegible] ۱۰/۱/ | ۴۴ | [illegible] ۱-۸ | [illegible] ۲۱/۱/ | [illegible] من ۳۰-۸ | |
| اکتوبر | [illegible] من ۳۰-۰/ | ۵۲ | [illegible] ۳۰-۸ | [illegible] ۲۴-۱۲ | [illegible] ۳۵-۱۲ | |
| نومبر | [illegible] ۳۵-۰/ | ۴۶ | [illegible] ۳۵-۱۲ | [illegible] ۲۹-۱۲ | [illegible] ۶/۱/ | |
| دسمبر | [illegible] ۶/۱/ | ۴۸ | [illegible] ۶/۱/ | [illegible] ۱۲ | [illegible] من ۳۴/۱/ | |
| جنوری ۱۹۱۵ء | [illegible] من ۳۴/۱/ | ۶۴ | [illegible] ۳۴ | [illegible] ۲۸-۱۲ | [illegible] من ۳۴-۳۴ | |
| فروری | [illegible] من [illegible] | ۴۰ | [illegible] ۳۴-۳ | [illegible] ۳۴-۳۴ | [illegible] ۵/۱/ | |
| مارچ | [illegible] ۹ | ۴۸ | [illegible] ۹/۱/ | [illegible] ۳۴/۱/ | [illegible] من ۳۴/۱/ | |

# گوشوارہ آمد و خرچ چانول از ابتدائے اپریل سنہ ۱۴ء لغایۃ مارچ سنہ ۱۹۱۵ء شیعہ یتیم خانہ

آمد و خرچ از روئے جانچ ایڈیٹر صاحب

| ماہوار | جنس بقایا | جنس حال | جملہ | خرچ | بچت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپریل سنہ ۱۴ء | ۰ | ــــے ۷-۸ | ــــے ۷-۸ | للعہ ۱۵ مار | ۱ من ۳۲-۸ | |
| مئی | ۱ من ۳۲ مار | ۱ من ۱۵ مار | ــــے ۷-۸ | ۲ من ۳۸-۴ | ۹-۶ | |
| جون | ۵ مار | ۱۴ صہ مار | صہ ۲۳-۶ | للعہ ۳۰ مار | ۳۳-۶ | |
| جولائی | ۳۳ مار | ــــے ۲۰-۱۰ | للعہ ۱۴ مار | ــــے ۳۵ مار | ۲۱ مار | |
| اگست | ۲۱ مار | صہ ۲۰-۴ | ــــے ۱-۴ | ــــے ۷ مار | ۰ | ۵ مار زائد صرف |
| ستمبر | ۰ | للعہ ۳۵ مار | للعہ ۳۵ مار | للعہ ۲۷ مار | ۸ مار | |
| اکتوبر | ۸ مار | للعہ ۴-۱۴ | للعہ ۱۴-۱۴ | ــــے ۲۶-۴ | ۲۶-۸ | |
| نومبر | ۲۶ مار | للعہ | للعہ ۲۶-۸ | ــــے ۲۳-۱۴ | ۱ من ۲-۱۴ | |
| دسمبر | ۱ من ۲-۱۴ | للعہ ۶-۴ | صہ ۹ مار | للعہ ۱۷-۱۴ | ۳۱-۴ | |
| جنوری سنہ ۱۵ء | ۳۱ مار | عــہ ۱۴-۸ | عــہ ۵-۱۴ | عــہ ۳۰ مار | ۱ من ۱۵-۱۴ | |
| فروری | ۱ من ۱۵ مار | عــہ | عــہ ۱۵-۱۴ | للعــہ ۶ | ۲ من ۱۵-۹ | |
| مارچ | ۲ من ۱۵ مار | عــہ ۳۴ مار | عــہ ۹-۶ | عــہ ۲۹-۱۵ | ــــے ۹ | |

maablib.org

# گوشوارہ آمد و خرچ ہیزمِ سوختنی از ابتدائے اپریل سنہ ۱۴ ۱۹ء لغایتہ مارچ سنہ ۱۵ ۱۹ء شیعہ یتیم خانہ

| ماہ | آمد و خرچ از روے جانچ اڈیٹر صاحب | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | جنس بقایا | جنس حال | جملہ | خرچ | بچت | |
| اپریل ۱۹۱۴ء | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| مئی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| جون | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| جولائی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| اگست | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ستمبر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| اکتوبر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| نومبر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| دسمبر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| جنوری ۱۹۱۵ء | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| فروری | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| مارچ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یکمن | |

اعتراض نمبر ۱۰- بل نمبری ۱۳۰۶ بابتہ ماہ جون ۱۸۹۲ء مین نرخ لکڑی کا فی روپیہ ۲ من ۲۲ سیر لکھا ہے اس حساب سے ۲۲ من ۳۲ سیر لکڑی کی قیمت ۸ روپیہ ۱۳ آنہ ہوتی ہے نہ کہ ۹ روپیہ ۵ آنہ جو ادا کی گئی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ نرخ بالا بوزن خام تھا نہ بوزن پختہ۔

(۱۳) ※- جو مال خام کہ آرفنج کے کارخانہ دستکاری کیواسطے خرید کیا جاتا ہے اسکی آمد اور صرف کا کوئی باقاعدہ حساب نہین رکھا جاتا ہے۔ جو اشیاء تیار ہوتین وہ ایک رجسٹر مین درج ہین لیکن نہ تو یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ اونمین کسقدر مال خام صرف ہوا اور نہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کب فروخت ہوئین۔ نہ تو تاریخ فروخت ہے اور نہ یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اونکی کب درج سیاہہ ہوئی اور آیا وصول ہوئی بھی یا نہین جلسہ کانفرنس کے زمانہ مین جو اشیاء فروخت ہوئی تھین انکی قیمت سیاہہ مین درج نہین کی گئی بلکہ یہ کہا جاتا ہے کہ وہ بالا بالا آرفنج کے متفرق اخراجات مین صرف ہو گئی۔

یہ امر بے قاعدہ ہے آیندہ کوئی رقم بالا بالا نہ صرف ہونا چاہیے بلکہ ہر قسم کی آمدنی زیادہ یا کم جو کچھ ہو وہ درج سیاہہ ہونا چاہیے۔ کارخانہ کی خرید و فروخت آمدنی اور خرچ کے حسابات رکھنے کیواسطے مین چند رجسٹرونکے نمونہ تجویز کرونگا اگر کارخانہ کیطرف کافی توجہ کیجاے تو وہ ایک آمدنی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔

÷ بل نمبری ۱۳۰۶ ماہ جون ۱۸۹۲ء کے متعلق محرر نے ذیل کا جواب دیا ہے۔

لکھنؤ مین خام اور پختہ وزن سے لکڑی فروخت ہوتی ہے خام من چالیس سیر اور پختہ من چھیالیس سیر کا ہوتا ہے یہ لکڑی ۲ من ۱۰ سیر فی روپیہ وزن پختہ کے حساب سے خریدی گئی ہے جسکی مقدار ۲۰ من ۳۲ سیر پختہ ہوئی اور قیمت مبلغ ۸ روپیہ ۱۳ آنہ ہوئی اور ۸ آنہ بابتہ مزدوری جملہ ۹ روپیہ ۵ آنہ قیمت ادا کیگئی اگر وزن خام لگایا جاے تو ۲۴ من ۲۲ سیر اور بحساب فی روپیہ ۲ من ۲۲ سیر اور کل قیمت ۹ روپیہ ۵ آنہ ہوگی۔

※ جو مال خام خرید کیا جاتا ہے وہ درج سیاہہ ہوتا ہے اور جو کچھ فروخت ہوتا ہے وہ بھی درج سیاہہ

(۱۴ آ) ماہانہ مقررہ چندہ جو مومنین لکھنؤ سے وصول ہوتا ہے اوسکی رجسٹر مین رقم وصول شدہ کی داخلہ کی تاریخ درج نہین کیجاتی اور نہ اوس رقم کے داخل فنڈ کرنیکا کوئی زمانہ مقرر ہے مناسب ہے کہ جو رقم وصول ہوا کرے وہ ہر ہفتہ درج سیاہہ کردی جایا کرے۔

جو گولکین یتیم خانہ کی مختلف دوکانات پر رکھی جاتی ہین انکے کھولے جانیکا بھی کوئی زمانہ مقرر نہین ہے اور جب کھولی جاتی ہین تو اوسکی تاریخ اکثر درج رجسٹر نہین کیجاتی جس سے آمدنی کا اندراج سیاہہ مین آسانی سے دیکھا جاسکے۔ ہر دو رجسٹر متذکرۂ بالا کو زیادہ احتیاط سے رکھے جانیکی ضرورت ہے اور گولکین ہر مہینہ کھولی جانا چاہئے۔

(۱۶) وقف فنڈ۔ اس مد کی تحویل حساب کانفرنس مین [illegible] تھی سال زیر جانچ مین صرف [illegible] آمدنی ہوئی اور خرچ [illegible] ہوا اینکی تفصیل کہ [illegible] سکریٹری وقف کو دیئے گئے [illegible] تنخواہ کلرک [illegible] وقف منصبیہ میرٹھ کو واسطے صرف مقدمہ دیئے گئے جو اسی غرض سے کانفرنس کو وصول ہوئے تھے [illegible] متفرق صرف ہوا۔ آخر سال یہ

تجویز انجمن

ہوتا ہے جیسا کہ دفعہ ۔ اسکے نقشہ سے ظاہر ہو چندہ یال تعلیم کیلئے ہوتا ہے اسلیے کچھ ضایع ہوجاتا ہے البتہ شاق گزرتا ہے مال فروخت ہوجاتا ہے ضرورتا اوسکو رجسٹر کیا جاتا ہے جو کچھ مال زمانہ کانفرنس مین فروخت ہوا وہ بسبب دفتر بند ہوجانے کے ناظر نے دفتر مین داخل نہین کیا بلکہ مصارف مدرسۂ یتیم خانہ مین صرف کیا اور اسکا حساب دفتر مین داخل کرادیا یہ مناسب تھا کہ آمدنی درج سیاہہ کرادیجاتی اب جو نیا رجسٹر تیار کیا گیا ہے اوسمین مال خام کی آمد اور اسکی تیاری ایک ہی صفحہ سے معلوم ہوگی اور یہ دقت دور ہوجائیگی ناظر سے ہر وقت حساب لیا جاسکتا ہو وہ سمجھانیکے ذمہ دار ہین۔

* یہ صحیح ہے کہ تاریخ درج نہین ہوئی اور زمانہ بھی داخلہ کے لیے مقرر نہین کیا گیا اور نہ مقرر ہوسکتا ہے کیونکہ صرف ایک ہی شخص مقرر ہے جو شہر بھر سے چندہ وصول کرتا ہے اور گولکین لاتا ہے اگر کئی شخص مقرر ہوں تو وقت مقرر کیا جاسکتا ہے رجسٹر مین تاریخ کا خانہ بڑھا دیا گیا ہے۔

ماعہ۸؍ تحویل رہے۔

اس فنڈ کا حساب بابت سنہ حال جو متعلق سکرٹری صاحب وقف ہے وہ درج ذیل کیا جاتا ہے

تحویل سنہ گذشتہ ماعہ؍

سکرٹری صاحب کانفرنس سے

سال حال مین وصول ہوا اماعہ؍

میزان لماعہ؍ لماعہ؍

صرف مرمت امام باڑہ جناب

غفرانمآب طاب ثراہ صماعہ؍

سفر خرچ سکرٹری صاحب واسطے پیروی

مقدمہ وقف منصبیہ میرٹھ مہ؍

صرف طبع تجویز مقدمہ وقف میرٹھ مہ؍

متفرق ؁

میزان صماعہ؍ صماعہ؍

تحویل نزد سکرٹری صاحب وقف ماعہ؍

(۱۶) بورڈنگ ہوس۔ اس مد کی تحویل شروع سال مین علاوہ اُن پانچ ہزار روپیہ کے جو تعمیر عمارت کے واسطے ملے ہین صرف سامہ؍ تھی اور سال زیر جانچ مین سامہ؍ آمدنی ہوئی۔ اسمین سے لماعہ؍ نقد سکرٹری صاحب بورڈنگ ہوس کو دے گئے اور چار بذریعہ دفتر کانفرنس صرف ہوے اور آخر سال مین مہ؍ تحویل رہگئی۔ بورڈنگ ہوس کے اخراجات کے واسطے چونکہ روپیہ اس فنڈ مین کافی نہ تھا لہذا علاوہ لماعہ؍ متذکرۂ بالا کے دوسو روپے الہ آباد بنک سے کانفرنس

فنڈ کو قرض لیکر دیتا ہوا۔

(۱۷) اس فنڈ کا حساب جو سکرٹریصاحب بورڈنگ ہوس کے پاس رہتا ہے اسکی تفصیل بابتہ سال زیر جانچ کے حسب ذیل ہے

| تفصیل آمدنی | تعداد آمدنی روپیہ | آنہ | پائی | تفصیل خرچ | تعداد خرچ روپیہ | آنہ | پائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تحویل سال گذشتہ نزد سکرٹریصاحب بورڈنگ ہوس | مامعہ | ۴ | ۶ | تنخواہ عملہ بورڈنگ | صعامعہ | ۱۵ | |
| تحویل زرضمانت بورڈران | معہ | ۰ | ۰ | کرایہ مکان برائے بورڈنگ | ساللعہ | | |
| سکرٹریصاحب کانفرنس نے بورڈنگ ہوس کی تحویل سے دے | لمامعہ | ۱۰ | ۹ | اسباب برائے بورڈنگ | مامعہ | ۴ | ۹ |
| ازآباد بنک قرض لیکر کانفرنس نے دیئے | مار | ۰ | ۰ | واپسی زرضمانت بورڈران | معہ | | |
| چندہ بذریعہ سکرٹریصاحب بورڈنگ ہوس | مامعہ | ۱۰ | ۶ | واپسی فیس داخلہ | سعہ | | |
| فیس داخلہ بورڈران | معہ | ۰ | ۰ | صرف طبع کاغذات | للعہ | ۱ | |
| زرضمانت بورڈران | معہ | ۰ | ۰ | صرف ڈاک و اسٹیشنری | لاعہ | ۳ | ۳ |
| متفرق قیمت قواعد بورڈنگ | ۰ | ۳ | ۰ | صرف متفرق | معہ | ۱۵ | ۹ |
| | | | | میزان صرف | الامعہ | ۷ | ۹ |
| | | | | تحویل بورڈنگ ختم سال پر | مارعہ | ۹ | ۹ |
| | | | | تحویل زرضمانت | لعہ | | |
| میزان | الامعہ | ۱ | ۶ | میزان | الصعامعہ | ۱ | ۶ |

حساب فیس طعام جو بورڈروں سے ماہانہ وصول ہوتی ہے اڈیٹر صاحب کے سامنے جانچ کے لیے پیش نہیں کیا گیا حالانکہ یہ بہت ضروری امر تھا۔

(۱۸) دارالترجمہ فنڈ۔ اس مد کی تحویل شروع سا[ل]
سا[ل] [illegible] چندہ سے [illegible] فروخت کتب سے اور [illegible]
کلرک [illegible] بابت کرایہ مکان [illegible] خریداری
متفرق صرف ہوئے۔ آخر سال پر [illegible] تحویل رہی۔
جو نقائص کہ سال گذشتہ مین پائے گئے تھے اور جنکا ذکر رپورٹ سے
ہنوز دور نہین ہوئے۔

(۱۹) شکر کمپنی۔ مشن فنڈ۔ اسکول فنڈ۔

ان ہر سہ مدات مین نہ کوئی خاص آمدنی ہوئی اور نہ خرچ جو کچھ متفرق آمدنی اور خرچ کے رقوم ہین وہ بیلنس شیٹ منسلکہ سے معلوم ہونگے۔

مرزا وزیر حسن آنریری اڈیٹر
آل انڈیا شیعہ کانفرنس فنڈ
۳ جون ۱۹۱۵ء